۱۴۹

سب عشق کہ اب ضبط فغاں ہو نہیں سکتا
زینبؑ کی شہادت کا بیاں ہو نہیں سکتا
ہے حال غم اندوز عیاں ہو نہیں سکتا
اندوہ ستم نامہ کبھی ارزاں ہو نہیں سکتا

شبیرؑ سے کہ شیفتۂ رب کا تصدق
تائید کرو حضرت زینبؑ کا تصدق

۱۵۰

قاتل سے دعا مانگتا ہے عشق جگر افگار
زینبؑ سلامت رہیں اے ایزد غفار
یہ صاحب مجلس بھی ہو زینبؑ کی عزادار
محفوظ رہیں جن کے ہیں سلطان وطن اطوار

عباسؑ کا سایہ رہے شبیرؑ کا سایہ
زہراؑ کی امان زینبؑ دلگیر کا سایہ

۳۰

[illegible] امانات شہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس دشت میں الفت ہے مجھے ایک شجر سے
خوشبو میں زیادہ ہے وہ مشک و گل تر سے

۳۱

[illegible] زیشان
[illegible] زینب نالان
[illegible]
[illegible]

یہ عشق میں ظلمت میں وہ سوا خار سے نکلا
رونے کی صدا سنتے ہی گلزار سے نکلا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت سے چھٹیں زینت تربت ہوئیں زینبؑ
بھائی سے ملیں داخل جنت ہوئیں زینبؑ

۳۳

اس دشت میں [illegible]
[illegible]
[illegible] برابر
[illegible] فاطمہ [illegible]

جا دیکھو تو اس دشت میں وہ نخل کدھر ہے
اب اُس سے بھی ملنے کو سوئے خلد سفر ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرائے فلک آئیں جو تیور لے زمین پر
غل تھا کہ گریں فاطمہ غش کھا کے زمین پر

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند سبھی کہتے رہے منت و کد سے
فضہ نہ ہٹی حضرت زینب کی لحد سے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینبؑ [illegible] فاطمہ [illegible]

جی یاد سر شاہ میں کھوتی رہیں زینبؑ
اُس نخل سے لپٹی ہوئی روتی رہیں زینبؑ

۳۷

[illegible] زینبؑ
[illegible] زینبؑ
[illegible] زینب
[illegible] زینب

فضہ نے کہا پیٹ کے فریاد خدا کی
لو احمد مرسل کی نواسی نے قضا کی

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں سبے عشق یہیں مرگئے ہیں ہم
فضہ کی لحد مرقد زینب کے قریں ہے

۱۹

سر پیٹتی بیٹھی تھیں نہ تھی دردوں کی [illegible]
کھا کھا کے [illegible] سے شدت
[illegible] تھیں بہ [illegible]
شہزادیاں [illegible]

بہتا تھا لہو حلق سے گھبرائی تھیں زینبؑ
تلوار سے ہر بار لپٹ جاتی تھیں زینبؑ

۲۰

تن سے سر [illegible] حلق شہنشاہ خطا ہوتی
زینبؑ [illegible] ہو سینہ ہو بیں [illegible]
[illegible] کا جدا ہوں
[illegible] میں [illegible]

سر لے گئے تن شاہِ خوش اقبال کو چھوڑا
بے دفن و کفن فاطمہ کے لال کو چھوڑا

۲۱

[illegible] ہوا حضرت شبیرؑ کو مارا
[illegible] اماں [illegible]
[illegible]
[illegible]

گلگونہ ہوئے زینبؑ بے جاہ کے بازو
رسی سے بندھے بنتِ یداللہ کے بازو

۲۲

تھا نوکِ سناں پر سرِ شاہنشہِ والا
سر ہائے شہیداں کو لیے ساتھ تھے اعدا
[illegible] زینبؑ کی بلا
[illegible] کا بھی ابتدا

تھے نیزۂ فرقِ شہدا اسپ کے برابر
تھا بھائی کا سر ناقۂ زینبؑ کے برابر

۲۳

جا پہنچی [illegible] زینبؑ کی مصیبت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ کم نہ غمِ شاہِ خوش اقبال ہوئے تھے
قتلِ شہِ مظلوم کو دو سال ہوئے تھے

۲۴

[illegible] عابدؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنجِ شہِ والا میں گرفتار تھیں زینبؑ
لکھا ہے کہ اس عہد میں بیمار تھیں زینبؑ

۲۵

جس وقت [illegible] حسرت
سجاد [illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرِ غم و حسرت کا نشانہ ہوئیں زینبؑ
فضہ کو لیا ساتھ روانہ ہوئیں زینبؑ

۲۶

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عابدؑ سے کہا خواب میں آج آئے تھے بھائی
تشریف ہمیں دیکھنے کو لائے تھے بھائی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج آؤ گی فردوس میں ہر غم سے چھٹو گی
ہم تم سے جدا ہوں گے نہ تم ہم سے چھٹو گی

سانحہ [illegible]

۵۱۰

[illegible]

[illegible] چھڑایا

[illegible] فاطمہ آیا

[illegible]

دریا سے ہٹا خیمہ ولی ابن ولی کا
سامان ہوا قتل حسینؑ ابن علیؑ کا

۵۱۱

[illegible] آئی

[illegible] صفائی

[illegible] بھائی

[illegible]

تنہا تھے حسینؑ ابن علیؑ دشت بلا تھا
اس شمر کی تلوار تھی سید کا گلا تھا

۵۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیدائے شہ جن و بشر پیٹ رہی تھیں
گرد پسر فاطمہؑ سر پیٹ رہی تھیں

۵۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر کاٹ نہ اس حال میں خالق کے ولی کا
زہراؑ کا یہ فرزند ہے پیارا ہے علیؑ کا

۵۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھیں تو ذرا اپنے فدائی کے گلے کو
جو منگی بہن پیارے بھائی کے گلے کو

۵۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھوکا نہیں ایسا کوئی پیاسا نہیں کوئی
اب دور محمدؐ کا نواسا نہیں کوئی

۵۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعضا ہیں جدا تیغوں سے شاہِ شہدا کے
باندھیں تن پر نور کے ٹکڑوں کو ملا کے

۵۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں ذبح پر آمادہ ہے انصاف کی جا ہے
تو دیکھ تو یہ آپ ہی دم توڑ رہا ہے

۵۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہماں ہیں مہمان ہیں رحلت کی گھڑی ہے
جو دل میں ہو کہہ لیں کہ وصیت کی گھڑی ہے

۴۱
بے بابا و آلی نہ کوئی ماں ہے نہ برادر نہ بہن ہے
بے شفقت و ہمدرد نہ کوئی نانا نہ حسن ہے
بازو میں رسن ہے [illegible] نہ کوئی صاحب [illegible] ہے
زندان ہی اب گھر ہے کسی کی نہ جبین ہے

زینبؑ سی جو آوارہ وطن ہو وہی جانے
جس ہی کے بازو میں رسن ہو وہی جانے

۴۲
دنیا میں بہن ماں بیٹی کسی کی نہ خاتون میں مثل
[illegible] کی طرح سے آوارہ و محترم
[illegible]
زینبؑ ہی [illegible]

تعریف کرے کیا کوئی عالی نسبی کی
بیٹی ہیں علیؑ کی تو نواسی ہیں نبیؐ کی

۴۳
ان سب کی کمی عصمت و عفت میں سوا ہی
زہراؑ کی طرح [illegible] بیکسی کی ادب ہی
[illegible] عورت [illegible] وفا ہی
[illegible]

زہراؑ کی طرح حشر میں کام آئیں گی زینبؑ
ساتھ اپنے اسے خلد میں لیجائیں گی زینبؑ

۴۴
اس دار کی نانا نہ بہن غم زدہ حسرت و آلام
زینبؑ کسی عورت کا جہاں میں نہ آرام
زینبؑ کے شب و روز مصیبت میں سحر و شام
سب [illegible] راحت و آرام

کثرت رہی اس وجہ سے اندوہ و محن کی
ہمنام ہے یہ زینبؑ آوارہ وطن کی

۴۵
بیمار ہو جس [illegible] زینبؑ کا ہر انکار
[illegible] مصیبت میں گرفتار
[illegible] کی طرح سے [illegible]
[illegible] شب تار

دنیا میں کسی نے نہ اٹھائے ہیں الم ایسے
پانی ہو دل کوہ سے گر ستم ایسے

۴۶
[illegible] آہ فغاں و زاری
[illegible] بیٹی [illegible] شاہی
[illegible] آئی نہیں
[illegible] صورت ماہی

تھے بین یہ نالہ و افغان ہمیں چھوڑا
رونے کے لیے آپ نے اماں ہمیں چھوڑا

۴۷
فارغ نہ ہوئی اشک فشانی سے ابھی یاد کے الم سے
چہلم بھی ہوا شہ کا نہ فارغ ہوئی غم سے
پہنچی ہے وطن قربت سلطانِ امم سے
[illegible] اندوہ و الم سے

اماں بھی یہ کہتی ہیں جانب کوثر گئے بابا
کوئی نہ بزرگوں میں رہا مر گئے بابا

۴۸
[illegible] زینبؑ [illegible]
افسوس کہ [illegible] مسکن میں
دیکھا [illegible] چمن میں
[illegible] اندوہ [illegible] حسینؑ میں

ماتم کو غرض کچھ انہیں ہونے سے نہیں تھی
زینبؑ کو فراغت کبھی رونے سے نہیں تھی

۴۹
[illegible] حسینؑ ابن علیؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہے یہ ابن سبط شہ لولاک بدلنا
کنگھی کبھی کرنا کبھی پوشاک بدلنا

۳۸

[illegible]

دی شمر نے لینا کہ غش آیا ہمیں بھائی
جب آپ کے لاشے سے چھڑایا ہمیں بھائی

۳۹

[illegible]

جب آپ کے تھے ہونٹ ستمگر کی چھڑی تھی
میں سامنے اُسوقت رسن بستہ کھڑی تھی

۴۰

[illegible]

لے لے کے بلائیں جو کیا پیار غش آیا
بیٹی سر شہ سے وہ دل افگار غش آیا

۴۱

[illegible]

چلائے حرم جی سے گذر جائیگی زینب
سر باپ کا لیلو نہیں مر جائیگی زینب

۴۲

[illegible]

اب مرثیہ کو طول نہ اے خستہ جگر دے
رونے کو بہت ہے اگر اللہ اثر دے

۱۹

[illegible]

گلرنگ تھی پوشاک ولی ابن ولی کی
بو آتی تھی خون حسین ابن علی کی

۲۰

[illegible]

یہ چادر جان و دل محبوب خدا ہے
زینب ہے جسے شمر نے چھینا وہ ردا ہے

۲۱

[illegible]

پیاسے میں کہوں یا کہوں بھوکے علی اصغر
پہناؤں کسے اب یہ شلوکے علی اصغر

۲۲

[illegible]

برچھی سے چھدا قلب سہارے علی اکبر
محتاج کفن آہ ہمارے علی اکبر

۲۳

[illegible]

اعدا نے کیا کچھ بھی نہ پاس آپ کا بھائی
تلواروں سے ٹکڑے ہے لباس آپ کا بھائی

۲۴

[illegible]

آنکھوں سے ملا آنسوؤں کی نہر بہی تھی
جب آپ تڑپتے تھے میں سر پیٹ رہی تھی

۲۵

[illegible]

سنتی ہوں کہ جلاد نے بھی طرفہ جفا کی
لاشے کے کٹے ہاتھ دہائی ہے خدا کی

۲۶

[illegible]

عابد کی طرف غیظ میں تکتے تھے ستمگر
روتے تھے جو بچے تو گھڑکتے تھے ستمگر

۲۷

[illegible]

کہتی تھی نہ کر ظلم قسم تجھکو نبی کی
اے شمر میں بیٹی ہوں حسین ابن علی کی

۱۰

[illegible]

سر خم کیے منھ اشکوں سے دھولیے سجادؑ
اسباب کو دیکھا کیے رویا کیے سجادؑ

۱۱

[illegible]

کیا جاؤں ابھی نیر اکبر نہیں آیا
اسباب تو آیا سر سرور نہیں آیا

۱۲

[illegible]

کیا ظلم ہوا انصاف کیا چاہیے ظالم
دیتا نہیں سر خوف خدا چاہیے ظالم

۱۳

[illegible]

کچھ قدر نہ کی دلبر زہراؑ کے گلے کی
سب خشک رگیں کٹ گئیں بابا کے گلے کی

۱۴

[illegible]

سجادؑ پسینے میں نہائے ہوئے آئے
سر باپ کا سینے سے لگائے ہوئے آئے

۱۵

[illegible]

فرزند ید اللہ کی تسلیم کو اٹھیں
رانڈیں سر شبیرؑ کی تعظیم کو اٹھیں

۱۶

[illegible]

چلائیں کہ موقوف ہے تعظیم ہماری
مشتاق تھے ہم بیجیے تسلیم ہماری

۱۷

[illegible]

ہمکو نہ دیا چین ستایا کیے اعدا
آقا ہمیں سر ننگے پھرایا کیے اعدا

۱۸

[illegible]

زندان میں سکینہؑ بھی قضا کر گئی صاحب
اٹھا نہ طمانچوں کا قلق مر گئی صاحب

۴۱

جب کہ ان شقیوں کی رہائی کے دن آئے
زندان سے کنبوں کی رہائی کے دن آئے
[illegible]
[illegible]

چھٹتے ہیں عزادار امام دوسرا کے
ہوتے ہیں رہا آج حرم عقدہ کشا کے

۴۲

[illegible]

رونے سے فراغت سحر و شام نہیں ہے
جز ماتم شبیر کوئی کام نہیں ہے

۴۳

[illegible]

ہر فرق جناب شہ دلگیر نہ دونگا
ای بیکس و تنہا سر شبیر نہ دونگا

۴۴

[illegible]

ہی میری خوشی سوے وطن جائیے حضرت
کچھ اور جو مطلب ہو تو فرمائیے حضرت

۴۵

[illegible]

جب نام حسین ابن علی لیتی ہین زینب
گردون کی طرف دیکھکے رو دیتی ہین زینب

۴۶

[illegible]

افسوس عجب حال جناب شہ دین ہے
ہے رحم کی جا سر ہی کہین لاش کہین ہے

۴۷

[illegible]

ایسی ہوئی تقصیر کہ مین سب سے خجل ہون
واللہ بہت حضرت زینب سے خجل ہون

۴۸

[illegible]

طالب نہین تجھسے یہ حزین خلعت و زر کا
منگوا دے فقط سر مجھے مظلوم پدر کا

۴۹

[illegible]

ہوگی نہ میسر شہ صفدر کی زیارت
سب کو ہے غنیمت سر سرور کی زیارت

۳۹
کبھی جب سے زمین اوڑھ کے چلی ہے زینت بڑی
اوڑھنے کا بچھونا ہے جو اپنے لیے عزت بڑی
پیش محبوب خدا ہوگی ان کی شکایت بڑی
دفن سے کیا پیٹی کا انصاف ہے یہ عزت بڑی
دفن کرنے کے لیے آپ بتول آئینگی
حوریں اسکے لیے کافور جناں لائینگی

۴۰
باپ کا حال بیان کرکے بہت روئی ہے
تمام سے دل غمین درد و الم فرمائے
متصل اشک بہے آنکھوں میں بھر آئے
اہل بیت اسد اللہ سوا گھبرائے
بولیں زینب کہ بہت حال نہ تغییر کرو
رکھو خالق سے غرض دفن کی تدبیر کرو

۴۱
صدمہ کیا گزرا تھی زخمیں پوشاک بدلنے کے لیے
رنج کھینچی تھی زمین زندان سے نکلنے کے لیے
باپ سے مرتی نہیں کیوں یہاں سے چلنے کے لیے
گود میں بیکس فضا فوس کو ملنے کے لیے
خلد میں جا کے یہ پوشاک اتار دیں
آئے ہیں لینے کو بابا تو سدھار دیں

۴۲
تھا سیاہ سر کی زمین اسکے لیے بچھونا
باپ کے پہلو فقط سایہ افضال خدا
اسکی تیغ کا ہے جسے شمر نے پانی نہ دیا
اسکی پیاری کا ہے جسے قتل کیا پیاسا
جسکو بے گور و کفن دشمن دین نے رکھا
سینے پر جسکے قدم شمر لعین نے رکھا

۴۳
پھر کیا دفن سکینہ کا جو اسباب آدھر
صرف ماتم ہوئی سب آل رسول اکرم
عشق تھیں گرد سے زین زینب نقلیہ حرم
کہتی تھی ہائے ہائے بلا میں مادر
تو سدھاری مجھے چھوڑا ہائے افغان بیٹی
ہائے آیا ہے ترے دفن کا سامان بیٹی

۴۴
آئی زہرا کی صدا یا رب سے بلا دینی
اپنی پوتی کو میں فردوس میں لیجا دینی
اسکی پوشاک میں حوروں سے بدلوا دینی
غم کی ماں نے زنجیر اسکے میں کٹوا دینی
عشق لبرائی عشق دم نالہ و فریاد آئے
مردہ خواہر کا اٹھانے کو جو سجاد آئے

۴۱

[illegible] سب اہل حرم [illegible]
[illegible] صفدر [illegible]
[illegible]
مرگئی راحت جان [illegible]

در زندان کا نگہبان بھی اُس دم رویا
شور ماتم جو سُنا حاکم اظلم رویا

۴۲

حکم دو [illegible] زندان کے نگہبانوں کو
[illegible] مسلمانوں کو
منع [illegible] ذیشانوں کو
[illegible] حیرانوں کو
رنج دل کھول کے [illegible]
سب [illegible] حیران [illegible]

کہو سجادؑ سے ہو شغل بُکا حاکم کو
اِسکے مرنے کا بڑا رنج ہوا حاکم کو

۴۳

[illegible] دفن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرگئی پر بھی اسیری کا گمان باقی ہے
ریسمان کا ابھی گردن میں نشان باقی ہے

۴۴

[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]

یہ خبر بھی اُسے دیکھنے جاتے تھے حسینؑ
یہ وہی ہے جسے پہلو میں سلاتے تھے حسینؑ

۴۵

[illegible] دفن کا [illegible]
[illegible] غصہ [illegible]
عرض کی [illegible]
[illegible]

غم ہوا دختر فرزند نبیؐ کا مجکو
پاس ہے روح حسینؑ ابن علیؑ کا مجکو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible] جان و دل [illegible]
[illegible]

رو ئینگے حال سکینہؑ جو نبیؐ دیکھینگے
گال پر نیل طمانچوں کا علیؑ دیکھینگے

۴۷

[illegible] زندان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

مدد اِس بیکس و مضطر کا جنازہ اُٹھے
دھوم سے شاہ کی دختر کا جنازہ اُٹھے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]

نا سمجھ تھی نہ رہا ضبط کا یارا اِسکو
او ستمگر تری بیداد نے مارا اِسکو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوست رکھتا ہے خدا حسرت و حیرانی کو
دفن کر دینگے اِسی حال سے سیدانی کو

۲۱۰

[illegible]

صدمۂ فرقتِ محبوس زمن سے روئے
نزع میں خوب گلے ملکے بہن سے روئے

۲۱۱

[illegible]

اُسکی ہوتی ہوں غم اسوقت ہی تازہ جسکا
شب تلک بیچ میں اُٹھا ہی جنازہ جسکا

۲۱۲

[illegible]

باپ کے پاس گئی میری سکینہ ہی ہی
مر گئی دخترِ سلطانِ مدینہ ہی ہی

۲۱۳

[illegible]

سامنے حاکم اظلم نہ بلائے ہمکو
ہم چلے قید سے اللہ چھڑائے ہمکو

۲۱۴

[illegible]

ظلم سے دلبر زہراؑ کا گلا کاٹا ہی
کچھ عجب ظلم سے بابا کا گلا کاٹا ہی

۲۱۵

[illegible]

کون اب رات کو پہلو میں بھلا سوئے گا
کون ہر صبح کو اب ساتھ ہمارے روئے گا

۲۱۶

[illegible]

نہ یہاں دفن و کفن کا کوئی سامان کرنا
اِسی کُرتے سے مجھے خاک میں پنہاں کرنا

۲۱۷

[illegible]

روئیں سر پیٹ کے ناچار و پریشان زینب
خاک پر بیٹھ کے پڑھنے لگیں قرآن زینبؑ

۲۱۸

[illegible]

طرفہ سامان کیے ہمکو ستانے کے لیے
ایک چادر نہیں میت کو اُٹھانے کے لیے

۴۱

[illegible]

چادرین تھین نہ میسر نہ جگہ سونے کی
قید مین قید تھی شہزادیون کے رونے کی

۴۲

[illegible]

گور ہوگی نہ میسر نہ جنازہ ہوگا
زخم بھائی کے جگر کا ابھی تازہ ہوگا

۴۳

[illegible]

نہ دوا تھی نہ غذا رنج و پریشانی مین
ہوے سامان اجل بے سر و سامانی مین

۴۴

[illegible]

کان مین درد ہے بیٹھی ہین زمین پر آ مان
کس سے کھیلین کہ نہین ہین علی اصغر اماں

۴۵

[illegible]

ہین بڑے صاحب اعجاز چلے آئینگے
قید سے آل پیمبرؑ کو چھڑا جائینگے

۴۶

[illegible]

قید مین یون تو گنہگار بھی کم مرتے ہین
جس طرح خانۂ تاریک مین ہم مرتے ہین

۴۷

[illegible]

خون ابھی گردن اصغرؑ سے ٹپکتا ہوگا
دل بھی بھائی کا صدمے سے دھڑکتا ہوگا

۴۸

[illegible]

روئیو یون سینۂ شبیرؑ کی سونے والی
میری آغوش مین آ باپ کی رونے والی

۴۹

[illegible]

کرب مین باپ کی عاشق جو زمین پر تڑپی
مان بھی دل تھام کے بیٹی کے برابر تڑپی

۴۸

تھا کھینچتا ستم سے جو بیبیؑ کا بے پسر
جلاد کھینچتا تھا اُدھر اس طرف عمر
زینبؑ علیؑ کی بیٹی تھی قاتل سے در بدر
کہتا تھا عابدؑ بیمار کا سر تن سے جدا ہو

تو جسم سے اُتار نہ اس مہ جبین کا سر
جلاد کاٹ اسکے عوض مجھ حزین کا سر

۴۹

یہ شور تھا کہ خالق اکبر دوہائی ہے
جبرئیلؑ کی تھی یہ اک پکار کہ سرور دوہائی ہے
ہوتا ہے ظلم شاہ پہ ہیہات سرور دوہائی ہے
آؤ مدد کو حیدرؑ صفدر دوہائی ہے

ہوتا ہے قتل عابدؑ ناشاد یا علیؑ
فریاد رس نہیں کوئی فریاد یا علیؑ

۵۰

ناگاہ آئی یہ شیرِ الٰہی کی صدا
زینبؑ سے یہ کہو کہ کسی کا نہیں ہے بس
کانپی زمیں خوف سے جلاد ہٹ گیا
بس تھا علیؑ نے آکے بچا لیا

اللہ کیا ستم تہ افلاک ہو گیا
اے عشق بس خموش جگر چاک ہو گیا

۱۹

فوجِ ستم کو صدمے سے زیادہ تھا اضطراب
یعنی کہ ہوگا مالکِ غفار کا عتاب
بولا یہ شمر لاؤ وہ بیمار کو شتاب
[illegible]
آیا وہ ماہ حسن بد اختر کے سامنے
عابدؑ کو لائے شمر ستمگر کے سامنے

۲۰

[illegible] مصطفا
[illegible] واحسرتا
[illegible]
[illegible] بہ غضب کیا
چھوڑا نہ حق کے خوف سے زار و نحیف کو
ہفتاد کوڑے شمر نے مارے ضعیف کو

۲۱

[illegible] وہ جسم ناتوان
قدرت خدا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ بول سکتے تھے جو ندامت کے پاس سے
منہ دیکھتے تھے شمر ستمگر کا یاس سے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعجاز دیکھو فاطمہؑ کے نورِ عین کا
نیزے پر آیا چرخ سے پھر سر حسینؑ کا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیٹی تھی کہکشاں بدنِ ماہتاب سے
ہر جا ٹھہر کے روتے تھے افزوں سحاب سے

۲۴

[illegible]
[illegible] ناموس شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
نیچی نگہ کیے ہوئے باہم کھڑے رہیں
ناموسِ بادشاہ دو عالم کھڑے رہیں

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جلد سر جدا
ہر چند مبتلائے مرض رشک ماہ ہے
لیکن یہ شیر دلبر شیر الٰہ ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظالم پکڑ کے بازوئے سجادؑ لے چلا
عابدؑ کو قتل کے لیے جلاد لے چلا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی سکینہؑ [illegible]
معصوم کو قلق یہ ہوا دل الٹ گیا
بیکس پدر سے دوڑ کے باقرؑ لپٹ گیا

[illegible]

دشمن بھی تنگ ہوئے پر اُس گل عذار کے
سر نیزے پر چڑھائینگے تن سے اُتار کے

[illegible]

پانی دیا دیا نہ شہ تشنہ لب کو
زہرا کے آگے ذبح کیا ہی حسینؑ کو

[illegible]

کھاؤنگا غم تو خونِ جگر آب ہوئینگا میں
ماتم کرونگا باپ کا جب تک جیونگا میں

[illegible]

عابد کو شمر کھینچکے خیمے سے لائیگا
ہفتاد و نا زیانہ ستمگر لگائیگا

[illegible]

تقدیر آج زینب و بانو کی سو گئی
بے بھائی کی وہ ہو گئی وہ رانڈ ہو گئی

[illegible]

قطرے عرق کے جسم سے جس جا ٹپک گئے
بالائے خاک چند ستارے چھٹک گئے

[illegible]

لاشہ ہے تر لہو سے شہِ بے نظیر کا
ہر شفق ہے چاند نبیؐ کے وزیر کا

[illegible]

زندہ نہیں ہیں شاہ زمن ذبح ہو گئے
تیغ ستم سے تشنہ دہن ذبح ہو گئے

[illegible]

غائب وہاں سے جب سر شاہ ہدیٰ ہوا
غل تھا کہ دیکھنا سرِ شبیر کیا ہوا

مطلع

عابد کا باغ دہر میں سمجھو عطا کہاں
ایسا عروج دیکھیں و برخط عطا کہاں
علم و حیا میں اس کے برابر بھلا کہاں
ایسا جہان میں عاشق داور بھلا کہاں

ذیقعد روزی شور و فلک احترام ہیں
ہادی ہیں پیشوا ہیں سخی ہیں امام ہیں

۴۲

جو دیکھتا ہو اس کو کہتا ہو زین عابدین ہے
مظلوم ہم بھی اہل عرب بھی ہے اس کا جی برابر ہے
اس الف ورد بنایا اسکا تیسرا درد ہے
جس کا سر گریباں کیا ہے

جب عقل عقل کل کی خردسی بہم ہوئی
تفصیل نامہ عابد بیکس رقم ہوئی

۴۳

اسکے عزادار اسکو و زبان ہو وہ کہے سب یکبان
وہ زینت کا ذکر نہیں ہے عزادار الحمد جان
عمر بیچ سے اشعار ان کے دعا ہے زبان
مر جانے کہ عبادت کی ہر روز ہو وہ عیان

یکبار اشک سید خوشخو نکل پڑے
چشم رسول پاک سے آنسو نکل پڑے

۴۴

عابد کا ذکر کا مومن ہے برہمن صبح سیوی کا فخر ہیں
نقش قدم ہیں ان کے یہاں میرے پیارا کا فخر ہیں
فطرت ہوں عظیم ہیں علم ہیں بنایا کا فخر ہیں
بیمار ہیں بلکہ مسیحا کا فخر ہیں

اہل حلب کہیں کہ سکندر وقار ہیں
ہر غم سے شکل آئینہ بلبل و بہار ہیں

۴۵

بہت چچا ہیں عباس کہ عبادت میں سجدہ زن
شاہ الفت عشق علی حیدر کے ہیں سخن
سر بلندی ہیں اشارہ کہ با زور میں سر دار ہیں
نگاہ ہر ماہ جمال ہے کہ ہر جوادہ کا ہیں

چہرا بہت اداس ہی اس خوش خصال کا
ہر دم ہے وقت مہر فلک کے زوال کا

۴۶

ان درد اتنی پیاسے اپنا حیا تم فخر شاہ کا
بادا تار کہ بلا ہے سجدوں کی کالا
بغیر حب بار نے بیکس اسیر سلوک
بے چین ہیں کہ ابن عم ابن مرتضی

ناظر کا دم آئیگا لشکر حسین کا
ہوگا نہ عصر تک کوئی یاور حسین کا

۴۷

تھا طوق میں گرا نہ رہ وہ عیان
گو بین طوق میں شیر گر ہو دولت کشان
مگر میں بلیمان اور دل شاد روز بازان
قرآن بلبل ہیں و جسم جان

ہستی ہے خلق روتے ہیں یہ زرد رنگ ہے
بندہ ہے گو کہ باپ یتیموں کا ڈھنگ ہے

۴۸

پوچھا اشتوان آیا کہ سے ہے بابت غش
تعصب ہو غلام کہ سے جان جان
ارشاد ہو غلام کو بچھونا بستر اور د
دنیا کا جبر ہو ہو نہیں بابت غلام سے

بہتر ہے گر ذرا نہ ستائے غلام کو
آہستہ سات کوڑے لگائے غلام کو

۴۹

علم میں اہل فلک کے ہوگا ستم
ہو کا کوئی بیڑا یہ بلبلا ہو کا ستم
سکھی ان بابا یہ سکی بہتری ہی
مارے گلے اسکو جبر کیا ستم

جز آب تیغ پیاس میں پانی نہ پائیگا
پھل برچھیوں کے بھوک میں شبیر کھائیگا

۳۲

کرتا تھا اس سے [illegible] گلزار [illegible] بیان
اور ساتھ اس کے اہل بیت کی آنکھوں سے [illegible]
بجتے تھے شادیانے [illegible] جشن تھا عیاں
تا آسمان بلند اسیروں کی تھی فغان

تھا تخت پر یزید بڑا اہتمام تھا
نیچے سر حسین علیہ السلام تھا

۳۳

تھا ایک دن کہ در پہ زینبؑ کے جبرئیل [illegible]
[illegible] سے کر رہی تھیں [illegible] سے بار بار
فارغ ہوئیں [illegible] سے [illegible]
اور [illegible] کی طرح [illegible] سے نیزہ دار

جو دامن بتولؑ میں پلکے بڑی ہوئی
سر ننگے تھی یزید کے آگے کھڑی ہوئی

۳۴

بنت علیؑ نے جب سنا [illegible] کلام
[illegible] سے [illegible] نام
[illegible] سے [illegible] نام
[illegible] کربلا میں [illegible] کا نام

ای از ازل بماتم تو در بسیط خاک
گیسوئے شام باز و گریبان صبح چاک

۱۹

مقتل میں [illegible] نظر
زینب کو لاشۂ شہ [illegible]
نکلا جو جان فاطمہ [illegible]
[illegible] زرد [illegible]
دیکھی جو خاک شہ کے تنِ پاش پاش پر
بنتِ علیؑ گری گلِ زہراؑ کی لاش پر

۲۰

دیکھی بہن نے بھائی کی [illegible]
دنیا میں [illegible] الفت [illegible]
[illegible] بار بار
[illegible]
بیٹھیں نہ اہلِ جفا لے کے جائینگے
سر ننگے بھائی شام میں ہمکو پھرائینگے

۲۱

جب [illegible] حسین
[illegible] احمد [illegible] حسین
[illegible] فاطمہ [illegible] حسین
[illegible]
عزت ہر ایک حال میں خالق کے ہاتھ ہے
زینب کے سر کے ساتھ ہے سر تیرے ساتھ ہے

۲۲

ناگاہ [illegible]
[illegible] لاش [illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد ہے کہ دی ہمیں ایذا چھڑا لیا
دیکھو بہن کو بھائی سے نانا چھڑا لیا

۲۳

اصغر کی [illegible] بانو [illegible]
آ [illegible] جھولا [illegible]
[illegible]
[illegible]
بہلانے والا کون ہے ڈر کے جو روؤ گے
کیوں واری آج باپ کے پہلو میں سوؤ گے

۲۴

[illegible] بیٹا [illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں
[illegible]
سوتے تھے میری گود میں ہر کل کی بات ہے
تنہا ہو آج گور میں یہ پہلی رات ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں پاس شاہِ جن و بشر کو پکارتا
پیارے وہ ڈر گئے جب تو پدر کو پکارتا

۲۶

جنگل میں [illegible]
ایمان [illegible] واہ واہ واہ
[illegible]
[illegible]
سینہ ہے چاک چاک نہیں کوئی گود میں
تم سوئے زیرِ خاک نہیں کوئی گود میں

۲۷

دیکھا [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس وقت پاس اپنے بلاتے نہیں مجھے
پردے میں آ کے لال بٹھاتے نہیں مجھے

۱۰

[illegible]

تھا شمر کو خیال جو حاکم کے چین کا
طشتِ طلا میں نذر دیا سر حسینؑ کا

۱۱

[illegible]

پیراہن نفیس ولی خون میں بھرا
ملبوس مصطفےٰؐ و علیؑ خون میں بھرا

۱۲

[illegible]

جلنے سے طرح صغرؑ بے شیر مٹ گئی
بڑھنے نہ پائے طوق بھی یہ عمر گھٹ گئی

۱۳

[illegible]

شبیر خدا کا شیر محمدؐ کا لال تھا
سارے جہان کو ایک سے لڑنا محال تھا

۱۴

[illegible]

ہونے ہٹی سپاہ اکیلے لڑے ہیں ہم
اصغرؑ کہاں ہو تم لب دریا کھڑے ہیں ہم

۱۵

[illegible]

کانپی زمیں رنج سے خم آسمان ہوا
جب خون گردن شہ دیں سے رواں ہوا

۱۶

[illegible]

اکبرؑ کے غم سے جسم میں شہ کے نہ جان تھی
پر کیا کہوں جو سید والا کی شان تھی

۱۷

[illegible]

دریا تو میں نے چھین لیا فوج قہر سے
پیاسے ہو آؤ پانی پلاؤں نہر سے

۱۸

[illegible]

کاٹا تھا سے حلق شہ خوش خصال کو
مارا کنندۂ درِ خیبر کے لال کو

۴۱

بربادی خانۂ سرور کی تن بادشاہی [illegible]
زنداں میں [illegible] سب کی بے گناہی [illegible]
[illegible] سکینہ کی [illegible] پناہی
ظلم [illegible] حال [illegible] پناہی

خیمے جلے امام کے ابن امام کے
ناموس لٹ گئے شہ عالیمقام کے

۴۲

[illegible] شہنشاہ [illegible] وطن
شہزادیاں [illegible] بالوں سے [illegible]
عابد [illegible] غش [illegible]
مشکل [illegible] بے کفن

اسباب لوٹ کے ستم ایجاد لے چلے
اونٹوں پر اہل بیت کو جلاد لے چلے

۴۳

کانٹوں پر [illegible] صفدر کے چلا عیال تھا
[illegible] دل [illegible] تھا
[illegible] بے گناہ [illegible] تھا
بھاری [illegible] بابلال تھا

ظاہر میں ننگے پاؤں تھے کانٹوں کے فرش پر
باطن میں تھے مگر قدم پاک عرش پر

۴۴

[illegible] عباس جری [illegible] سب
[illegible] سکینہ [illegible] بیٹھی [illegible]
وقت زوال [illegible]
[illegible] بیکس [illegible]

تھا زیر تیغ حلق شہ مشرقین کا
زینبؑ کے آگے کاٹ لیا سر حسینؑ کا

۴۵

[illegible] ان کا [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] بیٹی [illegible] نیزے [illegible]
[illegible] یتیمان [illegible]

کہتی تھیں وہ لٹا شہ جن و بشر کا سر
نیزے پر ائے یتیم ہے تیرے پدر کا سر

۴۶

[illegible] بیکسی [illegible]
[illegible] عابد [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible] پاؤں [illegible]

زنجیر بھی نماز بھی وہ اُس کے ہاتھ میں
غل تھا کہ سبحہ دیکھو تو عابدؑ کے ہاتھ میں

۴۷

[illegible] سر [illegible] تھا
[illegible] حسین [illegible] تھا
[illegible] دشمن [illegible] تھا
[illegible] فاطمہ [illegible]

بے خوف مسند شہ عالی وقار لی
بڑھ کے کسی نے چادر زینبؑ اتار لی

۴۸

[illegible] بیمار
[illegible] غمخوار
[illegible] بار بار
[illegible]

راہ خدا میں صبر سے چلنے کا شوق تھا
خوش تھے کہ تن میں زیور زنجیر و طوق تھا

۴۹

[illegible] بیمار [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible] چلنے [illegible]
[illegible]

بھاری تھی بیڑی بیکس و مضطر کے پاؤں میں
تاکید تھی کہ بیٹھنے پائیں نہ چھاؤں میں

۲۸

دیکھا [illegible] رسن میں وہ جن و زمان نے
سمجھا یہ سب ان بیبیون کو اہل جہان نے
کی آہ و فغان ان [illegible] رسول کے دوران نے
دی [illegible] زینب [illegible] آسمان نے

بندھتے تھے گلے اشک فشان ہوتے تھے عابد
مان بہنون کا منہ دیکھتے تھے روتے تھے عابد

۲۹

کیا جشن ہوا [illegible] سکینہ کی ہوا جاری
[illegible] سے ہاتھون کو [illegible] بند ھے ناری
زینب کی طرف [illegible] بیقراری
دیکھو [illegible] نہیں [illegible] بیماری

ہاتھون میں رسن بندھتی ہی مغموم رہینگے
ہم باپ کے ماتم سے بھی محروم رہینگے

۳۰

خاموش بس اب اے عشق غم و رنج و محن ہی
[illegible] کا وقت ہی [illegible] سخن ہی
[illegible] زینب [illegible] سلطان زمن ہی
فریاد کہ بازو میں [illegible] رسن ہی

اب تاب سماعت کی نہین اہل عزا کو
ہین فاطمہ کی بیٹیان محتاج ردا کو

۱۹

[illegible]

یہ دشمنِ دین منت و زاری نہیں سنتا
ہم روتے ہیں فریاد ہماری نہیں سنتا

۲۰

[illegible]

دم ڈر سے ابھی جی سے گذر جائینگے بچے
اسکو جو کیا ذبح تو مر جائینگے بچے

۲۱

[illegible]

اس وقت نشان ارض و سما کا نہ رہیگا
آئیگی قیامت جو لہو اسکا بہیگا

۲۲

[illegible]

اسبابِ اسیری پئے بیمار منگاؤ
ہاں دیر نہو طوق گرانبار منگاؤ

۲۳

[illegible]

مر جائیگا بیمار کو ایذا نہ سوا دو
پہناؤ ہمیں طوق گران اسکو بچاؤ

۲۴

[illegible]

اس آبلہ [illegible] کی اسیری کا تصدق
مجھ بیکس و مضطر کی اسیری کا تصدق

۲۵

[illegible]

محبوس رسن جلد کرو آلِ نبی کو
اب لیچلو ناموسِ حسینؑ ابن علیؑ کو

۲۶

[illegible]

پوچھیگا کوئی حال جو اس حق کے ولی کا
تم شوق سے کہنا کہ یہ بیٹا ہے علیؑ کا

۲۷

[illegible]

آرام نہ دینا کہیں نازوں کے پلوں کو
[illegible] بھی نہ سکین باندھ دو کس کس کے گلونکو

۱۰

آیا جو سکینہ کی طرف شمر جفا جو
کانوں سے گہر لینے کو [illegible]
[illegible]
کانوں سے ٹپکتا تھا لہو آنکھوں سے آنسو

بیتاب تھیں منہ آنسوؤں سے دھوتی تھیں زینبؑ
ہر ایک طرف دیکھتی تھیں روتی تھیں زینبؑ

۱۱

ہر بار وہ چلاتی تھی [illegible] آئی و ہائی
[illegible] آئی و ہائی
[illegible] آئی و ہائی
کانوں کا عجب حال ہے بابا آئی و ہائی

سرور کا گلا کاٹ کے یہ اور جفا کی
فریاد ہے فریاد ہے عباسؑ چچا کی

۱۲

جب [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے سے کوئی دم نہ جدا کرتے تھے بھائی
ہر وقت اسے پیار کیا کرتے تھے بھائی

۱۳

[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ

کہتی تھی کہ منہ آنسوؤں سے دھو نہیں سکتے
بابا کا گلا کٹ گیا ہم رو نہیں سکتے

۱۴

غش ہو گئی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس لوٹ لیا بستر بیمار بھی جا کے
تکیے کسی ظالم نے لیے سر کو ہٹا کے

۱۵

جب غش سے کھلی آنکھ [illegible] نظر آئے
[illegible] نظر آئے
[illegible] نظر آئے
عریان سر [illegible] نظر آئے

بولے کہ ہوا صدق سفر کر گئے بابا
ہم غش میں رہے تشنہ دہن مر گئے بابا

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہراؑ و علیؑ سے نہ ڈرا ہوں نہ ڈروں گا
مثل شہِ مظلوم اسے ذبح کروں گا

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمر ستم ایجاد کو سر کاٹی تھی فضہ
یا شیر خدا آؤ یہ چلاتی تھی فضہ

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناحق تجھے اب تو ہوس جور و جفا ہے
فرزند محمدؐ کا گلا کاٹ چکا ہے

نیزہ پہ [illegible] سر ابن علیؑ کا
[illegible] کیا ابن علیؑ کا
[illegible] لیٹا ابن علیؑ کا
[illegible] ابن علیؑ کا

خالق کی دوہائی ہے یہ چلاتی تھی زہراؑ
ہر مرتبہ لاشے سے لپٹ جاتی تھی زہراؑ

وہ خیمے کا جلنا وہ تلاطم وہ تباہی
وہ آگ کا اٹھنا وہ دھواں اور سیاہی
[illegible] سیاہی
[illegible] کی دہائی

چھنتی تھیں ردائیں ستم ایجاد کھڑے تھے
ناموس نبیؑ طرفہ مصیبت میں پڑے تھے

[illegible] افلاک
[illegible] خاک
[illegible] سلطان زمن [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]

چلاتی تھی فضہ شہ لولاک کا گھر ہے
لوٹو نہ اسے پنجتن پاک کا گھر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ کا
[illegible]

جاتے ہیں خیام شہ دلگیر جلا دو
عرصہ نکرو مسند شبیرؑ جلا دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا بھائی

جو بھائی سے توقیر تھی اس دن گئی نانا
منہ کس سے چھپائیں کہ ردا چھن گئی نانا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے دل فگار کو پیاسی کو غش آیا
اس احمد مرسلؑ کی نواسی کو غش آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈرتے تھے میں کسی کو نہ رہا ہوش کسی کا
گھر لٹنے لگا سبط رسول عربیؑ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کفار کو تھا بغض جو نازوں کے پلوں سے
ہاتھوں سے گرے چھین لیے طوق گلوں سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب ظالم بیرحم نے یہ بے ادبی کی
تھرائی بہت لاش حسینؑ ابن علیؑ کی

۴۸

ہونا وہ شاہ کا نہ وہ رونا نہ وہ حشر
نالی وہ نوحہ خوانون کی وہ بیکسی کی بھی
رونا وہ سب کا آہ وہ سر دھنکے سوچ در سب
یہ سب وہ دو کی بلکہ بیاہ سے غیب مین زمین گرم

تارے ہین خاک پر شہ بدر و حنین کے	تڑپینگے آج اندھیرے مین بچے حسین کے

۴۹

بس عشق بس خموش قیامت ہوئی بپا
سمجھو کہ اختیار نہ زمین آسمان کی ہے اب
بیٹھے رہے ہیں بہ سیس جو بیمان صاحب عزا
یہ ہی جو درد خالق اکبر سے ہے دعا

جو قدردان ذاکر سبط رسول ہون	یارب سب اُنکے دل کی مرادین حصول ہون

۱۹

دنیا میں ہوئی [illegible] آقا کے [illegible]
سارے غلام [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] انصاف کی [illegible]
[illegible] شاہ کربلا

کیا کیا گناہگاروں پر احسان کر گئے
بخشش کا ہم غلاموں کی سامان کر گئے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آواز آرہی ہی عجب شور و شین کی
ہی دھوم ہر مکان مین ہی ہی حسینؑ کی

۲۱

[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع

صدقے غلام آپ پر ای مہ لقا حسینؑ
اچھا سدھاریے طرف کربلا حسینؑ

۲۲

[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین

آنسو تمھارے پونچھتی جاتی ہین فاطمہؑ
تم سب کے ساتھ خاک اڑاتی ہین فاطمہؑ

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلے جدھر سے تعزیے رستہ وہ بس گیا
سب تھم کے روئے موتیوں کا منھ برس گیا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] غلام
[illegible]

کیونکر بھرے نہ آنکھوں مین سامان کربلا
خالی ہی آج مرکب سلطان کربلا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سوار

ڈوبی ہوئی لہو سے رکابین بھی یال بھی
تلوار بھی لگی ہوئی شاہانہ ڈھال بھی

۲۶

[illegible] علم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یارا نہین ہی نالہ و فریاد و آہ کا
ہی بھائیو جنازہ کسی بادشاہ کا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پیاس

کھانا جب آیا سامنے بس اشک ڈھل پڑے
پانی پیا تو آنکھوں سے آنسو نکل پڑے

۱۰

[illegible]

بس یہ اخیر مجلس شاہِ انام ہے
مہمان ہیں حسینؑ محرم تمام ہے

۱۱

فصل خزاں ہے بلبل دل ہے ملول آج
مرجھا گئے ہیں باغ محمدؐ کے پھول آج
[illegible] جناب بتولؑ آج
[illegible] علیؑ و رسولؐ آج

جی بھر کے رو لو صاحبو اب جائینگے حسینؑ
پھر سال بھر کے بعد کہیں آئینگے حسینؑ

۱۲

[illegible]

اٹھ جائینگے شہ کے تعزیے شہر و دیار میں
تڑپیگی روح پھر نہ زیارت مزار میں

۱۳

[illegible]

ہر ایک جا ظہور غم و رنج و یاس ہے
کعبہ سیاہ پوش مدینہ اداس ہے

۱۴

[illegible]

جتنے جری ہیں خلق میں جان آج کھوئینگے
لے لے کے نام حضرت عباسؑ روئینگے

۱۵

[illegible]

سرتاج کائنات کا سر تن سے کٹ گیا
یہ دن وہ ہے کہ دفتر عالم الٹ گیا

۱۶

[illegible]

آج اٹھ گئے امام دو عالم جہان سے
برسا ہے خون آج کے دن آسمان سے

۱۷

[illegible]

خیمہ جلا دیا شہ عالی جناب کا
لوٹا تبرکات رسالت مآب کا

۱۸

[illegible]

غم آج تک ہے خلق میں تازہ حسینؑ کا
اٹھا نہ کربلا میں جنازہ حسینؑ کا

۴۱

اک غم ہیں جشن کا سامان آج ہی
جس گھر میں سب ہیں وہ پریشان آج ہی
آباد جو کہ تھا وہ سنسان آج ہی
سب کا نبی سے چاک گریبان آج ہی
کیسا ہی آب سرد ہو پینا محال ہی
پیاسا جناب ساقی کوثر کا لال ہی

۴۲

آرام دل ہی نہ رہا سینہ میں ہی نہ ہوش و حواس
کُل اہل بیت ہیں [illegible] سلطان حق شناس
سب [illegible] ہیں سب وہ [illegible] پاس
[illegible] کلام یاس
کس سے سفارش آج سوائے خدا کروں
سر پر اجل کھڑی ہی کدھر جاؤں کیا کروں

۴۳

عابد [illegible] بیٹے رو رو کے عصا
بازو [illegible] شاہ [illegible] دامن [illegible]
سر [illegible] [illegible]
[illegible]
مرنے کو خیمے سے شہ عالم نکلتے ہیں
صدمے سے شاہزادیوں کے دم نکلتے ہیں

۴۴

زینب ہیں آج فاطمہ زہرا کا ماہ ہی
روتی ہی خلق [illegible] بالشتر پناہ ہی
آل نبی کی آنکھوں میں دنیا سیاہ ہی
زینب بہن ہیں [illegible]
سدرہ پہ آج روح امین جان کھوئینگے
طوبا کو دیکھ لے ملک الموت روئینگے

۴۵

ہی بانوئے حزین کا بیان ابتر آج ہی
جانے ہوئے ہیں ان کا زبان ابتر آج ہی
جانے ہوئے ہیں [illegible] ابتر آج ہی
[illegible] بیان ابتر آج ہی
زینبؑ بھی بال کھولے ہوئے شہ کے ساتھ ہیں
پٹکا ہی شہ کا اور سکینہ کے ہاتھ ہیں

۴۶

اب جسم حسین کی رخصت کا وقت ہی
پیرائے نور عین کی رخصت کا وقت ہی
سلطان مشرقین کی رخصت کا وقت ہی
[illegible] کی رخصت کا وقت ہی
اشکوں کی نذر چاہیے پیاسے کیواسطے
روتے ہیں خم درسول تولے سے کیواسطے

۴۷

سیدانیو شاہ کی رخصت کا وقت ہی
[illegible] مصیبت کا وقت ہی
[illegible] حسین کی رحلت کا وقت ہی
[illegible] وداع قیامت کا وقت ہی
تیغ و سپر لگاتے ہیں مرنے کیواسطے
غل ہی حسینؑ جاتے ہیں مرنے کیواسطے

۴۸

[illegible] سوار ہی کوئی بے قرار
[illegible] عباس نامدار
[illegible] کلثوم [illegible]
[illegible] بار بار
فرمائے حفظ خالق باری حضور کی
ہی ہی یہ آخری ہی سواری حضور کی

۴۹

[illegible] بکار رو
[illegible] بکار رو
[illegible] بکار رو
[illegible] بکار رو
یہ دن ہی رخصت شہ عالی مقام کا
ماتم کرو حسینؑ علیہ السلام کا

۴۲۸

[illegible] مصیبت حسینؑ
[illegible] حسینؑ
کاش نازو تھی [illegible] حسینؑ
خون میں لوٹ رہا تھا [illegible] حسینؑ

ذبح ہوگے جو مہ فاطمہ زمین تڑپے
کیوں نہ پھر نیّر تابندہ گہن میں تڑپے

۴۲۹

کوئی نہیں فاطمہ دلگیر سفر کرتا ہے
[illegible] سفر کرتا ہے
خلق سے [illegible] سفر کرتا ہے
بلبل گلشن [illegible] سفر کرتا ہے
کیا کہوں [illegible]

ہائے رومال ہلانے نہیں آتا کوئی
ہائے چادر نہیں زخمی کو اڑھاتا کوئی

۴۳۰

[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] گہوارہ [illegible]

طائر آنے لگے ہر شہر سے ویرانوں میں
ماتم فخر سلیمان ہوا حیوانوں میں

۴۳۱

پھولوں سے سینوں کو [illegible] رن سے
بچے [illegible] رن سے
[illegible] دلوں سے
[illegible] تیغ [illegible]

تھی قیامت کی گھڑی پیٹ رہی تھی زینبؑ
شمر ہنستا تھا کھڑی پیٹ رہی تھی زینبؑ

۴۳۲

سب [illegible] فائدہ کیا ہے عشق
[illegible] نہیں [illegible] ہے عشق
[illegible] وقت دعا [illegible] ہے عشق
[illegible] ہے عشق

نہ صلہ مرثیہ گوئی کا کسی سے لینا
ہاں جو لینا تو حسینؑ ابن علیؑ سے لینا

۱۹
ہاتھ اُٹھا کے شاہ نے فضہ کو اشارہ یہ کیا
بس بہن بس [illegible] صبر خدا اپنے میں لا
کہہ دو زینبؑ سے کہ بھائی کا [illegible] ہی گلا
بہن رونا ہی [illegible] ابن عاصی کی دعا

تم دعا مانگو کہ آسان یہ مشکل ہو جائے
طے کہین مرحلۂ خنجر قاتل ہو جائے

۲۰
[illegible] سے جلدی کہ بہت ہوا حسینؑ
[illegible] تمہارے ہوا بار حسینؑ
[illegible] غمخوار تمہارا حسینؑ
[illegible] عاصی ہے تمہارا حسینؑ

فوج گھیرے ہی اجل پاس کھڑی ہی زینبؑ
امتحان شہ مضطر کی گھڑی ہی زینبؑ

۲۱
[illegible] سے جو پھری جا کے یہ فضہ [illegible]
[illegible] زینبؑ سے کہا [illegible] سلطان امم
[illegible] کو دے کہ لیجئے کا نام
[illegible] فاطمہؑ [illegible] ارشاد شہ عرش مقام
بیبی [illegible]

ہی یہ آوارۂ وطن تم سے دعا کا طالب
بھائی اسدم ہی بہن تم سے دعا کا طالب

۲۲
کیا زینبؑ نے یہ سامان سکینہؑ کا کیا
دونون ہاتھون کی [illegible] عا [illegible]
[illegible] ہو نہ [illegible] آئین کا
کیا [illegible] ہے کا [illegible] دیا

پاس آتا ہی تیرے بیکس و تنہا یارب
باپ کو میرے نہو ذبح مین ایذا یارب

۲۳
[illegible] سکینہؑ کو [illegible]
[illegible] کہ اُٹھا کے [illegible]
[illegible] نہیں کوئی [illegible]
[illegible]

دوست کیا دشمنون پر بھی تو کرم کرتا ہی
خانہ زادی کا یہ مظلوم تو دم بھرتا ہی

۲۴
گذرے دو دو [illegible]
[illegible] کا [illegible] نہ ابتلا ہی
[illegible] سلطان [illegible] آسانی ہے
[illegible]

اپنے بیمار محبت کو شفا دے مالک
سختی مرگ سے بابا کو بچالے مالک

۲۵
[illegible] کو [illegible] سنبھالا [illegible] صف
[illegible] بیچ نہ [illegible]
[illegible] اُٹھ کھڑے [illegible]
[illegible] شاہ نجف

پتے صحرا سے درختون کے اُڑے آتے تھے
اُلٹے مرغان ہوا دیکھ لے پھر جاتے تھے

۲۶
[illegible] اور [illegible] تھی
[illegible] تھی [illegible]
[illegible] آن [illegible] تھی
[illegible]

کان مین سن سے کچھ آواز جو آ جاتی تھی
غم سے ہر ایک پسینے مین نہا جاتی تھی

۲۷
[illegible] کہا سب [illegible] شاہ
فوج اعدا مین [illegible] شاہ
[illegible] بنا [illegible] شہ [illegible]
[illegible]

گر پڑا عرش امامت کا ستارا فریاد
میرے شاہزادۂ ذیجاہ کو مارا فریاد

[illegible]

ذوالجناح شہ دین پاس ہی چڑھ سکتے نہیں
چاہیئے پڑ بدلیں نماز جھکے تو جڑھ سکتے نہیں

[illegible]

تن کے ہر زخم سے فوارہ خون چھٹتا ہی
سینہ زانو سے جو دبتا ہی تو دم گھٹتا ہی

[illegible]

آئی ہون زینب مضطر نے مجھے بھیجا ہی
دختر حیدر صفدر نے مجھے بھیجا ہی

[illegible]

کونے اسدم جو ولی بن ولی کو مارا
نام ہوگا کہ حسینؑ ابن علیؑ کو مارا

[illegible]

پسر شاہ نجف ذبح ادھر ہوتے ہین
گر کے سدرہ سے ادھر روح امین روتے ہین

[illegible]

اسکو اسوقت جو کچھ اور خبر جائیگی
میری بی بی ابھی سر پیٹ کے مر جائیگی

[illegible]

روح محبوب خدا رنج سے گھبرائی تھی
بال بکھرائے ہوے فاطمہ تھرائی تھی

[illegible]

ضعف اس مرتبہ ہو جان چلی جاتی ہی
خاک پر گردن شبیر ڈھلی جاتی ہی

[illegible]

خاک پر بیٹھ کے چلائی جگر پھٹتا ہی
میرے سردار کا آقا کا گلا کٹتا ہی

۴۱

[illegible] شہ صفدر آئے
[illegible] ہوئے نزدیک پیمبر آئے
[illegible] پھر آئے
فاطمہ [illegible] آئے

ہوش جب چاند کو زہرا کے ذرا آتا تھا
منھ سے بس نعرۂ تکبیر نکلا جاتا تھا

۴۲

[illegible] وصیت شاہ نجف
[illegible]
[illegible] صفدر [illegible]
[illegible]

سارا لشکر سوئے شبیر پھرا پڑتا تھا
سر سے احمد کا عمامہ بھی گرا پڑتا تھا

۴۳

[illegible] الاسلام
[illegible] الاسلام
[illegible]
[illegible]

فاطمہ پیٹتی ہین سارے نبی روتے ہین
وقت ہنسنے کا ہے اسدم کہ علی روتے ہین

۴۴

بیکسی دیکھ کے سب خلق خدا روتی تھی
خاک [illegible] باد صبا روتی تھی
[illegible] قضا روتی تھی
[illegible] رسول دوسرا روتی تھی

سیکڑون سینے مین سوراخ نظر آتے تھے
خون سے کپڑے تن شہ مین جمے جاتے تھے

۴۵

تھا سکینہ کو یقین [illegible] آتے ہین اب
[illegible] آتے ہین اب
[illegible]
[illegible]

مستعد جنگ کو ہے فرقۂ ناری رن مین
گئی ہے دیر سے بابا کی سواری رن مین

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آہ زہرا بھی ہو آواز غنا بھی آجائے
دیر آباد ہو کعبہ پہ اداسی آجائے

۴۷

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی

حملے ہوتے تھے کہ مہلت نہ ذرا ملتی تھی
جھکے گرتے تھے شہ دین تو زمین ہلتی تھی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے یہ وسواس مجھے جان چلی جاتی ہے
دادی کے رونے کی آواز چلی آتی ہے

۴۹

[illegible] کھلین
[illegible] کھلین
[illegible] کھلین
[illegible]

کعبہ ویران ہو مدینہ مین تباہی آجائے
مرقد احمد مرسل پہ اندھیرا چھا جائے

۹۴
یہ کہہ کے پیٹ کے سر بنت علیؑ چلا اٹھی
کبھی گیسو ور سے ہوگیا قہر بیکسی بجا تی
پکار کے شہ دوجہان سے یہ بات فرماتی
بتا یہیں کیا جو تجربہ ای حسینؑ آتی
تمھاری گود کے پالے گذر گئے زینبؑ
ہمارے اکبرؑ ناشاد مر گئے زینبؑ

۹۵
ادھر اسے خاک پہ لٹتے تھے بار بار حسینؑ
پڑے تھے غش میں ادھر اکبرؑ جب فگار حسینؑ
تمھارے سوگ سے ہوئے ہو نحیف و زار حسینؑ
تمھاری پیاس کے قربان بیقرار حسینؑ
بیان مصیبت شبیرؑ ہو نہیں سکتی
تمھارے دفن کی تدبیر ہو نہیں سکتی

۹۶
یہ کہہ کے لاش اٹھا کے چلے امام زمان
خموش عشق نہیں دل میں تھا بے ضبط فغان
محل میں لاش کا لانا بھلا ہو کس سے بیان
امام زادوں میں تھا عجب حشر نمایان
سب اہلبیت شہ تشنہ کام روتے تھے
الگ کھڑے ہوئے بیکس امام روتے تھے

۳۱ ضعیف باپ نے پوچھا جو اسقدر مضطر کہا یہ بین کے [illegible] کہ بابا [illegible] اکبر [illegible] زیادہ ہوتا ہے [illegible]	۳۲ [illegible] دلاوران [illegible] ضعیفان کیا ارادہ [illegible] سنان [illegible] پیکان	۳۳ [illegible] خدا حافظ [illegible] خدا حافظ [illegible] خدا حافظ [illegible] خدا حافظ
دل ضعیف و حزین کو سنبھالیے بابا سنان ہمارے جگر سے نکالیے بابا	زبان رحلت مجروح با ہوش آیا کھنچا جو ساتھ سنان کے جگر تو غش آیا	رسولؐ میوۂ جنت کھلائینگے بیٹا تمہاری پیاس کو دادا بجھائینگے بیٹا
۳۴ [illegible] زینب [illegible] عجیب [illegible] [illegible]	۳۵ سنان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۳۶ [illegible] ہوا [illegible] ہوا [illegible] [illegible]
نئی طرح کی مصیبت فلک نے ڈالی ہے دل پسر سے کسی نے سنان نکالی ہے	عجب حال ہے جینے سے یاس ہے بابا زبان خشک ہے شدت سے پیاس ہے بابا	خموش ہو گئے مجروح تن علی اکبرؑ گزر گئے جہان سے رشک چمن علی اکبرؑ
۳۷ [illegible] نظر آیا [illegible] بابا [illegible] حسین [illegible] [illegible]	۳۸ [illegible] جاری [illegible] یاری [illegible] [illegible]	۳۹ [illegible] دیکھا [illegible] دیکھا [illegible] دیکھا [illegible] دیکھا
جو قلب سنبھلیگا اسوقت تو سنبھالینگے تم آنکھیں بند کرو ہم سنان نکالینگے	وداع کیجیے مجروح کو غش آتے ہیں جناب ساقیٔ کوثر ہمیں بلاتے ہیں	نہ کوئی دوست نہ غسل و کفن کا ساماں تھا پسر کی لاش تھی شبیرؑ تھے بیاباں تھا

۱۰

[illegible]

سموم میر سلیمان وقار کس جا ہی
غبار دشت بتا شہسوار کس جا ہی

۱۱

[illegible]

بھرے ہین خاک مین بالکل امام کو دیکھا
ذرا حسینؑ علیہ السلام کو دیکھا

۱۲

[illegible]

کہا امام نے اٹھتا تھا اور گرتا تھا
پکارتا ہوا انکو حسینؑ پھرتا تھا

۱۳

[illegible]

جگر مین داغ ہی اس مہ لقا سے چھوٹ گیا
سب ارمان مٹ گئے میر سہارا سے چھوٹ گیا

۱۴

[illegible]

کراہتا ہی کوئی دمبدم تڑپتا ہی
یہ کون زخمی تیغ ستم تڑپتا ہی

۱۵

[illegible]

اٹھا کے رنج شہ مشرقین بیٹھ گئے
جگر کو تھام کے بیکس حسینؑ بیٹھ گئے

۱۶

[illegible]

بچا لے خالق اکبرؑ تباہ رخصت ہی
چھٹا وہ پھول کہ رنگ حیات رخصت ہی

۱۷

[illegible]

ہوا ہی آپکو صدمہ کمال اکبرؑ کا
ملاحظہ تو کرین آپ حال اکبرؑ کا

۱۸

[illegible]

جگر کے زخم مین برچھی کا پھل چلتا ہی
تمہارے سینے سے بیٹا لہو ٹپکتا ہی

۴۱

پدر کی ہوتے ہوئے مرنا جوان بیٹے کا
نظر جہان سے گرنا جوان بیٹے کا
[illegible] میں بچھڑنا جوان بیٹے کا
عطش میں جی سے گذرنا جوان بیٹے کا

شباب تھا کہ شگفتہ مشرقین سے چھوٹے
غضب ہوا علی اکبر حسین سے چھوٹے

۴۲

علی کی عمر کی [illegible] آئے ہیں بابا
دل [illegible] آئے ہیں بابا
[illegible] سر کا [illegible] آئے ہیں بابا
[illegible] والدہ سمجھا کے آئے ہیں بابا

وفور کرب ہے باد سموم چلتی ہے
ہمارے زخم کھلے ہیں نسیم چلتی ہے

۴۳

پکارے [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] آ [illegible]
[illegible]
نہیں [illegible]

سمجھتے ہوں گے وہ دل میں پدر نہیں آتا
ہمیں کچھ آنکھوں سے اے دم نظر نہیں آتا

۴۴

[illegible] سینہ [illegible] جب نکالا
[illegible] سے چلا [illegible] سید والا
[illegible] گیسوؤں والا
[illegible] نازکا پالا

ہجوم فوج ہے تائید کیجئے بابا
دم وداع ہے تسلیم لیجئے بابا

۴۵

صدا پسر کی [illegible] بلا آئی
[illegible] صورت [illegible] آئی
[illegible]
[illegible]

تسلی اسکو دم اضطراب دو صاحب
پسر پکار رہا ہے جواب دو صاحب

۴۶

[illegible] جب [illegible] والا [illegible] جائے
[illegible] جائے
[illegible] جائے
[illegible] جائے

اسی طرح سے یہ پیر ضعیف جاتا ہے
تمہارے شیر جوان کو حسین لاتا ہے

۴۷

[illegible] سنبھل جائے
[illegible] سمجھائے
[illegible]
[illegible] جائے

قلق سے بیکلی مجروح سرد ہوتا ہے
کہ بار بار یہ کلیجے میں درد ہوتا ہے

۴۸

[illegible] کو مارا
[illegible] پناہ کو مارا
[illegible] مارا
[illegible] کو مارا

نہیں بیان کے قابل جو بیکسی ہے
جدھر میں دیکھتی ہوں کچھ عجب اداسی ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑے قلق میں یہ اندوہناک ہے بیٹا
تمہارے بعد تو جو کچھ ہے خاک ہے بیٹا

۴۷

صغرا نے کہا غم کی نشانی دل میں آگئی ہے
تھے آپ جو فرزند تو بھائی تھا علی اکبر
بولیں یہ حسین کا ہی بیان جس سے ہے سو شور
تھے ماہ ترا عباسؑ جن بھائی کی آنکھوں کا
زخمی علیؑ اکبر ہوئے وقت اجل آیا
برچھی جو کھنچی ساتھ کلیجہ نکل آیا

۴۸

بیمار ان میں کیسے تھی ہوئی گر قسمت جگر آئے
اس بہن سے بیٹھا شفا خستہ جگر آئے
ہنسی کو دیکھا کہ وہ بھائی نظر آئے
بہن جو کہا ہوئی ہمراہ وہ جو بہن سدھارے
مادر نے لٹایا جو اسے لیکے پدر سے
ہر بار نکلتی تھی ہوا زخم جگر سے

۴۹

کرنا ہو تو یکیسی لیکے بلا میں بہن قربان
کہنا ہو جو بچھڑا تو سواری کی ارے قربان
جب سے کہ بہن چھوٹے ہیں دنیا سے یہ ارمان
صغراؑ ہیں سو جب نہیں ہیں سب ہمیں بھائیان
ملنے کی ہوس میں سوئے کوفہ گئے اکبرؑ
چپکے سے کہا ہائے بہن مر گئے اکبرؑ

۵۰

اس حال میں ان سے علیؑ اکبرؑ جو پکارے
گرتے ہوئے سے بیٹھا ان کو شبیرؑ سدھارے
بابا کی نظر آتا تھا نہ بابا کو تمہارے
اتنا تو کہا میں نے یہ کیا ہو گیا پیارے
کچھ دھیان نہ تھا غم کی گھٹا چھائی تھی صغراؑ
میں صورت شہ گھر سے نکل آئی تھی صغرا

۵۱

سب خون میں آغشتہ ہے جو ہے سینہ و دیدہ بیدار
صغراؑ نے کہا سر کے نکل زینبؑ عبدیاں
پہلے ہوئے بالا سے زمیں لیسو نظارا
دیں میں نے رو اسے جو ہو دیکھ ہوئے پیار
منہ کھل نہ سکا پیاس سے دیکھا کیے اکبرؑ
تا دیر مجھے پاس سے دیکھا کیے اکبرؑ

۵۲

پہلے جو ہیں ان بھائی اسلامؑ کی تھی یہ باری
گریاں ہوئی صغراؑ صفت ابر بہاری
منہ کر کے سوئے گور غریباں یہ پکاری
مشکل میں ہیں بے کس ہاں تو اڑا زاری
مایوسی و زخم دل ناشاد کے صدقے
ای بھائی مسافر میں تری یاد کے صدقے

[illegible]

مجبور ہوا حکم شہنشاہ سے آیا
عباسؑ علی گھر میں عجب جاہ سے آیا

[illegible]

مُردوں کو صف جنگ سے لایا کیے شبیرؑ
لاشوں کی طرح داغ اُٹھایا کیے شبیرؑ

[illegible]

کہتے تھے بھتیجے کا عجب داغ اُٹھایا
دل ٹوٹ گیا میں نے غضب داغ اُٹھایا

[illegible]

مغفور کو تھا شوق بہت جنگ و جدل سے
تا دیر نکلنے نہ دیا میں نے محل سے

[illegible]

خاموش ہوئے میں یاد جو وہ خوش عمل آئے
سو شکل سے ٹالا مگر آنسو نکل آئے

[illegible]

وہ اُنکے تصدق تھے یہ شبدیلے برادر
جب غش سے کھلی آنکھ کہا ہائے برادر

[illegible]

اعدا نے کیا بند جو پانی اُسی دن سے
بچوں کو ہوئی تشنہ دہانی اُسی دن سے

[illegible]

جو تھا وہ کہا شیفتہ شاد تھے دونو
تھی نام کو میں بندۂ اللہ تھے دونو

[illegible]

ہو جاؤنگی بیہوش قلق سہ نہ سکونگی
تم سے نہ سنا جائیگا میں کہہ نہ سکونگی

۴۶۴

سمجھا ہے مجھے خاک کا نشتر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ ذبح ہوے ہین شفق خاک شفا ہے
تا حق پسر فاطمہؑ کا خون بہا ہے

۴۶۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سچ ہے کہ یتیمی کی بلا آگئی صغراؑ
جنگل مین مسافر کو قضا آگئی صغراؑ

۴۶۶

[illegible]

معلوم ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

سخت اب دل بیتاب تو ان کرتی ہون بیٹی
تم صبر سے بیٹھو مین بیان کرتی ہون [illegible]

۴۶۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینبؑ [illegible]

ہر پردہ نشین مائل شیون نظر آئی
ماتم کی جگہ تختۂ سوسن نظر آئی

۴۶۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بستی نظر آئی کہین جنگل نظر آیا
تھی ساتوین تاریخ کہ مقتل نظر آیا

۴۶۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لشکر شہ مظلوم سے تکرار کو آیا
غصہ وہین عباسؑ علمدار کو آیا

۴۷۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باہر سے جو غازی کی صدا آگئی گھر مین
ہمراہ سکینہؑ کے مین گھبرا گئی گھر مین

۴۷۱

[illegible]

بھائی سے کہا صبر کرو [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیون نہر سے کفار کو سر کاٹتے ہو عباسؑ
کھینچے ہوے تلوار بڑھے جاتے ہو عباسؑ

۴۷۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منت سے کہو تم کہ نہین وقت وغا کا
رو کے رہو اس وقت ذرا ہاتھ چچا کا

۴۵۵

کیا حال [illegible]
[illegible] چلی آئی [illegible]
[illegible] قدرت داور
[illegible] مضطر

ہنگام سحر جانب ویرانہ گئے تھے
صحرا میں پئے جستجوئے دانہ گئے تھے

۴۵۶

دانہ نہ ملا اور نہ میسر ہوا آب
[illegible] خورشید جہاں تاب
دیکھا کہ [illegible] صحرا میں [illegible] شاداب
گھبرا کے حرارت سے [illegible]

صدمے نے بہار چمن تاب و تواں لی
اس دھوپ سے ہم سب نے درختوں میں اماں لی

۴۵۷

[illegible] حرارت سے [illegible] آواز
ناگاہ [illegible]
ای طائرو سایہ میں [illegible] سرافراز
[illegible]

صحرائے ستم خیز کے مہمان کی خبر لو
ای جانورو اپنے سلیمان کی خبر لو

۴۵۸

عرصہ نہ کرو اب طرف [illegible]
ہے دھوپ پروں میں شہ والا کو چھپاؤ
ممکن [illegible] تو دکھاؤ
[illegible]

جلاد گلے پر جو چھری پھیر رہا ہے
جنگل میں لہو دلبر زہرا کا بہا ہے

۴۵۹

[illegible]
لیکن [illegible] ستمگار
حضرت کا گلا کاٹ چکا تھا [illegible]
غل تھا کہ سدھارا اسد اللہ کا پیارا

ساعت وہی تھی ذبح شہ تشنہ گلو کی
دھاریں نہ تھمی تھیں ابھی گردن سے لہو کی

۴۶۰

[illegible]
[illegible] صفت [illegible]
[illegible]
سب [illegible]

پر کھول دیے دھوپ میں تنہا کے بدن پر
روتے رہے سایہ کیے آقا کے بدن پر

۴۶۱

رخصت [illegible] سلیمان [illegible]
ہم سب [illegible]
[illegible]
[illegible] جانب [illegible]

سوئے یمن آیا کوئی سوئے نجف آیا
سب اور طرف کو گئے میں اس طرف آیا

۴۶۲

[illegible] حسین ابن علی [illegible]
پہنچا میں یہاں [illegible]
بابا ہوں [illegible] مضطر [illegible]
روضہ سے [illegible]

دیکھونگا جگہ روضۂ پرنور نبی کی
دیتی ہے خبر قتل حسین ابن علی کی

۴۶۳

[illegible]
بانی سے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]

طائر کی زبانی ہے نہ قاصد ہے نہ خط ہے
دیکھو ابھی کھل جائیگا سچ ہے کہ غلط ہے

۴۷۶

کس طرح نہ بیتاب ہو سینہ میں کسی کا [illegible]
چھپنا وہ حرم کا وہ عزیزوں کا کبھی بیچ کا ہو [illegible]
بانو کا وہ فرقت میں وہ فریاد وہ رونا
سجاد کی نالان میں بیٹھ کے سر دھونا
ہاتف کی صدا اٹھی چمن دہر چھٹے گا
زہراؑ کے نمازی کا گلا آج کٹے گا

۴۷۷

ہر وقت زیادہ ہوئی بے تابی جو فغاں کی
آئی جو وہ آواز تو بس بے کلی فغاں کی
[illegible] سر پر پریشان کی
کھانے سے بھی [illegible] جب بھی جانِ جہاں کی
کھانے کا نہ ہی لطف نہ پینے کا مزا ہی
شہ پر تو نہیں آب و غذا بند یہ کیا ہی

۴۷۸

تھی شام کی [illegible] جب آیا
دنیا کا ہوا اور ہی عالم غضب آیا
[illegible] سب [illegible] آیا
آرام نہ گھر میں [illegible] آیا
در پر جو گئی لوگ پریشان نظر آئے
سب رہگذری چاک گریبان نظر آئے

۴۷۹

کہتا یہ ہوا منہ فلک ہو سیہ دھواں
افلاک کا چرخ بھی جھک جھک کے دیکھنا
وہ جیب کا پھٹنا وہ لوگوں کا جگر بھی جلنا
بیوہ کا دوانوں سے لرزنی کا سبب آگے [illegible]
تھا طور قیامت یہ حزین کانپ رہی تھی
رہ رہ کے پھوپھی جان زمین کانپ رہی تھی

۴۸۰

غش [illegible] ہو کے [illegible] ہوا جب
[illegible] بھی [illegible] نہیں
[illegible] آیا جو [illegible] ہوئیں
[illegible] بھی [illegible] نہیں
وہ شام قریب اور وہ افراط قلق کی
دل خون ہوا دیکھ کے سرخی کو شفق کی

۴۸۱

[illegible] سے [illegible] دکھایا
[illegible] میں [illegible] تھرایا
آفت کی گھڑی پاس [illegible] ہوا آیا
[illegible] سفید [illegible] ہوا آیا
ٹپکا کے لہو اپنے پر و بال سے بیٹھا
دیوار پر آتے ہی عجب حال سے بیٹھا

۴۸۲

دیکھا نہیں ایسا کبھی [illegible]
بازو میں تھا غش [illegible]
[illegible] سے [illegible]
وہ [illegible] کی [illegible]
ٹھلکے ہوئے سینے کو غضب کانپ رہا تھا
منقار سے باہر تھی زبان ہانپ رہا تھا

۴۸۳

بیوہ [illegible] تو دن بھی [illegible]
[illegible] اُس سے نکلا
[illegible] خون [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
آئی مجھے خونِ شہ مقتول کی خوشبو
بس پھیل گئی فاطمہؑ کے پھول کی خوشبو

۴۸۴

[illegible] دیوار [illegible]
دیکھا [illegible] سر کی [illegible]
[illegible] آہ [illegible]
[illegible] کہ [illegible]
معلوم ہی کچھ حال دلِ جانِ علیؑ کا
ہُد ہُد تو نہیں ہے تو سلیمان علیؑ کا

دیکھو ابھی کوئی اہل عزا نہ چھوٹ جانا
[illegible] پہنچانا
[illegible] پہنچانا
[illegible] پہنچانا
سر حرم کیے حضرت کی عزادار کھڑی تھیں
باندھے ہوئے ہاتھوں کو گھر با کھڑی تھیں

[illegible]
صغرا نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی اپنے مسافر سے جدا ئی تھیں صغرا
پہلے یہ خبر کسنے سنائی تھیں صغرا

جب دھوپ کی [illegible]
اسلام علیکم [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوگی کہیں لون گرد کہیں چھا گئی ہوگی
رنگت شہ ذیجاہ کی سونلا گئی ہوگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ارشاد کیا ضبط فغاں ہو نہیں سکتی
ہے طرفہ حکایت کہ بیان ہو نہیں سکتی

بولی وہ حزیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تپ میں تپ غم تھی مجھے آرام نہیں تھا
رونے کے سوا اور کوئی کام نہیں تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی حق سے لب بام دعا طول سفر کی
یہ چاند مبارک ہو محمدؐ کے قمر کو

صغرا ابھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق ہیں سب صاحب ماتم بھی سنینگے
ارشاد مفصل ہو کچھ بھی ہم بھی سنینگے

بالا سے فلک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر تھا نہ پڑیں بوندیاں جسمِ شہ دیں پر
سنتی ہوں لگا تیر ستم اُنکی جبیں پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باتیں یہی غنچہ دہن جاگتے ہونگے
نانی شہ آوارہ وطن جاگتے ہونگے

۲۸
[illegible]
پردہ نشین سب بے پردہ نکالا مجھے گھر سے
امان کی ردا شمر نے چھینی اسی سر سے

۲۹
[illegible]
کس درد سے ہر پردہ نشین بیٹھ کے روئی
جو آئی وہ صغرا کے قرین بیٹھ کے روئی

۳۰
[illegible]
زینب کو نشان سب کا بتاتی گئی فضہ
روتی گئی رومال ہلاتی گئی فضہ

۳۱
[illegible]
آئین جو ذرا ہوش مین تعظیم کو اٹھین
سب زینب ناشاد کی تسلیم کو اٹھین

۳۲
[illegible]
سب عقدہ کشا کہتے ہین بابا کو انھین کے
معراج ہوئی خلق مین نانا کو انھین کے

۳۳
[illegible]
مان انکی وہ ہین جنکا نہ تھا مثل زمین پر
اللہ نے خود بیاہ کیا عرش برین پر

۳۴
[illegible]
تھکنے نہ انکھین حشمت و اجلال سے دیکھ[illegible]
افسوس کہ دیکھا بھی تو اس حال سے [illegible]

۳۵
[illegible]
تھا غول سوارونکا عماری کے برا[illegible]
تھے آپ امام انکی سواری کے برا[illegible]

۳۶
[illegible]
چہرہ گرد ہی منھ اشک روان دیدۂ [illegible]
دھو جائیگی قرآن کی خاک آب گہر [illegible]

۱۹

[illegible]

بھائی کی لحد چھوڑ کے پچتائی ہون بیٹی
پرسا تمھین خود دینے کو مین آئی ہون بیٹی

۲۰

[illegible]

بیوون کی خبر بھی کوئی لینے کو نہ آیا
صغرا ہمین پرسا کوئی دینے کو نہ آیا

۲۱

[illegible]

پردرد بیان پھوپھی کھو بیٹھو صغرا
جب آئے کوئی ڈھانپ کے منھ رو بو صغرا

۲۲

[illegible]

گہ اٹھتی ہوئی کالی ردائین نظر آئین
چھائی ہوئی ماتم کی گھٹائین نظر آئین

۲۳

[illegible]

ہمدم کوئی غیر نفس سر و نہین ہے
سب مر گئے اس گھر مین کوئی مرد نہین ہے

۲۴

[illegible]

پر فاطمہ صغرا انھین بلوائین تو آئین
جو چھپتے ہون بیٹا وہ مرگ جائین تو آئین

۲۵

[illegible]

سمجھین نہ حضور آپ کہ پرغم ہے چھینگی
ہم لونڈیان شہزادۂ عالم سے چھٹینگی

۲۶

[illegible]

صدمے ہمین پہونچے نہ کبھی جن پری کے
ہمسایہ مین رہتے تھے حسینؑ ابن علیؑ کے

۲۷

[illegible]

ہم پر نہ چلا زور زمانے مین کسی کا
جب نام لیا حضرت عباسؑ علیؑ کا

۱۰

[illegible]

افسوس جوانان علی مر گئے رن میں
سب تیر سے چراغوں کو میں چھوڑ آئی ہوں رن میں

۱۱

[illegible]

قابو نہیں دل پر قلق اس وقت سوا ہے
حجرہ علی اکبر کا پریشان پڑا ہے

۱۲

[illegible]

چارآئینہ و بکتر و شمشیر نہیں ہے
ہو صاف جگہ سے یہ عیاں تیغ نہیں ہے

۱۳

[illegible]

اسباب جوانان مدینہ کا نہیں ہے
ملبوس بھی گہنا بھی سکینہ کا نہیں ہے

۱۴

[illegible]

آراستہ جا حق کے فدائی کی نہیں ہے
شمشیر و سپر آپ کے بھائی کی نہیں ہے

۱۵

[illegible]

خوشبو وہ نہ خنک ہوائیں نہیں آتیں
باہر سے نقیبوں کی صدائیں نہیں آتیں

۱۶

[illegible]

تکبیر کی آتی تھی صدا رات بھر آ
کیا نور کا رہتا تھا سماں تا سحر آ

۱۷

[illegible]

رونق سیہ شر نے شاہی اسی گھر
لوگو ہوئی دسوں کو صفائی اسی گھر

۱۸

[illegible]

چارا نہیں اس میں جو مشیت ہے خدا
تم صاحب ماتم ہو غریب الغربا

۴۱

جب سے وطن میں چین [illegible] مصیبت
ہم خاک بسر آئے ہوئے [illegible] مصیبت
کھینچا صدمہ [illegible] کا بنا جانے مصیبت
تھا شور [illegible] دریا ہے مصیبت

بولی کوئی کس جا شہ ناشاد کو چھوڑا
ای قمر تو کس باغ میں شمشاد کو چھوڑا

۴۲

کیا تم سے جناب شہ [illegible] آئے
سیدانیاں کیا حضرت شبیر [illegible] آئے
[illegible] صاحب [illegible] آئے
سلطان جہان [illegible] آئے

تم کونسی بستی میں لٹے قافلے والو
کس مصر میں یوسف سے چھٹے قافلے والو

۴۳

دل تھام کے [illegible] نہ پوچھو
تھمو ابھی حال [illegible] نہ پوچھو
[illegible] نہ پوچھو
[illegible] نہ پوچھو

ہم آ گئے امام ازلی رہ گئے لوگو
جنگل میں حسین ابن علی رہ گئے لوگو

۴۴

[illegible] کرنا
اعدا نے ستم [illegible] کرنا
بابا کا قلق [illegible] کرنا
[illegible] ابھی فاطمہ [illegible] صغرا سے کرنا

یارا نہ رہیگا دم الٹ جائے گا اسکا
صدمے سے کلیجہ ابھی پھٹ جائیگا اسکا

۴۵

بیمار [illegible] برادر کی نشانی
[illegible] اسد اللہ کا جانی
[illegible] صغرا سے [illegible]
[illegible]

دیتی ہے تسلی شہ صابر کی طرف سے
سینے سے لگاتا ہے مسافر کی طرف سے

۴۶

صغرا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محجوب ہیں سہ کر ستم و جور ہم آئے
صحرا میں رہے بھائی حسین اور ہم آئے

۴۷

بیمار [illegible] عرض قلق [illegible]
بابا سوئے فردوس [illegible]
بیمار ہے منفصل [illegible]
[illegible]

جائینگے کہاں اتنوا سی گھر میں رہینگے
صغرا ابھی بیٹھینگے تو سب حال کہینگے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھیں دھیان میں سلطان خوش انجام کے زینب
بس بیٹھ گئیں صحن میں دل تھام کے زینب

۴۹

[illegible] وطن [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا قہر ہے فرزند محمد نہیں لوگو
مسند کی ہے جا صاحب مسند نہیں لوگو

۴۱۷

پہنچا جو سر حسین کا سر انور دری نہ تاب

[illegible]

چلائیں اے پدر جو نہیں ہیں کیوں اضطراب

کیا بات ہے دختر کا سکینہ نہیں جواب

جانی ہیں آپ عرض ہماری ہر آپ سے

کب تک بلائیے گا ہمیں لیکے باپ سے

۴۱۸

سمجھایا کوئی نہیں کہ ابھی تاب ہے تجھ بہن

اماں جھکی کھڑی ہیں تو تم بابا سی نہیں

دیکھو تمہارا باپ ہے نہ رخ سے چھپا ہیں

پر چھپکے بیٹھی ہو تو دھوکا ہوں نہ شکوہ ہیں

بن کو ہر ایک بات میں باپ لوگتی نہیں

ہم رو رہے ہیں آپ ہمیں روکتی نہیں

۴۱۹

[illegible]

[illegible]

بانو کی بیکسی کی چلی ہے سوالی گذر گئی

کیا بات ہے کہ سکینہ شبیہ پیمبر گئی

زیور کوئی نہ طوق نہ جوشن میں رہ گیا

رسی کا داغ تھی ہی گردن میں رہ گیا

۴۲۰

تھی جسکو گرد راشت ہاں مصطفیٰ کی آل

قالب نہ ہیں کبھی کو دکھلائیے کرسی کا حال

ہاتھ ہو سے گر نہیں وہ بھی گیسوؤں سے یہ ال

جسم نہیں زلف سکینہ کا کیا حال

بیٹھے تو لب تھے بند شہ مشرقین کے

دیکھا کہ خشک ہونٹھ کھلے ہیں حسین کے

۴۲۱

سب سے کاری جو چھپا ہوا آرتا غرق ہیں

ہیں دونوں ہاتھ اشرح جبین حسین

لرزاں ہیں ہاتھ پشت میں جو صفت آفتاب ہے

[illegible]

ہو نٹھو میں باپ سے جو سکینہ کے ہونٹھ ہیں

جنبش میں بادشاہ مدینہ کے ہونٹھ ہیں

۴۲۲

لب ہو کس سے وا تو ہر طرف ہوا کمال غش

کیا جو بہت زانو پہ کیا یہ حال غش

گو تھا سیر تو ہوس کی آل غش

بانی تھی جنکو وہی تھا جلال غش

ظاہر میں تھے اسیر بڑا انتشار تھا

باطن میں ہر طرح کا انھیں اختیار تھا

۲۰۸

اٹھو ضعیف سے جو [illegible] ہر بین
بابا بلائیں [illegible] شہ نشان نہیں بین
بابا [illegible] نہ [illegible] زمین
کہنے لگی [illegible] بابا [illegible] سا بابان

پایا نہ غسل خون جراحت سے دو حسین ؑ
تیروں کا لگ گیا تمھیں تابوت یا حسین ؑ

۲۰۹

بابا وہ غش نے صبر کیا ہائے حسرت آہ
جب [illegible] بیٹا غضب ہے واہ واہ
[illegible] سینے [illegible] آہ آہ
[illegible] تمھارے [illegible] بار [illegible] بیکسانہ

چہروں پہ اپنے خاک ملی اشک ڈھل پڑے
باہر تمھارے اہل حرم سب نکل پڑے

۲۱۰

سب [illegible] بھی ہوا کو [illegible] گئی
سب بی بیاں [illegible] تھی [illegible] سب
[illegible] سر [illegible] ہائے ہمکو [illegible]
افسوس [illegible] ہائے [illegible]

سر پٹکنا کہ روح امین ہمکو روئینگے
تا حشر آسمان و زمین ہمکو روئینگے

۲۱۱

[illegible] تھی وہ بیکس و ضعف سے جدا
[illegible] حسین [illegible] ضعف سے جدا
[illegible] سے [illegible] ضعف سے جدا
[illegible] بابا [illegible] سر [illegible]

جنت میں شہ کے پاس وہ شیدا سدھر گئی
کچھ ہاتھ پاؤں کو حرکت ہو کے رہ گئی

۲۱۲

[illegible] جو [illegible] ایک [illegible]
[illegible] بابا [illegible] تھا وہ عرف
[illegible] حسرت [illegible]
دیکھا جو [illegible] سب [illegible]

آنکھیں نظر جو آگئیں بیہوش ہو گئے
سجاد نبض دیکھ کے خاموش ہو گئے

۲۱۳

بابو [illegible] کیا [illegible] بہن
[illegible] جان [illegible] بہن
[illegible] جانا [illegible] بہن
[illegible] بہن

ہم رو رہے ہیں انکو توجہ ادھر نہیں
سوتی ہیں منہ دھرے ہوے منہ پر خبر نہیں

۲۱۴

[illegible] بیبیاں [illegible] بین
[illegible] سب [illegible] بین
[illegible] فاطمہ [illegible] بین
[illegible] جو [illegible] بین

دادا ہیں انکے چاک گریباں کیے ہوے
ہیں دیر سے یہاں گود میں انکو لیے ہوے

۲۱۵

[illegible] بابا [illegible] بیچ
[illegible] میری [illegible] دنا
[illegible] بی بی [illegible] دیا
[illegible]

ہوگا انھیں قلق جو سنینگے جفا ہوئی
کہنا نہ میری جان کہ ماں سے جدا ہوئی

۲۱۶

[illegible] حسین [illegible] بہن
[illegible] بھائی [illegible] بیکس
[illegible] ہائے [illegible]
[illegible]

بھائی چلا انجانیگا اس ذی شعور سے
دربار میں تھکی ہوئی آئی ہو دور سے

۲۹۹

[illegible] غضب [illegible] سلام
جھک جھک کے اہلبیت کو جلدی کیا سلام
[illegible] زینب [illegible] امام
[illegible]
جنبش میں جب لکھڑی سر شہ آکے رہ گیا
طشتِ طلا بھی سامنے تھرا کے رہ گیا

۳۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکوہ کو آئی ہوں نہ شکایت کو آئی ہوں
خدمت کو آئی ہوں میں زیارت کو آئی ہوں

۳۰۱

[illegible] نگاہ
[illegible] نگاہ
بولا [illegible] حسین [illegible] خدا گواہ
[illegible]
رخصت ہے یا نعش پہ سر سے ہونے کا وقت ہے
آرام کی جگہ نہیں سونے کا وقت ہے

۳۰۲

تشت طلا کے پاس [illegible]
معصوم سر کے بال پریشان [illegible]
[illegible] حضرت زینب [illegible]
[illegible]
صدقے بہن پکارے کے ظالم سے پوچھ لو
سر کو گلے لگاؤں یہ حاکم سے پوچھ لو

۳۰۳

[illegible] کرو
[illegible] کرو
[illegible] کرو
[illegible] کرو
[illegible] ہی جدا نہ شاہ سے کوئی گھڑی ہوئیں
سینے پہ آہ کھیل کے کتنی بڑی ہوئیں

۳۰۴

[illegible] بھری
[illegible] بھری
[illegible] حسین [illegible] بھری
[illegible] بھری
بیٹھی تھی [illegible] سے جب سانس الٹ گئی
سر پیٹتی ہوئی سر شہ سے لپٹ گئی

۳۰۵

[illegible] آنسو بہا کے بین
[illegible] بہا کے بین
[illegible] بین
[illegible] آنسو بہا کے بین
انگلیوں سے آنکھیں مل کے پکارا تڑپ گئی
سر کو بدن کے سر سے اُتارا تڑپ گئی

۳۰۶

[illegible] بار بار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں ہی ہزاروں برچھیاں کھائیں [illegible] میں
کیا کیا مصیبتیں نہ اُٹھائیں [illegible] میں

۳۰۷

[illegible] شبیر
[illegible] شبیر
[illegible] شبیر
[illegible] شبیر
بالائے حلق خنجر جور و جفا پھرا
سر تن سے کٹ گئے برچھیوں پر جا بجا پھرا

۱۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو دکھاؤ اب اسے تو سزا میری سخت ہے
دربار ہے نہ فوج ہے تو ہے نہ تخت ہے

۱۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل یوں نہیں کچھ اور ہوس جانے دیجیے
کہدونگی ہاتھ جوڑ کے بس جانے دیجیے

۱۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صغرا اگر کہیں کہ بہن میری کیا ہوئی
کہنا تمہارے باپ کے سر سے فدا ہوئی

۱۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہنا ہے اسکا شاق ان اہل کنشت میں
لے آؤ بھیجدوں اسے بیٹا بہشت میں

۱۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر جائینگے لپٹ کے سر شاہ دین سے ہم
لو بھائی جان ہوتے ہیں رخصت یہیں سے ہم

۱۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے آپ سب کے دل کو یقین مر نہ جائینگے
بابا کے سر کو چھوڑ کے ہم پھر بھی آئینگے

۱۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا پکارتے ہیں کھلی ہے رسن چلو
آؤ ہماری گود میں آؤ بہن چلو

۱۹۵

[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
ہر وقت چھوڑ دوگی یارائے غم کہاں
افسوس تم کہاں بہن اب اور ہم کہاں

۱۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس قصر میں وہ ہونگے اسی میں رہینگے ہم
حال آپ کی وفا کا چچا سے کہینگے ہم

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہوا ان سبھوں کو زمیں پر کھڑے رہیں
جس جا کھڑے تھے جا کے وہیں پھر کھڑے رہیں

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی اضطراب و قلق میں یزید سے
ملنے کا حکم دے سر شاہ شہید سے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب یوں کہیں کہ رنج سے دل پاش پاش ہے
یہ سر حسینؑ کا یہ سکینہ کی لاش ہے

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا تمہارے پاس ہم اسوقت آئینگے
روئینگے چھپکے چھپکے گلے سے لگائینگے

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن سنتیں یزید کی کچھ بولتا نہیں
حاضر ہوں کس طرح کہ رسن کھولتا نہیں

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیوی کو دادی جان کی خدمت میں لے چلیں
[illegible] سر حسینؑ سے جنت میں جا ملیں

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے مقام سے نہ یہ عالی نسب بڑھے
تلواروں کو جو کھینچے ہوئے تھے وہ سب بڑھے

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سہمی کھڑی ہے دیکھتے ہو حال کھولدو
جاؤ بہن کے ہاتھ بس اے لال کھولدو

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرنے میں منع جی سے گذرنے کے واسطے
یہ میرے پاس آئی ہے مرنے کے واسطے

۱۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اقبال کا نشان اثر احتشام ہو
یہ نوبت حکومت سلطان شام ہو

۱۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب کو نشان قدرت معبود ملگئے
دیکھ کے ٹکڑے ہو کے دل کفار ہل گئے

۱۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آندھی سے زلزلے سے ہمیشہ بچا ئیگی
نوبت کبھی نزول بلا کی نہ آئیگی

۱۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت ہی میرے باپ کی نوبت حسین کی
نوبت کہاں ہی آپکے بابا حسین کی

۱۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا میں اختیار کہاں سلطنت کے ہیں
نوبت یہ دین کی یہ نشان سلطنت کے ہیں

۱۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم ہیں امام وعظ ہمارا شعار ہی
اچھا نہیں غرور تجھے اختیار ہی

۱۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب چپ ہو سازِ جا ہوا بند ہو گئی
نوبت کی رفتہ رفتہ صدا بند ہو گئی

۱۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکار ہی یہ فاطمہ کے نور عین کی
نوبت خدا کے گھر میں ہو بیکس حسین کی

۱۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کفار مستعد ہیں سنانے کے واسطے
ہمت عطا ہو ظلم اٹھانے کے واسطے

۱۶۳

[illegible]

آج اس طرح فلک پہ میں لایا تو کیا ہوا
قرآن اگر کٹ کے دیر میں آیا تو کیا ہوا

۱۶۴

[illegible]

اٹھوں سر حسین سے اذنِ جلال لوں
تلواریں سب سے چھین لوں جانیں نکال لوں

۱۶۵

[illegible]

آمین خدا کے حکم سے یکبار جبرئیل
دیجائیں لا کے چرخ سے تلوار جبرئیل

۱۶۶

[illegible]

توبہ صنم پرست بھی بیداد سے کریں
سجدہ خدا کو بیت سجاد سے کریں

۱۶۷

[illegible]

مشکور خوف و گرسنگی میں خدا کے ہوں
نقصان مال و جان و ثمر انتہا کے ہوں

۱۶۸

[illegible]

رحمت رحیم کی ہو کہیں ہر جہان میں
یہ سب ہوا یزید بنا کسکی شان میں

۱۶۹

[illegible]

اب تو بڑا وسیلہ ہے گو ہم اداس ہیں
بابا ہمارے خالق اکبر کے پاس ہیں

۱۷۰

[illegible]

میں پیشوا جہان کا ہے خاص و عام ہوں
بندہ خدا کا تو ہے میں تیرا امام ہوں

۱۷۱

[illegible]

دلداری اسیر سے منہ موڑتے نہیں
بیمار کا یتیم کا دل توڑتے نہیں

[illegible]

۱۴۸

[illegible]

قسمیں سرِ حسینؑ کی دے کے بلا لیا
بالائے تخت اپنے برابر بٹھا لیا

۱۴۹

[illegible]

ہو جائے امتحان یہ میرا ارادہ ہے
دیکھوں تو کس میں طاقت و قوت زیادہ ہے

۱۵۰

[illegible]

بیٹے کو تیرے آج ہی تجھ بھیا کا زور دیا
میں بے پدر ہوں مجھکو فقط ہے خدا کا زور

۱۵۱

[illegible]

پائے علیؑ سے تخت کی رونق کمال ہے
حق جسکا ہو اُسے نہ ملے یہ محال ہے

۱۵۲

[illegible]

غصہ مریض کے لیے وجہ شفا ہوا
تن سے ہوا بخار جدا کانپتا ہوا

۱۵۳

[illegible]

سمجھا ہے تو بہت ہی نقاہت بڑھی ہوئی
کرتا ہوں ضبط سانس ہے اسکے بڑھی ہوئی

۱۵۴

[illegible]

قرب قریب بعد بعید صراط ہو
ذکر انکے معجزے کا حدیث بساط ہو

۱۵۵

[illegible]

پھر دیکھوں کون آگے بڑھا کون ہٹ گیا
قوت ہے کسکے ہاتھ میں سر کسکا کٹ گیا

۱۵۶

[illegible]

کیونکر مٹے گا ہی جو نوشتہ نوشتہ ہے
جو دیو ہے وہ دیو فرشتہ فرشتہ ہے

(۱۴۵)

تھکی ہوئی تھی بہن دل دشت سے پہلو کو دبا
خورشید پیکری کی زلفون مین گرد بھی پڑی ہوئی
پیشانیٔ سر شہید پہ شہادت کی بھی صدا
کھوئے ہوئے تیر جو دن گرد راہ کا ہجا

ہی جابجا سے چہرۂ زیبا کٹا ہوا
تلوارون سے ہی مصحف زہراؑ کٹا ہوا

(۱۴۶)

تھا شور خوب بانگ سے امتحان کا ہے
بولا کوئی کہ کھیل بڑے امتحان کا ہے
تارا زمین پہ یہ کسی آسمان کا ہے
اوج جہان کی وہ جسے آسمان کا ہے

چلا رہی تھی روح نبیؐ مجکو داغ ہی
ای شامیون یہ میری لحد کا چراغ ہی

(۱۴۷)

تھا اس جگہ جو ایک یہودی بہ فکر بہ
دیکھا سب نے جو حال سر پیش مہ
پوچھا کہا یزید سے او بانیٔ ستم
تھا یہ کون امام عرب بانیٔ ستم

بولا یزید سر یہ خدا کے ولی کا ہی
نام اسکا ہی حسینؑ یہ بیٹا علی کا ہی

(۱۴۸)

پوچھا کہ کون اسکی نکالا وہ فرش بیان
بولا یزید فاطمہؑ کے جگر کا ہے جان
پوچھا کہ سر رسول کی بی بی کا کیا ہی جان
بولا کہ ہے یہ سبط محمدؐ ہوا عیان

کیون ای یزید مر نہین جاتا حیا سے تو
او دشمن خدا نہ ڈرا کچھ خدا سے تو

(۱۴۹)

سب کی ہی یہ جو دیکھا حضرت داؤد زن نقض
ہی یہ جو سب کے واسطے بیضۂ نبی کا
امت مین ایک جو بیان ہی ابرار مین
زینب ہی یہ سب ہی فضیلت زن خدا

دنیا سے کل حبیب خدا نے سفر کیا
تاراج تونے ظلم سے آج انکا گھر کیا

(۱۵۰)

نقش مین جس جسم کا لوٹ کے دل مین
گویا جو حجرہ عرب ہی معمان کے بدن
کاٹا ہے سے اب لب کو جو شب سہو وہ وطن
شمشیر سے جو ہی اپنا پاک جسم ستم

کاٹا گلا ہے راحت جان بتولؑ کو
تربت مین تونے ذبح کیا ہی رسولؐ کو

(۱۵۱)

جب یہ سنا تو غیظ مین جوان آگ بگولہ ہوا
جلاد کو یزید پلید نے طلب کیا
حکم اسکے قتل کا ستمگر نے دیا
اٹھا وہ مرد دور کے سر مولا اٹھا لیا

ایمان کی طرح سے جو پایا سر حسینؑ
بوسے لیے گلے سے لگایا سر حسینؑ

(۱۵۲)

کلمہ پڑھا کہا کہ مین قربان یا حسینؑ
نازان ہوں اسکے حسینؑ ابن علیؑ
تابعدار مین ہوں دل سے مسلمان یا حسینؑ
بابا ہوا دل سے فدا جان یا حسینؑ

دفتر مین عاشقون کے ہو خادم کا نام بھی
آقا شریک ہو شہدا مین غلام بھی

(۱۵۳)

تا مر گیا وہ صدائے آہ سنا تو نکلے
بابا ان سب کی صلا نے جب شاہ کے جو دیر
بیٹی بھی سب کو ہی صف سرور مین
یہ سنا کہ دل شکست مین ہو یہ سر جو وہ زیر

اس گفتگو مین خنجر فولاد چل گیا
آغوش مین رہا سر شہ دم نکل گیا

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر کوئی یہ کہے کہ اسیر جفا ہوئی
تم یہ کہو کہ مالک روز جزا ہوئی

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر لٹ گیا ہی فاطمہ کے نور عین کا
کنبہ ہی قید راہ خدا مین حسینؑ کا

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہراؑ بہشت مین جو تمھین دیکھے جائینگی
آنکھوں سے حورین داغ رسن کے لگائینگی

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھسے شکایت ای شہ دلگیر ہو گئی
بابا معاف کیجیے تقصیر ہو گئی

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زنگی ہو رات مہر جہانتاب پھر پڑے
کہدو زمین شق ہو فلک پھٹ کے گر پڑے

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھلتے نہین اسکے ہاتھ اگر کچھ خیال ہی
بولا سر حسینؑ بھلا کیا مجال ہی

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرجاے یہ پھٹا ہوا کرتا بدن مین ہو
بعدِ فنا بھی ننھی سی گردن رسن مین ہو

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تعظیم بعد مرگ کرے کوئی اسطرح
اُٹھے مگر سر شہدا واہ اسطرح

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی سر نے مسکرا کے صدا خوشنما ہوے
شکر خدا کہ قابل نذر فدا ہوے

۱۲۷

تھی [illegible] سے فاطمہؑ کی [illegible]
مارا [illegible] لا کے جب اُسکا گلا ہوا [illegible]
جسکو دیا نہ غسل و کفن ہے وہ [illegible]
بیکس [illegible] دفن [illegible] نہیں [illegible]

باغ جہاں میں کوئی کب ایسا ملول ہے
جسکے ہوئے نہ پھول یہ بیکس وہ پھول ہے

۱۲۸

[illegible] تلاوتِ قرآن کی [illegible]
[illegible] سے سکینہؑ [illegible]
[illegible] میں سلطان کربلا
قرآن پڑھے [illegible] سے [illegible]

اچھا نہیں سبھوں کے گلے ساتھ کھول دو
کہدو یزید سے کہ رسن اب ہاتھ کھول دو

۱۲۹

تھا شاہ [illegible] عزا [illegible] حسینؑ
[illegible] قرآن [illegible] حسینؑ
[illegible] صورت قرآن [illegible]
[illegible] صدا [illegible]

چلائیں لونڈیاں صفِ ظالم کو دیکھ کے
شرمائینگے حضور یہاں ہمکو دیکھ کے

۱۳۰

بانو [illegible] ہوئی [illegible] حجاب ہے
دیکھا ادھر جو [illegible] لا جواب ہے
اپنا [illegible] چھپا بار بار ہے
زینبؑ [illegible] پکاریں [illegible] اضطراب ہے

ہوگا قلق خدا کے فدائی نہ دیکھیے
منہ پھیر لیجیے ہمیں بھائی نہ دیکھیے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مضطر ہوئے تو سر نے صدا دی پکار کے
دیکھو بگاڑتے نہیں بیٹا سنوار کے

۱۳۲

تلواریں کھائیں [illegible] ضرب [illegible]
بابا نے [illegible] صبر و رضا لیا
[illegible] سنبھال کے اپنا جو بوجھ اُٹھا لیا
فضلِ خدا ہے بار شفاعت اُٹھا لیا

جو تھا ہمارا کام وہ ہم سر سے کر چلے
بیٹا تمھارے ہاتھ ہے اب ہم تو مر چکے

۱۳۳

غش آ گیا [illegible] نکالا
[illegible] ہاتھ [illegible] دی صدا
بابا [illegible] سر [illegible] ہوا
[illegible]

مولی عجب ستم سے اُتارا ہی شمر نے
یہ سب گواہ ہیں مجھے مارا ہی شمر نے

۱۳۴

بولا سر امامؑ کہ وہ عابدؑ [illegible]
[illegible] سکینہؑ [illegible] کیا
[illegible] شکوہ [illegible] جفا کیا
افسوس [illegible] باپ سے [illegible] کیا

فضل خدا جو ساتھ نہ دیتا حسینؑ کا
دنیا میں کوئی نام نہ لیتا حسینؑ کا

۱۳۵

منسوب سلسلہ شہدا کا رسول سے
[illegible] چمن آبرو [illegible]
[illegible] داغ [illegible]
[illegible] بتول سے

راہ خدا میں لٹ گئے گو ہر تو کیا ہوا
رسی بندھی گلے میں کٹا سر تو کیا ہوا

۱۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر میں تیر سے کٹ کے سرِ پاک ٹھہر گیا
تڑپا نہ بعدِ ذبح بدن یونہیں رہ گیا

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردوں سے شورِ آہ و فغاں بار بار گیا
ماتم سرا یزید کا دربار ہو گیا

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھوں کو سنگدل ہیں لبوں پر دھرے ہوئے
ہیں دشمنوں کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر کھنچے ہوئے وہ ہجوم اہلِ شام کا
سر بیچ میں حسین علیہ السلام کا

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور زندگی سے مگر دل ہٹے ہوئے
ہونٹوں پہ آہ آہ گریباں پھٹے ہوئے

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھ او یزید تخت سے تعظیم کے لیے
جھک جا سرِ حسینؑ کی تسلیم کے لیے

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدسی پکارتے ہیں عجب افتخار سے
ہم بھی ہیں ساتھ جانبِ پروردگار سے

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد از غریبی و بے یاریِ حسینؑ
وا نالہائے دمبدم و زاریِ حسینؑ

۱۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرائے غم سے قلب صغار و کبار کے
بیساختہ یزید بھی رو یا پکار کے

۱۰۹

صحرا پہ تھا نظر بہار اُجالا کہاں کہاں
ہیں راہوار ناز کی مقصود تھی کہاں
گلگشت باغ کو ہیں میدان امتحان
ورد زبان [illegible] میں زبان

ہے راہ ایک راہ وفا اصل نیک ہے
ہم سب کی چال ایک سی ہے ہیئت ایک ہے

۱۱۰

سینے سے اپنے نکالا [illegible] قضا پلٹ گیا
بیہوش ہیں زمیں پہ [illegible] جھکا لیا
صدمے سے [illegible] نکل گیا
[illegible]

کہتے تھے سب شبیہ پیمبرؐ کہاں گئے
گھوڑا کہاں گیا علی اکبرؑ کہاں گئے

۱۱۱

[illegible] جھکا ہوا
ہر جا ہیں وارث کون [illegible] ہو گیا
[illegible]
گھوڑے سے [illegible]

ہے اضطراب یوں سمجھتے ہیں کوچ کر چکے
زندہ تو ہیں ابھی علی اکبرؑ کہ مر چکے

۱۱۲

بڑھتا ہے دل کا درد [illegible] عشق کی انتہا
ضعیف [illegible] سہارا [illegible]
کانٹوں میں ہے [illegible] اکبرؑ [illegible]
[illegible] زبان [illegible]

جب تو چلا تھا کوئی برا طور تو نہ تھا
سامان خدانخواستہ کچھ اور تو نہ تھا

۱۱۳

زخمی پڑے ہوئے [illegible] مر کو وہاں
رہوار [illegible] مظلوم [illegible] تھا عیاں
دور ایک [illegible] صحرا میں [illegible] کہاں
[illegible] صدا [illegible]

نکلا ہے دم عجیب جگہ نور عین کا
جلتی زمیں پہ ہے کلیجہ حسینؑ کا

۱۱۴

یوسف نے سر اٹھا [illegible] قضا کی غضب ہوا
اس عاشق خدا نے قضا کی غضب ہوا
فرمانبر [illegible] قضا کی غضب ہوا
ہمشکل مصطفیٰؐ نے قضا کی غضب ہوا

پیری میں اس جوان کا ماتم ہے یاس ہے
بے آفتاب صبح مسافر اداس ہے

۱۱۵

گھوڑے سے [illegible] لاش [illegible]
کا کا [illegible] اٹھا [illegible]
بولے حسینؑ [illegible]
[illegible]

دنیا سے کوچ اکبرؑ ناشاد کر چکے
تلواریں مارتے ہوئے کیسے ہم تو مر چکے

۱۱۶

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible] بتول [illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلیں محل سے پیٹ کے سر [illegible] ہوئی
لپٹیں جو لاش سے تو قیامت بپا ہوئی

۱۱۷

[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیہوش ہو کے زینبؑ و شاہ زمیں پہ گرے
گھوڑے سے لاش اتار کے بھائی بہن گرے

١٠٠

[illegible]

کس اوج پہ بدن سے جدا آج ہو گئی
ہمشکل مصطفےٰ مجھے معراج ہو گئی

١٠١

[illegible]

گستونگی رو حین کہ رہی ہین اضطراب مین
جائین کہان نکل کے پڑے کس عذاب مین

١٠٢

[illegible]

کب آئی تیغ کب گئی ہمبر کھلا نہ تھا
دو کون ایک کون ہے کچھ سوجھتا نہ تھا

١٠٣

[illegible]

جنگل مین تھی صدا یہی ہر ایک پھول کی
سدرہ کے سائے مین ہے سواری رسول کی

١٠٤

[illegible]

بولی عروس فتح یہ دشتِ نفاق مین
منہدی لگائی برق نے پائے بُراق مین

١٠٥

[illegible]

جب اِسطرف سے تیر چلے وہ ٹھہر گیا
اِسواسطے یہ کوئی نہ جانے کہ ڈر گیا

١٠٦

[illegible]

راکب کی گفتگو سے فرس جھومتا رہا
گردن پھرا پھرا کے قدم چومتا رہا

١٠٧

[illegible]

دشوار ہے کہ یہ کیسی گھوڑے کا طور ہے
رف رف ہو یا براق ہو یا کوئی اور ہے

١٠٨

[illegible]

زخم سنان و تیر سے کیا حسن تن کا ہے
زیور یہی بناؤ یہی اس دُلھن کا ہے

۹۱
پیش یزید رکھا جو وہاں سر کو تخت پر
دیکھا وہ حسن دیدۂ حیرت سے کی نظر
پھیلے ہوئے تھے گیسوئے مشکین ادھر ادھر
جھک جھک کے دیکھتے تھے یزیدان خیرہ سر
سر پر ہجوم شامیون کا انجمن مین تھا
خورشیدِ آسمانِ شہادت گہن مین تھا

۹۲
جب فوج پر یہ کھینچ کے تلوار آئے تھے
ساتھ اپنے دور تک شہِ ابرار آئے تھے
یہ آئے تھے کہ احمد مختار آئے تھے
محبوب جبار دو عالم دربار آئے تھے
پُر نور تھا عمامہ غضب مین بھرے ہوئے
گویا رسولؐ تاج شفاعت دھرے ہوئے

۹۳
تھے صاحبِ براق سراپا غیور
سایہ بھی اٹھ گیا جسم کا تھا ڈر سے دور دور
تھا زخمیون کو چاندنی آئی جبین کا نور
غل تھا بسکہ لعین آئے بیعت کرین حضور
ہاتھ اِنکی سمت کو دمِ رحلت بڑھا گئے
کشتے سب اِنکی تیغ کا کلمہ پڑھا گئے

۹۴
اپنے یمین کہہ رہے تھے نبی ہین خدا گواہ
محبوب حق ہین نسب علی ہین خدا گواہ
ہان ہان محمدؐ قرشی ہین خدا گواہ
جو چاہے دیکھ لے یہ وہی ہین خدا گواہ
پوچھو تو قاتلون سے نشان اور کیا نہ تھا
سر پر سحاب جسم کا سایہ تھا یا نہ تھا

۹۵
لب خشک منھ مین خاتمِ شاہنشہِ زمن
تحت الحنک بندھی ہوئی پہنے ہوئے کفن
نیچے زرہ کے سبز قبا پھول سا بدن
خوشبو شال کو چھپے لپٹا تمام تن
رتبہ عیان سپر سے رسالت مآب کا
غل تھا کہ زیب دوش ہے ٹکڑا سحاب کا

۹۶
تھی گفتگو طبیب اجل کی یہ وقت حرب
ٹھنڈا ہوا ہے آج کلیجہ فدا سے غضب
سب کو سقوط نبض ہے تیغ فراق کرب
تھے برق مار ڈر کے تن اہل شرق و غرب
بانی حسام کا سبب برد ہوگیا
اُس وقت سے مزاج اجل سرد ہوگیا

۹۷
سر پیچ آئے تھے جو شقی کا تھا کلام
ڈھالین ہماری سونے سے بھر دے امیر شام
کوئی سیاہ کار نہ کرتا کیا وہ کام
جو قاتل رسولِؐ خدا ہم ہین جنکا نام
ہمنے کیا قبول سقر تیرے واسطے
لائے ترے رسولؐ کا سر تیرے واسطے

۹۸
جو ذکر ہے وہان بھی یہی تھا ادھر ادھر
کہتے تھے سب لعین کہ یہ ہین پیمبرؐ
ہوگی ضرور مہر نبوت بھی دوش پر
دشوار تھا کہ پشت جری پر پڑے نظر
چارون طرف سے اُنکو عدو گھیرتے تھے
یہ منھ کسی طرح سے اُدھر پھیرتے نہ تھے

۹۹
یون تھے یہ تیری فوج مین کانٹون مین جیسے پھول
یا جس طرح سے امت بد مین کوئی رسولؐ
کس خوبصورتی سے اٹھے بیچ دل ملول
مانگی پناہ جنے انھون نے کیا قبول
خصم دشمنونکے قتل کو تیغ اصیل تھی
خلق محمدیؐ کی یہ قاطع دلیل تھی

۸۲

مارا علی کو [illegible]
[illegible] شاہ کربلا
تلوار وان کی وہ [illegible]
[illegible]

تم جو گرے وہان نہ سکینہ کو کل پڑی
بیٹی تمھارے خیمے سے باہر نکل پڑی

۸۳

کی عرض انھون نے [illegible]
حضرت سے [illegible] کیا حال [illegible]
کہا [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

تڑپے یہ کہکے اور جہان سے گذر گئے
مُنھ رکھکے مشک پر جو کہا آہ مر گئے

۸۴

افسانہ وفا کا بیان تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپس مین تھا کلام یہ اہل شباب کا
آتا ہی سر جناب رسالت مآب کا

۸۵

سر لا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن سے سر رسول اُتارا یہ کیا کیا
امت مین جنگی ہین اُنھین مارا یہ کیا کیا

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مادر ہے بے نقاب پھوپھی بے نقاب ہے
ظاہر ہے گیسوؤن سے کہ تھین پیچ و تاب ہے

۸۷

زینب [illegible]
[illegible]
دل مین [illegible]
[illegible]

بچپن مین پہر دن دودھ پیا ہے نہ سوئے ہو
سر کی ہے میرے سر کی دا جب تو روئے ہو

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوہ نہین ہے گردش لیل و نہار سے
بابا کو ہے معاملہ پروردگار سے

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے نہ پھر گلے سے لگانے کے واسطے
جی چاہتا ہے گود مین آنے کے واسطے

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلتے ہوئے نگاہ نہ کی مُنھ کو موڑ کے
آئے ہین دل کو گنج شہیدان مین چھوڑ کے

۴۷۳

لاشون کے ان ڈھیرون مین [illegible] سر بلند
دھارین لہو کی تھیں صف پیکار سے بلند
انبار تھا سلاح کا انبار سے بلند
تھی دبدبہ صدا [illegible] سے بلند

بھر جائینگے ہم آج سیاہِ شریر سے
تلوار چل رہی ہی جناب امیرؑ سے

۴۷۴

[illegible] تھے آج سب تیغ سے ناری [illegible]
اس [illegible] مین وہ جوان کا [illegible]
[illegible] سے ہزار دوان زمین پر
[illegible] حسینؑ سے کہتی [illegible]

عباسؑ کی وغا نئی شوکت کے ساتھ ہی
میدان آج کا تیرے سقے کے ہاتھ ہی

۴۷۵

[illegible] دیکھو آج صدا جلال ہے
[illegible] نہیں [illegible] ملال ہے
اسوقت [illegible] خیال ہے
[illegible] مین [illegible] جمال ہے

بس لڑ چکا بھگا بھی دیا سب کو مار کے
عباسؑ ہاتھ روک لے کہدو پکار کے

۴۷۶

تھا زور دست عقدہ کشا انکے ہاتھ مین
تلوار تھی غضب خدا انکے ہاتھ مین
گویا تھی [illegible] کی قضا انکے ہاتھ مین
تھی [illegible] حنا انکے ہاتھ مین

بھائی لڑو سمجھ کے یہی ٹوکتے رہے
ہر ضرب پر حسینؑ انھین روکتے رہے

۴۷۷

[illegible] سے انکے ہاتھ [illegible]
[illegible] تو ہوا [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]

ظاہر مروتِ شہِ گردون اساس ہی
اِن دشمنون کا سیدِ والا کو پاس ہی

۴۷۸

بازو [illegible] نہ ہو [illegible]
[illegible] سوا [illegible]
[illegible] کی [illegible]
جب مشک [illegible]

محجوب ہونگے شاہ مدینہ کے سامنے
لیجائین کیا یہ مشک سکینہ کے سامنے

۴۷۹

سوراخ [illegible] بنا ہوا ہے
پانی [illegible] ہوا ہے
[illegible] سے [illegible]
[illegible] سکینہ کا [illegible]

سینے مین اور مشک مین روزن کثیر تھے
یہ دونو آشیانہ مرغان تیر تھے

۴۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی صدا غلام اب آخر ہوا حسینؑ
بولے حسینؑ دیکھیے حاضر ہوا حسینؑ

۴۸۱

[illegible] مین [illegible] کانون [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] حسینؑ کی [illegible]
[illegible]

چھینے تھے دُر جو شمر نے اِس خوش صفات کے
تڑپی تھی اُنکی لاش کنارے فرات کے

۴۶۴

جب نہر علقمہ سے جری ہمکنار تھا
دریا پہ پنجتن کا علمدار [illegible]
[illegible] ہاتھ میں [illegible]
لشکر [illegible]
روکا تمام فوج نے جب آکے سامنے
تلوار اُنسے چل گئی دریا کے سامنے

۴۶۵

اللہ کی پناہ بلا کا [illegible] تھا چار سو
[illegible] چال [illegible]
ایسا نہ تھا فلک [illegible] بدن [illegible]
[illegible]
جس سے ملائی آنکھ نہ چھوڑا دلیر نے
مارا اُسی کو ڈھونڈھ کے لاکھوں میں شیر نے

۴۶۶

[illegible] نقاب ادھر [illegible] ادھر
مانند آفتاب ادھر [illegible] ادھر
عباس [illegible] لاجواب ادھر [illegible] ادھر
[illegible]
پامال زخمیوں کو قریب اجل کیا
مشکل کشا نے موت کی مشکل کو حل کیا

۴۶۷

ہاں دو طرف سے گھیر لیا [illegible] تیغ نے
[illegible] تیغ نے
[illegible] تیغ نے
کاٹا گلوں کو [illegible] تیغ نے
جب زیر پائے توغ رواں سیل خون ہوا
چلا رہی تھی فتح کہ اچھا شگون ہوا

۴۶۸

پھرتی تھی یہاں وہاں [illegible]
میدان صاف تھا وہ جہاں [illegible]
سیدان [illegible] زبان سے نہاں گئی
ناگن تھی چال [illegible] کہاں سے کہاں گئی
کہتی تھی کاٹتی جو یہ دو سر تو خوب تھا
ہوتے جو آج مرحب و عنتر تو خوب تھا

۴۶۹

دم میں دکھا دی راہ عدم [illegible]
[illegible]
دہشت زیادہ [illegible]
[illegible]
دم توڑنے کی تیغ کو شکلیں پسند تھیں
رہ رہ کے ہچکیوں کی صدائیں بلند تھیں

۴۷۰

بجلی علم کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرچم کی وہ چمک علم مرتضیٰ کی شان
لڑتے تھے زیر چتر مرد خدا کی شان

۴۷۱

[illegible]
سب کو طلب [illegible]
جو وار [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
ہو کے بلند صاعقۂ تیغ پھر [illegible]
یکجا ہوئے شکار تو شہباز گر پڑے

۴۷۲

[illegible] الامان
چھوڑ دو [illegible] ساماں الامان
وہ وقت الحفیظ وہ [illegible] الامان
رن بھی [illegible] میدان الامان
لقمہ بنی تھی یہ پیکِ اجل سے حساب [illegible]
کالی صفیں ہیں ماتمِ افواجِ شام [illegible]

۴۵۵
کیا حالِ آلِ احمدِ عباس حق بیان
دریا کی ترائی سے کہیں نازلہ بیان
رن کی زمین کا بس ہے بری ہی تھی الامان
نکلا پسینہ پیاس سے سقّے نہ زد ہی نشان

جاسوس آ رہے تھے اُدھر سے ڈرے ہوئے
چہرے سفید آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے

۴۵۶
بچھانوں کی سبھوں نے یہ گفتار کیا کہیں
ہوتا ہے سر پہ موت کا بازار کیا کہیں
آئے جناب جس پہ سردار کیا کہیں
دیکھا ہے ہم نے وہ علمدار کیا کہیں

دریا میں شور تھا کہ ڈرو اس دلیر سے
بولے نہ کوئی ساقیِ کوثر کے شیر سے

۴۵۷
آئے تھے پھر یہ اڑا سے وہ دو دم کا زار زار
کٹھی سے لی حسام کہ ہشیار رہو
کس نے صدا دی تیغ لپا ہو ذوالفقار
سمجھی ہے تیغ دکھنے لپاہو ذوالفقار

حمزہ کی ہوگی نگاہ تو دیکھ بھال کے
کھا جائیگی یہ تیغ کلیجے نکال کے

۴۵۸
دیکھا جب آنکھوں نے مصفا لیے ہوئے
ہم اہلِ بیت نے آنچل دنیا لیے ہوئے
مشک و نشان کشیدہ والا لیے ہوئے
دریا پہ آئے کوثر و طوبیٰ لیے ہوئے

نظروں سے اِس گھڑی ترا دربار گر گیا
آنکھوں میں ہم سبھوں کے وہ سامان پھر گیا

۴۵۹
وہ دھوپ وہ سپاہ تری فوج کی گھٹا
اترا ہوا فرات میں تھا حسین کا
وہ نہر کی وہ گرد کیا اور وہ ہوا
سہمی ہوئی سپاہ سر بھرا کھلا ہوا

پنجہ چمک گیا تو یہ معنی عیاں ہوئے
اللہ و پنجتن کے عدو بے نشاں ہوئے

۴۶۰
تیغ دو دم کبھی آئینہ میں یوں نظر آئی بیان
دریا کی موجوں میں نظر آئی جوں روان
وہ پیاس چمک لب سے قطرے یہ کہا
دریا میں ابن سینہ سے قطرے ہم کہاں

کیونکر یہ قطرہ رُخ پاک جری نہیں
کیا وجہ آب موتیوں میں ہی تری نہیں

۴۶۱
پانی وہ صاف صاف وہ گھوڑوں کی پایمال
لہرا رہا تھا آئینہ سا پری کا بال
رہ رہ کے دیتی تھی ان کا ہو چکا تھا حال
پانی میں تھی کبھی کبھی بارہ دو ہلال

ہیکل کی تھی صدا کہ فروغِ چراغ ہوں
بچوں کی پیاس کا ہی قلق داغ داغ ہوں

۴۶۲
پانی سے منہ اٹھا کے وہ دیکھا تو جوش لاجواب
وہ زمین کی بہار وہ بجلی کی آب و تاب
آبجوں کا عکس خط شعاعی سیال آب
وہ جلوہ سلاح جگر بند بوتراب

ہر سمت شیرِ نہر کے رستے رُکے ہوئے
یہ بھر رہے تھے مشک سکینہ جھکے ہوئے

۴۶۳
باہر نکالا فرات سے جب بھر کے
مشک اٹھا کے سلسبیل سے جنگل کی راہ لے گئے
دریا میں شور تھا کہ خدا حافظ اے حضور
اے حضرا الوداع ہو ہم قدم سے دور

نادم ہیں آبرو ہمیں خالق عطا کرے
پیاسوں کو ہو نصیب یہ پانی خدا کرے

۴۶

[illegible]

سکتے میں تھا نہ یہ زباں تک نہ چل سکی
اللہ رے خوف بات نہ منہ سے نکل سکی

۴۷

[illegible]

ڈرتی ہوں میں چچا کہیں مجھ پر خفا نہ ہوں
دربار میں کھڑی ہوں کھلے سر خفا نہ ہوں

۴۸

[illegible]

شاکر خدا پر اپنے بہن اس گھڑی رہو
کر لو سلام دور سے جھکی کھڑی رہو

۴۹

[illegible]

بھائی کے دشمنوں سے ابھی تک ملال ہے
آنکھیں بھری ہیں دیکھ یہ نفرت کا حال ہے

۵۰

[illegible]

سب نے کہا کہ ڈر سے ابھی دم الٹ گئے
آیا جو ذکر تیغ گلے سب کے کٹ گئے

۵۱

[illegible]

گھوڑے سے یہ اتر کے بڑھے شاہ ہٹ گئے
یہ پاؤں پر جھکے وہ گلے سے لپٹ گئے

۵۲

[illegible]

جو عشق ہمکو آپ سے ای رشک ماہ ہے
ہمشکل مصطفےٰ کی محبت گواہ ہے

۵۳

[illegible]

جب یہ سلام کرکے چلے شاہ ساتھ تھے
ملتے کبھی ہٹے کبھی گردن میں ہاتھ تھے

۵۴

[illegible]

باہم یہ طور بھائیوں میں دیکھتے رہے
مڑ مڑ کے یہ انھیں وہ انھیں دیکھتے رہے

[illegible] لاش جب [illegible] نہ رہین
رو کے سر [illegible] ہین
[illegible] ہوان [illegible] ہین
ہوگا جناب قبلہ و کعبہ [illegible]
تھے ایک آپ جان فدا آج کر چلے
سب آشنا بھی اپنے بزرگوں کے مر چلے

[illegible] ان نوجوان ہین تھا [illegible]
[illegible] کا نام [illegible]
[illegible] کو فاطمہ [illegible]
ہا [illegible] سیون کو عجب [illegible]
ازرق بھی اور چار پسر خاک ہو گئے
ظاہر حلال پنجتن پاک ہو گئے

[illegible] نکلا [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ان [illegible]
ہائے [illegible] سے [illegible]
سرکا شراب ساقی کوثر کا نام سے
ہاتھوں سے اے امیر لیے جو کلام سے

پھر [illegible] ان کا [illegible]
[illegible] تھے وہ پھول [illegible] سے عدو
[illegible] ہو
ہاں [illegible]
پہچان لے سرِ رفقائے حسین ہین
یہ ابن عوسجہ یہ زہیر ابن قین ہین

دیکھا [illegible] عون [illegible]
[illegible] جعفر [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] ان [illegible]
حقا کہ بھانجے شہ گلگون قبا کے ہین
یہ دونون شیر دختر شیر خدا کے ہین

[illegible] الامان
[illegible] الامان
[illegible] الامان
[illegible] الامان
غش ہو گئے قریب جو آ کے [illegible]
رستے مین لوگ چار طرف ہین پڑے ہوئے

[illegible] اسم
[illegible] تھا [illegible]
زینب [illegible] زمین [illegible]
دیکھا سرون کو پیار سے [illegible]
اللہ کیا غیور ہین کیا ارجمند ہین
دیکھین نہ مجکو اس لیے آنکھین بھی بند ہین

[illegible] ابو [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] غلامی [illegible]
[illegible] دونون [illegible]
چہرون پہ انکے زخم ہین [illegible] لہو کے ہین
الفت کے نقش ہین یہ نشان آبرو کے ہین

[illegible] جدا
[illegible] جلال
[illegible] جلال
[illegible] سامنے [illegible]
دیکھا جو فرق شیر عدیم النظیر کا
سب نے کہا یہ سر ہے جناب امیر کا

۲۸

[illegible]

در پاک امام سخی کے چڑھے ہوئے
ناخن براے عقدہ کشائی بڑھے ہوئے

۲۹

[illegible]

کوئی نہ چل سکا وہ کڑی کیا راہ ہے
ہر ایک راہِ شام کا کانٹا گواہ ہے

۳۰

[illegible]

زنجیر کا ٹھ انہیں سایا زمین پہ
بچھا ہوا ہے مصلا زمین پہ

۳۱

[illegible]

کی ہے وفا اِنھوں نے اسیرِ ستم کے ساتھ
اِس بیکسی میں بھی ہیں یہ دیدہ ہائے قدم کے ساتھ

۳۲

[illegible]

دربار عام میں ہوے روشن چراغ سے
غل تھا کہ پھول آئے شہادت کے باغ سے

۳۳

[illegible]

حق نمک نہ اِسنے ہمارا ادا کیا
مارا گیا حسینؑ سے ملکے یہ کیا کیا

۳۴

[illegible]

ابتک غلام سبط پیمبر کے ساتھ ہے
ہے لاش ساتھ لاش کے سر کے ساتھ ہے

۳۵

[illegible]

سر نیزوں پہ تھے صورتِ گردون بلند تھے
کیونکہ نہوں رفیق جنابِ امیرؑ تھے

۳۶

[illegible]

آئے یہ مثل شمس جہان کانپتے ہوے
بھاگے تمام پیر و جوان کانپتے ہوے

۱۹

آئے پسینے بھون سے عابد کے گرد چنا چمن
کانٹے یہ کس طرح سے بدن آشنا ہین
آلودہ خاک ہین صفت بوتراب ہین
سجدہ نہین کہ جلوہ بارض حجاب ہین

نظرون سے اہلبیت ہین سارے چھپے ہوے
ہین نور آفتاب سے تارے چھپے ہوے

۲۰

بالا سے تا بشانہ الف سلسلہ ہے جو
دیتی ہے بو عطر لپٹے سے گھیرا ہو
راہِ خدا میں شوق اسیری کا ہو بقدر
ہے یہ ایک بال نہین ہے کہ اک سو دو بل ہے

گیسو نہین یہ بے پدری کا کلام ہے
سر پر ازل سے روز یتیمی کی شام ہے

۲۱

وہ چاند سی جبین وہ نشان سجدہ کا عیان
ظاہر ہے جس سے معنی یلمع آشکار
سجدہ وہ نشان سجدہ ہے جلوہ بار
دیکھو چراغ خانہ ہے سجدہ ہی بیکار

سجدے کا تھا جو حق وہ اُنھوں نے ادا کیا
حق نے جبین کو عرش کا تارا عطا کیا

۲۲

ابرو سے ان ابن علی ذوالفقار ہین
چشم مریض پر گل نرگس نثار ہین
ابرو کے بیچ مردم چشم اشکبار ہین
محراب میں یہ پتلیان شب زندہ دار ہین

طاعت کو سمت کعبہ ہین عابد تلے ہوے
آنکھون کے دونون قبلہ نما ہین کھلے ہوے

۲۳

لب پر نظر ہے رشتۂ نسل امرت کا باہم
پلکین دعا کو ہاتھ اٹھا کے ہین صبح و شام
جز ذکر حق زبان کو نہین اور سے کلام
ہونٹون پہ ہے کلام خدا یا ہمین کا کلام

دندان سفید سُرخ لب حق شناس ہین
تسبیحین موتیون کی شہیدون کے پاس ہین

۲۴

دیکھو نشان مصحف ناطق پہ ہے نہی
وہ حسن خط وہ عارض تابان پہ ہو بہو
خط ہے عذار تنبل سرو رد جا بجا
کوئی بھی بتا کہ ہے کہ خط ہے خدا

کرلو زیارت آئے ہوے کربلا سے ہین
لکھے ہوے قرآن یہ خاک شفا سے ہین

۲۵

بھاری گلے مین طوق ہے وہ ہے اسیر گران
پھولون سے طوق نے چھپے ہین عیسیٰ جوان
پھولون سے گردن سے ہے یہ بیان
ہم ہوا سفر انصاف کے طوق سے کی وہان

بابا کا حال تجھسے نہین ہے چھپا ہوا
تو نے اگر یہ بوجھ اُٹھایا تو کیا ہوا

۲۶

حلقہ ہے چاند اور یہ ہالہ کہ گرد خال
یہ وہ قمر ہے جس کا گلو بند ہے ہلال
گردن کا ہے لہو سے گریبان تمام لال
ہنسلی ہے یہ صدا کہ گلو تک بھرا بال

راہِ خدا کی قید نے ایسا مزا دیا
یہ طوق ہمنے اپنی طرف سے بڑھا دیا

۲۷

سینے کے دونون صفحے جو بینا ہین ہو بہو
قرآن بیچ مین ہے صحیفے ادھر ادھر
دونون بازو کا بہ سکلہ
رسی مین دونون بازو ہین یہ داد کا اثر

مرغوب حلقہ ہاے رسن انتہا کے ہین
جوشن قدیم بازوے مشکلکشا کے ہین

۱۰

[illegible]

مرغوب وصف جرأت و صبر امام ہی
مضبوط اس سبب سے ہمارا کلام ہی

۱۱

[illegible]

ہی ذکر بیکسوں کے شکوہ و وقار کا
فصل خزان مین رنگ ہی فصل بہار کا

۱۲

[illegible]

زیب فلک ہین زینت باغ بتول بھی
سورج بھی چاند بھی ہین ستارے بھی پھول بھی

۱۳

[illegible]

سر کو جھکائے سوچ مین چھوٹے بڑے رہے
آنکھوں مین سب کی رعب کے پردے پڑے رہے

۱۴

[illegible]

آنسو کہاں بہے ہین یتیموں کی آنکھ سے
موتی ٹپک رہے ہین یتیموں کی آنکھ سے

۱۵

[illegible]

کرسی پر ایک ایک شقاوت پسند ہی
اُنکے قدم کا عرش سے پایہ بلند ہی

۱۶

[illegible]

جنت کے میوے کھائے ہین وہ نونہال ہین
پانی سے کیا یہ ساقی کوثر کے لال ہین

۱۷

[illegible]

ہی سر برہنہ آل رسالت پناہ کی
نیچے زمین کے ہو اگر اونچی نگاہ کی

۱۸

[illegible]

تلوارین کھینچے فوج ہی اُس بدشعار کی
ننگی سپر ہی روح شہ ذوالفقار کی

۷۱

[illegible]

ہیں گرد اہل شام جو حلقہ کیے ہوئے
جبرئیل شہپروں سے ہیں پردہ کیے ہوئے

۷۲

[illegible]

اکثر خیال حفظِ مراتب رہا نہیں
یہ حال اس ادب سے کسی نے کہا نہیں

۷۳

[illegible]

کچھ غم نہیں کسی نے اگر مجھکو بد کہا
ساحر کہا ہی تو تجھے ذو ولد کہا

۷۴

مطلع

[illegible]

تھے سب اسیر ماتمِ شہ پر تلے ہوئے
بازو بندھے ہوئے سرِ انور کھلے ہوئے

۷۵

[illegible]

چاروں طرف ہیں دردِ مضامین چھپے ہوئے
پھرتے ہیں جابجا یہی مضمون لئے ہوئے

۷۶

[illegible]

بیہودہ اعتراض ہیں ناحق ملال ہی
وہ شاعری یہ مرثیہ گوئی کا حال ہی

۷۷

[illegible]

ہی عید قتلِ حضرتِ شبیرؑ اس جگہ
افسوس ہمکو لائی ہی تقدیر کس جگہ

۷۸

[illegible]

محسود ہوں مدیحِ شہِ مشرقین ہوں
مظلوم کیوں نہوں کہ سگِ حسینؑ ہوں

۷۹

[illegible]

بندش اگر ہی صاف مضامین کا نام کیا
مضمون ہی تو بندش و معنی سے کام کیا

۱۱۸

ہائے وہ شہید خنجر ستم بے کفن حسینؑ
سلطان کربلا شہ گلگوں قبا حسینؑ
سبط رسولؐ دلبر شہ کائنات حسینؑ
بیکس حسینؑ بادشہ کربلا حسینؑ

زنداں کی سمت جاتے ہیں مجبور الوداع	اے ای حسینؑ کے سر پر نور الوداع

۱۱۹

اب عشق ماجرائے ستم کیا بیاں کروں
شہزادیوں کے رنج و الم کیا بیاں کروں
احوال بیکسی اہل حرم کیا بیاں کروں
دل کانپتا ہے قصۂ غم کیا بیاں کروں

افسوس کچھ عجیب طرح کا زمانہ تھا	بس فاطمہؑ کی بیٹیاں تھیں قید خانہ تھا

١٠٩

ہائے وہ ادا اس کی وہ رخ وہ [illegible] بدن
مرجھائے سے لب ہیں صورت سوسن [illegible] دہن
[illegible] وہ بیکسی [illegible] کس [illegible] ہیں
زندان ہے گھر اب غم [illegible] ہیں
کب تک اسیر و کھیے سید انیان رہین
کیا جانے رہیے آپ کہان ہم کہان رہین

١١٠

زینب سے [illegible] عباسؑ [illegible]
جلتا ہین [illegible] سکینہؑ [illegible]
[illegible]
سر کو ہیم عاشق باری کو راہ دو
لوگو ہٹو حسینؑ کی پیاری کو راہ دو

١١١

سیدانیان ذرا تو ہٹین [illegible] سلام
آئی وہ دو در [illegible] سے [illegible] امام
جھک کے ادب سے اپنے پدر کو کیا سلام
بیٹی رہی [illegible] سے پکارا امام
کس پیار سے سر شہ دین نے نگاہ کی
حسرت سے پھیر پھیر کے منھ سب نے آہ کی

١١٢

[illegible] عاشق سلطان [illegible]
بابا [illegible] سکینہؑ کی [illegible]
[illegible]
[illegible] نہین ہین
موتی نہین ہین کان مین زینت کے دن گئے
جو عید کو ملے تھے محرم مین چھن گئے

١١٣

[illegible] حسینؑ [illegible] عجب [illegible]
[illegible] کھڑی [illegible] تھین [illegible]
بانو [illegible] عجب اضطراب [illegible]
[illegible] خاک [illegible] کر رہی [illegible]
تشویش مین سبھون کے سوا اس گھڑی ہو تم
وارث کا سر ادھر ہے اُدھر کیون کھڑی ہو تم

١١٤

جاتا ہین کیا کرون اب نہین آئی قضا ہے
ہائے ہائے غضب ہے اٹھا سے خدا ہے
دیکھو ابھی [illegible] الا و سے ادا ہے
کیا [illegible] سامنے [illegible] جا ہے
رخ بے نقاب ہے شہ عالی خفا نہون
ڈرتی ہون میرے وارث و والی خفا نہون

١١٥

[illegible]
[illegible] نصیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا سے شہ کی چاہنے والی گذر گئین
سر سے لپٹ کے خواہر شبیرؑ مر گئین

١١٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس سے وداع نیر اعظم کا وقت ہی
سیدانیون حسینؑ کے ماتم کا وقت ہی

١١٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت سے کی جو آہ نظر [illegible] لگین
پڑھ کے یہ نوحہ سینہ و سر پیٹنے لگین

کی عرض اے اکبر علی [illegible] صفدر کا واسطہ
[illegible] پیمبر کا واسطہ
[illegible] حیدر کا واسطہ
[illegible] کا واسطہ
اُس نے قسم جو دی سرِ پُرخون شاہ کی
ہاتھوں سے دل کو تھام کے سر پر نگاہ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند احمد مجتبی سے مراد ہے
میرے شہید روح بہت تجھ سے شاد ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب کا سر کھلا ہے بہت دل ملول ہے
پر اُن کو چین ہو مجھے یہ بھی قبول ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئے عجیب حال سے طشت طلا کے پاس
بیٹھے زمین پہ سرِ شاہ ہدا کے پاس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُٹھا گیا ہے صبر کہ مشکل مقام تھا
بیٹا قسم خدا کی یہ تیرا ہی کام تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جی بھر کے تم تو باپ سے اے خستہ تن [illegible]
لو اب ہٹو کہ بھائی سے بیکس بہن [illegible]

مانند بدر طشت میں پایا سرِ حسین
آلودہ خاک [illegible] نظر آیا سرِ حسین
[illegible] لگایا سرِ حسین
[illegible] سرِ حسین
تھے آنسوؤں سے طشت میں گوہر بھرے ہوئے
روتے تھے منھ کو باپ کے منھ پر دھرے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں ہوں ریاض خلد میں شیعہ سفر میں ہوں
لازم یہ ہے کہ بلبل و گل ایک گھر میں ہوں

[illegible] بھائی دیکھئے
[illegible] بھائی دیکھئے
[illegible] بھائی دیکھئے
[illegible] بھائی دیکھئے
قسمت نے طرفہ کوہ و بیابان دکھائے ہیں
بالوں سے منھ چھپائے یہاں تک ہم آئے ہیں

۲۰۱ [illegible]	۲۰۲ [illegible]	۲۰۳ [illegible]
کرتا ہے مجھ سے طعن کی باتیں یہ طوری حضرت وہ بات اور ہے یہ بات اور ہے	پابند کب بھلا غل و زنجیر کا ہوں میں وابستۂ سلاسل صبر و رضا ہوں میں	بولا ابو تراب غضبناک ہو گئے کیا یوں بچھتے ہو تخت کو سب خاک ہو گئے
۲۰۴ [illegible]	۲۰۵ [illegible]	۲۰۶ [illegible]
ہشیار رای یزید صدا دی پکار کے کی ٹکڑے ٹکڑے پاؤں سے بیڑی اتار کے	جنبش سے تھا یقین در و دیوار گر پڑے آئینے ٹوٹ ٹوٹ کے یکبار گر پڑے	کثرت سے اپنی اہل جفا کشمکش میں تھے الٹی پڑی تھیں کرسیاں سوار غش میں تھے
۲۰۷ [illegible]	۲۰۸ [illegible]	۲۰۹ [illegible]
حل طرفہ عقدے عابدؑ بیمار نے کیے زور کے ٹکڑے حیدرؑ کرار نے کیے	کڑیوں کے ٹوٹنے میں صدا تھی مرا یہی پہنائی کیوں مریض کو بیڑی سزا یہی	تھا فرق تخت ظالم بے پیر پائین پر دہشت لعین تھے صورت زنجیر پا زمین

[illegible]

دیکھی نہ تو نے شان شہ مشرقین کی
آنکھوں میں پھر رہی ہے لڑائی حسینؑ کی

[illegible]

ہم ہین خیال تیغِ شہ لاجواب مین
ہر شب کو اژدہے نظر آتے ہین خواب مین

[illegible]

دیکھو تو بھائی جان ہمارا ہے حال کیا
بولے کہ تم سے اب کوئی بولے مجال کیا

[illegible]

آتا جو کوئی پاس یہ جرأت محال تھی
سب نے کہا کسی کی بھلا کیا مجال تھی

[illegible]

چاہی پناہ بادشہ مشرقین سے
حق تو یہ ہے کہ لڑ نہ سکے ہم حسینؑ سے

[illegible]

تھا اینکار بانفس شہ مشرقین
حسرت سے دیکھتا تھا وہ سرِ حسینؑ

[illegible]

یہ حال وقتِ جنگِ امامِ امم ہوا
میدان سلاح خانۂ اہل عدم ہوا

[illegible]

روشن ہے مرتضےٰ کے قہر کا قہر ہون مین
دو لاکھ جس سے ڈر گئے اُس کے پسر ہون مین

[illegible]

ہے طور حشر دل مین نہ غصے کو راہ دو
بھائی نے دی امان انھین تم بھی پناہ دو

۷۵

[illegible]

جانشین سرور عالم کو دیکھ لین
[illegible] پیرون کے عوض ہمکو دیکھ لین

۷۶

سمجھا کہ گو ضعیف و اسیر جفا ہین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھلجائیگی شجاعت و جرأت جدال مین
ہین صبر مین حسینؑ علیؑ ہین جلال مین

۷۷

[illegible]
احوال جرأت شہ ابرار پوچھیے
[illegible] حسینؑ سے تلوار پوچھیے
[illegible]

ہر ایک لاش پر شہ جن و بشر لڑے
بابا حسینؑ صبح سے تا دوپہر لڑے

۷۸

[illegible]

[illegible] سوے حق ہی اور نمازون سے کام ہی
[illegible] ہو وجہ زہد کہ سجادؑ نام ہی

۷۹

[illegible]

پیاسے رہے تو عاصیون کو بخشوا گئے
جرأت کی آبرو شہ ذیشان بڑھا گئے

۸۰

[illegible]

کچھ ساتوین سے شہ نے تناول کیا نہ تھا
بابا نے تین روز سے پانی پیا نہ تھا

۸۱

[illegible]

[illegible] کی حفظ آیہ رحمت کی شان ہین
[illegible] ہی گواہ کہ مصحف کی جان ہین

۸۲

[illegible]

رتبے مثال حضرت عیسیٰ جلیل ہین
صحت ہو جسکے نام سے ہم وہ علیل ہین

۸۳

[illegible]

حملہ کیا تو ہوش کسی کا بجا نہ تھا
کچھ رزمین دور تک سر و تن کے سوا نہ تھا

۴۶۴

بھٹکا گلے میں طوق جو پایا بلال اضطراب
گردن جھکی کہ طوق نے دو بار دی جواب
روشن ہوا طوق پاؤن کی ایڑی سے [illegible]
زنجیر پاؤن میں تو ہوا حسن آفتاب

راحت سے کیا مراد مشقت سے شوق ہے
یہ طوق اپنے واسطے منت کا طوق ہے

۴۶۵

آزردہ ہو کے یہ طعن سے گویا ہوا یزید
سمجھو جوان و عاقل و فہمیدہ و رشید
بیٹا ہے یہ ہم اور ہوے سے حسین شہید
[illegible] اپنے لیے اسیری نمیون سے بعید

افسوس جان دی نبی میں اسوقت کدنہ کی
اپنے ضعیف باپ کی تمنے مدد نہ کی

۴۶۶

شہرہ ہے یہ تمہارا گھرانے کی شان میں
سب کچھ ہیں شیر و حیدر و صفدر حق میں
سب جانتے ہیں یہ کہ ہیں زمین
گھبرا گیا جو تیرا یہ دشمن تھا ہیں
بیدل ہے اپنی فوج میں [illegible]

مین جانتا ہوں جب غیرت بڑے ہو تم
پر حیف میرے تخت کے آگے کھڑے ہو تم

۴۶۷

یہ دیکھ کے رنگ سرخ ہوا آگیا جلال
جو ہو وہ تھا نشان تنکا رو بد خصال
جو لایا اس لعین نے شمشیر کو نکال
سن ہے ردی سوال ان کا [illegible]

دیکھا یزید کو صفت مرتضیٰؑ علی
گردن جھکا جھکا کے کہا سب نے یا علیؑ

۴۶۸

تھا پہلے جسم ہم سر و زر [illegible]
اعضا تمام گریہ سے آگیا عتاب
قدرت خدا کی جا بجا رنگ آفتاب
بس تھا کھڑے ہیں [illegible]

پوچھا قضا نے ہستی عدا مٹائین ہم
آئی تھی یہ صدا کہ قیامت کہ آئین ہم

۴۶۹

تب غیظ میں یزید ارشاد ہون کیا
او دیا جواب سن اپنے سوال کا
ہم ہیں سامنے جو کھڑے ہیں [illegible]
تخت و ہیں [illegible] کا ہو خدا

فرعون کے ستم سے تردد بڑے رہے
نزدیک تخت حضرت موسیٰ کھڑے رہے

۴۷۰

کیسا اسیر اختیار میں سلطان عصر تھا
تھا کس کا عصا میں کس کا اشارہ تھا
بارش نقطہ [illegible]
تھا امتحان صبر تھا صبر و نماز تھا

محو رضائے خالق کون و مکان ہوئین
فرعون عصر تو ہے کلیم زمان ہوئین

۴۷۱

کہتے تھے ایک گزر دین ابن اٹھالیا
یہ کے قضا نے بر لعین سے اٹھالیا
[illegible] ضعیف قوت دین سے اٹھالیا
تھا علیؑ [illegible] زمین سے اٹھالیا

بولے کہ زور دست خدائے جلیل ہے
ہم شیر ہین بخار کا رہنا دلیل ہے

۴۷۲

دنیا میں ہم کو چھوڑ [illegible]
کرتا ہے جس میں [illegible]
دیکھا نہ خلق میں نظر [illegible]
ہوتے ہی جوش [illegible]

پڑتے زمین کے ساتھ شگاف آسمان مین
کب کی قیامت آگئی ہوتی جہان مین

۵۵

اسباب جو یہان تھی [illegible] و نہ مسند
[illegible] پر جفا بستر
آراستہ نہ تھی [illegible] سے لرزتے تھے بند بند
تصویر [illegible] فلق سے
ہاتھوں کی جگہ ہمت ہے آواز تھی بلند

دنیا سے کون صاحبِ تاج و نشان گیا
رونق تھی جسکے دم سے وہ سلطان کہان گیا

۵۶

تھا تخت پر [illegible]
[illegible] جلاد [illegible]
[illegible] آگے [illegible]
[illegible] پیچھے [illegible]
[illegible]

سونے کی کرسیاں تھین یہان خوب فرش تھا
روحانیون مین شورِ فغان زیرِ عرش تھا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا ہوا یہ آہ یہان فکر جلوہ ہی
برباد ابنِ فاطمہؑ کی بارگاہ ہی

۵۸

قزاق [illegible] سے [illegible]
[illegible] کھل [illegible]
[illegible] صاف [illegible]
[illegible] احمد کا [illegible]
ہار گیا ہے [illegible]

عبرت کا ہی مقام کہ وارد یہان ہوئین
بے پردہ جبرئیل کی شہزادیان ہوئین

۵۹

تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے ہین سر کو اکب عرش اِلہ کے
حاضر ہین اہلِ بیتِ رسالت پناہ کے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے اختیار رعب سے چھوٹے بڑے ہوے
بہرِ سلام کرسیون سے اُٹھ کھڑے ہوے

۶۱

تھا نور [illegible] بیمار [illegible]
[illegible] کل عطر [illegible]
بیمار [illegible]
رنگِ [illegible] درد [illegible]

سر تا قدم ہین نورِ خدا گو علیل ہین
زنجیر و طوق پہنے ہوے جبرئیلؑ ہین

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس [illegible]

کچھ غم نہین رضا ہے خدا کا خیال ہی
جس حال مین شریک ہو خالق وہ حال ہی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے ہی گو لباس بیابان کی خاک ہی
دامن مگر حسابِ قیامت سے پاک ہی

۴۸

[illegible]

کہیے تو پہلے ہاتھ سے دل کو سنبھال لین
کیون بھائی جان پانون سے کانٹے نکال لین

۴۹

[illegible]

ایذا کا مجھ حزین کے بیان ہو نہ چین کا
اس وقت ذکر کیجیے بابا حسینؑ کا

۵۰

[illegible]

دربار کے خیال سے جی پر بنی رہی
شب بھر امام زادیون کو جان کنی رہی

[illegible]

۵۱

[illegible]

حال مریض دیکھ کے تغیر حال تھے
دردا لہو سے بیبیون کے ہاتھ لال تھے

۵۲

[illegible]

بھائی حسینؑ مر گئے ہم زندہ لٹ گئے
ہم سے نہ اب چھڑائے خدا سب سے چھٹ گئے

۵۳

[illegible]

کھائے نہ زخم نیزہ و شمشیر و تیر کے
بوسے زمین آپ بھی تو جناب امیرؑ کے

۵۴

[illegible]

چلائی عترت شہ عالی ترے نثار
بیوارثون کے وارث و والی ترے نثار

۵۵

[illegible]

بیوہ دعا کرو نہ درِ صبح باز ہو
یہ رات مثل روز قیامت دراز ہو

۵۶

[illegible]

ہر چند کسکو غم سے تکلم کی تاب ہے
پر دیجیے وہ جواب کہ جو لاجواب ہے

۴۳۳

نکلوائے ان کے کھال سے پیکان بھی پر تیر

جعفر کے جو حسن ... وضیا باز کھا لیا

[illegible]

نیزون پہ سر عون و محمد کے [illegible]

دو آئینہ سے برچھیو نیز تھے دھرے ہوے
نکلے تھے نجم صبح لہو سے بھرے ہوے

۴۳۴

غش مین پڑا تھا کہ [illegible] والا سوار

گردا گرد کھڑے ہوے سب [illegible]

زینب سے سر [illegible]

آنکھ [illegible] بی بی [illegible]

لاے چراغ کس سے یہان التجا کرون
غش مین پڑا ہی چاند اندھیرا ہی کیا کرون

۴۳۵

دن بھر جلا ہی دھوپ مین [illegible]

پانی پیا نہ ہوا بھی بیمار [illegible]

[illegible] بعیون [illegible]

آسودہ ہو کے [illegible] لال

اتنا تو اب بھی سیئے پروردگار لو
دم بھر کو طوق اسکے گلے سے اتار لو

۴۳۶

تھا خستہ تن کا حلق [illegible]

تھی اور زینب [illegible]

سر رسول [illegible] بابا پکار کے

[illegible] دامن [illegible]

جب نیزے پر سر شہ ناشاد ہل گیا
آنسو ٹپک پڑے دل سجاد ہل گیا

۴۳۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہتا ہی خون پاؤن سے گردن بھی لال ہی
مین کیا کرون کہ غربت انکا حال ہی

۴۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردن تمھارے خون سے ڈالے ہوے تھی مین
سر کھلی منہ سے بال سنبھالے ہوے تھی مین

۴۳۹

بیمار ہو کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی ایک آہ شہ سے کہ خاموش ہو گئے
زنجیر ہاتھ مین رہی بیہوش ہو گئے

۴۴۰

زینب کی بات پر جو سکینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

بی بی [illegible]

آجاے ہوش اگر ابھی کوئی دوا ملے
تیور درست ہون جو ذرا سی غذا ملے

۴۴۱

منہ سب کا تکتی تھی [illegible]

پھیلا کے ہاتھ بھائی [illegible]

[illegible]

[illegible]

باتین ہوئین نہ غربت شہ عالم پناہ کی
ہمسے بیان کیجیے تکلیف راہ کی

[illegible]

محجوب ہوں گو رنج میں مجھسے زیادہ ہو
صدقے گئی سوار ہو تم پیادہ ہو

[illegible]

اُس دھوپ میں سروں کی جباب آشکار تھی
نکلے تھے چاند قدرت پروردگار تھی

[illegible]

سر سب کے بیگناہ وہ کاٹ لائے ہیں
قرآن ہمنے بہر گواہی اٹھائے ہیں

[illegible]

چلا کے بول سکتی نہیں جا عجیب ہی
ڈرتی ہوں میں سر علیؑ اکبر قریب ہی

[illegible]

یہ عرق عطر دامن موج ہوا ہوا
پھولوں سے تھا تمام بیابان بسا ہوا

[illegible]

کھنچنے سے ابرو دن کے یہی آشکار تھا
یعنے سر نشان شہ ذوالفقار تھا

[illegible]

سو ظلم ہیں ہر ایک قدم پر مدد کرو
پوتے کی اپنے حیدر صفدر مدد کرو

[illegible]

روشن تھے نیزے شامیوں کے از دحام تھے
غیروں کے سر چراغ نیستان شام تھے

[illegible]

کب فرق شہ سے زینبؑ پر غم قریب ہیں
یوسف کے سر سے حضرت مریم قریب ہیں

۱۹

[illegible]

شہزادیوں کا حال حیا سے تباہ تھا
[بر]قعوں میں چہرے آنکھوں میں عالم سیاہ تھا

۲۰

[illegible]

[س]نتے ہو بھائی کہتے ہین بدعت شعار کیا
[ی]ہ پاس سے کہا کہ ہمین اختیار کیا

۲۱

[illegible]

یہ کہکے یا حسینؑ کلیجوں کو تھام لو
[illegible] کینگے اہل شام نہ پانی کا نام لو

۲۲

جب نکلے مسافر صحرا سے پر خطر
روئے پڑی جو صورت بیمار پر نظر
[illegible]
[illegible]

کہتا ہے دل کہ کس ناز و نعم سے پلے ہو تم
کسجا ہوے ہو قید کہان اب چلے ہو تم

۲۳

بولا یہ عرب اور دے بیمار ناتوان
[illegible]
[illegible] مفصل کرین بیان
[illegible] آسمان

لوٹا ستمگرون نے ہمارے خیام کو
ہم کربلا سے آئے ہین جاتے ہین شام کو

۲۴

[illegible]

ہم سید غریب ہین عالی مقام ہین
جلاے سنگ ریزۂ صحرا امام ہین

۲۵

[illegible]

سرکا ورا ہوار حزین و ملول ہین
یہ جانشین راکب دوش رسولؐ ہین

۲۶

[illegible]

دم لینے دین یہ کون کے اہل شام سے
بابا بس اب چلا نہیں جاتا غلام سے

۲۷

[illegible]

مین وہ ہون جسکو گھر سے نکلنے نہین دیا
پیدل کبھی حضور نے چلنے نہین دیا

۱۰

[illegible]

گردن کو زیر ضعف ڈالے ہوئے چلے
ہاتھوں سے بیڑیوں کو سنبھالے ہوئے چلے

۱۱

[illegible]

فرحت سے طے منازل صبر و رضا کرون
تجھ سے کرون عرض تو مالک مین کیا کرون

۱۲

[illegible]

کانٹا ہر ایک عرق ہوا اس گل کے پانو مین
یہ آفتاب بیٹھنے پاے نہ چھاؤن مین

۱۳

[illegible]

خاک غذائی ہوئی تھی گرد راہ کی
آتی تھی بیڑیوں سے صدا آہ آہ کی

۱۴

[illegible]

یون بیڑیان تھین زاہد و ساجد کے ہاتھ مین
تسبیح جیسے ہو کسی عابد کے ہاتھ مین

۱۵

[illegible]

ہاتف کی تھی صدا کہ یہ خوش خوش کیون چلے
جسکو خدا کی راہ مین چلنا ہو یون چلے

۱۶

[illegible]

جب یون چلی وہ لاغر و دلگیر جھک گئے
فرماکے یا علی سر شبیر جھک گئے

۱۷

[illegible]

سامان تھے یہ رونق و تنویر کے لیے
تھین سرخ شمعین خانۂ زنجیر کے لیے

۱۸

[illegible]

ہر سمت اہل کین تھے وہ بے کس بیچ مین
سنگ سیاہ گرد تھے آئینہ بیچ مین

۴۱
زینت بہن جب ہیں سیج کہ گرفتار ہو گئے
غش آ گیا اسیر عابدؑ بیمار ہو گئے
غل تھا کہ قید حیدر کرار ہو گئے
فنا خلق بیکس و ناچار ہو گئے
تھے حلقۂ سیاہ میں رعشہ بدن میں تھا
زہراؑ کے آفتاب کا سورج گہن میں تھا

۴۴
کھینچا رسن کو لشکر اعدا نے ایک بار
ناچار اٹھ کھڑے ہوئے سجادؑ نامدار
[illegible] باپ شاہ ذوالفقار
[illegible] آنسوؤں کا تار
زنجیر پر سے تھے اشک مسلسل پڑے ہوئے
غل تھا کہ بیڑیوں میں ہیں موتی جڑے ہوئے

۴۷
بولا اسیر حسینؑ ان پہ سنان کمان
بنت کر دو نہ ظالموں کی [illegible]
[illegible] آسمان
[illegible] طاقت بھلا کہاں
بے درد کسی کو پکارا نہ جائیگا
لاشا میاں قبر اتارا نہ جائیگا

۴۲
[illegible] گریبان کھل پڑے
چہرہ اداس [illegible]
[illegible]
[illegible]
شانوں سے اہل ظلم رسن کھولتے نہ تھے
سجادؑ سر جھکائے تھے کچھ بولتے نہ تھے

۴۵
[illegible] چلو
[illegible] چلو
[illegible] چلو
[illegible] چلو
جنگل میں لاش ہو تو بڑے صدمے اٹھائیگی
بابا کے سر سے ہمکو بہت شرم آئیگی

۴۸
[illegible] عباس کا علم
کیا تیر علقمہ کی ہوا آ گئی ادھر
جنگل میں شام ہوئی [illegible]
[illegible] بیٹا [illegible] چادر مہتاب [illegible]
فیض بہار نخل بدن کو حصول ہیں
بیٹا ہزار دونہ صد و پنجاہ پھول ہیں

۴۳
تھی گردن ضعیف و نحیف و علیل تھے
پہنا کے دوڑ [illegible] طوق [illegible]
غش آ گیا مریض کو [illegible]
[illegible] بیڑیوں میں [illegible]
بیٹھے نہ اٹھ کے حضرت سجادؑ دیر تک
رو یا کیے کھڑے ہوئے حداد دیر تک

۴۶
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
خدمت یہ آخری ہے شہ مشرقین کی
گر تم کہو تو قبر بنا لیں حسینؑ کی

۴۹
[illegible]
[illegible] جان امام
[illegible]
[illegible]
سر زینت سناں بھی ہے تن پر غبار بھی
شبیرؑ سرفراز بھی ہے خاکسار بھی

۴۱۸

جا بیٹھیو جو محل میں بنِ حق ہیچ عیش کی نصیب
ایسے ہی بنے امام ہی جی کی یاد سے خدا قریب
ہر دو زو والجلال سے محبوب کا حبیب
بن آج کل اسی کے سزاوار ہوئے غریب

رخ بے نقاب زلفِ سیہ تار تار ہے
ای ہند یہ بھی گردشِ لیل و نہار ہے

۴۱۹

کیا پوچھتی ہے بابا جو بی بی بن بھائی بہن میں ہے
بن اجوان اسیر و فاطمہ صغرا وطن میں ہے
شوہر کا تیرے حلق ہے عابدؑ رسن میں ہے
بے دفن لاشۂ شہِ دیں بیکس اوران میں ہے

بالکل محل میں بھائی کے ویرانہ ہو گیا
حال اس خدیوِ عصر کا افسانہ ہو گیا

۴۲۰

اک تھا قریب سکینہؑ کو خوش خصال
بیٹا ہیں بن شاہزادۂ عالم تبار اسکا حال
روتی ہیں بیکسان دیکھیں ان قرح سے عصا بال
بیچین ہیں نہیں بن بیچھے ہو گا سیر حال

فرقِ مبارکِ شہِ عادل سے پوچھ
ای ہند میرے باپ کے قاتل سے پوچھ

۴۲۱

بیجان ہو چکا علیؑ کا ضیغم ـــ سبھی مارے گئے
زینبؑ ـــ نے دی صدا عباسؑ اکبرؑ بھی مارے گئے
بانو پکاری عونؑ بھی جعفرؑ بھی مارے گئے
چلائی کلثوم فاقہ کشوں ـــ سے آپ بھی مارے گئے
فردوس کو سدھارے رفقا ـــ سے امام بھی
بے سر ہوئے حسینؑ علیہ السلام بھی

۴۲۲

بس عشق دل فگار کہو خوں سے تیغ بند
ناگہ بیان حال اسیران دردمند
ایذا ہے جو نہیں طول سخن پسند
سر دیکھ علیؑ کی مجلس سے رتبہ ہوا بلند
مصرع سخن میں جس کو ذرا بھی تمیز ہے
ان کا کلام صورت یہ سفینہ عزیز ہے

۱۰۹

دیکھی جو سر کی بیٹی ہوئی آمنی وہ دو [illegible]
سر پیٹ کر کہا کہ غضب ہو گیا حضور
چلائی دور دور یہ اسکا ہوا ظہور
تھا جو جمال آج [illegible] ملاحظہ ایسا نہین ہوا دور

اشکون کی نہر آنکھون سے بہتی ہوئی چلی
اللہ خیر ہو یہی کہتی ہوئی چلی

۱۱۰

کرسی پہ بیٹھی سامنے تھا وہ [illegible]
جس سر کو وہ کئی بی بی ہوئی آس پاس [illegible]
[illegible] دیکھی ہند نے [illegible]
[illegible] سے [illegible]

دل سے کہا ملال ہے صدمہ ہے فکر ہے
سنتو کہا نکی باتین ہین کس جا کا ذکر ہے

۱۱۱

بیٹھی یہان پہ وہ دو [illegible] اوڑھے زینب حزین
کرتی ہے عجب غضب مین ادھر زینب حزین
[illegible] بہت نہین
[illegible] زینب [illegible]

حصے مین بلبل چمن راز کون ہے
ای دل یہ فاطمہؑ کی ہم آواز کون ہے

۱۱۲

سو سے بدن کو کھڑے ہو گئے [illegible] غضو
حاکم نے زینب سے [illegible] نے کہا جب
سب جس سے [illegible] انابا دے اب
کیسون تھا قصور وار [illegible] کیا ہے [illegible]

کچھ تجھسے کام تھا نہ شہ مشرقین کو
پھر ای یزید کس لیے مارا حسینؑ کو

۱۱۳

دیکھا جو [illegible] وان جوش ملال سے
سب ہند اٹھ کھڑی ہوئی دل کو سنبھال کے
دیکھا تمام سر [illegible] منہ نکال کے
[illegible] گیسو [illegible] بال کے

پردہ اٹھا کے ہاتھ سے باہر نکل پڑی
ہی ہی حسینؑ کہہ کے کھلے سر نکل پڑی

۱۱۴

بیکس حسینؑ [illegible] غضب ہوا
زینب سے بادشاہ کو مارا غضب ہوا
[illegible] رسول کا پیارا غضب ہوا
بیجان ہوا [illegible] عرش کا تارا غضب ہوا

چھوڑا زمین پر شہ گردون وقار کو
کسنے کیا ہے ذبح غریب الدیار کو

۱۱۵

[illegible] ہوا ایک ہو
پھر [illegible] ہوا اللہ کا عدو
[illegible] آ [illegible] سیاہ رو
[illegible] بیکار [illegible]

پردے کی میرے خوب تجھے کیا ہوا یزید
سر ننگے خاندان محمدؐ ہوا یزید

۱۱۶

یاد [illegible] شاہ والا ہے ہین یا نہین
[illegible] ہین یا نہین
[illegible] حرمت [illegible] ہین یا نہین
[illegible] کی صورت ہین یا نہین

کچھ بھی تجھے حسینؑ کی عزت کا دھیان ہے
بچون کی گردنون مین رسن حق کی شان ہے

۱۱۷

زینبؑ [illegible] نظر آئین [illegible] کہان
[illegible] درد [illegible] حسین [illegible]
[illegible] درد سے فغان
[illegible] غضب حضور کہان [illegible] کہان

بولین حسینؑ مر گئے قدر اب کہان رہی
ای ہند زینبؑ آج وہ زینبؑ کہان رہی

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باغ شرف میں فاطمہؑ کی ہم صفیر ہے
زینبؑ ہے نام بنتِ جنابِ امیرؑ

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے وہ کافروں سے یہ غیرت کہیں سنی
آواز جسکی روح امین نے نہیں سنی

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر جو یہاں لہو سے وہاں جسم لال ہے
محتاج ہو ردا کو تمہارا یہ حال ہے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرو علیؑ کو باغ شہادت ضرور تھا
طفلی سے کار بخشش امت ضرور تھا

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر خدا کا شیر بڑا نام کر گیا
ہے یہ تو انتہائے شجاعت کہ مر گیا

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم ہو ہمیں خوشی ہو خدائی کے واسطے
بندھوائے ہاتھ عقدہ کشائی کے واسطے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایما کے ساتھ ابر بلندی سے پھر پڑے
چمکے جو برقِ آہ فلک پھٹ کے گر پڑے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب ہند سنکے یہ غل اُسگھڑی ہوئی
بیٹھا جگر میں تیر قلق اُٹھ کھڑی ہوئی

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے ذرا ذرا سے کئی ساتھ ساتھ ہیں
دردا رسن میں حضرت زینبؑ کے ہاتھ ہیں

۹۱

تھا جوشن حاکم سفاک و بدگمان
کی عرض ایک بیکس بے آسرے نے ناگہان
ہیں اسیر ایسے کہ یہاں
سرزینب چھپا بالوں سے چہروں کو بیبیان

فرط حیا سے پاؤں اُٹھانا محال تھا
اہل حرم کو دیر میں جانا محال تھا

۹۲

تیغ کھینچی تو ہوئی ڈھک کے کھاتی ہیں
دربار وہ کہ جس میں بھلا کس طرح آئیں
خدمت کو جنکی خلد سے حوران آئیں
عمل تھا کہ جلد سادات کو بلوائیں

فریاد اہل بیت حسینؑ شہید کے
ناچار آئے سامنے تخت یزید کے

۹۳

لیکن کسی کا ہاتھ نہ اٹھا پئے سلام
استادہ تھے تخت کے آگے بالوں سے
کھینچے ہو صبح و شام
لایا جو سر سامنے کسنے کیا کلام

لپٹی تھی اس گلے سے رسالت پناہ کی
کاٹی ہیں اسنے خشک رگیں حلق شاہ کی

۹۴

پہونچی جو سر بزم ظالم وہ بے حجاب
لیکن سے ہیں بیانِ فرزند بوتراب
دیکھا کہ ہوا ظلم و ستم فلک جناب
یا یہ تو نہیں بس کے خانمان خراب

رکھا نہ فرق سید ابرار تخت پر
تھا طشت میں تو سر وہ ستمگار تخت پر

۹۵

کانپ اٹھا ارباب زمین و زمان تخت
آئے سے سامنے بیٹھا ان کا تخت
ظالم کے سامنے میں تھی ایک بے بخت
انصاف دور ہے کہ فلک الٹا تخت

کچھ مصحف نبی کا نہ مطلق ادب کیا
مشہور ہے جو دشمن حق نے غضب کیا

۹۶

بالا سے علی اٹھا کے
رکھی لب حسینؑ پر اسنے چھڑی جو
شکر خدا کہ بسمل سے شاہ مسکرا کے
حاضر سکینہ دیکھ کے وہ بھی اٹھا

زینبؑ جگر کو تھام کے آگے سے ہٹ گئیں
واحسرتا یہ کہہ کے سکینہؑ لپٹ گئیں

۹۷

کہتی تھی ہیں ابا سے غضب
کہتی ہیں سر اٹھا کے چھڑی کو آب
دادا کو ہیں سکھاتی ہوتی ہیں
نانا کی ہیں بیٹی یہاں

جی چاہتا ہے سر سے لپٹ جاؤں دوڑ کے
کھلوائیے جو ہاتھ اُٹھا لاؤں دوڑ کے

۹۸

اے ستم کہا امام نے
سوتوں کی جان کے
یہ عزت و جلال خدا و رسول
ہاتھ ان لبوں رسول

تر خون سے ہیں بال اب اس دل ملول کے
تھے روز عید ہاتھ میں گیسو رسولؐ کے

۹۹

اوپر بالا ہی اور ہے
بجز مصطفیٰ کے اسکا اجالا ہی اور ہے
ان کا درد والا ہی اور ہے
مہمان گیسوؤں والا ہی اور ہے

چوسے ہیں بیشتر لب و دندان رسولؐ نے
لعل و گہر نثار کیے ہیں بتولؑ نے

۴۸۲

[illegible]

خوش خوش عیاں بکانوں سے جھمکے پڑے ہوے
بچوں کو لیکے گودیوں میں آ کھڑے ہوے

۴۸۳

[illegible]

جسوقت چاند سا سر اکبرؑ چمک گیا
اہل شباب روئے کلیجہ دھڑک گیا

۴۸۴

[illegible]

کوئی ہنسا تو اشک ندامت سے بہہ گئے
بابا کے سر کو دیکھ کے خاموش رہ گئے

۴۸۵

[illegible]

ہی کل کا ذکر شاد ہیں بیگناہ سے تھے
بابا ہمارے یثرب و بطحا کے شاہ تھے

۴۸۶

[illegible]

کوٹھوں پہ آ کے لوگ ردائیں جو دیکھتے
ٹیڑھے کے سوار نیزوں کی نوکوں سے لیکتے

۴۸۷

[illegible]

اماں اُٹھا کے پھینک بھی دو ہم نہ کھائینگے
بلبلا گئے ہیں میوہ فردوس لائینگے

۴۸۸

[illegible]

کپڑے منگا دو شاہِ خوش اقبال سے ہمیں
یہ ہنستے ہونگے دیکھ کے اس حال سے ہمیں

۴۸۹

[illegible]

میووں سے کیا فقط ہی بیان ذی الجلال
صدقہ تو ہی حرام محمدؐ کی آل پر

۴۹۰

[illegible]

قیدی ہیں رشتہ دار کسی بادشاہ کے ہیں
فضہ پکاری صاجو بندے خدا کے ہیں

۷۳

دل پیٹتا ہے حال کھلے ہوئے نہ تھا خیال
گھوڑے سے یہاں جو گرے پیچھے سے سفید بال
سب چیدے ہوئے کو لے گئی فوج بد خصال
جب تک نہ ہوا طرف وطن [illegible]

بس خود سواری آل محمدؐ کی رک گئی
زینب بن حسینؑ بے رخصت کو جھک گئی

۷۴

چلاتی پیٹ پیٹ کے سر [illegible] بہن چلی
لو بھائی الفراق کہ بیکس بہن چلی
چھوڑا ہے جھٹ سے بلبل غمگین چمن چلی
جنگل میں تمکو چھوڑ دیا بے کفن چلی

ہوں قید سے رہا وہ زمانہ ہو یا نہ ہو
پھر دیکھیے یہاں کبھی آنا ہو یا نہ ہو

۷۵

گھوڑوں پہ گھیر کر [illegible] بہن
جنگل میں [illegible] بھائی ضرور [illegible] بہن
ہمراہ لو لے قافلہ کو [illegible] بہن
[illegible] اب جاتی ہے بہن

بیووں کا بادشاہ مدینہ سلام لو
جاتی ہے بھائی جان سکینہؑ سلام لو

۷۶

آئی صدا کہ حضرت شبیرؑ الوداع
جنتی رسولؐ کی تصویر الوداع
کلثوم مر جاؤ [illegible] تکبیر الوداع
بیمار جان کو [illegible] بے تقصیر الوداع

گر دیکھنا نصیب ہوا ہے مکان کو
پرسا ضرور دیجیے گا نانا جان کو

۷۷

[illegible] ضرور
نانا فلک [illegible] حسینؑ [illegible] بے قصور
امت نے آپ کی [illegible]
[illegible]

چن کے پڑے ہوں خار جو صابر کی قبر پر
دو چار پھول رکھ دے مسافر کی قبر پر

۷۸

یاد خدا سے [illegible] ادا کیا حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible]

دو دن کی بھوک پیاس میں سر جدا کٹا
حضرت کی بوسہ گاہ پہ ہمارا گلا کٹا

۷۹

[illegible] سلام
[illegible] سلام
[illegible]
[illegible]

دل مستقل رہا دم آخر ہنسا کیا
خنجر پھرا کیا یہ مسافر ہنسا کیا

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا دھیان پیاس میں دم آخر بھی [illegible]
پانی ملے تو فاتحہ لازم ہے باپ کا

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گریاں تمام عترت حیدرؑ چلی گئی
بھائی کو دیکھتی ہوئی خواہر چلی گئی

۶۴
یہ سنکے ان بھون نے کہا واہ رے بیئے
ہیں خدا کا فضل عمر بانے رہے
کوئی فسانہ ہم کہیں آرام سے
حسرتی ہو آج سرودی کہیں نئے
پچھلے پہر نہ پھر خدا روئیے حضور
کچھ پہلے نوش کیجیے پھر سوئیے حضور

۶۵
دم بھر جو آنکھ لگ گئی دیکھا عجیب خواب
فاران پہ جلوہ گر ہے عرب میں ہے آفتاب
سب عرق شفق میں ہے ڈوبا ہوا آفتاب
نکلا تمام دن بھی اس اشتباہ سے
لٹتا ہے گھر خدیو فلک بارگاہ کا
سر کٹ رہا ہے تن سے کسی بیگناہ کا

۶۶
چھوڑی ہے بیکسی نے نور بادہ ہیولی
بھڑکی وہ آگ دل میں وہ بانشوں بھول
مجلس کو کہا تم نے با تبسول
دل کو قرار بیدلا دون آج بیکل
آرام ہو نہ بستر مخمل سے چین ہے
دل نے کہا کہ خاک پہ جسم حسینؑ ہے

۶۷
پھر بل کھا کے آنسوؤن نے کہا اوس کنیز نے
کوئی نہ بولی بیچ میں زہرا کو حسینؑ
کہنا یہ تھا سے ابد ون نکلا کہ لونڈی کی
ان شاہ کو وجہ سے مرزین کا عہد تھا
پھر دم کو رنج نور نگاہ نبی ہوا
آنکھوں کو صدق ذبح غزال علیؑ ہوا

۶۸
جوشن نہ بان حال سے کہنے لگی بہن
بچھوا تا نہ بازو سے زینبؑ میں ہائے رن
نور لباس شاہ کا جو بیچ ہوے بر چمن
کانون میں بالیوں سے کہا دو گیر من
کھائے طمانچے خون سے رخسار بھر گئے
دُرِّ یتیم گوشِ سکینہؑ اتر گئے

۶۹
آواز طوق کی تھی کہ گلوگیر خفقان
گردن کو طوق نے کہا ان بیجان و ناتوان
ہیں بازو رسن سے کھینچ بندھے با دو بیان
جنبش ہوئی کہ کردی ہے ابھی لے ان
جو تاج وختر سلطان ان بیکسان
گرگے کہار دانے قصور ہوا نہین
زہراؑ کی بیٹیون کے سرون پر ردا نہین

۷۰
رونے لگی جو صورت بنفشہ وہ بلبلین
جینے لگے دو لالہ سے سوادغ مرزین
آئی جو یاد شبیہ گل بھی بعوو سخن
یاد آئی عمر سے حضرت عباسؑ من
پہونچی قریب سرو جو سرور کی یاد مین
آنسو نکل پڑے قد اکبرؑ کی یاد مین

۷۱
آیا جو یاد اصغر بے شیر کا گلا
کھایا ہے تیر پیچ و تاب ان میں جی جلا
اونٹا وہ خاک پر سے جو بیتیاں ودر بلا
تھا کھلا ان کا تب سے شہیدان کربلا
گھبرا کے یاد کاکل شہ مین جو پھر پڑی
بے اختیار دیکھ کے سنبل کو گر پڑی

۷۲
نرگس جو یاد آئی کہ بادام کی ابتداء
ہنس کر دیا بر بلبل کے شکوہ
وہ اک بکسے تو حالات ہوئی تباہ
غنچہ نظر جوا کسی میں پڑ میں دوان بناہ
منظر دون میں پھر کیا ہے ہم دیکھ
تھی بلبلون مین دھوم عجب شور و شین کی
آئی شکستِ گل سے صدا واحسینؑ کی

۵۵

[illegible]

سامان کیے یزید نے باہر نئے نئے
پہنائے گھر میں ہند کو زیور نئے نئے

۵۶

[illegible]

گو باغ ہی مکان ہی خوشی کی بہار ہی
ہی ہی خدا میں کیا کروں دل بیقرار ہی

۵۷

[illegible]

دل باغ مصطفےٰ کے الم سے بھرا ہوا
بلبل اُداس پھولوں کا گہنا دھرا ہوا

۵۸

رومال ہند کا لیے ... [illegible]
استادہ وہ ہاتھ باندھے ہوئے ... [illegible]
باوصف علی کا رنگ ... [illegible]
[illegible]

کیونکر تصور رُخ مولا میں گل پڑے
جب کی نگاہ چاند پر آنسو نکل پڑے

۵۹

[illegible]

لگجائے آگ جاتی ہوں گھر کو اُجاڑ کے
بازار میں نکلتی ہوں کپڑوں کو پھاڑ کے

۶۰

[illegible]

تم بیٹھ جاکے چار ہوں جہاں میں کھڑی ہوں
جی میں ہے منھ لپیٹے اکیلی پڑی رہوں

۶۱

[illegible]

کیا خود بخود دلوں میں ہجوم ملال تھا
کچھ تمکو یاد ہی یہی دنیا کا حال تھا

۶۲

[illegible]

نام خدا وہ دل کا محمدؐ کے چین ہی
دنیا میں ایک شیعوں کا آقا حسینؑ ہی

۶۳

[illegible]

بولیں جھنا تو کچھ نہیں لیکن ملال ہی
کیونکر کروں بیان جو کچھ دل کا حال ہی

[illegible]

۴۴۶

[illegible]

غل سے کہ انگشتون کے یہان انتشار تھے
بر تیر آہ گوشۂ گردون کے پار تھے

۴۴۷

[illegible]

آئی سموم گرد اُڑی دم بھی رُک گیا
گھبرا کے اُٹھ کھڑی ہوئین جب خیمہ جھک گیا

۴۴۸

[illegible]

تھے ننگے سر تمام ملک آسمان پہ
چھائی تھی گیسوؤنکی سیاہی جہان پہ

۴۴۹

[illegible]

ایجان جان کیا تری ہلکان ہوگئی
بیٹا حسینؑ مین ترے قربان ہوگئی

۴۵۰

[illegible]

بیٹھے ہوئے تھے جان محمدؐ اسی جگہ
بچھی تھی کل حضور کی مسند اسی جگہ

۴۵۱

[illegible]

دے آئے کوئی دلبر زہراؑ کی گود مین
بیٹی کو چین آئیگا بابا کی گود مین

۴۵۲

[illegible]

کیون دل نہین ردا بھی تن پاش پاش پر
ہوگی یہ چاندنی شہ بیکس کی لاش پر

۴۵۳

[illegible]

پڑھنا دعائین بادشہ بے نظیر کا
تھا آہ عصر تک یہین جھولا صغیرؑ کا

۴۵۴

[illegible]

زخمون کے ہار پہنے ہوئے ہاتھ پاؤن مین
سوتے ہین میرے چاند ستارونکی چھاؤن مین

۳۹

کھولی سیاہ زلف جو لیلائے شام نے
روشن کیے چراغ جوانان شام نے
رو رو کے کہا وصی رسول انام نے
جاگو حسینؑ سوتے ہو بابا کے سامنے
اب دونون وقت ملتے ہین غازی اذان کہو
کرلو وضو علیؑ کے نمازی اذان کہو

۴۰

[illegible] سیاہ ہوا [illegible] کے داغ
روشن [illegible] شمعیں کہیں [illegible] چراغ
[illegible] کلیں [illegible] کا باغ
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
لیٹا عمر تو شام سے سونے کے واسطے
بیٹھین امامؑ زادیان رونے کے واسطے

۴۱

دریا مین [illegible] شور [illegible] مین [illegible] کی پکار
[illegible] وداع [illegible] رسولان [illegible] کی [illegible]
[illegible] فوج [illegible] سب [illegible]
[illegible] جیجی [illegible]
تھے چرخ پہ غبار مین ستارے اسطرح
چمکین دھوین مین کرمک شب تاب جسطرح

۴۲

[illegible] وضو و [illegible] چھپائے
فضہ نے [illegible] نماز [illegible] بچھائے
[illegible] فضیلت [illegible] لگائے
بعد قضا بھی [illegible] صبر سب [illegible]
[illegible]
چھوڑی نہ مرکے طاعت داور حسینؑ نے
سجدہ کیا رحیم کو بےسر حسینؑ نے

۴۳

ڈھلی سیاہی چاندنی چھپا [illegible] غبار
تارے [illegible] اداس دل ماہ داغدار
[illegible] ستم [illegible] تار تار
[illegible] کہکشاں [illegible] بار بار
[illegible]
ڈھالون کے گل بریدہ کمانین جھک گئین
اٹھی ہوا سے گرد سنانین جھک گئین

۴۴

[illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible] کشتگان [illegible]
[illegible]
اس رات [illegible] کلغیان [illegible]
کالے علم کہین کہین پرچم کٹے ہوے
رتی مین بانے کے پھریرے پھٹے ہوے

۴۵

ایسا بھی [illegible] لال
[illegible] دال
[illegible] فوج [illegible] ڈھال
مغرب کی [illegible]
[illegible]
ظلمت محیط خلق مین ہیہات ہوگئی
سونے مین شمس فاطمہؑ کو رات ہوگئی

۴۶

[illegible] اجل
[illegible] آرام [illegible]
ساما [illegible] دل [illegible]
بانو [illegible]
فضہ خدا کے واسطے اٹھو [illegible]
چلا کے مین نہ روؤنگی دلبر کی قبر پر
کاٹونگی رات بیٹھ کے اصغرؑ کی قبر پر

۴۷

بے چین [illegible] درد اور دل ناتوان امام
سو [illegible] فرش [illegible] انام
رہ رہ کے فرق شاہ سے بیمار نے کلام
[illegible] رضا [illegible] غلام
زیور رسن کا حضرت شبیر دیکھیے
بابا یہ طوق دیکھیے زنجیر دیکھیے

نا- علی کی بیٹیان

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا نورِ آفتاب لبِ بام رہ گیا
مثلِ نگینِ حسینؑ سا نام رہ گیا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالق رسولؐ پاک کے دامن کا واسطہ
شبیرؑ کی کٹی ہوئی گردن کا واسطہ

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوٹے بروجِ شمس خدائے کریم کے
دُر بدگہر نے لیے گوشِ یتیم کے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسوں کا خون تن سے عدو پوچھتے رہے
تیغوں سے خنجروں سے لہو پوچھتے رہے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کپڑے بدل بدل کے ستمگر گلے ملے
اصغرؑ پڑے رہے نہرِ لبن پر گلے ملے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی عمامۂ شہِ صفدر لیے ہوئے
کوئی ردائے فاطمہؑ مضطر لیے ہوئے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا معاف غارتِ ابنِ علیؑ ہو...
کھولی کسی نے مسندِ مولا علیؑ ہو...

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے غسل و بے کفن گلِ زہراؑ پڑے رہے
اٹھ اٹھ گئے مریض مسیحا پڑے رہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنسان سب درخت ہوا بھی تھمی ہوئی
پتوں میں گرد گنجِ شہیداں جمی ہوئی

۱۹
[illegible] پیش بحر ادیان [illegible] حسین
دیکھا انھیں حسینؑ نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کہہ رہی ہے ننھے سے ہاتھوں کو جوڑ کے
جاؤں کہاں حضور کو جنگل میں چھوڑ کے

۲۰
ہے کون جو اٹھائے گا نازک مزاج یان
[illegible]
[illegible] کس کے ساتھ [illegible]
[illegible]

کیونکر یہ سینہ پاؤں گی سرور سے چھوٹ کے
کب آئینہ ملے گا سکندر سے چھوٹ کے

۲۱
[illegible] اہل حرم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت سے دشمنوں کی رہائی ضرور ہے
تم ہو امام عقدہ کشائی ضرور ہے

۲۲
[illegible] ناتوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گویا ہوئے پدر کے تن چاک چاک سے
بابا تمہاری بو مجھے آتی ہے خاک سے

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا غضب ہوا [illegible]

کھویا فلک نے قبلہ و کعبہ کے نام کو
ہنگام ذبح بھی نہ پکارا غلام کو

۲۴
[illegible] حسینؑ [illegible]
دادا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

بھاری ہے رات فاطمہؑ کے نور عین پر
کیا گذرے گی یہ شب اول حسینؑ پر

۲۵
دیکھو تو کون کون جہاں سے گذر گیا
دنیا کا مال کیا ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی جان بے نثار رہِ حق میں دے چلے
لائے تھے کچھ نہ ساتھ نہ کچھ ساتھ لے چلے

۲۶
فضل خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تدبیر سے مطابق تقدیر ہو گیا
سونا ہمارا خاک پہ اکسیر ہو گیا

۲۷
[illegible]
[illegible] صبر و رضا میں ہیں
[illegible]
[illegible] دعا میں ہیں

پائی صفا لہو سے جو تر سینہ ہو گیا
تن پر جما غبار دل آئینہ ہو گیا

(۱۰)

جلدی کی خبر بابا فلک احتشام ہو
[illegible] تو چین مین مدفون سے کام ہو
[illegible] ہو دو اداکا نام ہو
[illegible]

اسرار کار ساز جہان دیکھئے حسینؑ
بیٹا اسی لیے نہ تمھیں لیگئے حسینؑ

(۱۱)

[illegible]

لاشے کے پاس بیٹھ کے رونا ضرور ہے
خدمت ہے آخری وہین ہونا ضرور ہے

(۱۲)

دیکھو جنازہ [illegible] فاتح بدر و حنین کو
[illegible] نور عین کو
[illegible] حسینؑ کو
[illegible]

اُٹھو او بیوطن کو رئیسون کی شان سے
واقف یہان کے لوگ ہین سب بھائی جان سے

(۱۳)

تا ہو نہ شان [illegible]
معلوم ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]

جلتا ہی دھوپ مین تن مجروح آپکا
کیا رات کو جنازہ اُٹھاؤ گے باپ کا

(۱۴)

[illegible] رسولؐ کا [illegible]
[illegible]

ہر چند کیا حشم سے غریبون کو کام ہے
تم ہو رسولِ حق یہ تمھارا اعلام ہے

(۱۵)

ابھی [illegible] زینبؑ [illegible] مصطفےؐ کی آرزو
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

تا بین ہون نو سنون کی محمدؐ کا لال ہو
بندھ جائین نعل عقدہ کشا پائمال ہو

(۱۶)

[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

سب کاروبارِ دفن یداللہ کے ہاتھ ہے
بابا کا ذوالجناح جنازے کے ساتھ ہے

(۱۷)

[illegible]

جاتی ہے جان صاحبو اس نورِ عین کی
کرنی نہ تھی خبر اسے قتل حسینؑ کی

(۱۸)

بیمار کی طرح [illegible]
[illegible]

آرام صدرِ شاہ مدینہ کدھر گئی
جلدی کرو تلاش سکینہؑ کدھر گئی

۹۱

جب رنگ آسمان و زمین کا بدل گیا
جنبش میں آئے عرش و فلک [illegible] سنبھل گیا
[illegible] جب سید الشہدا [illegible] گیا
ہے ہے جو سید الشہدا دم نکل گیا

ماتم پہ احمد و اسد اللہ تل گئے
عقدے تمام بخشش امت کے کھل گئے

۹۲

سرخی ہوا سے خون شہ کربلا آ گئی
دہشت بلاد ارض میں [illegible] چھا گئی
آندھی سیاہ رنج شہیدان میں آ گئی
[illegible] کی ناگہ صدا آ گئی

گھبرا کے اہل مشرق و مغرب نکل پڑے
افلاک پہ قلق سے کواکب نکل پڑے

۹۳

خورشید کی [illegible] نکلا
[illegible] عرش ہوا [illegible]
[illegible] روح [illegible]
[illegible]

گلگوں قبا سے بحر عطش کوچ کر گیا
فریاد شاہزادہ جبرئیل مر گیا

۹۴

تھا گرم [illegible] سرد
ہائے حسین [illegible] الاماں ہوا [illegible] گرد
بچیں علی کی بیبیاں [illegible] زرد
بہنیں [illegible] درد

جنگل سے پھول صورت برگ خزاں اڑے
مانند طائران ہوا آشیاں اڑے

۹۵

تھی [illegible] بیاباں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا دل پر اختیار کہ صدمہ زیادہ ہے
قربان جاؤں شب کی وصیت بھی یاد ہے

۹۶

[illegible] بزرگ [illegible]
[illegible] غضب
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

آئے ہیں سب بزرگ جناں سے چلے ہوئے
حیدر کھڑے ہیں خاک جبیں پر ملے ہوئے

۹۷

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنا نہیں کوئی شہ والا کی لاش پر
بیٹے کو بھیج دیجیے بابا کی لاش پر

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا پدر کی لاش پہ چلنے کا وقت ہے
بہر دعائے خیر نکلنے کا وقت ہے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں وحش و طیر و ماہی و مور [illegible] میں
دریا سمٹ سمٹ کے سمائے ہیں غار میں

[illegible]

[illegible]

۶۴

جمعہ تھا روز فتح یزید ... ہوا نصیب
دشت بلا میں جسم و سر و عالم ہوا غریب
اسرار رو دوا ابلال کا سر ... ہوا قریب
دنیا میں ... سطح ... حبیب

راحت ملی نہ بادشہ مشرقین کو
مہمان بلا کے ذبح کیا ہی حسینؑ کو

۶۵

تھا اس کربلا میں ... زمین ... کی
بچھی ہیں ... بستر کی جان سے ...
... ہیں کیا کیا عذاب
بیٹھا ... کہیں ... بے حجاب

سنسان تھا مکان عزاداری حسینؑ
تھا زلزلہ میں خیمۂ زنگاری حسینؑ

۶۶

نانا ہیں ... قتل ... گوارا
چلا ہیں وہ زبان ... دو چار
... سر ... ہے
اے زینب ... حسینؑ ...

تھا وارث ایک وہ بھی جہاں سے گذر گیا
دوڑو کہ یہ تمہارا بھتیجا بھی مر گیا

۶۷

جب ... عجب ... دیکھا
ناحق حسینؑ ... شاہ
... کر بلا میں ...
... اہلبیت ... نگاہ

آنسو ٹپکتے جاتے تھے رقت کا جوش تھا
بچے تڑپ رہے تھے کسی کو نہ ہوش تھا

۶۸

... ہاتھا
... اٹھا ...
... بدن میں تھا
... زمین پر

آنکھوں سے اشک بہ رہے تھے آستین پر
تھا آفتاب دھوپ میں جلتی زمین پر

۶۹

... ادھر نہ جاؤ
... ادھر نہ جاؤ
... ادھر نہ جاؤ
... ادھر نہ جاؤ

آزردہ ہو نہ روح شہ مشرقین کی
سمجھو غنیمت اب یہ نشانی حسینؑ کی

۷۰

لوٹا گیا ... خیمہ کا نقشہ ہی صاحبو
... کربلا سے ... ہی صاحبو
آقا کا آج ... اجاڑا ہی صاحبو
آلودہ خاک سے سر ... ہی صاحبو

چہلم تمام ہی شہ عالیمقام کا
ماتم کرو حسینؑ علیہ السلام کا

(۵۵)

باران [illegible] جو برسین نعرہ زن ہوا
برسات مین [illegible] آئی ہوا [illegible]
اژدر کی شان و شوکت [illegible] یعقوب [illegible]
[illegible] لوگ سورۂ یوسف [illegible]

بجلی تھی تیغ خون سے میدان لال تھا
گویا کہ دوپہر کو شفق مین ہلال تھا

(۵۶)

چمکی ضیا سے سیف شہنشاہ [illegible]
جلوے سے تیغ کے ہلال [illegible]
دو [illegible] خون مین [illegible] خونخوار [illegible]
[illegible] رن مین قضا دیکھ کے [illegible]

اسد دم کچھ اور صورتِ دشتِ نبرد ہے
شمشیرِ زوجِ فاطمہؑ دنیا مین فرد ہے

(۵۷)

شفاف صاف سیف [illegible]
تا صاف ذوالجلال کی آنکھون مین [illegible]
تا ضو [illegible] ابوالحجاب
[illegible] بدر [illegible] جل [illegible]

ہمساز نورِ عین بشیر و نذیر تھی
گویا نگاہ قہرِ جنابِ امیرؑ تھی

(۵۸)

کالی گھٹا مین برق صفت [illegible]
پیکار گروہ شام [illegible] ہوئی
[illegible] ہوئی
[illegible] سیاہ [illegible]

سب ڈر سے پست پا ہوئے منھ بھی اتر گئے
تیوری چڑھا کے سیدِ عالمؑ ٹھہر گئے

(۵۹)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]

گھوڑے کے گرد پھرتی ہون ای شہسوار مین
ہوتی ہون خود نثار کرون کیا نثار مین

(۶۰)

آئی صدا [illegible] واہ واہ
[illegible] واہ واہ
[illegible] واہ واہ
[illegible] واہ واہ

سب حورین منتظر ہین تمھاری بہشت مین
ہم لیکے چلینگے اب یہ سواری بہشت مین

(۶۱)

گھوڑے سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربوس پر تھے غش مین جبین کو دھرے ہوئے
گیسو ادھر ادھر تھے لہو مین بھرے ہوئے

(۶۲)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تڑپا کیے علیؑ و نبیؐ وا مصیبتا
کی اُسنے اور بے ادبی وا مصیبتا

(۶۳)

دوپہر ڈھلا نہ [illegible] ذوالجناح سے
سلطان [illegible] ذوالجناح سے
[illegible] حسینؑ [illegible] ذوالجناح سے
[illegible]

کیون ظلم شمر سے نہ زمانہ الٹ گیا
تھی لاش منقلب سرِ شبیرؑ کٹ گیا

[illegible]

رہوار شہ کی ہیبت و شان و شکوہ سے
بھر پا ہون پر تڑپ کے اُڑے ہین لعل کوہ سے

[illegible]

ہین شعلۂ سقر صف آرا کے سامنے
باغ بہشت ہے گل زہراؑ کے سامنے

[illegible]

جب سوئے اوج پرتو تیغ دو دم گئے
ہو کے خمیدہ گنبد افلاک تھم گئے

[illegible]

آگے کے جلو مین لوگ ہین بھالے لیے ہوے
آگے بڑھے ہین بادہ نخوت پیے ہوے

[illegible]

قبضے کی ضو پڑی رخ پر آب و تاب پر
غل تھا کہ ماہتاب گرا آفتاب پر

[illegible]

نیزہ دیکھ رخ کے ہی جو سپر خوب بات ہے
چرچے ہین ڈنکو شامیون مین چاندرات ہے

[illegible]

خود رفتہ سب ہین جنگ سے جدا الجھے ہوے
ہاتھون مین ہین نشان پھریرے کھلے ہوے

[illegible]

ناری جو لو لگائے تھے قتل امام پر
پروانہ مرغ جان ہوے شمع حسام پر

[illegible]

کسکو وہ چھو گئی کہ نہ جی سے گذر گیا
افعی ذوالفقار نے کاٹا کہ مر گیا

[illegible]
سینے میں دل تڑپ گیا [illegible]
منھ اسکا چوم چوم کے رونے لگے امام
وہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ وہ گردن [illegible]
مرتا ہے شاہ [illegible] عجیب تھا سماں
ایسی یتیم پر نہ ذرا رحم کھائے شمر
باندھے وہ ہاتھ اور طمانچہ لگائے شمر

[illegible]
اے بلبل فتح [illegible] زمین
داؤد کی زرہ تھی شہ والا کے زیب تن
[illegible]
[illegible]
ہرگز نہیں سپر گل زہرا کے دوش پر
کاکل کا عکس ہے شہ والا کے دوش پر

[illegible]
[illegible] کمر میں ہو وہ کمر جلوہ گر
[illegible] جسکی [illegible]
[illegible] عرش کا [illegible]
لپٹا ہوا [illegible] دیا [illegible]
کھلتا ہے بعد فتح وہ رتبہ ملا اسے
باندھا کیے میان دعا مرتضیٰ اسے

[illegible]
بابا [illegible]
رو دے لگا [illegible]
فضہ جو [illegible]
[illegible] حضرت نے دیا
بہر وغا چلے مگر اندوہگین سے چلے
گردون سے اضطراب مین روح الامین چلے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل توڑ کے ضیا سے گریبان نکل گئی
خود سر پر اسکے عکس کی تلوار چل گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا شرف پئے قدم مصطفا بنی
سنتے ہیں گوشوارۂ عرش خدا بنی

[illegible]
دیکھا جو [illegible] سپر والا کی شان کو
[illegible] جوان کو
[illegible] جہان کو
[illegible] زمین [illegible] آسمان کو
خورشید پنجتن کے گھر کا چراغ تھا
ذروں کا مہر شہ سے فلک پر دماغ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ کی سپر سے ہیں گل پر ضو ملے ہوئے
یا چاندنی کے پھول ہیں شب کو کھلے ہوئے

[illegible]
[illegible] حسین کا
خیمہ [illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا
گھوڑا [illegible] حسین کا
شام و سحر ہیں نقش قدم اسکے بہار پر
ہیں داغ جسم ابلق لیل و نہار پر

۴۲۸

[illegible]

دن تھا زوال پر گردون مقام کا
میلی تھی دھوپ صبح سے تھا رنگ شام کا

۴۲۹

[illegible]

غنچون کے دل تھے تنگ خیال نبرد سے
آواز عندلیب نہ خالی تھی درد سے

۴۳۰

[illegible]

پہونچی جب آئینہ مین فوج شہ مشرقین کی
گھبرائی زندگی سے طبیعت حسینؑ کی

۴۳۱

[illegible]

تھے کچھ عجب مصیبتین جھیلے ہوے حسینؑ
اکبرؑ ہوے شہید اکیلے ہوے حسینؑ

۴۳۲

[illegible]

مٹی ہر ایک پل رہی تھی رو کے پاک پر
بیٹھی ہوی تھین عالم حیرت مین خاک پر

۴۳۳

[illegible]

اُٹھنے مین تیور آ گئے یہ زور گھٹ گیا
مسند کے ساتھ رنج سے دل بھی اُلٹ گیا

۴۳۴

[illegible]

نالے سبھون کے تا سر چرخ برین گئے
باہر محل سے روتے ہوے شاہ دین گئے

۴۳۵

[illegible]

راحت ہو دھوپ مین تن ہر کربلا کی چھاؤن سے
معصومہ ایک لپٹی ہو گھوڑے کے پاون سے

۴۳۶

[illegible]

تم خاک پر بھی چین سے سونے نہ پاؤ گی
زندان شام مین ہمین رونے نہ پاؤ گی

۴۱

[illegible]

اشفاق یاد آئیں نہ ماں کے نہ باپ کے
نکلے جو دم حسینؑ کا دامن میں آپ کے

۴۲

[illegible]

کون آخری حسینؑ کی خدمت کو آئیگا
یٰسین کون نزع میں اسکو پڑھائیگا

۴۳

[illegible]

جبرئیل اسکے نیچے پروں کو بچھائینگے
بچپن کے دوست خدمتِ آخر کو آئینگے

۴۴

[illegible]

کیا جانیے ہو بیاہ کب اس نورِ عین کا
افسوس میں نہ دیکھونگی سہرا حسینؑ کا

۴۵

[illegible]

یہ رسم ہے عزیز جو ہوتے ہیں اے پدر
مردے کے پاس بیٹھ کے روتے ہیں اے پدر

۴۶

[illegible]

روئیگی ساری خلق اسی گلعذار کو
قدسی فلک سے آئینگے طوفِ مزار کو

۴۷

[illegible]

اُس وقت ساتھ مجکو بھی لینا ضرور ہے
پرسا بہن کو بھائی کا دینا ضرور ہے

۴۸

[illegible]

کوئی نہ پاس آئیگا اس نورِ عین کے
قبلہ کی سمت پاؤں نہونگے حسینؑ کے

۴۹

[illegible]

ماتم کبھی نہوگا کم اس نورِ عین کا
ہر سال ہوگا سوم و چہلم حسینؑ کا

۱۰

[illegible]

بڑھنا جو تھا کلام کا رتبہ وہ بڑھ چکا
مین عشق کربلاے معلی مین بڑھ چکا

۱۱

[illegible]

لازم ہی عرض میرے لیے خاص دنام کو
آقا پھر اپنے پاس بلالو غلام کو

۱۲

[illegible]

آنکھو نمین روشنی بھی ہی کم دل نڈھال ہی
پڑھنا ہی شاق پر نہ پڑھون یہ مجال ہی

۱۳

[illegible]

کچھ غم نہ دھوپ کا تن مجروح کو رہا
اوڑھی قمر نے چادر مہتاب سو رہا

۱۴

[illegible]

یون قصر دل مین شاہ کے ماتم کا داغ ہو
جیسے اوداس موت کے گھر کا چراغ ہو

۱۵

[illegible]

اللہ رے اثر جو کوئی انکا نام لے
کیسا ہی سنگدل ہو کلیجے کو تھام لے

۱۶

[illegible]

مد نظر ہو فاتح بدر و حنین
جو آنکھ روئے فاطمہ کے نور عین

۱۷

[illegible]

از آہ دل سر آمد ارباب غم شو
عیدان ازان کسی است کہ صاحب علم

۱۸

[illegible]

تم بھی نہوگی جب اسے اعدا ستا
ہم چین سے مزار مین سونے نہ پا

۴۱

اے عشق کربلا کا سماں دیکھتے ہیں
فضل خدا سے باغ جناں دیکھتے ہیں
شیعوں کی مغفرت کا نشاں دیکھتے ہیں
ہم روضۂ امام زماں دیکھتے ہیں
ہیں کربلا کو چھوڑ کے بیتاب اسطرح
آدم نکل کے خلد سے مضطر تھے جسطرح

۴۲

وہ قدسیوں کا ساتھ وہ زوار کہکشان
کھونا صحن سبط نبی روز و شب بیان
پیش نگاہ روضۂ شاہ عرب [illegible]
وہ [illegible] کا غول وہ دربار [illegible]
رہنا ہر ایک وقت جناں کے قصور مین
جانا بڑے حضور سے چھوٹے حضور مین

۴۳

[illegible] ہم [illegible]
رہنا نہ سال بھر بھی بلا غم [illegible]
جانے نہ تھے جس [illegible] ہم ادھر
جب کربلا کو چھوڑ کے [illegible]
چھٹتا ہے باغ صورت نکہت صبا چلے
کیا آئے کربلا مین ہم اے عشق کیا چلے

۴۴

ٹھہری ہوائیں جو دم تامل ذرا کیا
اچھا نہیں ہے دیکھ یہی لینا برا کیا
پھر کربلا سے ہند میں آنا یہ کیا کیا
حاصل نجف میں ہین کیوں ہم نے ادا کیا
کیون خاک بنگیا نہ در بوتراب کی
ہیہات اپنے ہاتھ سے مٹی خراب کی

۴۵

ہاں بین خدا سے ارض عباس نامدار
یہ جرأت و جلال ابوالفضل ہم نثار
ملواریں ہین جو روضۂ غازی مین بیشمار
سمجھے ہین ان کو سب سر شاہ ذوالفقار
جلدی ظہور قائمؑ قدسی لقا کرے
یہ بجلیاں جہاد مین چمکین خدا کرے

۴۶

اللہ رے حسینؑ کی غربت کے بل ہین
جنکو نہیں زوال وہ دولت کے بل ہین
عیسیٰ بھی بلا مرض ہین صحت کے بل ہین
ہر [illegible] وہ تربت کے بل ہین
بیماریِ گنہ کی دوا لیکے آئے ہین
ہم کربلا سے خاک شفا لیکے آئے ہین

۴۷

[illegible] سے نرالی تو خوب تھا
[illegible] صحن مین [illegible] خوب تھا
ہان موت کربلا مین جو آئی تو خوب تھا
دنیا نگاہ مین نہ سمائی تو خوب تھا
پھر وطن بہشت کو چھوڑا ہزار حیف
منہ روضۂ حسینؑ سے موڑا ہزار حیف

۴۸

ہم اور سامرا کی زمین [illegible]
دیکھا مقام غیبت صاحب [illegible]
تھا شب کو صاف چاند کا جلوہ [illegible]
تھے نعرہ نصیر و نگہبان بارگاہ
خالق دکھائے سرور عالیجناب کو
ظلمت مین ذرے ڈھونڈھتے ہین آفتاب کو

۴۹

پایا زمین کربلا جنت ہوا عیاں
[illegible] عقدہ دشوار کھل گیا
[illegible]
[illegible] خاک کربلا
تسبیحین لا کے سنتے رہتے ہین
سو سلسلے نجات کے ہاتھ آگئے ہمین

۱۲۷

دیتی دہائی اُٹھ اُٹھ کے عماری کی [illegible]
ڈیوڑھی پہ سر [illegible] کان سے موتی اُتار کے
مارا ہے اُسنے بھائی کو [illegible]
پیچھے سے کہا [illegible] اسکو مار کے

اے شمر بہرِ شاہ مدینہ کو چھوڑ دے
ہوتا ہے درد زلفِ سکینہؑ کو چھوڑ دے

۱۲۸

[illegible] سر کا بعد وہ لعین
[illegible] زینبؑ حزین
[illegible] بھائی کا حال [illegible]
ہمراہ اسکو لے [illegible] سر زمین
بھائی [illegible]

چلاتی ہے ہائے شیرِ اسد ذوالجلال کا
نیزہ پر آج سر ہے محمدؐ کے لال کا

۱۲۹

آیا نظر جو لاشۂ سلطانِ حق شناس
دیکھا جو لوٹ لے گئے ہیں اہلِ کین لباس
دیکھا [illegible] کوئی [illegible] پاس
تنہا [illegible] لاش [illegible] پاس
[illegible]

ہائے حسینؑ بھائی مقدر اُلٹ گیا
ملبوس لُٹ گیا سرِ پر نور کٹ گیا

۱۳۰

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] آئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

بے دفن دشمنوں کی جفا سے ہوا اخی
ہیں خشک ہونٹھ کیا ابھی پیاسے ہو اخی

۱۳۱

[illegible] گلگون کفن حسینؑ
جنگل میں [illegible] گلگون بدن حسینؑ
[illegible] بیکس [illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] واسطے [illegible] حسینؑ

خواہر کا حال عاشقِ حق دیکھتے نہیں
سر ہو گیا ہے چوب سے شق دیکھتے نہیں

۱۳۲

[illegible] سکینہؑ [illegible]
[illegible] لعین [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس رن میں ہم یتیم ہوئے آپ مر گئے
شہرہ بہادری کا رہا کوچ کر گئے

۱۳۳

اب روکے سے زبان اب اے ذوالفقارِ عشق
ہیں [illegible] عشق
کہ [illegible] مصطفیٰؐ سے [illegible] بار بار عشق
[illegible] عشق

آتے نہیں مدد کو قلق کا وفور ہے
آقا بہت غلام نوازی سے دور ہے

۱۱۸

[illegible] سرِ سناں [illegible]
زینبؑ [illegible]
سجادؑ کا بندھا [illegible]
[illegible] اہلِ جفا [illegible]

دیکھا کروں گا میں یہ مجھے اعتبار رہے
سر کاٹ لے حسینؑ کا پھر اختیار رہے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
بیٹی [illegible]
[illegible]

باندھوں پھر اٹھ کے زخمِ بدن پر عبا کروں
پھر ذوالفقار کھینچ لوں پھر سر جدا کروں

۱۲۰

[illegible]
مولا کی [illegible]
رخصت کا وقت [illegible]
[illegible]

ایذا بڑھی حسینؑ کو فرحت سوا ہوئی
خنجر کی باڑھ جادۂ راہِ رضا ہوئی

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسی بہادری سے قضا کر گئے حسینؑ
فریاد مسکراتے ہوئے مر گئے حسینؑ

۱۲۲

[illegible] شہید
[illegible]
[illegible]
زینبؑ [illegible]

شمرِ لعین نے چاند سرِ راہ رکھ دیا
بالائے سنگ اُٹھا کے سرِ شاہ رکھ دیا

۱۲۳

[illegible]
[illegible] الاماں
اٹھا دھواں [illegible]
[illegible]

اللہ کی پناہ قلق پر قلق ہوا
ہیہات فرقِ بنتِ یداللہ شق ہوا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد بنتِ فاطمہؑ زہرا کے گر پڑی
بیٹی خدا کے شیر کی غش کھا کے گر پڑی

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنستا ہے شمر سن کے صدا شور و شین کی
تھرا رہی ہے خوف سے بیٹی حسینؑ کی

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکہت ہے چار سو گلِ زہراؑ کے خون کی
خنجر سے آئی بو مجھے بابا کے خون کی

۲۰۹

دل سے کبھی جو خوف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صبح ازل سے پاتے ہیں صادق بہادری
معشوق کو دکھاتے ہیں عاشق بہادری

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کام تشنہ لبی سے تمام تھا
پر کس شگفتگی سے یہ شہ کا کلام تھا

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ای دست شمر تیرے ستم کا گلا نہیں
خنجر بتا حسینؑ بہادر ہے یا نہیں

۲۱۲

[illegible]
ای وحشیان وادی [illegible]
ای طائران دامن [illegible]
ای [illegible]

شیرو ہماری پیاس کا غم کھا کے روئیو
تا وقت دفن لاش پر آ آکے روئیو

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناموس لٹ گئے شہ عالیمقام کے
تھے قید ننھے ننھے سے بچے امام کے

۲۱۴

[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ

غربت بیان ہوگی منہ اشکوں سے دھوئینگے
جرأت کا حال سنکے جری خوب روئینگے

۲۱۵

آئی فلک سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وعدہ جو تھا تم آج وفا کر چلے حسینؑ
شیعوں کو ہم بہشت عطا کر چلے حسینؑ

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر کی باڑھ نے تو دیا ہو مزا نیا
کٹوا کو ہمیں جو روز عطا ہو گلا نیا

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردہ جو میرے خیمہ کا اسدم الٹ دیا
تو میں نے اٹھ کے دفتر عالم الٹ دیا

بند [illegible]

جرأت دکھا کے [illegible]

[illegible]

در پیش ایک روز شہادت کا وقت ہے
وہ وقت کچھ حسینؑ کی جرأت کا وقت ہے

بند [illegible]

[illegible]

فریاد وقت رحلت شبیرؑ آ گیا
سوکھا ہوا گلا تہ شمشیر آ گیا

بند [illegible]

گر باپ ہوا ہے [illegible]

صفدر [illegible] بہادری و جرأت [illegible]

خوش خوش سرائے دہر سے جانے کا وقت
بابا ہمیں گلے سے لگانے کا وقت

بند [illegible]

[illegible]

بولے علیؑ نہ رنج نہ کوئی ملال تھا
بیٹا ابھی ہمیں اُسی دن کا خیال تھا

بند [illegible]

[illegible]

بالائے خاک جسم شہ مشرقین تھا
زانوئے شمر و سینۂ پاک حسینؑ تھا

بند [illegible]

[illegible]

راحت خیال ذبح سے ہی ہاتھ پاؤں
آتی ہے نیند دیکھ کے تیغوں کی چھاؤں

بند [illegible]

بولے حسینؑ [illegible]

[illegible]

بابا کے ساتھ ناز کے پالے نے رو دیا
غم سے ہر ایک دیکھنے والے نے رو دیا

بند [illegible]

[illegible]

اِس پیاس میں بھی جرأتِ شہ آشکار تھی
دریا کے تشنہ لب کو ہوا ناگوار تھی

بند [illegible]

[illegible]

لیتے تھے سانس جرأت و صبر و رضا کے ساتھ
تھا زخم دل سے شورِ تبسم ہوا کے ساتھ

۹۱
[illegible]

اسدم غضب ہی رنج مین ہونا حضور کا
ہے اضطراب دیکھ کے رونا حضور کا

۹۲
[illegible]

تقریر تھی یہ فاتح بدر و حنین کی
جو سامنے سے آئی سواری حسینؑ کی

۹۳
[illegible]

ای بادشاہِ یثرب و بطحا نہ روئیے
زانو سے سر اُٹھائیے بابا نہ روئیے

۹۴
[illegible]

وہ روز انقلاب زمانے مین آئیگا
جو نہر علقمہ سے یہ پانی نہ پائیگا

۹۵
[illegible]

صدقے اُتارو فاطمہؑ کے نور عین آئے
جلدی بجاؤ فتح کی نوبت حسینؑ آئے

۹۶
[illegible]

انسان جب لڑے اسی سامان سے لڑے
بیٹا حسینؑ واہ عجب شان سے لڑے

۹۷
[illegible]

رشک قمر ہی صاحب شمشیر کا گلا
ناحق کٹیگا خشک اسی شیر کا گلا

۹۸
[illegible]

صدمہ بڑھا خیال جو یکبار بندھ گیا
چلا کے روئے آنسوؤن کا تار بندھ گیا

۹۹
[illegible]

فاقون مین ظالمون سے بگڑنے کا لطف ہے
دو چار دن کی پیاس مین لڑنے کا لطف ہے

۴۱۲

[illegible]

غل تھا مین جام کاسۂ سر طرفہ رزم ہی
ساقی ہی جسکا پیک قضا یہ وہ بزم ہی

۴۱۳

[illegible]

بالائے نہر شیر سر افراز ہوگیا
سارے شکار اُڑ گئے شہباز رہگیا

۴۱۴

[illegible]

ظاہر ہوا جلال و تحمل حضور کا
انداز تھا جہاد مین بالکل حضور کا

۴۱۵

[illegible]

گرد و نگار رنگ کاٹ کے مٹی مین بھر دیا
ساری زمین کو تختۂ فیروزہ کر دیا

۴۱۶

[illegible]

کیا جنگ کی بتول کے پیارے ترے نثار
ہیرے پرون مین کھیلنے والے ترے نثار

۴۱۷

[illegible]

عشرت نصیب چین مبارک حضور کو
آتے ہین اب حسینؑ مبارک حضور کو

۴۱۸

[illegible]

ہر رو سپہ کی ڈھال سپر سے اُڑا گئی
بجلی سیاہ ابر کے ٹکڑون کو کھا گئی

۴۱۹

[illegible]

شہرت رہے جہان مین شیر آلہ کی
ہی فتح شاہزادۂ عالم پناہ کی

۴۲۰

[illegible]

ہی کچھ عجب ملال نبی کے وزیر کو
ڈر ہی غش آنہ جائے جناب امیرؑ کو

۴۰۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی مہر نے صدا کہ وفور جلال ہے
ابرو ہین دو پر ایک سفید ایک لال ہے

۴۰۴
[illegible] زبان حال سے تھا یہ سخن [illegible]
[illegible]
تھا موت کا کلام [illegible]
[illegible]
تھا زخمیون مین شور کہ جینا وبال ہے
اجزا جو ہون کٹے ہوے صحت محال ہے

۴۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا قبضۂ حسام دو دم بے مثال تھا
مرغ ظفر کو شاخ نشیمن ہلال تھا

۴۰۶
بجلی [illegible] تیغ [illegible]
شانون سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
اُٹھا دمِ جہاد عجب اضطراب سے
رن سے غبار دل سے دھوان شور آب سے

۴۰۷
جلوہ کبھی چمک کے دکھایا کبھی چھپی
[illegible] ہلال سا نظر آیا کبھی چھپی
[illegible] کبھی چھپی
[illegible] کبھی چھپی
کس راستی سے کام کیا اُس نے جو کیا
جُھک کے بچا جو کوئی تو خم ہو کے دو کیا

۴۰۸
[illegible]
تھا عکس [illegible]
[illegible]
[illegible]
کتنون نے دم لیے جو مثال پری گئی
اثمار جان سے گود دولھن کی بھر گئی

۴۰۹
بجلی [illegible] تیغ سر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کشتے تڑپ گئے جو ہٹی سر اُتار کے
پارا بنا دیا اُنھین بجلی نے مار کے

۴۱۰
[illegible] جلا جلا
[illegible] جلا
[illegible] جلا
[illegible] جلا
ناری کی بوچھ سوزش تن سے دہل گئی
آندھی سے شمع بجھ گئی فانوس جل گئی

۴۱۱
[illegible] جہان
[illegible] کہان
[illegible]
[illegible] زبان
دل تشنگی سے تیغ کے گھائل کا تنگ ہے
ہونٹھو نمین خشکی لب ساحل کا ڈھنگ ہے

۴۶۴

[illegible]

سیراب ہیں کہ تشنہ دہن حال نیک ہی
دن ہو کہ رات حالت فردوس ایک ہی

۴۶۷

[illegible]

جبریل طور جنگ جری دیکھنے لگے
بیٹے کی شان اُٹھکے علیؑ دیکھنے لگے

۴۷۰

[illegible]

جوہر بھی خوب تیغ بھی یکتا حضور کی
معلوم ہو رہی تھیں رگیں دست حور کی

۴۶۵

[illegible]

پانی ہی تیغ میں کہ گلا جس سے نم نہو
ٹھنڈے ہوں اسکو پیکے ہزاروں یہ کم نہو

۴۶۸

[illegible]

کیا کیا کہوں کہ فضل سے کیا کیا عطا کیا
کرتا ہوں فخر تونے وہ بیٹا عطا کیا

۴۷۱

[illegible]

دھبے لہو کے جوہر شمشیر پر نہ تھے
یعنی پری نہائی تھی پر بال تر نہ تھے

۴۶۶

[illegible]

سمیت اس حسام کے جلوے کی قہر ہی
قطرہ کسی کے حلق سے اُترا تو زہر ہی

۴۶۹

[illegible]

پیاسا میاں معرکۂ کربلا رہے
لیکن ابھی ہر ایک بلا سے بچا رہے

۴۷۲

[illegible]

تھا جذب سیف جوش جو کھایا کیا لہو
بگھاے موج میں نظر آیا کیے لہو

روح القدس [illegible]

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا سامنے بہشت کے باغونکی قدر ہی
کب پیش آفتاب چراغون کی قدر ہی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل آب آب ہوکے لب نہر بہ گئے
تلوارین کھینچ کھینچ کے سفاک رہ گئے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شب تھی سیاہ شیفتہ رب چراغ تھا
ابر سیاہ مین گھر شب چراغ تھا

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہین جنکو سبط نبیؐ وہ دلیر ہین
ہم مرتضیٰ کے لعل ہین نہر کے شیر ہین

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہین شیر ہم مین و رہی شیر بتولؑ کا
دیکھا ہی آنکھ کھول کے چہرہ رسولؐ کا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انگلی اٹھائین ہم تو قمر پھٹ کے گر پڑے
مغرب سے آفتاب شایہ مین پھر پڑے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کوئی دم مین خون تمھارا بہائینگے
دریا بڑھینگے قصر بدن ڈوب جائینگے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سقے نہین نجوم نہ وقفہ ذرا کرین
چشمے سے آفتاب کے پانی بھرا کرین

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو مہر جائے بال ہما لینے تاج مین
لین آسمان سے درہم انجم خراج مین

۲۴۶

غلطانی کی غنچۂ تر کی صفائی کسی سے پوچھیے
آنکھوں کا حال شعلہ سے کوئی کسی سے پوچھیے
ہیبت کا زور اسد کی کلائی سے پوچھیے
صنعِ خدا کو باری کی خدائی سے پوچھیے
گرداب عکس ناف ہی دریا سے پوچھ لے
قامت کی راستی کوئی طوبیٰ سے پوچھ لے

۲۴۷

ہیں ان کے نافہ سے [illegible] آہوے دو ختن
وا ہو دو غنچے ہیں [illegible] لب کے چمن
گویا ہیں بلبلوں کی طرح [illegible] چمن
دیکھا جو [illegible] ختن
کیا نور جسم سے ہی زرہ آب و تاب پر
بل کھا کے رہ گئی ہی کرن آفتاب پر

۲۴۸

ہیں زور دوش میں [illegible] کمان کمان
لائے ہیں بازو [illegible] کمان
بازو میں ہی [illegible] آسمان کمان
[illegible] بدخشان کمان
ہین قلب نوک تیر جگر خار کے لیے
ہی خون رنگ پان لب فار کے لیے

۲۴۹

ہیکل کی [illegible] کوئی صاف [illegible]
پوچھا [illegible] کوئی استصلاح
فرمان کا وصف [illegible] کوئی استطلاح
[illegible] نشات بیان [illegible]
دہشت سے تا سلاح گذرتی نہین نظر
اللہ ری چمک کہ ٹھہرتی نہین نظر

۲۵۰

وہ ڈھال ہی کہ جس کی تجلی [illegible] زرفن
ہی چرخ جس کے سامنے [illegible] زرفن
جنت ہی جس کی صبح [illegible] زرفن
[illegible] جس کی [illegible] ہزار زرفن
رتبہ سپر کا سید والا سے پوچھیے
اس شب کی قدر مصحف زہراؑ سے پوچھیے

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہی کیا ہی نور دست دلیر انام مین
بجلی ہی ذوالفقار علیؑ کی نیام مین

۲۵۲

[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
ہی خود آہنی سر پاک امیر پر
رستم کا دل دھرا ہی کتاب منیر پر

۲۵۳

[illegible] طرب مین ہی
[illegible] مین ہی
[illegible] مین ہی
[illegible] مین ہی
ہی حفظ نور مین تن دلدار مصطفےٰ
چارون طرف ہی جلوۂ رخسار مرتضےٰ

۲۵۴

تلوار ہی [illegible] چھپا ہین
[illegible] چھپا ہین
[illegible] چھپا ہین
[illegible] ہین
کھینچین جو شہ کلام ہو اہل کمال کا
وہ چاند ہے غلاف ہے تارا ہلال کا

[illegible]

دونوں جہان میں کوئی ایسا جوان نہیں
ہے ہاتھ میں وہ تیغ کہ جس کی امان نہیں

[illegible]

گویا ہوا کہ صاحبِ توقیر فاطمہؑ
بنتِ رسول مادرِ شبیرؑ فاطمہؑ

[illegible]

نرگس چاہیے نظارۂ رخسار کے لیے
آنکھیں ہیں دیدنی اولوا الابصار کے لیے

[illegible]

پوچھا محمدِ عربی یہ جوان ہی
دی پیک نے صدا کہ محمدؐ کی جان ہی

[illegible]

اُسنے کہا کہ بادشہ مشرقین ہی
نام اس چراغ قصر ظفر کا حسینؑ ہی

[illegible]

یاقوت پر کھلا ہی لبوں کا جو رنگ ہی
وصفِ دہان شاہ کا مضمون تنگ ہی

[illegible]

خورشید جسکے در کی ہی قندیل وہ علیؑ
کاٹے ہین جسنے شہپر جبریل وہ علیؑ

[illegible]

پائے نہ پیر چرخ جوان اس شباب کا
ڈھونڈھا کرے چراغ لیے آفتاب کا

[illegible]

تعریف روئے شاہ کی جمہور سے نہو
بینی کا وصف شمع سر طور سے نہو

۴۲۶

آغاز دل کا حال تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
صبح [illegible]

نازک مزاج سایۂ دشمن مین جائے ہے
خود اُڑ کے پھول دامنِ گلچین مین آ رہے

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردون [illegible]

مریخ مشک ہو کے میانِ ختن گرا
بن کے عقیقِ سرخ سہیلِ یمن گرا

۴۲۸

جس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونون جہان تھے ایک یہ تیزی تھی پاؤن کی
حور ایک گاہ دھوپ مین تھی گاہ چھاؤن مین

۴۲۹

تھی [illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر

پابندِ فکر قید کے رنجون سے چھٹ گئے
بسمل شکار شیرون کے پنجون سے چھٹ گئے

۴۳۰

اجلال [illegible] ذوالفقار دیکھ
[illegible] دیکھ
[illegible] دیکھ
[illegible] دیکھ

وحشی ادب سے ڈرتے تھے منہ کھولتے ہوئے
پھرتے تھے گردِ مرغ ہوا بولتے ہوئے

۴۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریائے شہ کی نذر کے سامان کر چکے
جن جنگلے دُر حبابون کے کاسون مین بھر دیے

۴۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل قمریون کے سہے قدِ شاہ پھر گئے
گردن سے طوقِ طاعتِ شمشاد گر گئے

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑے کا ساز دیکھ کے دل باغ ہو گئے
طاؤس رشک سے ہمہ تن داغ ہو گئے

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھ دو کمانین گوشۂ دشتِ خراب مین
دم تو بجھینگے پھینک دو تلوارین آب مین

۱۹

تھے پہلوے علی ابن حسینؑ [illegible]
بولا یہ ایک پیک صبا دم [illegible]
ہے ٹھیک شکست پاس سے آئی جو [illegible]
بالا سے آپ چھا گیا اپنا صف غرور
فرزند سید الثقلین اُٹھ کھڑے ہوے
بس آستین اُلٹ کے حسینؑ اُٹھ کھڑے ہوے

۲۰

بس سرو نے کیا گل منظر بہار پر
خورشید نے ہلال سے کی زینت سر
کی حفظ دوش پر علیؑ نے شب پر
والا جو تیغ ظفر [illegible] صاف پر
سردار نے سپر فرس خوش لقب کیا
طاؤس بوستانِ دغا کو طلب کیا

۲۱

پہنچے علیؑ کے نور نظر بانکی شان سے
گھر سے لیا سند تو رسدی کی جان سے
[illegible] ہو چھا نہیں دھیان سے
[illegible] عطش میں [illegible] بیان سے
پیدا ہوے ہو تشنہ دہانی کے واسطے
غصہ تمہیں نہ چاہیے پانی کے واسطے

۲۲

کی عرض کس لیے [illegible] اپنا نہیں ملال
[illegible] خدا سے [illegible]
چھا حسینؑ [illegible] اشارہ [illegible] اجلال
[illegible] کسی [illegible] خیال
پیاسا جو زیر تیغ ستم مسکرائیگا
یہ معرکہ سبھوں کو بہت یاد آئیگا

۲۳

فردوس کی [illegible] جانے دیجیے
ناموس [illegible] جنگ اور جدال جانے دیجیے
[illegible] جانے دیجیے
[illegible] حسینؑ سے [illegible] جانے دیجیے
اسدم نہنگ ل یم غم مین نہا گیا
پانی کا نام سنکے عجب جوش آگیا

۲۴

[illegible] علیؑ نے [illegible] کیا
[illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچے ہوے یہ تیغ شرر دم بھی دیکھ لین
اچھا لڑو کہ طور وغا ہم بھی دیکھ لین

۲۵

[illegible] مرتضیؑ سے وہ [illegible] روان ہوا
[illegible] بہار سے [illegible] روان ہوا
جوشن میں بدن سے [illegible] روان ہوا
[illegible] سے [illegible] روان ہوا
خورشید خوف سے یہ گھٹا شمع ضو بنا
کیا بدر نے کمال کیا ماہ نو بنا

۲۶

دریا [illegible] بار چڑھا اور اُتر گیا
[illegible] بہار چڑھا اور اُتر گیا
[illegible] چڑھا اور اُتر گیا
افلاک پر غبار چڑھا اور اُتر گیا
دریا سمٹ سمٹ کے سمایا حباب مین
گردون لپٹ گیا ورق آفتاب مین

۲۷

[illegible] گئی
[illegible] گئی
[illegible] گئی
[illegible] گئی
کیا حسن تھا حسینوں کی حالت تباہ تھی
یوسف لقا جو تھے انہین زندان کی چاہ تھی

[illegible]

یون حسن شاہ جو ہر رعب و شکیب ہین
دو آنکھین جیسے چہرۂ مردم کی زیب ہین

[illegible]

ہے ماہ نو حسام شہ مشرقین کی
لو جسم رخ پر چڑھی ہے سر ہے حسین کی

[illegible]

حاضر تھے جان نثار شہ مشرقین کے
تھے ساتھ ذوالفقار کی صورت حسین کے

[illegible]

بابا جو ملک صبر محمد کے ماہ نے
لکھی بہادری کی کلم رو بھی شاہ نے

[illegible]

لیکن ضیائے بدر جبین مین خلل نہ تھا
مثل ہلال ابروے مولا مین بل نہ تھا

[illegible]

پانی کا رنگ طور ہوا کا بدل گیا
دریا بہشتیون کے عمل سے نکل گیا

[illegible]

کیا رعب تھا نگاہ شہ مشرقین کا
جرأت بھری تھی رگ رگ میں جسم حسین کا

[illegible]

زخمون کا پشت شاہ مین لیکن پتا نہ تھا
یہ وجہ تھی کہ منھ شہ دین کا پھرا نہ تھا

[illegible]

طرفہ شگوفہ چمنستان جنگ تھا
خارون سے تھی شکست گلون کی رنگ تھا

۴۱

کھون قبلہ [illegible] کربلا کون ہے
[illegible] کون ہے
[illegible] شہسوار کون ہے
[illegible] کون ہے

سونے سے کسکے صاف ہمیشہ ہی کربلا
کس شیر دلفگار کا بیشہ ہے کربلا

۴۲

[illegible] عزت کون ہے
[illegible] عزت کون ہے
[illegible] شہادت کون ہے
[illegible] عزت کون ہے

تھا شاد کون دھوپ مین سونے کے واسطے
یہ لوگ آئے ہین کس رونے کے واسطے

۴۳

[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

شیرون مین ذکر ہی یہ اسد مرتضیٰ کے ہین
جرات پکارتی ہی بہادر خدا کے ہین

۴۴

[illegible] سے
[illegible] ہے
[illegible] سے
[illegible]

بچپن سے تھا جو حق کا شناسا وہ کون ہے
دولہا کھڑے لڑا ہی جو بیاسا وہ کون ہی

۴۵

[illegible] کے واسطے
[illegible] کے واسطے
[illegible] کے واسطے
[illegible] کے واسطے

صدمے سے خلق نام طرب بھولنے لگی
کسکا لہو بہا کہ شفق پھولنے لگی

۴۶

[illegible] دلیر ہے
[illegible] دلیر ہے
[illegible] دلیر ہے
[illegible] دلیر ہے

گو بیکسی کے ذکر مین قاصر زبان ہی
مظلوم کی بہادریون کا بیان ہی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدفن لاش رہ گئی کس حق کے شیر کی
چوب سنان سے زلف بندھی کس دلیر کی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس گل کے زخم چشم سپہ پر نگہ گئی
پتھر لگے کہ چشم نرگس شہلا جو رہ گئی

۴۹

[illegible] زمین ہے
[illegible] زمین ہے
[illegible] زمین ہے
[illegible] زمین ہے

رستم کہین کہ ضیغم دشت وغا کہین
نیزے بھی جو سوا ہو دلیر اسکو کیا کہین

۱۱۷

تھا یہ بھی اک معجزہ شاہ زمن کا

زینب سے کہا لاؤ [illegible] کفن کا

[illegible] عجب [illegible]

آیا جو دو زانو میں [illegible]

خود اُٹھ کے قبر میں شہ بے سر چلے گئے | اعجاز سے مزار میں تشریف لے گئے

۱۱۸

بس عشق زباں [illegible] عزت سے [illegible] خاص و عام

[illegible] سبل [illegible] اتمام

اعجاز سے شروع ہوا [illegible] عجب [illegible]

[illegible]

شیعوں میں ذکر ہوں کہ سرافراز ہو گیا | بیشبہہ عشق کے لیے اعجاز ہو گیا

۱۱۱۸

[illegible]

ہر زخم کی اسیر رسن نے بلائیں لیں
سر تو نہ تھا گلے کی بہن نے بلائیں لیں

۱۱۱۹

[illegible]

دیکھا یہ حال مر نہ گئی ساتھ آپ کے
کیوں بھائی جان کٹ گئے کب بل تھا آپ کے

۱۱۲۰

[illegible]

جلتے ہیں ملک شام بد انجام دور رہی
بھائی ہمیں گلے سے لگانا ضرور رہی

۱۱۲۱

[illegible]

الفت دکھائی مر کے شہ حق تلاش نے
پھیلا دیا گلے سے ہاتھوں کو لاش نے

۱۱۲۲

[illegible]

خوش تن جفا ہیں اور جو بے تنہا ہوئیں
پر بڑی بہن یہ رنج کہ تم بے ردا ہوئیں

۱۱۲۳

[illegible]

شکر خدا کہ مر گئے سب الم اٹھا چکے
جنکا خیال تھا انہیں ہم بخشوا چکے

۱۱۲۴

[illegible]

کافر کو معجزے سے رو دین بنا گئے
اب اپنے دوستوں کو ہمیشہ بچا لینگے

۱۱۲۵

[illegible]

خنجر سے خشک حلق کٹا کوچ کر گئے
پانی نہیں ملا ہمیں پیاسے ہی مر گئے

۱۱۲۶

[illegible]

چھوڑا نجیب پاس سے بے پر کی لاش کو
انھیں کیا سلام برادر کی لاش کو

۱۰۶

کہتا تھا شمر [illegible] کہان ابن حسین ہین
[illegible] غریب الوطن حسین ہین
دریا [illegible] ابن حسین ہین
آزردہ [illegible] حسین ہین
گل کر دیا چراغ بھی اہل شام نے
بیسر پڑا ہی پالنے والی کے سامنے

۱۰۷

[illegible] صبح وہ سایہ بردہ باندھے ہین
[illegible] زلف دو تا پہ باندھے ہین
[illegible] باندھے ہین
[illegible] باندھے ہین
آرام انکی وجہ سے دل کو بڑے رہے
اکثر یہ ہاتھ میرے گلے مین پڑے رہے

۱۰۸

[illegible] حسین ہین
[illegible] حسین ہین
[illegible] حسین ہین
[illegible] حسین ہین
جرأت مین عنایتِ خالق سے آ گئے
مرنے کو جان دیگئے عزت بچا گئے

۱۰۹

[illegible] بیار
[illegible]
[illegible] بار بار
[illegible]
دو ہاتھ ہی مین سنبھالے تھے یہ اگر کہین
افسوس آج تن ہی کہین اور سر کہین

۱۱۰

آیا یہان حسینؑ [illegible]
[illegible] عاصیون کی شفاعت [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ عاصیون کے چین کا سامان ہی بتولؑ
مجھ پر ترے حسینؑ کا احسان ہی بتولؑ

۱۱۱

[illegible] عریان
[illegible] بیٹیان
[illegible]
[illegible]
دم بھر تو ظالمو سوے جنگگاہ لے چلو
مقتل کی سمت سے ہمین شہ لے چلو

۱۱۲

[illegible] ہوئی
[illegible] جدا ہوئی
[illegible]
[illegible]
مجھ پر عجب ظلم کیا ہی شریر نے
زہرا یہ ہاتھ کٹائے ہین میرے شبیر نے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقتل مین آئی صبح نسیم سحر چلی
لیکے امام زادیون کو فوج شر چلی

۱۱۴

[illegible] کربلا
[illegible] میدان کربلا
[illegible] کربلا
[illegible] بیابان کربلا
دیکھا جو خاک پر تنِ شبیر گر پڑین
پشتِ شتر سے زینبؑ دلگیر گر پڑین

[illegible]

اُس تیرگی میں پھر جفا بجیب گیسا
نزدیک لاشہ قمر مرتضیٰ آگیا

[illegible]

اظہار کس طرح ستم ساربان کرون
مشہور ہو جو ظلم اُسنے کیا بیان کرون

[illegible]

صورت کچھ اور ہو گئی اعضا جدا ہوے
میرے حسین آہ ترے ہاتھ کیا ہوے

[illegible]

ول لگے سموم جو وقت جفا چلی
آئی لہو سے عطر کی بو جب ہوا چلی

[illegible]

زہرا و مصطفےٰ کی سواری عیان ہوئی
زمین سیاہ ایک عماری عیان ہوئی

[illegible]

جنگل میں خاک پر ہو یہان نازنین حسین
تنہا مکان میں کبھی سویا نہیں حسین

[illegible]

لی خوب حفاظت شہ کے تن پاش پاش نے
اعجاز سے اٹھا کے دو ہاتھ لاش نے

[illegible]

صحرا کے وحش و طیر تھے فریاد و آہ مین
عبرت کی جا رہی تھی قتل گاہ مین

[illegible]

مرنے کے بعد رنج دیا ہی بشر نے
بابا عجیب ظلم کیا ہی بشر نے

۹۹۱
[illegible]

مانندِ مہرِ صبح لہو میں بھرا ہوا
تا دیر سنگ پر سرِ اقدس دھرا رہا

۹۹۲
[illegible]

مشہور ہے کہ جی سے سکینہ گذر گئی
آغوش میں لیے ہوئے اُس سر کو مر گئی

۹۹۳
[illegible]

فریاد پائمال یا امامِ اُمم ہوئے
مرنے کے بعد لاشۂ شہ پر ستم ہوئے

۹۹۴
[illegible]

کی ناریوں نے قدر نہ اصلا ہزار حیف
رکھا تنور میں سرِ مولا ہزار حیف

۹۹۵
[illegible]

در دانی جفا تہ چرخ کہن ہوئی
زینبِ حسین اسیرِ رسن ہوئی

۹۹۶
[illegible]

شبیر سے جدا وہ بداطوار ہو گیا
جا کے شریک لشکرِ کفار ہو گیا

۹۹۷
[illegible]

سجاد سے تھی صبر کی تقریر راہ میں
باتیں کئے گیا سرِ شبیر راہ میں

۹۹۸
[illegible]

اٹھے کبھی کبھی ہم اسیر تعب کم سے
یہ حال تھا جب ایک گراں سب کے سب

۹۹۹
[illegible]

سب بیبیاں جلے ہوئے خیمہ میں قید تھیں
سیدانیاں جلے ہوئے خیمہ میں قید تھیں

۴۰۱

[illegible]

لٹکے درخت میں تو پیام اجل ملا
شمشاد مرتضیٰ کی عداوت کا پھل ملا

۴۰۲

[illegible]

جلتے تھے نہ سپہر لوب سے لگے ہوئے
عیسیٰ فلک سے دیکھ رہے تھے جھکے ہوئے

۴۰۳

[illegible]

سب کی خدا کے سامنے توقیر ہو گئی
اکسیر انکو الفت شبیر ہو گئی

۴۰۴

[illegible]

بس گرگئے زندگی شہ والا کے ہاتھ تھی
تھا اختیار مرضیِ معبود ساتھ تھی

۴۰۵

[illegible]

رتبہ سوا مسیح سے پایا حسین نے
مردے کو بعدِ مرگ جلایا حسین نے

۴۰۶

[illegible]

کلمہ پڑھا کچھ اور ہی سامان ہو گئے
اکبر یزید دونوں دل سے مسلمان ہو گئے

۴۰۷

[illegible]

چادر اڑھا کے لاش کو حکم بقا دیا
بردار ہا خدا کی طرف سے جلا دیا

۴۰۸

[illegible]

ہوئے ہماری وجہ سے ہر دل کو چین ہے
ضامن ہیں تیرے نام ہمارا حسین ہے

۴۰۹

[illegible]

کہتے ہیں پہلے ہوں گنج و قتل سر حسین
سر پیٹتا ہوں سوچ کے قتل سر حسین

[illegible]

دیکھا نہ تھا کسی نے [illegible] میں امام

[illegible] کا احتشام

[illegible]

کیونکر مدد کو آئے تھے سامان دیکھتے
مشتاق ابن فاطمہؑ کی شان دیکھتے

[illegible]

اندوہ چہرۂ شہ دین سے عیان نہ تھا
شمشیر شمر کا تو گلے پر نشان نہ تھا

[illegible]

یون شہسوار دوش نبیؐ اکھڑے ہوئے
گویا قریب ہند علیؑ جا کھڑے ہوئے

[illegible]

کیا جانے کیا حسینؑ کے گھوڑے کا طور تھا
تھا ذوالجناح یا کوئی رہوار اور تھا

[illegible]

جان بخش تیر آب سے تھے کھانکر تکے جو
بند قبا بندھے ہوئے تھے یا کھلے ہوئے

[illegible]

مین لگتے بس ہین یہ ساہون سر شہ ہر قلم کیا
عناس دیا حسینؑ ہی کو پھر یہ ستم کیا

[illegible]

کیا جانے کس طرح کا تن شہ مین جامہ تھا
کس رنگ کا حضور کے سر پہ عمامہ تھا

[illegible]

جانے جو مدح خوان شہ والا کے سامنے
پڑھنا قصیدہ عشق بھی آقا کے سامنے

[illegible]

لیتی جو گردنون مین رسن جھک گئے
یکبار اس درخت مین دونون اٹک گئے

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے تھے منع دونوں فلک کی شور و شین کو
وہ دمبدم پکار رہی تھی حسین کو

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خم سوئے شہسوارِ علی برگ گاہ تھے
وہ خفتگانِ خاک کے تارِ نگاہ تھے

۴۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوکے بلند غازۂ روئے ہوا ہوئی
بالائے چرخ بہرِ مسیحا دوا ہوئی

۴۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شرمائے شمس و قمر یہ چہرہ کی ضو میں تھا
اعجاز مثل شوکت و حشمت جلو میں تھا

۴۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتے حسین یہ تھا دم رفتار معجزہ
تھا نور کے لباس میں جاندار معجزہ

۴۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاید ہیں خضر سب کو رہ دین بتا گئے
عیسیٰ فلک سے آ گئے ہیں مردے جلا گئے

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کب تھا نشان سجدہ رخ لاجواب پر
مہرِ رسول تھی ورقِ آفتاب پر

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذرے زمین صاف کے آخر اساس تھے
سونے کے نقطہ آئینہ پر پاس پاس تھے

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب پر مسیح عالم بالا سے آئے ہیں
شبیر کربلائے معلیٰ سے آئے ہیں

۴۵۵

[illegible]

سوہم کا اپنے کیوں نہیں دیتی پتا ہمیں
ہم بیگنہ نہ قتل کرینگے بتا ہمیں

۴۵۶

[illegible]

غیر حسینؑ اور کو وہ مانتی نہ تھی
تھا دل میں عشق نام اگر جانتی نہ تھی

۴۵۷

[illegible]

سب بلکے میں نشان نہ دو نگی کبھی تجھے
ضامن جو دے اُنھیں تو بتادوں ابھی تجھے

۴۵۸

[illegible]

سمجھے نہ کچھ وہ دونوں جہان کے الملکو
ضامن دیا حسینؑ علیہ السلام کو

۴۵۹

[illegible]

آگے بڑھا وہ خلق سے جانے کے واسطے
جلدی چلے حسینؑ جلانے کے واسطے

۴۶۰

[illegible]

دُر تھا نہ کچھ ضمانت شاہ تہہ بد کا
سر مقصور کاٹ لیا اُس سعب بد کا

۴۶۱

[illegible]

گو تھا لہو میں غرق مگر دل کو چین تھا
گویا عقیق معدن عشق حسینؑ تھا

۴۶۲

[illegible]

سوے بہشت اور نہ سوے سفر گئی
تن سے نکل کے روح اسی جا ٹھہر گئی

۴۶۳

[illegible]

آفت میں جہان شہ ملک و جن دوہائی ہے
میرے حسینؑ کا مالک و ضامن دوہائی ہے

[illegible]

سونے سے تھا نہ کام نہ چاندی سے ذوق تھا
دل میں مگر کنیزی نعمہ کا شوق تھا

[illegible]

مدنظر جو دختر زرگر کو نام تھا
کھانا تو زہر تھا اُسے سونا حرام تھا

[illegible]

در خدمت سون کو اہل وفا کی تلاش تھی
جو ہر دستم کو صدق و صفا کی تلاش تھی

[illegible]

یونہی چند روز تھا وطن الگ چاہئے
جیسے بہم خزانے میں سیم طلا رہے

[illegible]

پوچھا نہ تھا کسی نے مگر آپ نے کہا
ناچار ہو کے حال یہ ماں باپ سے کہا

[illegible]

سب جسم شکل نقرہ مہ سرد ہو گیا
صدمے سے رنگ مثل طلا زرد ہو گیا

[illegible]

نعمہ جمال حسن کا پروانہ ہو گیا
سودائے جوش عشق سے دیوانہ ہو گیا

[illegible]

شوہر کے ساتھ وہ تو روانہ اُدھر ہوئی
اس عاشق یزید سیر کو خبر ہوئی

[illegible]

مظلوم خوف بدعت جلاد سے چھپے
جنگل میں صید ہیبت صیاد سے چھپے

۲۳۱

[illegible]

اب گلشن بہشت میں راحت کا طور ہے
یہ ظلم دو ہی چار گھڑی آج اور ہے

۲۳۲

[illegible]

اسوقت سب طرح کا ہمیں اختیار ہے
کافی مدد کے واسطے پروردگار ہے

۲۳۳

[illegible]

زندہ تھے جب حسینؑ یہ ہے جب کا ماجرا
ارباب اعتقاد سنیں اب کا ماجرا

۲۳۴

[illegible]

دنیا کی آفتوں میں یہ آفت نصیب ہے
اصحاب کہف میں افسانہ عجیب ہے

۲۳۵

[illegible]

دیکھا جو غیظ میں تو سوے مرگ پھر پڑے
موتو اکہا امام نے وہ مر کے گر پڑے

۲۳۶

[illegible]

خوش اعتقاد وہ ماہ رخ وہ ہوشمند تھی
زہرہ سے اسکے رخ میں تجلی دوچند تھی

۲۳۷

[illegible]

بیٹھے ہیں رنج آپ سے یکتا امام کو
سب ہم مٹائے دیتے ہیں افواج شام کو

۲۳۸

[illegible]

چاہیں جو ہم تو جن و بشر کا پتا نہو
دار فنا میں کوئی ہمارے سوا نہو

۲۳۹

[illegible]

ڈوبی تھی یوں ضلالت ظاہر کے رنگ میں
جیسے ہو تیغ سرحد گجرات زنگ میں

۴۲۹

[illegible]

بایا ہوا اختیار سر مشرقین نے
بے شبہہ معجزے سے دیے پر حسین نے

۴۳۰

[illegible]

کچھ سایہ تھا نہ فاطمۂ زہرا کے ماہ پر
تھا چتر آفتاب سر بادشاہ پر

۴۳۱

[illegible]

آئے یہ سب مدد کو شہ دل ملول کی
شبیر نے مدد نہ کسی کی قبول کی

۴۳۲

[illegible]

چوے حسین کے قدم پاک اڑ گیا
فطرس خوشی سے سوے افلاک اڑ گیا

۴۳۳

[illegible]

اب سلسبیل پر نہیں قبضہ یہ کیا ہوا
محتاج آب ہو شہ والا یہ کیا ہوا

۴۳۴

[illegible]

ظاہر ہو الکدورت اجسام پاک سے
سوتے تھے اٹھ کے آئے ابھی فرش خاک سے

۴۳۵

[illegible]

دن تھا کہ نیر فلک آرا نہاں ہوا
منظر سے آفتاب کی تار انہاں ہوا

۴۳۶

[illegible]

باہم کلام تھا سیہ بد خصال کا
کیا معجزہ ہو ساقی کوثر کے لال کا

۴۳۷

[illegible]

یا شاہ دوستوں کی اعانت قبول ہے
اصحاب کہف کو بھی شہادت حصول ہے

۱۹

[illegible]

گھر چھوٹے ہیں مہرو فلک کے وفور سے
آتے ہیں سب یہ میری زیارت کو دور سے

۲۰

[illegible]

یہ لوگ بہجان کو دل سے فدا ہیں حسینؑ پر
اس واسطے حق انکے سوا ہیں حسینؑ پر

۲۱

[illegible]

رہنے دیا نہ جبرئیل بریں پہ گرا دیا
خالق نے پر جلا کے زمیں پر گرا دیا

۲۲

[illegible]

ہنس ہنس کے مل رہی تھیں باہم طرفہ عید تھی
کیا شادیٔ ولادتِ شاہِ شہید تھی

۲۳

[illegible]

کہدو ہمارے دوست سے کیا مہ جبیں ملا
ایسا کسی نبیؐ کو نواسا نہیں ملا

۲۴

[illegible]

روشن ہے گھر علیؑ و جناب بتولؑ کا
پیدا ہوا ہے آج نواسا رسولؐ کا

۲۵

[illegible]

ساتھ اپنے لیچلو سوئے خیر البشر مجھے
شاید امیں حسینؑ کے [illegible] مجھے

۲۶

[illegible]

ملتا ہیں یہ قلق سے رہا یہ سعید ہو
سب کی خوشی کا [illegible]

۲۷

[illegible]

بازو ملے حسینؑ سے [illegible]
فضلِ خدا سے [illegible]

۱۰
اس شہر مین جو آئے ہین زائر [illegible]
کرتے ہین سر کیا روان [illegible]
صبح جنان ہے صبح [illegible]
سنتا ہون جیسے [illegible]
کہتا ہون کربلا کی طرف مڑ کے یاس سے
حسرت ہے دیکھ لون تجھے ای خلد پاس سے

۱۱
آقا یہ آرزو ہے [illegible]
مرجاؤن [illegible] پکار
آئے ضریح سے [illegible]
آقا [illegible]
گرد ضریح طائر جان گر اڑا کرے
تا حشر طوف جان سے فدوی کیا کرے

۱۲
نامی ہو جو جہان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا تھا نہ عشق فاطمہ کے نور عین کا
کیونکر کہونگا ہو نہین ثنا خوان حسینؑ کا

۱۳
سو جان سے نثار اس [illegible]
[illegible] روضہ مین [illegible]
[illegible] صبح [illegible]
[illegible]
بلوائیے گر ان ہر گل بوستان کی بو
جلدی سونگھائیے مجھے سیب جنان کی بو

۱۴
آقا بلائیے [illegible]
کھاتا ہون [illegible] روضہ مین [illegible]
اچھا ہی [illegible]
[illegible]
بس حشر تک نظارۂ جنت کیا کرون
آنکھین کھلی رہین مین زیارت کیا کرون

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسن رواق و رونق قربے دکھائیے
روضے کی اپنے شوکت و حشمت دکھائیے

۱۶
[illegible] کمال مین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زائر ہین جمع نالہ و شیون کی دھوم
گرد ضریح سید والا ہجوم

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھے جلوہ گر ضریح مین اس طور سے حسینؑ
سب زائرون کو دیکھتے تھے غور سے حسینؑ

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر پھر کے اہل ہند کو تکتے تھے پیار [illegible]
خاطر یہ تھی کہ خود نکل آئے مزار سے

۴۱
معجز نما کے وصف نے معجز بیان کیا
آقا کی مدح نے مجھے شیرین بیان کیا
ہر چند میں تھا ہیچمدان نکتہ دان کیا
سر سبز ہو اخلق فصحا سے جہان کیا
مصروف وصف عیسیٰ عالم پناہ ہون
مین عندلیب گلشن اعجاز شاہ ہون

۴۲
پیدا ہوا ہون آج [illegible] مسیحی کے معجزے
سب شعر مین ہیں [illegible] والا کے معجزے
روشن جہان میں [illegible] کے معجزے
کہتا ہین شاہ [illegible] کے معجزے
آقا مدد کے واسطے آتے ہین آج تک
مُردون کو معجزے سے جلاتے ہین آج تک

۴۳
ہو منصف و فہیم ہین ان کا تو کہنا کیا
جس کا کلام [illegible] بلیغ [illegible]
[illegible]
وہ بھی جو [illegible]
رو دیتے ہین مقام جب آتا ہی بین کا
بیشک ہی ایک معجزہ یہ بھی حسینؑ کا

۴۴
سچ ہو الا سے شہ نے غنی کر دیا مجھے
اکسیر سے زیادہ ہو خاک شفا مجھے
کچھ اعتنا نہیں طرف اغنیا مجھے
ہی شوق آستان شہ کربلا مجھے
شبیرؑ سے ہی عرض یہی مجھ حقیر کی
ای بادشاہ لے خبر اپنے فقیر کی

۴۵
[illegible] حاجت روا حسینؑ
[illegible] حسینؑ
حسنین [illegible] حسینؑ
مضطر ہون [illegible]
دیکھون جمال زائر خوش ذات کی طرح
آقا یہان بھی آیئے گجرات کی طرح

۴۶
امداد شاہ کو [illegible]
اس شوق [illegible]
مشتاق کی [illegible]
بیمار کا علاج [illegible]
وحشت میان ہندوستان کی ہوس مین ہر
بلبل کو شوق گلشن جنت قفس مین ہی

۴۷
تاثیر ہین جناب [illegible]
ایسا نہو کہ ہند ہین فردوس [illegible]
اب جلد معجزہ سے طلب [illegible]
[illegible]
رکھتی ہی مضطرب مجھے کثرت گناہ کی
جز روضۂ جناب نہین جا پناہ کی

۴۸
[illegible] نہیں شوق حضور کی [illegible]
[illegible] پناہ ہی
[illegible] عالم پناہ ہی
ای نوح ناخدا [illegible] پناہ ہی
اہل حسد کے ہاتھ سے رنج و عنا مین ہون
یا شاہ کم سپاہ سپاہ بلا مین ہون

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیعون مین نام ای شہ جمہور ہو چکا
مداح مین حضور کا مشہور ہو چکا

۲۲۵

پیدا ہوا نہ شاہ سے صبر اب سے ہٹ گیا
سمجھو سب زمین ہوا دل سے یہ وار اسے ہٹ گیا
اے اضطراب [illegible] بکھرون کو پھیلا سے ہٹ گیا
کا پتا [illegible] ہی زمین اہلبیت بھی پلا سے ہٹ گیا

روئے وہ کہکے ہائے پدر دم الٹ گیا | کانپی زمین دفتر عالم الٹ گیا

۲۲۶

لیٹے علیین ادھر سے اٹھا شمع کا سر ادھر
بیبی ادھر تڑپتی تھی جسم پار ادھر
زینب ادھر زمین الٹ کے خبر اکبر ادھر
تھی زمین و دشت عصر قیامت ادھر ادھر

وہ صبح تھی دوپہر کہ قضا کر گئے حسینؑ | خورشید کو زوال ہوا مر گئے حسینؑ

۲۲۷

اے عشق بس شہید ہوئے شاہ حق پرست
باندھا ہے مرثیہ نے عجب خوب بندوبست
خاکی ہوئے یہ فضل خدا سے بلند و پست
ہو سب کا اقتدار اسنے زبردست ہو کے مست

اللہ کیا فصیح بیان کیا زبان ہے | گویا ہو مشت خاک فقط اسکی شان ہے

۳۲۶

[illegible]

رخ پھر سوئے حسینؑ کیا لون کے پھر گئے
اٹھے بنا کے تربتِ اصغرؑ تو گھر گئے

۳۲۷

[illegible]

اکسکو پکارے اب یہ حزین کسکا نام لے
کچھ سوجھتا نہیں کوئی ہاتھوں کو تھام لے

۳۲۸

[illegible]

ڈر تھا کہ جور لشکر لعین دیکھتی نہ ہون
سیدانیان یہ حال کہین دیکھتی نہ ہون

۳۲۹

[illegible]

ڈوبے ہوے لہو مین بڑھے ہانپتے ہوے
اترے نشیب مین شہ دین کانپتے ہوے

۳۳۰

[illegible]

یہ شور تھا کہ خاتمہ اب ہی امام کا
کٹتا ہی سر حسینؑ علیہ السلام کا

۳۳۱

[illegible]

ظالم نہ یون نبیؐ کے نواسے کو ذبح کر
خنجر ڈبو کے نہر مین پیاسے کو ذبح کر

۳۳۲

[illegible]

طالب بقا کو عالمِ فانی سے جاسکے
اب پانی مانگنے کو نہ دنیا مین آسکے

۳۳۳

[illegible]

ہوتے ہین ذبح سید ذیشان نہ روکیے
بابا کے پاس جاتی ہون اماں نہ روکیے

۳۳۴

[illegible]

دیکھا عجب قلق مین سکینہ کی جان ہے
منھ پر ملے ہے خاک یتیمون کی شان ہے

۳۱۷
لے لیکے چلے [illegible] تشنہ فلک ابن حسین
[illegible] تشنہ کا بابو حسین
حسرت سے [illegible] دیکھو حسین
[illegible] حسین
ترپا ہو نہ مضطر یہ ہو نہ اسدم ملول ہو
بیٹا دعا کرو کہ شہادت قبول ہو

۳۱۸
اصغر [illegible] میں درد [illegible] کیا ہوا
[illegible] فضل خدا ہوا
سب اب [illegible] سب جلا ہوا
[illegible] تمکو [illegible] ہوا
کیا دیکھتے ہو باپ کو حسرت سے پیار سے
کہنا جو ہو تمھیں کہو پروردگار سے

۳۱۹
آئی صدا کہ شیر خدا کے حسین واہ
[illegible] خدا کے حسین واہ
کیا صبر ہے یہ باپ [illegible] حسین واہ
مصطفیٰ [illegible] حسین واہ
ہو محو یادِ حق میں خیال پسر نہیں
کسکے گلے میں تیر ہے تمکو خبر نہیں

۳۲۰
بولیں [illegible] دیکھ بھال لو
[illegible] اصغر سنبھال لو
بیٹا [illegible] باہون ڈال لو
اپنے گلے میں ننھی سی [illegible] نکال لو
اصغر کے غم سے چاک دلِ فاطمہؑ ہوا
کہتے ہیں اسکو صبر و رضا خاتمہ ہوا

۳۲۱
آئی ندا اسے غیب کہ [illegible] مری
انسان کیا ملک سے نہ ہو وہ کام مری
[illegible] انام مری
[illegible] مری
اصغرؑ تڑپ گیا تو نہ رویا سنبھال کے
ہمکو دیا ہے نذر کلیجا نکال کے

۳۲۲
تمکو [illegible] دونون جہان کی
[illegible] اکبر و اصغر کا ہے
ادنیٰ یہ داغ [illegible]
[illegible] شہادت اصغر [illegible]
ہے ذات بے نیاز خدائے جلیل کی
تم جانتے ہو نذر نہیں لی خلیلؑ کی

۳۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں نے فراق اکبر و اصغر میں کیا کیا
تو نے دیا تو راہ میں تیری فدا کیا

۳۲۴
[illegible] اصغر کا حال ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر دے انھیں بہشت میں تو کردگار ہے
ہاتف نے دی صدا کہ تمھیں اختیار ہے

۳۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخسار پر قلق سے عرق آکے رہگیا
بس پھول تھا کہ سامنے مرجھا کے رہگیا

۴۰۹

[illegible]

حسن شباب روشنی چشم لے گئی
لونڈی یہ دیکھنے کو ضعیفی میں رہ گئی

۴۱۱

[illegible]

باہر گئے محل میں شہ مشرقین آئے
پہونچا کے لاشۂ علی اکبر حسین آئے

۴۱۲

[illegible]

نکلے حسین چاک گریبان کیے ہوئے
ہاتھوں پہ ایک پھول جنان کا لیے ہوئے

۴۱۰

[illegible]

سمجھو کہ ہم ریاض جہان سے گذر چلے
اب جی کے کیا کرین علی اکبر بھی مرچلے

۴۱۳

اصغر کو لاؤ جلد صدا دی یہ [illegible] ناتوان
[illegible]

لاڈ بہت بڑا ہی تامل جواب کیا
پیدا کیا ہی جسنے اسی نے طلب کیا

۴۱۵

حضرت کو دیکھتے ہی [illegible]
[illegible]

تڑپا دل امام زمن بھی صغیر بھی
کانپا مثال طائر مذبوح تیر بھی

۴۱۶

[illegible] یوسف کنعان کہاں چلے
[illegible]

چل سکتے تھے نہ شاہ [illegible] سے پیاس سے
منہ دیکھتے تھے لاشۂ اکبر کا پاس سے

۴۲۰

[illegible]

مالک کے پاس عزت و حرمت سے جا بیٹھے
دربار حق میں پایۂ شہادت سے جا بیٹھے

۴۲۱

معصوم [illegible]
[illegible]

اٹکا لہو تو پارے بلورین پھٹ گئے
سینے سے باپ کے علی اصغر لپٹ گئے

۱۹۹
دو لاکھ ناسیون مین تھی فریاد حسینؑ کی
اعدا کی بیچیون مین [illegible] حسینؑ کے
[illegible] جگر ہو حسینؑ کے
ہمرہ تھا صیون کی [illegible] دل حسینؑ کا
اکبرؑ کے دل پر آہ سنان اجل پڑی
خیمے سے بنتِ حیدرؑ صفدر نکل پڑی

۲۰۰
[illegible] نعش پسر کی لاش
[illegible] اٹھالی [illegible] جگر کی لاش
[illegible] پیسر کی لاش
[illegible] ہاتھ سے پیسر کی لاش
بابا کو ساتھ وائے علی اکبرؑ نہ لے چلے
وقتِ اخیر آپ بڑا داغ دے چلے

۲۰۱
[illegible] نکال کے [illegible]
[illegible] پسر [illegible]
[illegible] علی اکبرؑ [illegible]
[illegible] روتی ہوئی [illegible]
اسپِ عقاب اشک بہاتا ہے صاحبو
تابوت میرے شیر کا آتا ہے صاحبو

۲۰۲
[illegible] معلا [illegible] پاس
[illegible] خیمہ [illegible] پاس
[illegible] پیاس
بابا جگر مین [illegible] بیٹھی ہوئی تھی [illegible]
پانی نہ مانگنا نہیں عادی سوال کے
دریا میں پھینکدو دل اکبرؑ نکال کے

۲۰۳
[illegible] سیدہ
[illegible] لاش [illegible]
[illegible] آؤ [illegible]
[illegible] جھولے سے [illegible] لاش [illegible]
تکلیف آپکو نہ گوارا تھی باپ کی
ہین ننگے پاؤن آج سواری مین آپکی

۲۰۴
[illegible]
[illegible] کھولے [illegible]
جو [illegible] دیکھ [illegible]
بیٹے کا حال [illegible]
بھائی ہوا یہ حال مقدر الٹ گئے
پہلے سے ہم سبھون کے کلیجے نہ پھٹ گئے

۲۰۵
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] کان مین [illegible] علی [illegible]
[illegible] غضب ہوا
[illegible] مصطفٰے
صدمے سے رنگ چہرۂ روشن بدل گیا
آنکھون سے چند اشک بہے دم نکل گیا

۲۰۶
[illegible] مصطفٰے
[illegible] اٹھا
[illegible] لاش [illegible] ہوا
زینبؑ [illegible]
[illegible] گود مین سر دیے ہوے
زینبؑ ردا مین گیسوے اکبرؑ لیے ہوے

۲۰۷
[illegible] حال
[illegible] فضہ [illegible]
[illegible] حال
[illegible] ہاتھ [illegible]
آ زخمِ دل کو حسرت و حرمان کو دیکھ لے
فضہ ہمارے اکبرِ ذیشان کو دیکھ لے

۱۹۰

[illegible]

میری طرف سے عذر کی گفتار کیجیو
اکبر گلے لگا کے بہت پیار کیجیو

۱۹۱

[illegible]

سلطان کربلا کا مددگار مر گیا
رکھ دو علم بڑھا کے علمدار مر گیا

۱۹۲

[illegible]

یہ حال ہو گیا کہ جدھر آئیں پر روئیں
میرے سبب سے آپ چچی رانڈ ہو گئیں

۱۹۳

[illegible]

دی جان نہر آب رسان میرے واسطے
کھو دا چچا نے میرے کنواں میرے واسطے

۱۹۴

[illegible]

پانی کی جا وہ مشک لہو سے بھری ہوئی
مسند کے آگے تیغ و سپر بھی دھری ہوئی

۱۹۵

[illegible]

مسند ہی کیا اداس کہ صاحب کا دم نہیں
مشک و علم ہیں صاحب مشک و علم نہیں

۱۹۶

[illegible]

تھی شاق زندگی علی اکبر اداس
گر دانے دامنوں کو تہ دین کے پا

۱۹۷

[illegible]

پہلے حسین سے علی اکبر چلے
تلوار ٹیکتے ہوئے باہر چلے

۱۹۸

[illegible]

بزم عزا میں اشک فشانی فرو
پیاسے کی نذر کے لیے پانی فرو

۱۸۱
یہ کہہ کے اضطراب میں گھبرا کے سر کے بال
دستِ دعا اٹھا کے کہا ربِ ذوالجلال
نوجوان تھا یہ خوب جوان اس جری کا حال
بالکل ہوا ہی راہ میں تیری یہ پائمال
ہو اسکی لاش کو نہ اذیت فشار میں
سوئے یہ میری گود کی صورت مزار میں

۱۸۲
خاموش ہو کے سینے لگے شاہِ بیکسان
خیمہ میں ہوا شور ناگہان
مارا علیؑ کو [illegible] عباسؑ [illegible]
آئی صدا علیؑ کی کہ [illegible]
آواز دی [illegible]
تھمے نالۂ حسینؑ کہ بھائی تمام ہے
بھائی نہیں تمام لڑائی تمام ہے

۱۸۳
[illegible] جیب سے نشتر زن
تھا حشر خیمیوں میں بیبیوں کا یہ شیون
زینبؑ [illegible] شاہ [illegible]
جلدی سنبھالیے کہ زینبؑ کو [illegible] رن
بیکار ہاتھ خم ہے کمر دل نڈھال ہے
عباسؑ مر گیا مجھے صدمہ کمال ہے

۱۸۴
اٹھنے میں لاش اٹھا کے لگے شاہِ دین
[illegible] ماں سے [illegible]
سر [illegible] حسینؑ
[illegible]
لاشہ خیمہ میں رکھ کے لاش کو صدمے سے چور ہو
رویا کیے امامِ دو عالم کھڑے ہوئے

۱۸۵
سکینہ [illegible] زینبؑ کی
[illegible]
دیکھا حسینؑ [illegible]
[illegible]
بابا پکارتے ہیں برادر کدھر گئے
لوگو سنا ہمارے چچا جان مر گئے

۱۸۶
سکینہ کو ہوئی جو خبر [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] بابا [illegible]
چچا جان [illegible]
چھوڑ آئے رن میں صاحبِ مہر و وفا کی لاش
لائے نہ گھر میں آپ ہمارے چچا کی لاش

۱۸۷
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] اہلبیت [illegible] علم
[illegible]
[illegible]
باجے بجے کہ رن میں تلاطم بپا ہوا
زینبؑ پکاریں اب نہیں معلوم کیا ہوا

۱۸۸
[illegible]
بھائی کی لاش [illegible]
[illegible] غبار [illegible] اکبرؑ
[illegible]
دشمن بھی روئے دیکھ کے اس شان سے پھرے
مشک و علم لیے ہوئے میدان سے پھرے

۱۸۹
[illegible] تکلیف کا خیال
[illegible] وقتِ انتقال
بھائی [illegible] حال
[illegible] سکینہ [illegible] کمال
کیسے گا آبِ نہر نہ ممکن ذرا ہوا
سقا تمہارا ہی سوئے کوثر گیا ہوا

۱۷۲
بابا نے لٹایا مسند و زیر صورت منبر سے جب
قبلہ کی سمت پاؤن آئے سینے پہ سر سے اور ادھر
[illegible]

۱۷۳
سینے سے لپٹ لیا بیٹے نے کہا ہو کے بیقرار
جی چاہتا تھا یہ کہ [illegible]
بیٹون نے دو دو ہاتھ [illegible]
سر اٹھانے لگے [illegible]

۱۷۴
دیکھا جو سر حسین نے [illegible]
[illegible]

تھا کب تشفا میں دونون کے چہرے بھرے ہوئے زخمی سرون کے پاس عمامے دھرے ہوئے	لیکن ہچکیان ریاض جہان سے گذر گئے زینب تڑپ کے رہ گئین فرزند مر گئے	کیا بیکسی برستی ہی چہرہ اداس ہی دیکھو عیان پھری ہوئی آنکھون سے یاس ہی

۱۷۵
[illegible]
دونون نے ہاتھ جوڑ کے [illegible]
[illegible]

۱۷۶
[illegible] سلطان بحر و بر
[illegible]

۱۷۷
[illegible] جوانون نے [illegible]
[illegible]

اب دو دھو بخشید کیجیے عالم ہی یاس کا حضرت کو واسطہ علی اکبر کی پیاس کا	آغوش مین ہی قاسم گل پیرہن کی لاش لے نے حسین لائے ہین ابن حسن کی لاش	ہی ہی تمام عضو بدن مین چھپے ہوئے باہر ابھی سند ھارے تھے دولہا بنے ہوئے

۱۷۸
لیکن یہ سن کے زینب [illegible]
اچھا تھا [illegible]
جان گئی کا [illegible]
[illegible]

۱۷۹
[illegible]
بے جب [illegible]
[illegible]

۱۸۰
[illegible] بازو [illegible]
کھولو کے کفن [illegible]
[illegible]

تم کون ہو کہا شہ دین کے غلام ہین پوچھا حسین کون ہین بولے امام ہین	پیری مین طرفہ رنج ہی طرفہ ملال ہی پالا تھا جنکو گود مین انکا یہ حال ہی	کہتی تھی شادی ای مہ تابان کرونگی مین کیا جانتی تھی موت کا سامان کرونگی مین

۱۰۶۳

پھر ہو کے سوئے قبلہ ہاتھ اٹھا کے کہا ای الٰہ
کمسن ہین بیکس و بے پناہ ہین تو خوب ہے گواہ
معبود [illegible] ہوئی بیکس [illegible] سر کی راہ
بچے ہین اپنے دامن رحمت مین دے پناہ

رکھتے ہین عشق فاطمہ کے نورعین کا
دونون کو بخشیو صدقہ حسینؑ کا

۱۰۶۴

اکبر [illegible] کی نہین انکو کی قصور
لائے قریب در جو نہین سید غیور
[illegible] لیکے وہ صاحب شعور
[illegible] کہین ای حضور

میدان سے ان بہادرون کو لیکے آئے ہین
ان غازیون کو رن کی نماز دیکے آئے ہین

۱۰۶۵

[illegible] اگر لال ہو گئے ہون
[illegible] صاحب اجلال ہو گئے ہون
[illegible] اقبال ہو گئے ہون
[illegible] پامال ہو گئے ہون

تمکو خدا بچائے مجھے کوئی غم نہین
بولے حسینؑ یہ مجھے بیٹون سے کم نہین

۱۰۶۶

[illegible] رقیہ [illegible] فگار
[illegible] تمھاری [illegible] سے مین نثار
ای بھیا [illegible] بار بار
وقت وداع [illegible] رونا نہ زینب زار

رونے کی دشمنون مین جو آواز جائیگی
تڑپے گی روح ہمکو بہن شرم آئیگی

۱۰۶۷

وہ اکبر [illegible] فکر [illegible] بیان
[illegible] سیاہ شام [illegible] الامان
[illegible] شیر زبان
[illegible] نفس [illegible]

اب یاس ہو گئی مجھے محجوب کر چلے
مرنا تھا جنکو ای علی اکبر وہ مر چلے

۱۰۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زار و نحیف ہوگئے تھے اسقدر حسینؑ
ڈیوڑھی مین آکے بیٹھ گئے خاک پر حسینؑ

۱۰۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتے رہے غلام تمھارے برا کیا
پیارون نے میرے ای علی اکبر یہ کیا کیا

۱۰۷۰

[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹھو بھی آؤ بھائی کہان رن مین جاؤگے
اس حال مین غلامون کے لاشے اٹھاؤگے

۱۰۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل کی طرح سے تازہ نہالون کو لیگئین
ڈیوڑھی سے اپنے گود کے پالون کو لیگئین

[illegible]

سر پر سے سر اُتار کے بالو نوہسٹ گئیں
بہنیں بلائیں لیکے گلے سے لپٹ گئیں

[illegible]

پیری ہی اور داغ بھی ہر نوجوان کا ہی
مشکل ہی انتہا کی محل امتحان کا ہی

[illegible]

ہین رشتہ دار فاتح بدر و حنین
پوتے عقیل کے ہین بھتیجے حسین

[illegible]

خیمہ میں آئے تیر بنا سے جفا ہوئی
نکلا جو آفتاب قیامت بپا ہوئی

[illegible]

انصار مر چکے ہین عزیزون سے یاس ہی
یثرب کے بادشاہ کی ڈیوڑھی اُداس ہی

[illegible]

غل تھا بہادری سے ہوے ذبح تشنہ کام
آئی صدائے حضرت مسلم کہ ہم نکلا

[illegible]

تنہا قریب ظہر شہ کربلا ہوا
تالے تھمے دمبدم کہ الٰہی یہ کیا ہوا

[illegible]

پیاسون کے رنگ پھول کی صورت بدل گئے
ہاتھون سے تیغ نہ چھوٹے دم نکل گئے

[illegible]

محتاج آب کے ہین نہ طالب غذا کے ہین
امیدوار بعد شہادت دعا کے ہین

[illegible]

۱۹۷

گویا ہوئے یہ سنکے مثل زیبچاہ کے سب بڑے
بھائی ہمارے ذبح ہوئے تیغ و تبر سے
اسکا لیا ہی آج عوض اپنے حسن کا
سرکاٹ کے بھائی کا لائے ادھر ادھر

زینبؑ کے لال کہ رہتے تھے کس امنگ مین
شاگرد ہمتو آپکے ہین فن جنگ مین

۱۹۸

وہ ہے حبیب ابن مظاہر خجستہ حال
پیری مین ہے یہ صورت محبوب ذوالجلال
لڑتے ہین سر کوئی نہ ملا ... سلیم کال
شہزادوں سے لال ہوئے ... سفید بال

پیری سے گو خمیدہ مثال کمان ہو گئے ہین
دیکھے سے اس جوان کی لڑائی جوان ہو گئے ہین

۱۹۹

پھیلا کے دونون ہاتھ بڑھا وہ خجستہ سیر
آئے ادب سے پاس جھکا وہ ضعیف پیر
کہنے لگے سکینہ کے ... حضرت کے ہم صفیر
یہ لطف ہو گیا آج تو ...

...ت کا نام شیر و بگڑا مین رہ گیا
...سانہ کربلائے معلا مین رہ گیا

۲۰۰

جان پدر حبیب کی دیکھو معتقدین
دادا کے وقت کی ہین نشانی مومنین
دادا کے ساتھ بھی ہین سب مصاحبین
بیٹھے ہین سب ... ہین

تعظیم چاہیے کہ غنیمت یہ پیر ہین
ایسے رفیق اب ہین نہ ایسے امیر ہین

۲۰۱

کیا جوش کہ جو بیٹے ہین یہ زینب کی نینا
... ہین تمہاری سنو ذرا
... نہ جھکا دیا
... سے دست و پا

دوڑے حبیب بیچ مین جو تھے وہ ہٹ گئے
ہمشکل مصطفےٰ کے گلے سے لپٹ گئے

۲۰۲

گویا ہوئے زبان سے اکبر جو بیٹا کے دن
... پیار سے ... ادا کرون
کیونکر نہ ... دل پہ زر کرون
جان ضعیف نذر کرون ... شہزادے

جھکنا سلام پیر محقر کے واسطے
یہ قدر دانیان ہین ترے گھر کے واسطے

۲۰۳

یہ دن ہین یہ جلیل عزت اقتدار سے
... خادم کہ نبان کو سلام سے
دادا کا جو غلام ہے ... نام سے
پابوس کی ہوس مین جھکا ہو ... سے

جھکنے سے اوج خادم سرکار کو دیا
کیا مرتبہ قدیم نمکخوار کو دیا

۲۰۴

... ہون کی ... جو ہو ... کیا
ہان ہان حبیب ابن ... بجا
... ہین ... ہو ادا
... بھی ...

پیر تھے حبیب ابن مظاہر نہ ہوش مین
چلا کے رو رہے تھے محبت کے جوش مین

۲۰۵

گویا ہوئے حبیب وفا شعار
... جان ... حبیب ...
... پیار ...
... ہین سب ...

رونا مثال ابر گہربار آ گیا
اکبر پہ بے سلام جھکے پیار آ گیا

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجھے جدا نہ سبطِ بشیر و نذیر ہو
تو اے جوان حسینؑ کے سائے میں پیر ہو

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم کو شکستِ صورتِ عباسؑ دے چلے
وہ ساتویں کو لیکئے ہم آج لے چلے

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمہ میں لیکئے نکہتِ گیسو ہوا [illegible]
شہزادیوں نے شکر کیا جان [illegible]

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیرت سے آبِ صاف بنا خوب آئنہ
دیکھا نہا کے صورتِ محبوب آئنہ

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس معرکہ کی آج لڑائی لڑے ہو تم
ہٹ اپنی خوابگاہ جہان پر کھڑے ہو تم

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انصار شاہ گرد تھے حلقہ کیے ہو [illegible]
ہاتھوں میں نذرِ فتح کو تیغیں لیے ہو [illegible]

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باہر چلے فرات سے مشکیں لیے ہوے
اُٹھے سحابِ نہر سے پانی پیے ہوے

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا ذکر چل چلی ہے سواری فرات سے
آتے ہیں خضر چشمۂ آبِ حیات سے

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے رشکِ مہر ہو گی سحر اب لڑو گے
قاسمؑ لڑو گے مثلِ علیؑ جب لڑو گے

۱۲۷

پانی میں کیا چھپا ہوا تھی شیر سے [illegible] بے باک
موجیں نہیں ہیں سینۂ دریا ہوا ہی چاک
طوفان آب تیغ سے لرزا تھا خوفناک
تھی بادبان کشتی ایمان حسام پاک
ثعبان سے زیادہ میان مصاف تھی
گویا عصائے موسی دریا شگاف تھی

۱۲۸

دو ہو گئے تیغ سے جو ہوا دار نفس تھے
چلائے اہل نار ہوا کیوں لہو میں تر
پیاسا تھا تشنہ اس نے صدا دی کہ الحذر
اسد اللہ علیؑ کی تیغ کا پانی ہی [illegible]
کھویا ہی آب تیغ میں نقد حیات کو
اترا ہوں یوں چڑھے ہوئے دریا فرات کو

۱۲۹

کالے علم کے سر گئی لہرا کے آ گری
کالے ہوئے سیاہ [illegible] گری
چمکی سپہر برق سے کالی گھٹا گری
دریا میں [illegible] اہل جفا گری
[illegible]
اترا ہوا ہی خوف سے منھ ہر شریر کا
رن پر چڑھا ہی چاند شہ قلعہ گیر کا

۱۳۰

تھا شور [illegible] میں نہیں [illegible] پھول سے کم
[illegible] منھ [illegible]
سار [illegible] فوجوں [illegible]
[illegible]
دریا میں شیر فضل خدا سے چلے گئے
تلواریں مارتے ہوئے پیاسے چلے گئے

۱۳۱

لو بے پیا ابن سعد سے نامی [illegible]
چھپا ان [illegible] بھی چلیں تیر بھی [illegible]
[illegible] غضب لڑے [illegible]
آئے جناب علی اکبرؑ [illegible]
پیاسے ہیں شاہ دین انھیں غصہ کمال ہی
تیغ ہی علیؑ کے لال سے لڑنا محال ہی

۱۳۲

[illegible] علی اکبر جوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں پر آ کے وار کیے ہیں خدا گواہ
یہ جرأتیں انھیں کے لیے ہیں خدا گواہ

۱۳۳

[illegible] عجب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا بھرا ہی سینۂ و سر کاٹ کاٹ کے
پل کر دیا ہی نہر کو لاشوں سے پاٹ پاٹ کے

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوجوں کے پاؤں اٹھ گئے سردار مر گئے
وہ دیکھو نہر میں علیؑ اکبر اتر گئے

۱۳۵

[illegible] غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا
اب فتحیاب جان و دل فاطمہؑ ہوا
آئے یہاں شبیہ نبیؐ خاتمہ ہوا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوفان آب تیغ دو دم کا ٹھہر گیا
لو دشمنون قمت ملتے ہین دریا ٹھہر گیا

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باہر زمین کانپ کے تھرا کے رہگئی
کچھ چھو گراہنے کی صدا آ کے رہگئی

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کی تہ سے آئی ہو مین خون چاٹ کے
ابھرا نہین ابھی جسے نکلی ہو ان کاٹ کے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانے کون طالب اعجاز ہو گیا
شق القمر کا آج پھر انداز ہو گیا

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہوش کیا ہے بیاہ ترا عنقریب ہو
ای اکبر جوان تجھے شادی نصیب ہو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اڑ کے فرات مین جو گرے دم الٹ گئے
طاؤس مچھلیون سے تڑپ کے لپٹ گئے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغون نے ترک تیغ کی بھی ہمدمی نہ کی
پینے مین خون اہل جفا کے کمی نہ کی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا طرفہ حسن ادھر سے ادھر تیر جو گیا
دشمن کے قلب مین لب معشوق ہو گیا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر خون سنان پھیلنے لگی اژدہام پر
مرنج بھر قتل جھکا فوج شام پر

۱۰۹
بولے کہ اب کسی کو نہ تلاش [illegible] آئے ہیں
لڑنے کا قصد ہو تو شب [illegible] آئے ہیں
اکبر پکارے ہم نہیں [illegible] آئے ہیں
[illegible] کھینچ کے تیغ دو دم [illegible]
ہو تیرگی کہ نور و ضیا بات ایک ہی
جو مرنے والے ہیں انھیں دن رات ایک ہے

۱۱۰
اب کھائے ہے نشان [illegible] آئے ہیں ہم
فرزند کس عزیز کو [illegible] آئے ہیں ہم
لڑنا جو ہو سبھوں کو بلاؤ کہ آئے ہیں ہم
بیٹھا ہو اب یہ تیغ [illegible]
پانی کہاں سے لائے ہیں پہچانتے نہیں
بیر العلم کا حال مگر جانتے نہیں

۱۱۱
اچھا ہی ہو [illegible] وہ اکبر آئے دیکھ لو
انداز جنگ ساقی کوثر [illegible] دیکھ لو
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
سوے عدم یہاں سے کوئی دم میں جاؤ گے
پانی کیا ہی بند جہنم میں جاؤ گے

۱۱۲
چلائے وہ کہ آگے نہ بڑھیو [illegible]
پھر ابیوں کو [illegible] وقت دار و گیر
[illegible] سب جوان [illegible]
آگے بڑھے [illegible] حضور [illegible]
لے لیکے نام حیدر کرار کھینچ لیں
تیغیں سبھوں نے میان سے یکبار کھینچ لیں

۱۱۳
[illegible] سنبھل سنبھل کے پکارے کہ ہاں امام
[illegible] وقت ہے کس کا [illegible]
بولے [illegible] فتنوں کی [illegible] کام
مر جائیں سامنے [illegible] کا انتقام
تلواریں اہل شام کی جانب جھکی ہیں
آئینے تیر سامنے ڈھالیں رُکی ہیں

۱۱۴
[illegible] کہ ہاری کی [illegible]
[illegible] بہار [illegible]
بولی [illegible] سواری [illegible]
بالا [illegible] مصطفی [illegible]
پانی میں تھا یہ شور کہ ہیجا کے گھاٹ سے
کھنچتی ہے تیغ مورچے ہر گھاٹ سے

۱۱۵
[illegible] دل و جان امام نے
[illegible] سمت [illegible] سامنے
[illegible] دریا کی [illegible] و عام نے
دیکھا [illegible] وہاں [illegible]
چلا کے الامان صف گمراہ نے کہا
اللہ اکبر اکبرؑ ذیجاہ نے کہا

۱۱۶
[illegible] تکبیر [illegible] فلک
[illegible] صدا [illegible] فلک
[illegible] صدا [illegible] فلک
[illegible] صدا [illegible]
اچھے نصیب بادشہ کربلا کے ہیں
اللہ اکبر ایسے بھی بندے خدا کے ہیں

۱۱۷
[illegible] لگا کے [illegible]
جب [illegible] کا [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible]
پھر تو لگن جو عارض پر آب و تاب تھے
شب کو چراغ بن گئے جتنے حباب تھے

۱۰۰

اس فارس نے جو دیکھا ہاتھوں سے گویا یہ کہا
برچھی کا نیزہ جاتی ہی سر سے یہ باجرا
تیغ والی کا سکہ دوڑ کے [illegible]
اکبر کا سر کھلا ہے چلے ہی جاتے ہیں [illegible]

تلوار کھینچے رات بھر ای مہ لقا پھرو
تم گرد خیمۂ حرم مصطفا پھرو

۱۰۱

آئین میں یہ تھیں کہ سنو جلوہ خانہ میں
ہاتھ ہیں اب سوا دل و جان مصطفا
ہوتے ہیں صحن میں اترتی ہیں آئی یہا
زینب بکل کے ساتھ سکینہ [illegible]
دوڑی پھوپھی پہ [illegible]

سب کہہ رہی تھیں بال پریشان کیے ہوئے
آئے یہ شیر نہر سے پانی لیے ہوئے

۱۰۲

تھا باجرا اٹھا کے سر کو لی کمر [illegible]
تیغ بھی ساتھ کھنچی سر کو لی [illegible]
آئے بڑھ کے سوار ہو کے اور [illegible]
ہر ایک سوار ہو کے [illegible]

گھوڑے کی باگ نادِ علی پڑھ کے تھام لی
خود شاہ نے رکاب پسر بڑھ کے تھام لی

۱۰۳

دیکھی جو تیری [illegible] گل مقصود نے پہر
رہوار سے اترے کے پاس [illegible]
کی عرض کہ [illegible] اشتیاق استقدر
[illegible] والا ہوں جلوہ گر

ہنسکے وہانسے زیب فرس مہ لقا ہوا
آئی ہوا نے نہر صبا دم ہوا ہوا

۱۰۴

آنکھوں نقاب [illegible]
[illegible] وادی [illegible]
[illegible]
[illegible]

آپس میں گفتگو تھی یہی شیخ و شاب کی
بو آرہی ہی جسم رسالت مآب کی

۱۰۵

[illegible]
[illegible] فوج [illegible]
پانی خوشی سے [illegible]
وصف سلاح [illegible]

ہر سنگدل کو موت کا پیغام مل گیا
جوشن کا حال سنکے دل شمر ہل گیا

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ پر چڑھے یہ تاب بھلا کس کے شیر میں
دیکھو علی کی تیغ نبی کی کمر میں ہے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سج کے سلاح فوج امام زمان سے آ…
دو ڈھالیں ہوئے مہ کنعان کہانسے آ…

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کو شیر حیدر کرار آئے ہیں
کوثر کے سلسبیل کے مختار آئے ہیں

۹۱

[illegible]

خود بھیجتے ہیں سیدِ والا فرات پر
جاتا ہے میر الگیسوؤں والا فرات پر

۹۲

[illegible]

بہنیں جھینکی جب یہ لہو میں نہا کے آئے
پانی پیے گا کون اگر زخم کھا کے آئے

۹۳

[illegible]

اصغر چھٹیں قریب بہت وہ زمانہ ہے
ننھی سی قبر کا یہ ردا شامیانہ ہے

۹۴

[illegible]

پانی کی جستجو دُرِ نایاب کھو نہ دے
یہ نہر میری آپکی دولت ڈبو نہ دے

۹۵

[illegible]

شانِ دغا بھی چاند سا چہرا ابھی دیکھ لوں
مشکل ہے بیاہ باندھ کے سہرا ابھی دیکھ لوں

۹۶

[illegible]

شب کو چلیں ہیں وہ جو نہ دن کو جدا ہوئے
کچھ تم سے بادشاہ دو عالم خفا ہوئے

۹۷

[illegible]

خلاق مہر و مہ کے فدائی نہ بھیجیے
ہے رات نہر پر اسے بھائی نہ بھیجیے

۹۸

[illegible]

پانی لیے بغیر نہ زینہار آئے گا
اولاد والے جو ہیں انھیں پیار آئے گا

۹۹

[illegible]

آگہ مشفقوں سے وہ عالی مقام کیا
شہزادوں کو غلاموں کی محنت سے کام کیا

٨٢

پیدا وہ نہیں کسی کو نہ ہو شان ادا سے کیونکر سے
دل ایک سینہ بہ سینہ طالب ہر سوار کے
[illegible]
[illegible]

بلشبہہ چاند تخت فرس کا ستارہ تھا
لوح جبین حسن تھی یا گوشوارہ تھا

٨٣

[illegible]

آقا کی تشنگی سے طبیعت رندھی ہوئی
نایاب جو ٹیاں تھیں سراسر گندھی ہوئی

٨٤

[illegible]

غل تھا کہ صاف کرلے چلو آگے راہ کو
سبھے نہ تا زیانہ کسی برگ کاہ کو

٨٥

[illegible]

حاضر بڑے حشم سے کیا راہوار کو
لائے دولھن بناکے نسیم بہار کو

٨٦

[illegible]

دان کو نظر نہ ضعف بصارت سے آئیگا
کل اُنکی لاش پر یہ ہمین لیکے جائیگا

٨٧

[illegible]

روکے کوئی شبیہ پیمبر کہان چلے
سونے کا وقت ہی علی اکبر کہان چلے

٨٨

[illegible]

مانگو دعائیں یوسف ثانی کے واسطے
بھائی ہمارے جاتے ہین پانی کے واسطے

٨٩

[illegible]

دریا کا قصد شیر خوش انفاس نے کیا
جو کم کیا وہ آج اسی پیاس نے کیا

٩٠

[illegible]

اس شب کی صبح خیر سے اپنی ضیا دکھائے
بھائی کی جلد چاند سی صورت خدا دکھائے

۴۷۳

تھا پیدا زر ذات درخشاں دین و حرم

[illegible] عکس [illegible]

تھا آئینہ عرش [illegible] نکلتا ہے [illegible]

جو پاس تھے [illegible] دیکھا منہ پھر [illegible]

پہ کھلے صفات روح سکندر فدا ہوئی

ب صورتِ تجلی قلبِ صفا ہوئی

۴۷۴

[illegible] شان

والا تھا کے ہاتھ میں [illegible] شان

[illegible] چاندنی میں [illegible] رات کو عیاں

نمک تھا شعاع [illegible] الماس کی زبان

تھا راستی کا قول چمک دیکھ بھال کے

سیدھا کیا ہے صاعقہ کا بل نکال کے

۴۷۵

[illegible] نہیں صدا [illegible] بی [illegible]

[illegible] بگاہ تیر [illegible] قضا بھی [illegible]

[illegible] نکل [illegible]

ٹھہرا ہے بند بند نہ کیوں فوجِ شام کا

نالہ بلند ہے شبِ قتلِ امام کا

۴۷۶

تھا نورِ عارضِ علی اکبر زمین پہ

بولا فلک کہ مہرِ منور زمین پہ ہے

[illegible] چاندنی [illegible] زمین پہ ہے

عکسِ سلاح سے مہ و اختر زمین پہ ہے

پیارا آگیا قریب پسر کو بلا لیا

بے اختیار شہ نے گلے سے لگا لیا

۴۷۷

یوسف [illegible] منہ کی طرف آسمان [illegible]

کس شہ کے [illegible] خط [illegible]

یعقوب [illegible] جوان [illegible]

یوسف کی شکل [illegible]

پہونچاؤں تجکو تیری امانت ہنسا کروں

کل تیری راہ میں اسے پہلے فدا کروں

۴۷۸

[illegible] زمین [illegible]

بولا [illegible] حق [illegible] سوار [illegible]

ہمراہ [illegible] نیزہ [illegible]

[illegible] بہادروں [illegible]

ہتھیار سج کے عاشقِ شیدا اٹھے ہوے

سب گردِ شاہزادۂ دیں آ کھڑے ہوے

۴۷۹

اصحاب شاہ [illegible]

[illegible] ہوئے سیف علی [illegible]

[illegible] ذوالفقار [illegible]

کہتی تھی باڑھ تیغ مہِ بوتراب کی

حقا کہ ہے یہ رات ہمارے شباب کی

۴۸۰

[illegible] صلصل سے

[illegible] صاف صاف صورت آئینہ [illegible]

[illegible]

تھے کب پائمال ہموں کی اٹھ رہے [illegible]

کوسوں دمطفی کی بو گئی شب کو ہو کے [illegible]

۴۸۱

[illegible] حسن [illegible] صبح [illegible] خون میں [illegible]

[illegible]

دُلدُل کی جان صاعقۂ گشتِ لفاق کا

معشوق ذوالجناح کا پیارا براق کا

۲۶۴

[illegible]

یہ شور تھا کہ شعلۂ آتش دلیل ہین
خیمہ ہی باغ سبز شہ دین خلیل ہین

۲۶۵

[illegible]

کچھ حدِ تشنہ کامی شاہِ جری نہ تھی
شکون مین موتیون کی طرح سے تری نہ تھی

۲۶۶

[illegible]

حالت کسی مین شکل چراغ سحر نہ تھی
اب شام ہو گئی انھین یہ بھی خبر نہ تھی

۲۶۷

[illegible]

شہ نے کہا کہ نہر پر اسوقت جاؤگے
ہمشکل مصطفےٰ ہمین پانی پلاؤگے

۲۶۸

[illegible]

گرزانہ کچھ خیال اگر کارزار ہو
باندھو کمر سلاح لگاؤ سوار ہو

۲۶۹

[illegible]

گرمی ہی چاندنی مین ہو آج کھانے لگے
دریا پہ اسگھڑی صفتِ شیر جانے لگے

۲۷۰

[illegible]

پہنا کے موزے خلوم ذلیغم ہٹ گئے
غازی بڑھا کے پاؤن قدم سے لپٹ گئے

۲۷۱

[illegible]

تعویذ مین نشان تھے حرز جواد کے
بند ڈھنے سے جسکے کھل گئے عقد جہاد کے

۲۷۲

[illegible]

داؤد کے ہین تار نظر تازہ پھول
ہی عکس بجلیون کا یہ جسم رسول

۴۵۵
بچون کی تھا نہ کچھ جو سکینہ پہ پیاس اب
تھرا کے رہ گئی تھی سکینہ [illegible] آب
واحسرتا شاہ چاہ میں تھا [illegible] آب
اک رنگ آگیا جو نظر تو [illegible] آب
دن جو اسکی ڈھل گئی اسنے سنبھال لی
یا بدن سے جان کسی نے نکال لی

۴۵۶
[illegible] سلطان انبیا
[illegible] سکینہ نے دی صدا
[illegible] پیاسے [illegible] چپ
[illegible] بھی اور [illegible]
ن کے رنگ فق ہوئے گھبرا کے گر پڑے
ھون سے اضطراب میں کوئے بھی گر پڑے

۴۵۷
[illegible] بند ہونے لگا تاک کہاں وہ ماہ
[illegible] میں پانی لگی پھر جو آہ
[illegible] سکینہ [illegible] حسرت سے کی نگاہ
پیاسون کو یاس صبح کو [illegible] اللہ کی پناہ
مدینہ سے اہل بیت عرق میں نہا گئے
جا سبھون نے شاہ کے منھ کو غش آگئے

۴۵۸
بالکل نہ ہوش و صبر تھا سکتے گذر گئے
عارض بھی [illegible] ہال [illegible]
گویا جنان کو تشنہ دہن [illegible]
[illegible] پاس کیا ہوئی معصوم [illegible]
اکثر تون کے ساتھ خاک میں ملتی تھین بیکلین
دل تھے یہ بیقرار کہ ہلتی تھین بیکلین

۴۵۹
بیمار کے بھی [illegible] عجب یاس [illegible]
[illegible] تشنہ دہن [illegible]
[illegible] طفل کی زبان
[illegible] سر و زبان
بچون کا میرے حال عجب بیتاب ہے
معبود صبر دے کہ بہت اضطراب ہے

۴۶۰
سب [illegible] جوان [illegible]
ضبط و فغان [illegible] سکینہ [illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
غش میں عجیب شکل تھی اُس رشکِ ماہ کی
ہچکی بندھی ہوئی تھی علمدارِ شاہ کی

۴۶۱
بھائی کی [illegible] آتی تھی یاد [illegible]
پیاسون کے مل کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرصت نمازیون کو مناجات کی ملی
مہلت علیؑ کے چاند کو اُس رات کی ملی

۴۶۲
[illegible] شاہ نے کہا
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]
خندق [illegible]
افواج غش سبھون کو حرارت سے آئینگے
اکل عاصیون کو نار سقر سے بچائینگے

۴۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے ہول وادیٔ غربت کی رات کے
جلا ہے تھمے ڈر سے نگہبان فرات کے

۴۶

جنبش سے کس کی خاک ہوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے کو ماں نہ بھائی کو خواہر جدا کرے
ٹھنڈے رہیں سبھوں کے کلیجے خدا کرے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] علمدار نامور
[illegible]

جسدم صدائے گریۂ عباسؑ آگئی
پیاسوں کے منھ پر آہ عجب یاس چھا گئی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاہے ابھی تو نہر یہین لائے دلیر ہاتھ
مالک کو میرے دیتے ہوئے کچھ بھی دیر ہاتھ

۴۹

فضہ سے [illegible] وضو [illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلے وضو [illegible] حسین

پانی جو لشکروں کو پلائے ہزار حیف
بہرِ وضو وہ آب نہ پائے ہزار حیف

۵۰

[illegible] پکاری [illegible]
بولے عجیب درد سے عباسؑ [illegible] حسین
[illegible]
[illegible]

بچوں سے کچھ مٹی نہ خجالت غلام کی
ضائع ہوئی تمام مشقت غلام کی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرصت خدا نہ دیگا وہاں کیا یہاں کے بعد
دیتا ہے دل الشبر کو بشر امتحان کے بعد

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیرت ہوئی یہ کہکے وفادار تھم گیا
پانی بھی تشنہ کاموں کی قسمت سے جم گیا

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

باقی ہے رنج تشنہ دہانی نصیب میں
معلوم ہو گیا نہیں پانی نصیب میں

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسی یہ پیاس نام عطش بھول جائیگا
کوثر کا ایکدن یہی پانی پلائیگا

۳۸

جھک جھک کے دیکھتی تھیں جو معصوم بار بار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو پیاس ہے مگر ابھی پانی جو پائینگے
اللہ کی قسم تمھین پہلے پلائینگے

۳۹

کہنا یہ ہاتھ جوڑ کے اے شاہ کربلا
ہم سب کی پیاس آپکی اس پیاس پر فدا
[illegible]
[illegible]

آب بقا ملے گا زیادہ جیئینگے ہم
پانی اگر حضور کا جھوٹا پیئینگے ہم

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھینگے مصحف رخ شہ مسکرائینگے
حضرت بٹھا کے گود مین پانی پلائینگے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلینگے چاہ سے تو مین قربان جاؤنگی
مین آپ ہاتھ پاؤن چچا کے دھلاؤنگی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار کسطرح مین اسیر بلا کرون
پانی گلے سے اب جو نہ اُترے تو کیا کرون

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سارے بہادرون کو دلیرون کو دیکھیو
ہان سب کے بعد میرے بھی شیرون کو دیکھیو

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونا لپٹ کے پائے شہ مشرقین سے
پانی نہ پیجیو کبھی پہلے حسینؑ سے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کا نام جسنے لیا یہ مچل گئے
دل پر ہزارون ناوک اندوہ چل گئے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تفریح ہوگی توجہ شہ مشرقین کو
پانی پلائینگے رفقائے حسینؑ کو

۴۲۶

گرد بیابان زرہ کی دیکھ کے جلتی ہی [illegible]

چار آئینہ کے عکس مین شعلہ کا ہو [illegible]

جنگل بیابان مین صاف زرافشان زمین ہی [illegible]

[illegible]

پیری مین کثرت الم ویاس دیکھیے
بابا کے سن کو دیکھیے یہ پیاس دیکھیے

۴۲۷

اس رخ مین شاہ ایک علم [illegible]

پہلوے شہ مین و اسم [illegible]

[illegible] مشکل کے لال [illegible]

زینب کے دونون [illegible]

پھیرے ہوئے تھے چند ہوا خواہ ماہ کو
دیتے تھے دامنون سے ہوا بادشاہ کو

۴۲۸

جب خیمہ مین حسین [illegible]

پیاسو کہان ہوا [illegible]

دو [illegible] خوشی خوشی [illegible]

[illegible]

شہزادیان خموش تھین سر خم کیے ہوئے
لڑکے کٹورے تھے ہاتھون مین کو ویسے ہوئے

۴۲۹

گرمی سے حال غیر ہی [illegible] جوان [illegible]

دو دن کی بھوک پیاس ضعیفی [illegible]

ہی یادگار رحم و صلہ [illegible] مصیبت [illegible]

[illegible] اسطرح کی [illegible]

اللہ جانتا ہی جو بابا کا حال ہی
ٹھیرین یہان تو شبر کے قدم کیا مجال ہی

۴۳۰

بیٹے علی کے [illegible] ذوالفقار کو سلطان دین پناہ

سیف علی کی نوک سے کھینچی [illegible]

[illegible] حضرت عباس [illegible]

[illegible]

بولے حسین ای جگر و جان مرتضیٰ
اس جا ہو چاہ یوسف کنعان مرتضیٰ

۴۳۱

عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچے جئیں نصیب ہو سامان چین کا
پھولے پھلے یہ چاہ بنے والا حسین کا

۴۳۲

پھر سب سے [illegible] پیاس سے [illegible]

[illegible] بھوک پیاس [illegible] امتحان

[illegible]

[illegible]

پھر کیسی پیاس جان سے جب ہاتھ دھو چکے
گرمی کہان رہی جو بدن سرد ہو چکے

۴۳۳

[illegible] حضرت عباس [illegible]

[illegible]

[illegible] علی [illegible]

[illegible]

مصروف کس خوشی سے ہوئے حفر چاہ مین
یوسف کنوان بنا رہے تھے خیمہ گاہ مین

۴۳۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روشن ہی چاہ رنگ مہ و مہر ماند ہی
میرا بچا تو ایک اندھیرے کا چاند ہی

۴۱۹

پانچ پہر سے بیقراری اطفال خوردسال
اصغر کا حال یہ ہی کہ کچھ اپنا نہیں خیال
دل ناتوان کا شوق شہادت سے ہی بحال
ہی زندگی ہوا سے تنفس بھی ہے کمال

پانی سے اب لہو کے سوا حلق تر نہو
کیا لطف آب تیغ جو پیاس اسقدر نہو

۴۲۰

گھبرا کے بیٹھ ہو کے سر کو پکڑ کے یہ کمان
سب جانتے ہیں پیاس سے جاتی ہیں سب کی جان
کچھ سر کو ہیں بیکسی مین وہ نوجوان
کہہ مصلحت ہو بھائی کی عباس کا امتحان

شاید اسی بہانے سے پانی نصیب ہو
سقائے نامدار حسینؑ غریب ہو

۴۲۱

مین یادگار بنکے سفر مین پئے کلام
ہائے تمام رات کیا دن کو انتظام
ہو گی بنا سے کاہ مین تکلیف لاکلام
آلودہ ہو بخاک مین عضو بدن تمام

کی عرض خاک پائے شہ لاجواب ہون
مٹی سے عشق ہی پسر بوتراب ہون

۴۲۲

جلدی چلیں کہ محل مین ہیں تشنہ زبان نگاہ
ارشاد جب کیا یہ ہو وہین ہو نہ بیگاہ
بولے حسینؑ لطف تو یہ ہی خدا گواہ
کیا منہ ہے یہ ان کو گیا لہو بھائی کی جان راہ

ہوتا ہی رنج تشنہ دہانون کو دیکھ کے
آتی ہی شرم خشک زبانون کو دیکھ کے

۴۲۳

کچھ بیر یہ وہ پیاس تھی تشنہ کی ہائے عجب
پیاس کی تھی ہی ایسی کہ جو بابا سے سوال
کہتی تھی کہ مین ہون جو تم نہیں خیال
پانی کو میں ترستی ہون

پیاسی چلی جہان سے بچا لیجیے مجھے
پانی کسی طرح سے منگا دیجیے مجھے

۴۲۴

یہ کہہ کے تھا جو سید عالی مقام سر
سر رکھ کے حسینؑ تشنہ کا علیہ السلام سر
دم بھر نکل نہ سکی سکینہ کا امام سر
بچپن یاس مین

بیٹی کے غم سے شاہ مدینہ نے رو دیا
دیکھا پدر کا حال سکینہ نے رو دیا

۴۲۵

بولی یہ ہاتھ جوڑ کے سکینہ وہ تشنہ لب
اے جان آب جو نہ ہو بجز تشنگی کی اب
دیکھو کہ پانی کے ہیں دل
ہیں خشک منھ کا

بہر خدا نہ اب کوئی پانی کا نام لو
میرے ضعیف باپ کے بازو کو تھام لو

۴۲۶

کیا جانیں بھوک پیاس کو سلطان زمن کا
جو بی بی زبان نبی کی یا فاطمہ
ایسا سیان نہ تھا امیر
خنجر اٹھا کے نانا

ہی آج بھوک پیاس کی شدت حسینؑ پر
پیری مین پڑ گئی یہ مصیبت حسینؑ پر

۴۲۷

منہ پر کو دیکھ کے زینب نے یہ کہا
عطش کی ہی انتہا
علی اکبر بے فدا
سامنے مین

چھلتا ہی منھ کو دیکھ کے سینا مین کیا کرون
رخ سے ٹپک رہا ہی پسینا مین کیا کرون

۳۸

پیکان سا پھرا ہمکو بیسے پیاس سے بال و پر
آیا بیان مین یہ سلطان عرب سر آل نبی پر
بھاری سر ... پانی کی ... تشنہ لبی مین اکبر و اصغر

کیا ننھے ننھے ہاتھ برابر اٹھا دیے
بچون نے کھول کھول کے منھ سر اٹھا دیے

۳۹

آتے مین پھر فرات پہ آمادہ ہر اک ہے
بولا یہ ابن سعد کہ سر اسپ ... بن ... ہے
... جو اسقدر ... ہے ... حیدر ...
انعام ... حسین مین زندہ ...

اسکے پرون مین قطرۂ آب اسقدر نہون
معصومون کے گلے کہین پانی سے تر نہون

۴۰

خیمہ مین ... دیکھ ... صفدر
جب ... سنے ... وہ بلندی ...
... یہان مین ... ہے ... شاہ ...
... مین ... حرم ...

دیکھا یہ ظلم رہ گئین سب کانپ کانپ
روتی رہین بوادون سے منھ ڈھانپ ڈھانپ

۴۱

جھکنے لگے سر سے پر اپنی جو دیکھنے
نصرت کی جانب ابن نبی کو ہوئی ذرا
سب نے اٹھا کے ہاتھ ... کو دی دعا
دنیا کی ... سے بچا لے تجھے خدا

محجوب ہین عجیب طرح کا زمانہ ہی
تو بھی ہماری وجہ سے بے آب و دانہ ہی

۴۲

جب ... علقمہ سے آئے ...
نظارہ مین ابھی کہ ... جھنڈا ...
کانپا ... حسین ... خیمہ کا ...
... سے ... پیاسون کے ...

یون اوج سے کبوتر شارہ ہوا گرا
چلائے طائران بیابان ہما گرا

۴۳

... سید والا ...
... پھول ...
عباس نے ... وہ ...
دیکھا جو شاہ نے ...

عباس نے کہا کہ خداوند خیر ...
بچون کا تشنگی سے بہت حال غیر ...

۴۴

... سعد ... یہ کہا
... سلیمان ... خدا
... دریا مین ...
آیا وہ اور ... فرات کی ... مین خدا

بھونچا وہ بارگاہِ شہ تشنہ کام مین
پھر خیمۂ حسین علیہ السلام مین

۴۵

... قضا
... ہوگیا
... مین ... کی طرح ... ہوگیا
... سلیمان ...

صدقہ کہین مجھے دل و جان بتول کا
پروانہ ہو کہین شمع مزار رسول کا

۴۶

... سنبھل ...
... بل ...
... جہان ...
دیکھو ... یہ ...

آب و طعام کو کوئی بچہ نہ پائے
یہ وقت بھی خدا کی قسم رہ نہ جائے

۴۱

ہیں تشنہ لب سے غم سے کلیجہ کباب ہے
ہر دل کو تشنگی سے عجب اضطراب ہے
ہر بار کسی پیاس سے گریبان سحاب ہے
وہ تشنہ کامی خلف بوتراب ہے

صدمہ نہ پیاس کا کسی پیاسے سے پوچھیے
سلطان انبیا کے نواسے سے پوچھیے

۴۲

کس سے بیان ہو شہ تشنہ دہن کی پیاس
جو گرمیوں میں تھی سکینہ کے بدن کی پیاس
اصغر ہوئے جو تشنہ کام تو دریا سے ان کی پیاس
جھولے میں سینہ سوختہ تھی ان کی پیاس

طرفہ سانحہ تھا گلگون لباس کا
فسانہ ہی حسینؑ کے بچوں کی پیاس کا

۴۳

بچوں کی تشنگی سے تشنہ دہانی تھا سر بسر
لب پہ کسی کی پیاس فشانی تھا سر بسر
گھبرا کے سب کی ہو گئی آتش روانی تھا سر بسر
اشکوں سے کسی کے سر پانی تھا سر بسر

دیکھا جو آب سرد گھٹا غم کی چھا گئی
بیکس پدر کی خشک زبان یاد آ گئی

۴۴

وہ دشت کربلا سے معلا ہزار حیف
وہ دھوپ وہ مسافر تنہا ہزار حیف
وہ تشنگی وہ پیاس وہ دریا ہزار حیف
پیاسے شہید ہو گئے آقا ہزار حیف

حضرت کو زیر تیغ ستم جستجو رہی
پانی کی پھر جہان میں خاک آبرو رہی

۴۵

زینب تھیں بے حواس شدت کی پیاس بھی
بچے کی دھوپ سے عالم غربت کی یاس بھی
جنگل کی سختیاں تھیں سر پہ پیاس بھی
زینب سے نالہ لب پہ کسی کی پیاس بھی

کمھلا گئیں سموم سے گھبرائیں صحن میں
حجروں میں دم گھٹے تو نکل آئیں صحن میں

۴۶

تن کا پسینہ تھا سحاب کی طرح
صدمے سے دل تھے پیاس سے بے تاب کی طرح
سب تھے تشنہ لب کی طرح
معصوم تھے ماہی بے آب کی طرح

مشکیزہ ہائے خشک تھے آگے دھرے ہوئے
خالی تھے جام آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے

۴۷

دل جل کے رہ گئے صفت شمع زبان
تھی آہ صاف شمع کی او خشک سے زبان
لب جل گئے سانس سے نکلنے لگا دھوان
سی جیسے ہوا سے گر گئی تھی بجلیان

جب نہر کی ہوا سوئے ناموس شہ گئی
ہر ایک کھینچ کے نفس سرد رہ گئی

۴۸

خیمہ میں تشنہ لب سے جنگل تھا
اس کا بھی جو سر پہ بیابان تھا
لب خشک زبان زبان خشک سے بیابان
اٹھ کے سینے پہ زندگی وبال

منقاریں کھولے جمع تھے مضطر کے سامنے
بیٹھے تھے گاہوارۂ اصغر کے سامنے

۴۹

دیکھا جو ایک طیر کو جو سوکھی تھی زبان
پرواز کی سبب ایک سے سوکھ گیا زبان
بالکل سفید تشنگی سے تھا وہ بے زبان
سب نے اڑا کے جانب دریا اس کو روان

پہونچا پری کی شکل قضا ر افرات میں
اترا فلک سے صبح کا تارا فرات میں

سب عشق اور سے ہین جوانان جس سے مری
پایا ترا کلام بہت عجیب سے بہری
زیبا ہی جو نظم مین تیغ عبارت سے ہمسری
ہین تیرے قدردان ثبت بہار سخنوری

تیر کچھ عجیب طرح کی بیان مین ہی		سحر حلال نام اسی کا جہان مین ہی

۳۸

گویا یہ قہر نے شرف میرے ہاں کا تھا اجلا
خنجر کو پھر لگا کے لب سلطان کربلا
سمجھا شقی کہ بند ہوا نار کا پیالا
کرتا ہی یہ کہ ضرب سے اجرا کا لالا

جھنجھلا کے ہاتھ تھام لیا دل جو رک گیا
کہتے ہیں کیا حسینؑ یہ سننے کو جھک گیا

۳۹

پھیری کی چھری جو شمر نے مقتل کو بار بار
گویا ہوا کہ جوش میں عکس فلک کا ماہ
کہو کہ سجدے کو ہیں کہ برای کی نمو
سرکاٹ دو تو فضا ابرو دشمن ہو

سجدے کو اٹھ کے بادشہ نیک خو جھکے
محراب تیغ میں شہ دین قبلہ رو جھکے

۴۰

دل میں ہو جو زوال زن پر جسم پر ان کا سر کٹا
خنجر سے چھوان سے لعوجہ میں تن سے جدا
دل زرہ سے پھول کو بتھیہ بدل ریح لے
الگ سر کو

فوج ملک فلک سے چلی پیٹتی ہو
نکلی محل سے بنت علیؑ پیٹتی ہو

۴۱

سنتا ہی یہ کہ کہتے ہیں شاہ ہنشہ کریم
راحت امت کے جد کو ہوا دے رحیم
نانا سے ہو جواب نہ زور و زاری کو سیم
عرض کار ہا صیوں کو دو نہ سے امن

سو بار ہو یہ تیغ یہ حلق حسینؑ ہو
بخشو بکیس و غریب کے شیعوں کو چین ہو

۴۲

لوں ذبح راہ حق میں بس ہو الطف کا لال
جو عرش کرسی یہ آئی صدا تیر و جلال
بوسے گلا ہی خشک لب بہت پیاس سے کمال
پانی پلا کے ذبح کرا و شمر بد خصال

پانی کے بدلے حلق پہ میں خنجر چمک گیا
ریتی میں خون گردن مولا ٹپک گیا

۴۳

چاروں طرف یہ شور ہوا میں وا حسینؑ
غصہ بکاری کی تھی دنیا سے وا حسینؑ
بیٹا یہ کہہ کے زینب علیؑ کا ہوا حسینؑ
آئی صدا ہوا کہ وہ مارا گیا حسینؑ

تو اپنے شیر بھائی سے جنگل میں چھٹ گئی
میر حسینؑ مر گیا زینبؑ میں لٹ گئی

۴۴

گھر سے شیعوں کے کھلے ہیں گریبان
ہنس ہنس کے مل رہے ہیں شیعوں کی گریبان
صدمہ سے ہو کیا ہے جو رہیں مہربان
راضی ہو مومنین سے علیؑ کے رہیں
آباد دوستان

کانٹو پہ ان شیعوں کی آستین پڑی رہیں
پھولوں سے میرے شیعوں کی قبریں بھری رہیں

۴۵

خنجر نے جب لگا کے کٹی جو گردن امام
سینہ پہ بیٹھا ہی تھا شمر ستمگر تمام
ایک کے خاک میں لوٹا ہے جو کام
زینب سے علیؑ حسینؑ کا سر جدا ہوا

پھر صف نجوم دم لشکر ہو گیا
شہ رگ جو کٹ گئی تو عجب حشر ہو گیا

۴۶

بھائی شہید ہو گیا بہن محل میں آ گو
بیوی کو بیری ساتھ نہ اس میں لاؤ
آئی ہو جیسے وا سطے وہ میرے جلاؤ
حسرت کہ پیاس پانی بھی بلاؤ

ہی ہی عجیب داغ فلک نے دیا مجھے
لیا زیر تیغ یاس سے دیکھا گیا مجھے

۱۲۷

پھر کے پکارا شمر کو ظالم کہاں ہے چل
دل سے کہا کہ ہاں دل مضطر ذرا سنبھل
اندھیر سی آئی نظر پایا نہ اور اجل
[illegible]
جب غش ہوئے بدن پہ یہ تیر بدن کا حال تھا
اونچا زمیں سے فاطمہ زہرا کا لال تھا

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں غزال خستہ لہو سے بھرے ہوئے
مجروح سر کو خاکِ شفا پر دھرے ہوئے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالکل بپا ہے عالم ایجاد ہل گئی
شہ کے گلے سے شمر کی تلوار مل گئی

۱۳۰

غش تھا سوار دوش نبی کا یہ انقلاب
سینہ دبا کے بیٹھ گیا شمر بے حجاب
کھولے غزال فاطمہ نے دیدۂ پر آب
[illegible]
دو چار اشک خوفِ خدا سے جو بہہ گئے
پھر آنکھیں بند ہو گئیں لب ہل کے رہ گئے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدمت برابر فاطمہ کے دل لرزتے رہیں
مظلوم کے قریب ادب سے کھڑے رہیں

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا کے سنبھالیں فاطمہ کے نور عین کو
ایذا انہوں نے پائے ہمارے حسینؑ کو

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیجا ہے راحت شہ صابر کے واسطے
حاضر ہوئے ہیں خدمت آخر کے واسطے

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئی صدا حزیں دم آخر ہے فاطمہؑ
کیا کہتے ہو کہو کہو حاضر ہے فاطمہؑ

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا کروں بیان میں شبیرؑ کا حال کیا
کہتا ہے وہ ہوا یہ برادر کا حال کیا

۱۱۸

خالی ہوا تمام بیابانِ کربلا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کب تھی امید لڑکی تقدیر آپ کی
صد شکر فتح ہو گئی بیٹی کے باپ کی

۱۲۱

بولے جنابِ سیدِ ابرار الوداع
اے ذوالفقار حیدرِ کرار الوداع
[illegible]
[illegible]

تو آج اس دیار میں لٹتا ہے ذوالجناح
بے کس کے شہسوار سے چھٹتا ہے ذوالجناح

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق نزع میں ترے دربار کا ہے
خنجر میں جائے آئینہ منھ دیکھتا ہے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیلے خوا حسین ساتھ ذرا جایئے حضور
پوشاک تو پدر کی نکلوایئے حضور

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے یہ کہہ کے شاہ مزار پیمبر کے پاس
ہوگا جنان میں تو اسی خونی جگر کے پاس

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معبود وقت نزع تری یاد [illegible]
آ کے کہیں گلے سے سکینہ لپٹ [illegible]

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لٹکائی تیغ ڈھال دھری تشنہ کام نے
ڈالا زرہ کو پشتِ فرس پر امام نے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے خوف کرب ہے دم آخر بچا لیو
اسد دم بھی آبرو سے مسافر بچا لیو

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاضر جو اس گھڑی سر ابن [illegible]
[illegible] سے غنی فقیر کا تحفہ قبول [illegible]

۱۰۹

پہونچی جو ضرب رخ بدل کے جبین تک وہ بد عمل
رخسار پر لعین کے عارض ہوئی اجل
ابرو [illegible] جو گئی چشم پر عمل
سینے [illegible] ناک پل

ہر خال مثل حرف غلط کاٹتی ہوئی
نکلی عدو کے منھ سے زبان چاٹتی ہوئی

۱۱۰

[illegible] کی تھی پناہ [illegible] عقاب سینہ گاہ پر
تھا [illegible] درد وارہ لب [illegible]
[illegible] ذقن رو سیاہ پر
پھر آئی [illegible] تیغ [illegible] کی چاہ پر

پہنچی ذقن سے کھینچ کے جو شمشیر ہو گئی
کاٹا گلا کہ موت گلو گیر ہو گئی

۱۱۱

آئی گلے سے تیغ تو بازو و نشانہ تھا
[illegible] زرہ سے عجب کا کار خانہ تھا
[illegible] ادھر ادھر دانہ تھا
سینہ میں [illegible] بند دانہ تھا

جوشن تھی کہ جا قدِ ستم آرا میں پائی ہے
نیچے کو کاٹ کے یہ کہاں اب نکل آئی ہے

۱۱۲

جب دل کو لگا تو پانی شمشیر نے کیا اثر
[illegible] اجل سے کر کیا کوئی [illegible]
پہلو تھی [illegible] ادھر ادھر
اور اس پہ تیغ نے [illegible] آنکھ کی نشتر

ہر عنصر لعین کا عجب رنگ ہو گیا
چاروں کا ایک ضرب میں جو رنگ ہو گیا

۱۱۳

[illegible] سینہ جیسا [illegible] آئے ہم
[illegible] تیغ [illegible] آئے ہم
[illegible] آئے ہم
[illegible] ہم

غصہ میں تیغ گوشہ نشین کی جو آ گئی
تیروں کے پر کمانوں کے چلے اڑا گئی

۱۱۴

تلوار تھی عجیب [illegible] کی
تھی [illegible] عروس جلال کی
[illegible]
[illegible] تھی ہلال کی

تھی سر سے جلوہ گر جو کمر میں در آئی ہے
الٹی علیؑ کی سیف کو سیفی پڑھائی ہے

۱۱۵

[illegible] سلیمان بھری ہوئی
[illegible] آتی
تھی [illegible] ہوئی
[illegible] اجل [illegible] جلوہ [illegible] ہوئی

تھا خاتم اجل میں نشان اُنکے اسم کا
سایہ نے ڈر کے چھوڑ دیا ساتھ جسم کا

۱۱۶

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی

گھاٹ جان اجل کی ترازو میں تل گئے
جب رنگ ذو الفقار سے بند قبا کھل گئے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تھی

لیکن جو ابن سعد اللہ گم نہ تھے
یہ دیکھنے کی جنگ تھی عباسؑ تم نہ تھے

۲۰۰

[illegible] حسینؑ گو کہ نہ شوقِ شہادت ہو
[illegible] فلک اثر کی کمی ہو
[illegible] تیغ کا [illegible]
عطرِ رضا کی خاک [illegible]
ظاہر کرین وہ بات کہ جسکا گمان نہو
یون ہین ہزارون تیر لگائین کمان نہو

۲۰۱

[illegible] اعلیٰ کرین تکلم
[illegible]
سایہ ہو [illegible]
بچپن ہی کی [illegible]
شاخِ خمیدہ باغ مین سرِ روان بنے
دم مین کمان تیر ہو نیزہ کمان بنے

۲۰۲

[illegible]
قبضہ کو [illegible] وفا
لے تیغ [illegible]
مولا [illegible]
اس معرکہ مین چلے ذرا زہر اگل تو آ
ہان ذوالفقارِ حیدرِ صفدر نکل تو آ

۲۰۳

[illegible] نکل چلی
خوش خوش [illegible] نکل چلی
[illegible] نکل چلی
[illegible]
کاٹھی سے پھل دکھا کے تجلی نکل گیا
محراب سے تڑپ کے مصلی نکل گیا

۲۰۴

[illegible] جدا ہوا
[illegible] جدا ہوا
[illegible] جدا ہوا
[illegible] تن سے جدا ہوا
تن پر لگائے جوہرون کے ناگ نکل گئی
غل تھا گلوے حور سے شہرگ نکل گئی

۲۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہٹنا تھا روے مہرِ علیؑ سے نقاب کا
دہشت سے رنگ زرد ہوا آفتاب کا

۲۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد یا حسینؑ یہی شور مچ گیا
شق ہوتے ہوتے گنبدِ فیروزہ بچ

۲۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھل سے عروج قبضۂ تیغ آشکار
دن کو عیان ستارۂ دنبالہ دار

۲۰۸

[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی سے فرق تھا نہ سرِ مو کمال مین
سر پر گری تو آگ لگی بال بال مین

۹۱
بولا عدو سے کیا حسب شمشیر فاطمہؑ
اے منحرف بن نجس و [illegible] پیر فاطمہؑ
ہاں رنج ہیں کہاں اثر شیر فاطمہؑ
تیر غضب ہیں مکیں و دلگیر فاطمہؑ
فرمایا نحس ہے تجھے کیونکر شعور رہو
جا ابن سعد سامنے سے میرے دور رہو

۹۲
غصے کے مارے کانپ گئے سر کی شال
سیف علیؑ کی سمت کیا شاہ نے خیال
آئی صدا یہ فاطمہؑ کی [illegible] لال
نکلو نہ [illegible] جیون سے ہو پامال
شہ نے کہا مقام ہے شرم و حجاب کا
اس بے ادب نے نام لیا کیون جناب کا

۹۳
[illegible] قابل تھے جو جوان
[illegible] تھے کہان
[illegible] سر کفر کا نشان
[illegible]
اُٹھتا ہے الامان کا ابھی شور دیکھیے
آج اپنے دودھ کا بھی ذرا زور دیکھیے

۹۴
بس غیظ میں حسینؑ کو صدا دی پکار کے
جوشن و جو اس کے [illegible] پار کے
[illegible] دلدل سوار کے
[illegible]
ہشیار ہو ہم آئے تو سنبھلا نجائیگا
زہراؑ کا چاند بدر کا نقشا دکھائیگا

۹۵
کاسی ہے جو ذوالجلال ہے بیٹا حسینؑ کا
ہے جو [illegible] حسینؑ کا
[illegible] حسینؑ کا
[illegible]
بے ڈر ہمارے عاشق و معشوق ہو رہے ہین
ہم ہین وہ شیر تیغ کے سائے مین سو رہے ہین

۹۶
[illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible]
تارون کے پھول توڑ کے گلشن مین ڈالدین
طوقِ ہلال شمس کی گردن مین ڈالدین

۹۷
[illegible] سبب
[illegible] نسب
بعد حسینؑ امام ہیں [illegible]
عابدؑ [illegible]
منصف ہو پھر امام زمان کون اور ہے
تا زلفِ حشر اپنے تسلسل کا دور ہے

۹۸
[illegible] حسینؑ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افلاک سے خراج مین ہم آفتاب لین
دم تن سے دُرِ محیط سے موتی سے آب لین

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردون کو چاند چاند کو ضو برق ابر کو
دشمن کو نار نور محبون کی قبر کو

۸۲

[illegible]

رہوار مشک رنگ ہے چاندی کا ساز ہے
رات اور دھوپ ایک جگہ طرفہ ساز ہے

۸۳

[illegible]

اسکے سوا مجھی کو لحاظ سخن نہین
مارین دغا سے ہم یہ ہمارا چلن نہین

۸۴

[illegible]

روشن ہے مرتضیٰ کی شرافت نہان نہین
ظاہر ضیا سے نیر اعظم کہان نہین

۸۵

[illegible]

ہم یوسف رسول ہین کنعانیون سے بچو
ہین فاطمہ کے لال بدخشانیون سے بچو

۸۶

[illegible]

پانی پلا حسینؑ کے مالک کو شاد کر
او ابن سعد موت کی سختی کو یاد کر

۸۷

[illegible]

تر کر دے آج حلق جو تشنہ حسینؑ کا
اسوقت کام آئیگا بابا حسینؑ کا

۸۸

[illegible]

عاشق کو تیرے خوف نہین لعنت [illegible]
نانا کو اختیار [illegible]

۸۹

[illegible]

رعشہ تمام جسم شہ انس و جا[illegible]
کچھ آپ بجھو اس ہین لکنت زبان [illegible]

۹۰

[illegible]

یہ تشنہ مہر ہے کون ہین پیارے جو [illegible]
ہو زیست ناگوار وہ صدمے لذر [illegible]

سلہ ساز یعنی سامان و ترکیب ۱۲

[illegible]

نور ضیا سے

۴۷۳

پیادے سے جو بچ کے فوج [illegible] ہو اور ادھر بہم
سو کھا گئے [illegible] خنجر [illegible] ہو اور ادھر بہم
گھوڑوں سے گر کے [illegible] ابتر ہو اور ادھر بہم
سوتے ہیں جا کے خون کی چادر پہ ہو اور ادھر بہم

[illegible] مہر سے غرض ہی نہ کچھ مہ سے کام ہی
[illegible]حراے عشق میں نہ سحر ہی نہ شام ہی

۴۷۴

[illegible] جو وہ [illegible] شہنشاہ مشرقین
رویا لگا کے سینے سے [illegible] کا نور عین
[illegible] امامت [illegible] حسینؑ
[illegible] شاہ میں [illegible] فاطمہ کے زینبؑ بین

[illegible]بر میں تیر آئی ہی باری حسینؑ کی
[illegible]یب میں لیچلی ہوں سواری حسینؑ کی

۴۷۵

[illegible] سرور زمن
[illegible] تمہیں خدا کے حوالے کیا بہن
[illegible] ہمیں [illegible] دشمن
الوداع جاتے ہیں [illegible] ذوالمنن

[illegible]ذوالجلال حافظ و ناصر ہی صاحبو
[illegible]برادر ابن فاطمہؑ آخر ہی صاحبو

۴۷۶

رخصت [illegible] نے [illegible] کے ایوان گیا
سیر انہیں [illegible] مددگار [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
دیکھ [illegible]

چھلتی ہی دم میں فاطمہؑ کے نور عین سے
گر عفو جو قصور ہوا ہو حسینؑ سے

۴۷۷

رخصت [illegible] ادھر ہو گئے ادھر
خیمہ میں [illegible] سید انبیاؐ ادھر
[illegible] امام [illegible] زبان باندھ کے
سب [illegible] فوج [illegible]

کچھ طور فوج ظلم کا بے طور ہو گیا
نکلے حسینؑ رنگ جہان اور ہو گیا

۴۷۸

راوی کا ہی بیان [illegible] اعیان
[illegible] شکوہ و شان
[illegible] جوان
دیکھا نہیں جہان میں [illegible]

لٹکے ہوئے وہ تیغ لہو سے بھرے ہوئے
زہراؑ کا گل عمامہ گلابی دھرے ہوئے

۴۷۹

[illegible] کا تھا نشان [illegible] روشن [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] کا بار بار
[illegible] صفدر [illegible] ذوالفقار
حمزہ کی ڈھال [illegible] صاف [illegible]

آمد عجیب دلبر مشکلکشاؑ کی تھی
تن میں قبا جناب رسولؐ خدا کی تھی

۴۸۰

[illegible] سبب
[illegible] نسب
[illegible] نسب
[illegible]

گر دمین تھی حمائل یکتا پڑی ہوئی
بالاے دوش چادر زہراؑ پڑی ہوئی

۴۸۱

[illegible] بند
[illegible] پسند
[illegible]
[illegible] سایہ [illegible]

آئی تھی فوج ظلم تو للکارتے ہوئے
تھم تھم کے ذوالجناح کو چمکارتے ہوئے

۴۶۸
اولاد مصطفیٰ سے انہیں کو محبت جو تھی کمال
پہنچی ہی آل پاک سے صلعت رب ذوالجلال
بھیجا ہی جان نے اس طرح شیشۂ جلال
بیکس پہ جیسے جیسے کیا ہو دین خیال
فرعون سے بچا کے یہ رتبہ دیا تمھین
ہم ہین کہ ہمنے حضرت موسیٰ کیا تمھین

۴۶۹
آخر بنے نہ بات ان سے کو دیکھ جو [illegible]
[illegible] خفقان سے [illegible] حسین
[illegible]
تنہا ہین [illegible]
ماتم کدون مین سیکڑون جا شادیان ہوئین
ویران شہر دشت مین آبادیان ہوئین

۴۷۰
[illegible] فضل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چالاک تھے کمال جو کل روزگار مین
کروٹ بھی آج لے نہین سکتے مزار مین

۴۷۱
سب جب بھی یہ بھی آج ہو معبود کا عتاب
ایسا کو بشارت نہین ابن بو تراب
ہین اسکو سب خیال [illegible]
[illegible] خفتگان [illegible]
ہم صابرون کو سیف سے مرنا پسند ہی
دنیا کا ایک ہمکو گذرنا پسند ہی

۴۷۲
فاضل جو ایسے تھے جو زمانے مین انتخاب
[illegible] جواب
[illegible] یاب
[illegible]
الغرض اس شکوہ و شوکت دنیا کے نام پر
جب جم کا فاتحہ نہو پانی کے جام پر

۴۷۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی رو کے عرض کیجیے میر اسلام بھی
حاضر ہوا ہی ملنے کو بابا غلام بھی

۴۷۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا ہین شدت خفقان بار بار ہی
اب لوح پشت سینہ کو سنگ مزار ہی

۴۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب خوش قدون کو سیر چمن یاد بھی نہین
قبرون پر انکی سایۂ شمشاد بھی نہین

۴۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا جہان سے علی اکبر گذر گئے
بھائی تمھارے برچھیان کھا کھا کے مر گئے

۵۴

رخصت سرا میں ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبرؑ جگر میں درد ہے جینے سے یاس ہے
بابا بھی وقت عصر تمھارے ہی پاس ہے

۵۵

بولے حسینؑ دیکھ لو مجھ غریب الدیار کو
رخصت کرو حسینؑ دلفگار کو
[illegible] ذوالفقار کو
جانا ہے دور [illegible]

لو صاحبو نشاط وہ دن رات اب کہاں
بس لو چلا حسینؑ ملاقات اب کہاں

۵۶

اے نسبت [illegible] شاہ مدینہ جو ہو وہ ہو
امت کا [illegible] سفینہ جو ہو وہ ہو
[illegible] سینہ جو ہو وہ ہو
[illegible] سکینہ جو ہو وہ ہو

صغرا کی ہے نہ یاد نہ اصغرؑ کا پیار ہے
بندے ہیں سب اُسی کے اُسے اختیار ہے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا وداع کو دم آخر سلام لو
مہمان ہے کربلا کا مسافر سلام لو

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سونپا ہے کیا ہی اب تو خدا پر حسینؑ نے
چھوڑا ہے سب اُسی کی رضا پر حسینؑ نے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا وقت امتحان کامیاب ہو گئے
ہفتاد بار گود میں لے لیکے رو گئے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہاتھو گردن فرس لا جو اب پر
پاؤں نے رکھ دیا سر عریان رکاب پر

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ نے کہا کفیل خدا سے قدیر ہے
رب کبیر رازق طفل صغیر ہے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہوا سکے حق میں غفور الرحیم سے
کی تھی تمہاری کس نے سفارش کریم سے

۴۶
[illegible]

مالک ہیں یون امام امم اختیار رہی
پر آج ذوالفقار بہت بیقرار رہی

۴۷
[illegible]

یون تو بھی کیا پھری سرورن کی تلاش مین
جب دل لگا رہا علی اکبر کی لاش مین

۴۸
[illegible]

پہونچی محل مین خون کی خوشبو غضب ہوا
بانو پکارین کھول کے گیسو غضب ہوا

۴۹
[illegible]

میدان مین ایکنے بھی نہ ٹوکا حسین کو
ای فوج شام بس یہی روکا حسین کو

۵۰
[illegible]

زینب نے دی صدا کہ برادر یہ کیا ہوا
سوتا ہی ذوالجناح پہ اکبر یہ کیا ہوا

۵۱
[illegible]

دربار حق مین آج مسافر کو شام ہو
اچھا ہی دان سے منزل خنجر تمام ہو

۵۲
[illegible]

راہی ہو جلد فاطمہ کا نور عین
انکو سلا کے خاک پر آیا حسین

۵۳
[illegible]

کھلنے لگے لوگ پیار کرین کیا دل
آ گئی شرم دلبر زہرا کے شیر

۵۴
[illegible]

آیا جو غش تو سب انھین گھبرا کے لیگئے
خیمہ مین لاش سبط نبی لا کے لیگئے

۴۳۳

پہنچی جو ان بھی تیغ [illegible]
قبضہ کا [illegible] وہ جوہر کی [illegible]
تھا عکس [illegible]
[illegible]
مشغول مشق فتح وہ مشتاق ہو گئی
برق اور خون چاٹ کے براق ہو گئی

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا عکس تیغ حیدر صفدر دلیر پر
بجلی چمک رہی تھی بیابان میں شیر پر

۴۳۵

قبضہ کو چومنے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہر فلق میں رنج کی ہمدم نئی ہوئیں
اکثر ہلال ماہ محرم نئی ہوئیں

۴۳۶

[illegible]
زاغ کمان بھی [illegible]
شعلوں کی [illegible]
[illegible]
سینے جلا رہی تھی دل اہل عذاب کے
گویا آتشین تھے دھوپ میں شیشے شراب کے

۴۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرہ کیا [illegible]
صدقے ہوا شبیہ پیمبرؐ کے پانوں پر
سر کٹ کے جا پڑا [illegible] اکبر کے پانوں پر

۴۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیرت ہے کس طرح وہ دم رنج ٹل گیا
محسنؑ کے ساتھ آہ نہ کیوں دم نکل گیا

۴۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذرے سفید عضو بدن پیرہن میں تھے
گویا سیاہ کار سراپا کفن میں تھے

۴۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلائی تیغ شاخ تمنا پھلی نہیں
دم بھر بھی میں گو آئی شہ والا چلی نہیں

۴۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوا امتحان صبر یہ آقا جو کہہ گئے
میں بھی تڑپ کے رہ گئی حضرت بھی رہ گئے

۳۱

بیتاب ہو کے بولے سپاہی بجا ہے یہ [illegible]
اور منہ سے سب کے تیغ برہنہ ہے جا بجا [illegible]
[illegible] دیکھ کے ناچار ہے [illegible]
گھوڑوں کی سمت [illegible] عمر سعد سے ابن شقی [illegible]

مالک بلائے پھر تو نہ کوئی ستائیگا
اکبرؑ کا سر حسینؑ سے کاٹا نہ جائیگا

۳۲

دل میں [illegible] زخم [illegible] کمال ہے
دیکھو کہ اکبر کا [illegible] عجب حال ہے
وہ شکل [illegible] بیان [illegible] ہے
اکبر حسینؑ [illegible]

رستم ہوں لاکھ واسکی غنایت سے تو کٹوں
ساتوں فلک گریں جو زمین پر تو روک لوں

۳۳

ناگاہ پکار [illegible] اسلام [illegible] دی
بجلی وہ [illegible] دیکھ [illegible] دی
[illegible] غصہ [illegible]
[illegible] شاہزادہ [illegible]

شیروں کا رعب خلق کی نظروں سے [illegible]
غصہ بڑے حضور کا آنکھوں میں [illegible]

۳۴

آئی صدا کہ صبر میں تو بے مثال ہے
اے بدر فاطمہ تجھے اپنی کا خیال ہے
[illegible] حسینؑ تیری [illegible] جلال ہے
نوری جلال میں [illegible]

خالق کا قہر بن کے غضب شہ کے ساتھ تھا
الٹا ہوا حسام کے قبضہ سے ہاتھ تھا

۳۵

سبب ذوالفقار [illegible] غضب کی
[illegible] غضب کی
شمشیر [illegible] افلاک [illegible]
نکلی [illegible]

اٹھی حسام شام کی بدلی سرک گئی
نکلا گہن سے چاند کہ بجلی چمک گئی

۳۶

[illegible] میں [illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہی کچھ حضور نے دلبر کی لاش پر
تلوار چل گئی علیؑ اکبر کی لاش پر

۳۷

نکلا پسر کی لاش کو [illegible] فرزند [illegible]
بولے بدن سے [illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]

مر دم سے لقد جان بعوض جنگ و جدال لوں
اے نور عین شیر کی آنکھیں نکال لوں

۳۸

[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جلال [illegible]

[illegible] تخت [illegible] نکل گئی
بی بی کے بھائی جان سے تلوار چل گئی

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناگن سی پہونچی گاڈ پر اعدا کو مار
بجلی سی سمت [illegible] پھری ذوالفقار

۴۱۹

[illegible] کمسین [illegible]
عارض جری کے پھول سے [illegible]
گیسو [illegible]
[illegible]
بے اختیار فرط کرب سے مٹی مین بھر گئے
تڑپے حسینؑ اکبر ذیجاہ مر گئے

۴۲۰

[illegible] علی [illegible] حسینؑ
[illegible] زینب [illegible]
پھر لاش [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] سنبھال کے [illegible]
تنہا حسینؑ بیکس و زار و نحیف ہے
بیٹا معاف کیجیو بابا ضعیف ہے

۴۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بد اندیش آ گئے
[illegible] پیش آ گئے

۴۲۲

[illegible] حسینؑ ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عصمت سرا مین لاش کو لیجانے دیجیے حسینؑ
سر کاٹ کے مگر ہمین دے جائیے حسینؑ

۴۲۳

[illegible] اکبر دکھا دیجیے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کہ رہے ہو تمھین خوف خدا بھی ہے
انصاف تو کرو کہین ایسا ہوا بھی ہے

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میرا ابھی اور میرے پسر کا نثار سر
صدقے ہین اسکی راہ مین ایسے ہزار سر

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
بالفرض زور تھا نہ بصارت نظر مین بھی
پر ذوالفقار حیدرؑ صفدر کمر مین تھی

۴۲۶

[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
دریا بھی تین روز کے پیاسے نے دیدیا
بیٹے کا سر نبیؐ کے نواسے نے دیدیا

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جائیگی جہان کے حاکم یہ لاش بھی
پامال ہوگی صورت قاسمؑ یہ لاش بھی

۱۰

[illegible]

ہے جو کڑی وہ ایک گہر غم سے کم نہیں
حلقے زرہ کے دیدۂ پُرنم سے کم نہیں

۱۱

شفق ہے سر کے بال بال میں
ہے شعاع مہر سے صاف درخشاں ہیں
موتی عرق کے جو چمکتے ہیں کمال میں
ذرے بھی ہیں لہو کی چھینٹیں بھی گال میں [illegible]

بیکس کا یوں میں ترقی ہے نور کی
شاخیں زمیں پر ہیں مگر نخل طور کی

۱۲

[illegible]

بہتا ہے منھ سے خون جگر کی یہ شان ہے
زخمی کی میرے ہونٹوں پر اسوقت جان ہے

۱۳

[illegible]

پُر خون گل سپر بھی ہلال و چمن میں ہے
انجم سپہر فتح شفق کے گہن میں ہے

۱۴

[illegible]

کہتے ہیں مہر و ملغ امام امم ہیں ہم
گو ایڑیاں رگڑتے ہیں ثابت قدم ہیں ہم

۱۵

[illegible]

روشن تو ہے حسینؑ کا سب حال آپ پر
برچھی پسر کو مار کے ہنستے ہیں باپ پر

۱۶

[illegible]

آدم کا دل بہشت میں صدمہ سے [illegible]
طوبا قد حسینؑ پہ تخل ہل [illegible]

۱۷

[illegible]

حضرت کو حفظِ خالق اکبر میں دے [illegible]
اماں کے دیکھنے کا بڑا داغ ہے [illegible]

۱۸

[illegible]

حسرت ہی دیکھنے کی رہی تشنہ کا [illegible]
اب دودھ بخشد یجیے اپنے غلام [illegible]

۴۱

[illegible] ہوا جو یوسف یعقوب سے جدا
نکل تھا چمن حبیب سے محبوب کبریا
تنہا ہوا خدا کو خوش اسلوب ہے بلا
صبر تھا ملکہ [illegible]

[illegible] عجب ملال کی تا دو پہر ہوئی
[illegible] کے چاند کی شب کا کل سحر ہوئی

۴۲

تنہا [illegible] میں پیش نظر تھا جہان سیاہ
دور وہ سے ذوالفقار سے [illegible] راہ
پہونچا اسے [illegible] پکار سے کہ بیٹے ہو
زار زمین [illegible] بہلی مصطفیٰ [illegible]

ملتا نہیں گہر شہ عالی جناب کا
کیا خاک چھانتا ہی پسر بوتراب کا

۴۳

پیاروں میں گھرے دور میں آہ و بکا بھی [illegible]
اپنے ہو اسی سے میں [illegible] بھی [illegible]
کوئی بیان تمہارے سوا آشنا بھی [illegible]
عزیز و دہ اپنے دیدہ تر سے ضیا بھی [illegible]

دن ہی مگر حسینؑ ہی شام سیاہ مین
پھرتا ہی ایک چاند ہماری نگاہ مین

۴۴

[illegible] صد تو نظر سے [illegible]
[illegible] کی [illegible] سی
[illegible] جن [illegible] ایک
[illegible] فوج رواں [illegible]

[illegible] مین جہان کے فریاد رس چلے
[illegible] روح از نظر سے چلے

۴۵

بولا وہ غول انبیا کے [illegible] حسینؑ
اس صف میں [illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible]

چار و نظر جو دیکھ کے شبیرؑ تھم گئے
بار ہلال سے فلک پیر تھم گئے

۴۶

[illegible] نگاہ پکار [illegible]
[illegible] مرا [illegible]
[illegible] کمان
[illegible] جوان

[illegible] جل رہا ہی دھوپ کی شدت سے خون مین
پوتے کا حال غیر ہی دادی کی گود مین

۴۷

[illegible] سنان
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] لطف سنان اجل ملا
[illegible] بخشش امت کا پھل ملا

۴۸

[illegible] دھوم [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible]

بولے حسینؑ اب نہ بتانے سے فائدہ
ہنسنے سے کیا حصول رلانے سے فائدہ

۴۹

[illegible] سینے [illegible] رہی
[illegible] حسینؑ [illegible] رہی
[illegible] رہی
[illegible]

ای لال نزع کا ہی قرینہ مین کیا کرون
رخ سے ٹپک رہا ہی پسینہ مین کیا کرون

۱۱۸

دنیا کسی کو عشق نہ ہوتی اگر سے سنبھل سکی
سرور وہاں کسی کی شدت سے رقت سے بدل سکی
سکینہ کی لاج بانی سکینہ سے بہی بہل سکی
لپٹی پدر کی لاش سے پیکان نکل سکی
چیخیں وا لب و حسین پدر ہو مرتضی رہی
سر کی بلائیں لینے لگی سر کو مرتضی رہی

۱۱۹

بولی کہ آؤ تم بھی شہ مظلوم آ رہے
دیکھا کہ دیدہ اعدا سے گلے سے لگا لیے
بیٹی لپٹ گئی جو خون بھرا ہاتھ پھیلائے
سر کیونکہ بیٹی پہ حال آپ اپنا بتا گئے
ماں سے کہا کہ مرثیہ مظلوم کیا ہوا
بولیں جو آکے راہ میں تن سے جدا ہوا

۱۲۰

زینب نے سر کو پیٹ کے حال اپنے شاہ کی
منہ پر لگائی خاک تن پاک شاہ سی
بیٹی نے سر سے پھاڑ کے لاش سے کھڑے سو نگاہ کی
بھائی نے ہاتھ کو کھڑے سے سینہ پہ آہ کی
رو رو کے کہا کہ موت نہ آئی میں راہ کی
آئے ہم ہی نے جان بھائی میں پائی

۱۲۱

ہنگام حشر آج نمایاں ہے آپ تک حسین
اے جو بھائی ہے حکم خاک سے افلاک ہیں
منہ سوئے قبلہ ہے زمین سے فلک ہیں
دی لاش نے کہا کہ زمین سے آسمان تک ہیں
منہ پھیر کے سوئے قبلہ سوار حسین کا
قرآن ہے قبلہ نما سر حسین کا

۱۲۲

کیونکر جیے بہن جو نہ پاوے سر حسین
زینب کی تیر پہ آئے سر حسین
بالا سے نوک نیزہ کی جاوے سر حسین
اے عشق ہیں دل سے سر حسین
ختم ہے دعا پہ قصہ کلام ہے
صدقہ سر حسین علیہ السلام ہے

۱۰۹

[illegible]

زخموں سے آپ بھی ہمہ تن چور ہو گیا
اور بڑھی یہ پیاس کہ مجبور ہو گیا

۱۱۰

[illegible]

گرنے میں دی صدا کہ عجب لطف اٹھائے ہیں
خود مرتضیٰ علیؑ مجھے لینے کو آئے ہیں

۱۱۱

[illegible]

اچھا ہو جو چھڑائے پسر فاطمہؑ ہوا
جیتے رہیں حضور یہاں خاتمہ ہوا

۱۱۲

[illegible]

کاری جو کوئی زخم لگا کوچ کر گیا
چلا کے یا حسینؑ کہا اور مر گیا

۱۱۳

[illegible]

سینہ پہ تا تو خون بہا اضطراب سے
قتل تھا نکل رہی ہے شفق آفتاب سے

۱۱۴

[illegible]

صدمے سے سوئے بانوے بیکس کے سمت گئے
مشکل کشا پسر کے گلے سے لپٹ گئے

۱۱۵

[illegible]

پھیلائے پاؤں حلق کٹا کوچ کر گئے
دنیا سے ہاتھ کھینچ کے شبیرؑ مر گئے

۱۱۶

[illegible]

غل تھا رہا نہ کوئی ہمارا دہائی ہے
پردیس میں حسینؑ کو مارا دہائی ہے

۱۱۷

[illegible]

چلائیں رونق لحد مصطفےٰ گئی
آقا مسافری میں تمھیں موت آگئی

۹۸
[illegible]

کیا ہے یہ خاندان رسالت مآب مین
جسکا بہت ہے ذکر ہماری کتاب مین

۹۹
[illegible]

ماں فاطمہ سی عاشق رب قدیر ہین
نانا رسول پاک ہے جناب امیر ہین

۱۰۰
[illegible]

پھرتی ہے تیرے سامنے دستور بہشت [illegible]
عیسیٰ نے تجھکو دی ہے بشارت بہشت [illegible]

۱۰۱
[illegible]

[illegible] تشنان بہت بیقرار ہون
[illegible] نے کہا کہ بندۂ پروردگار ہون

۱۰۲
[illegible]

نام محمد عربی تو چھپا نہین
نانا کو جانتا ہے مجھے جانتا نہین

۱۰۳
[illegible]

آداب شرع تشنہ دہان نے بتا دیے
ارکان دین امام زمان نے بتا دیے

۱۰۴
[illegible]

ہنگامہ [illegible] پاس [illegible]
[illegible] گلے سے خنجر قاتل لگا دیگا

۱۰۵
[illegible]

[illegible] نے کہا کہ [illegible]
بولے حسین [illegible]

۱۰۶
[illegible]

بس [illegible] عنایت [illegible] کھینچ کے
راہی ہوا نیام سے تلوار کھینچ کے

۹۱

[illegible] غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا
[illegible] سکینہ غضب ہوا
[illegible]

پڑتی ہوا اڑکے ریت تنِ چاک چاک پر
بابا کو نیند آگئی ہی خاکِ پاک پر

۹۲

[illegible] آسمان ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدمت مین ابن سعد کے لیجائینگے تجھے
خلعت امیر شام سے دلوائینگے تجھے

۹۳

[illegible] کو چلا
[illegible] چلا
[illegible] چلا
[illegible] نکلا

آنسو بہا کے نیک ... دل تڑپ گیا
حالِ حسینؑ دیکھتے ہی دل تڑپ گیا

۹۴

[illegible] ہو گیا
[illegible] ہو گیا
[illegible] ہو گیا
[illegible]

حضرت پہ گرد ہوئے تھے ہوا انکی گرم تھی
بعضونکو خوف بعض لعینون کو شرم تھی

۹۵

[illegible] بس ہو
[illegible] بس ہو
[illegible] بس ہو
[illegible]

کیا لاڈلا ہی گود کا پالا نہین کوئی
سب نے کہا کہ پوچھنے والا نہین کوئی

۹۶

[illegible] آئیگا
[illegible] آئیگا
[illegible] آئیگا
[illegible]

کھنچ سکتے ہین پاؤن نہ قابو مین ہاتھ ہی
کہتی ہی بیکسی کہ خدا اسکے ساتھ ہی

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا ہی کیا کسی کی حمایت کے واسطے
اسنے کہا چلا ہون تجارت کے واسطے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترغیب قتل شید ابرار دی اُسے
بس زہر کی بجھی ہوئی تلوار دی اُسے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ حال ہی مگر نہین کچھ فرق شان مین
ایسے بھی لوگ ہوتے ہین یارب جہان مین

[illegible]

ٹھرانے ناوک رخ پر نور کھینچ کے
منھ پر ہوا ملا نفس سرد کھینچ کے

[illegible]

لشکر کی اپنے بے ادبی دیکھتا ہے تو
ہوتے ہیں قتل سبط نبی دیکھتا ہے تو

[illegible]

بدعت یہ کی حصین نے جان ضعیف
مارا شقی نے تیر دہان شریف

[illegible]

پانی پیا دکھا کے یہ پیاسے کی قدر کی
کچھ بھی ترے نبی کے نواسے کی قدر کی

[illegible]

اعدا کی ہو رہی ہے چڑھائی حسین پر
یہ چل رہی ہیں برچھیاں بھائی حسین پر

[illegible]

آیا نہ رحم جان علی و بتول پر
تلوار ماری شانۂ سبط رسول پر

[illegible]

آنکھیں کھلیں نہ بادشہ خوش نصیب کی
باہیں الگ رہی تھیں حسین غریب کی

[illegible]

لیں سسکیاں جو زینب عالی جناب نے
منھ اس طرف سے پھیر لیا آنجناب نے

[illegible]

بیہوش جان شاہ ولایت پڑے رہے
کروٹ سے خاک پر کئی ساعت پڑے رہے

[illegible]

مرتیغ موت کی برش ذوالفقار ہی
ین بھی کوئی حکمت پروردگار ہی

[illegible]

گویا نہیں زبان پہ منہ سب کے بند ہیں
ہمکو تو ذوالفقار کے فقرے پسند ہیں

[illegible]

سب جمع ہو کے سید غازی کو گھیر لو
ہر سمت سے علی کے نمازی کو گھیر لو

[illegible]

بنیں علی کی تیغ سے معدوم ہوگئیں
برق گر میان تری معلوم ہوگئیں

[illegible]

آواز دی تھوک کے مردان کی کمی نہیں
چلا ہے تجھے تیر و نیزہ کی کمی نہیں

[illegible]

بیدل کئی ہزار کماندار ہو گئے
خیمہ کی راہ روک کے تیار ہو گئے

[illegible]

مرنے کا اختیار ہی پروردگار کو
بیداد خرابت سے کرتا ہے دلدار کو

[illegible]

گر تے ہیں جو گہر دن کو جو خالی چلے گئے
چلا جدھر ادھر تہ عالی چلے گئے

[illegible]

رکھتے نہیں ہو دین یہ تجہ و خاہ ہوئی
اچھا حمیت عرب اتو قوم کیا ہوئی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دریا بھی ہے جس کے لیے غم سو اد یے مہمان کے خیام جہاں سے اٹھا دیے	کفار کی گھٹا کو پریشان کر دیا بجلی نے گر کے اور ہی سامان کر دیا	جو ہر میں ہو عشق شہ تشنہ [illegible] زنجیر اسنے پہنی ہو بند بر حسینؑ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غصہ سے حال سیف ید اللہ غیر ہے اب بھی جو شمر سے ہاتھ اٹھاؤ تو خیر ہے	پی پی کے ظالموں کا لہو کوندتی پھری بالائے سبزۂ لب جو کوندتی پھری	بہتی ہو خون گرم جو فوج شر [illegible] منہ آگیا ہے تیغ جناب امیرؑ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوج و زوال شمس و قمر میرے ہاتھ میں میں ہوں وہ آسمان کہ ہیں سیارے ساتھ میں	گر کے ابھی زمیں سجدۂ آسمان نہ ہو شکل ہلال تیغ اگر درمیاں نہ ہو	چھوڑا نہ [illegible] نے سینۂ افواج شام [illegible] خوب سفر نے شام

۵۵

[illegible]

پلائی ہر کمان نہیں کوشش کسی لیے
چلا بند دھا ہوا ہی یہان بھی اسی لیے

۵۶

[illegible]

مشکل ہوا کر اہنا تہنا کو خوف سے
بجلی لگی جلا جل دو قرنا کو خوف سے

۵۷

[illegible]

بت جو تھی جہاد شہ مشرقین کی
رسوا تر رہی تھی سلامی حسینؑ کی

۵۸

[illegible]

قربان ہو سپاہ یہ تاکید ہو گئی
نکلا ہلال تیغ علیؑ عید ہو گئی

۵۹

[illegible]

مارے ہین صاف جوہر شمشیر اوج مین
دندان شہ کا عکس ہی کوثر کی موج مین

۶۰

[illegible]

اس آب کی قسم ہی اسی گھاٹ کی قسم
دم لونگی ظالمون کے ترے کاٹ کی قسم

۶۱

[illegible]

تھا اشتیاق بیعت جان بتولؑ کا
منگوا کے خط دکھائے نواسا رسولؐ کا

۶۲

[illegible]

جلد آئیے کہ دور دلون سے ملال ہون
یا شاہ ایک بار تو ہم بھی نہال ہون

۶۳

[illegible]

برچھی کا پھل لگا کہ علی اکبر گذر گئے
بیٹو یہی ہین بھاگ کے جنھین شیر مر گئے

۴۶

[illegible] جو آئے کارزار آج

خاصان حق [illegible] آج

[illegible] اعتبار آج

ہو فاتحہ خوان فوج پیمبر ذوالفقار آج

زائل زبان سے نہ مزا ای ملول ہو

جبتک ظہور قائم آل رسول ہو

۴۷

[illegible]

[illegible] سکون عین

شیعون کا نہ [illegible] کام اب

[illegible] آل اولاد تشنہ لب

الفت سے بیقرار ہو سب کے لیے حسین

لے لے کے نام شیعون کا رو دیا کیے حسین

۴۸

[illegible] تیغ نے بڑھ کے لطف سے کہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن لعین وقت تیغ علی کا بیان رہے

شیعون کی مجلسون میں وغا کا سمان رہے

۴۹

[illegible] دم کارزار ہو

ای تیغ ایک شمر کا [illegible]

[illegible]

یعنی نہ ایسی چال کہ [illegible]

پھر گیا نہ خوشی جو رسالت مآب کی

مشتی ہین ممتحن خلف بوتراب کی

۵۰

سامان جنگ کرنے لگا جب علی [illegible]

[illegible] سنبھال

[illegible] فوج کا جلال

[illegible]

غرفون مین حورین تکنے کو جا کھڑی ہوئین

صحن جنان مین اٹھ کے تبول آ کھڑی ہوئین

۵۱

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

لٹکی ہوئی ہے چادر زہرا سنبھال لو

پہلے بدن سے تیر تو بابا نکال لو

۵۲

[illegible] ابر بہار کی

[illegible]

[illegible]

[illegible] پناہ غزالون کی

رہوار جو بڑھا طرف سینہ دیکھ

تھا شور وہ چلی دلھن آئینہ دیکھ

۵۳

فیض سواری شہ [illegible] ہو گیا

سایہ جنان کا [illegible] ہو گیا

روئے زمین بھی [illegible] ہو گیا

[illegible]

ذرے پہونچ گئے فلک بیحجاب

افشان چنی ہوا نے رخ آفتاب

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کاٹھی سے اب چھلکنے نہ آگے جڑے چھنکنے

کیا مرتضی کی تیغ کے منھ پر جڑے چھنکنے

۳۷

کھینچوں تمھیں نہیں آقا مین کیا کرون
میرا مین کیا کرون
شمر نے کہا یہ حال ہے آخر کیا کرون
تھا ہلے غضب اب نہیں اصلا مین کیا کرون
اصغر سے رنج مجھ کو یار امین کیا کرون

بیٹھے حواس دیکھ کے دلبر کو گود مین
رڑتا اگر لیے ہوے اصغرؑ کو گود مین

۳۸

مین یار عمر کے ہے کہ دل بیقرار ہے
نزدیک ہی پڑا ہے کہ روون رہوار ہے
بیل بار ہے
عاشق حسین روز نگار ہے
عباس

ماتم سے اس دلیر کے سب عضو خستہ ہین
بے حس ہین دونون ہاتھ کہ بازو شکستہ ہین

۳۹

گر ذوالفقار دست علی مین جھوڑ مین
ہیوان ذوالفقار ... چاہین مین جیون
کوفہ کو یاد ... چاہین مین جیون
بچوں کے ... جاہین مین جیون

اچھا ہی تیر حسینؑ کے تن سے اتار لیے
مین ناتوان ہون شمر کو اب تو پکار لیے

۴۰

بولی علیؑ کی سیف کہ شتر ... کیسے
ہوا ہے سا حال تو ضیغم ... کیسے
سب مضطرب ہے ... عالم ... کیسے

طاقت نہو جو دست شہ دین پناہ مین
کاٹھی سے خود نکل کے در آؤن سپاہ مین

۴۱

مولا چلے کے جاؤ نبی کی لحد پر ابھی
... بھی
... تبھی
... عاشقی

ہون سرخرو علیؑ سے لہو چاٹتی پھرون
ٹھہین ہین حضور مین سر کاٹتی پھرون

۴۲

شمر نے کہا خلاف ذوالفقار
... ذوالفقار
... ذوالفقار
... ذوالفقار

پیدا کیا معین ترے ساتھ کے لیے
بھیجا خدا نے تجکو اسی ہاتھ کے لیے

۴۳

کر دون ابھی اشارہ اگر کرون
ہون سر ...
شغل ہو جلال مین ...
... کرون

دو انگلیون سے دو ابھی سب نابکار ہین
ای ذوالفقار ہاتھ یہان ذوالفقار مین

۴۴

علیؑ کی سیف تو سیف خدا ہون نہین
... ہون نہین
... ہون نہین

دست علیؑ سے یون تری ہیبت چمک گئی
جیسے نبیؐ کے گھر سے نبوت چمک گئی

۴۵

بولی ... وہ
... جاہو
... آبرو
... آبرو

جبرئیل کے پرون کا ادھر کام ہو گیا
پہونچی خدا کے ہاتھ مین تو نام ہو گیا

۴۲۸

[illegible]

خوش تھے گھر مین اہلبیت شہ ذوالفقار تھے
رن مین حسینؑ مستعد کارزار تھے

۴۲۹

[illegible]

چاکِ قبائے سید ابرار کھل گئے
زخموں کے منہ بھی صورتِ سوفار کھل گئے

۴۳۰

[illegible]

ہو دیکھ کے قلق نہ تھے حق تلاش کو
کوئی ہٹا لے آگے سے اکبرؑ کی لاش کو

۴۳۱

[illegible]

تو زندگی کے چند نفس شاق ہین حضور
پر سب رسولؐ آل جنگ کے مشتاق ہین حضور

۴۳۲

[illegible]

غازی کہیں قلق مین لڑے پیاس مین لڑے
شہرہ ہے حسینؑ عجب یاس مین لڑے

۴۳۳

[illegible]

لازم ہے پاس جان امام زمن تجھے
اماں نے چند بار کہا ہے بہن تجھے

۴۳۴

[illegible]

در تک جو ساتھ آپکے تشریف لائی تھی
لونڈی سے چپکے چپکے یہ فرماتی آئی تھی

۴۳۵

[illegible]

اس معرکے مین حق کے فدائی ہوئے
کفار کا ہجوم ہے بھائی سے ہو شبہ

۴۳۶

[illegible]

جلتے ہین بھائی مجھ مین نہین جان ذوالفقار
آخر کہا کہ مین ترے قربان ذوالفقار

۳۹

آدمؑ ابو البشر کی دعا جس سے ارتقا
تھیں مالک بہشت ہوا جو مرے اقتدا
وہ زار ہے چھٹے حضرت یعقوب بار بار
یوسف بنا رسولؑ ترے حسن کے نثار

داؤد نے کچھ آگے زرہ پر رقم کیا
یوسف نے پڑھ کے سورۂ یوسف کو دم کیا

۴۰

عیسیٰ پکارے معجزہ سازی پڑی ہے
اعجاز ہے یہ بھی پھونک لیں مردے جلائیے
تھا خضر کا کلام یہ قربان جائیے
[illegible] طریق رضا کا بتائیے

[illegible] خلیل دشمنوں پر وار کیجیے
[illegible] خون اہل نار سے گلزار کیجیے

۴۱

یعقوب بولے کار محبت بتائیے
ایوب بولے صبر وہ صورت بتائیے
کامل حسن [illegible] شہادت بتائیے
[illegible] نے کہا ہمیں حکمت بتائیے

فرما رہے تھے نوح بڑے ناخدا ہو تم
گویا ہوئے کلیم زبان خدا ہو تم

۴۲

موسیٰؑ نے آ کے پاس کہا [illegible] پیارے
[illegible] نہ بولی اپنے وار سے
سب لیں ہم عصا کو ذرا ذوالفقار سے
نکلا ہے نقش [illegible] اظہار سے

روشن ہے نقش برق تجلی سے یا حسینؑ
ہوگا معاونہ ید بیضا سے یا حسینؑ

۴۳

آواز دی ذبیح نے فضل کثیر ہیں
معنی ذبح عظیم ہیں
مشہور بارگاہ غفور الرحیم ہیں
مقبول بارگاہ [illegible] مستقیم ہیں

عہدہ جو قابل آپکے تھا آپکو ملا
یہ مرتبہ ہمیں نہ ملا آپکو ملا

۴۴

[illegible] یہ حضرت [illegible] نشان
[illegible] جاری ہیں [illegible]
[illegible] حکم [illegible] سلیمان [illegible]
کھانے [illegible]

پریان ہوں انکے حکم میں جنکو دعا کرو
میری جگہ ہو مور جو خاتم عطا کرو

۴۵

ہنس کے مسکرا کے شہنشاہ بحر و بر
بولے سبھوں کی دعا کا ہے یہ اثر
ہاں آپ ہی [illegible]
[illegible]

تم ان سبھوں کی آنکھ کے تارے ہو یا حسینؑ
سب اسے ہو انھیں ہمیں پیارے ہو یا حسینؑ

۴۶

آواز دی خدا کا حکم ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
عاشق [illegible]

خلاق عرش و لوح و قلم سے نہ پوچھنا
ہم اختیار دیجیے ہم سے نہ پوچھنا

۴۷

فضہ محل میں جا کے پکاری [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] دکھلا [illegible]
[illegible]

دادا کی تیغ کھینچتی ہے شکر خدا کرو
بابا تمھارے لڑتے ہیں بیٹی دعا کرو

۴۰

[illegible]

دیکھا کہ پنجتن مین اخیر انکا نام ہی
بولے یہی حسین علیہ السلام ہی

۴۱

[illegible]

آنکھوں مین اسکی تن ہی شہ مشرقین کا
اِسنے گرہ مین ساتھ نچھوڑا حسین کا

۴۲

[illegible]

کب ہی زرہ امام حجازی کے جسم پر
یہ نقش بوریا ہین نمازی کے جسم پر

۴۳

[illegible]

تھا جو بناؤ کو اُسے درکار آئینہ
مُنھ دیکھنے کو حق نے دیا چار آئینہ

۴۴

[illegible]

ہر شی تھی خوف سے حرکت مین حال تھا
دہشت سے قطب کو بھی ٹھہر نا محال تھا

۴۵

[illegible]

منصف ہوں مصطفی کے نواسے نے کیا کیا
وہ کھین کہ تین روز کے پیاسے نے کیا کیا

۴۶

[illegible]

ہونگے اِس طرح کے سوا ایسے معـ
دیکھے بھی ہین کسی نے بھلا ایسے معـ

۴۷

[illegible]

تعظیم کو امام بڑھے کس وقار سے
پہونچے قریب اُترنے لگے راہوار سے

۴۸

[illegible]

مشتاق جنگ عاشق باری جلو مین ہے
ہم یا حسین آج تمھاری جلو مین ہے

۴۱

جب بن آتشِ شمشیر صفا کی [illegible]
اُٹھی لگائی عاشقِ ربِّ غفور نے
باندھے بدن سے جسمِ امامِ غیور نے
[illegible] نشان [illegible]

شۂ ذوالفقار شاہِ نجف دیکھتے رہے
روح القدس پرون کی طرف دیکھتے رہے

۴۲

جب بن کی نظر غضب پہ نگاہ حضور پر
برق خطر گری دلِ فوج [illegible] پر
ہونے لگا جو [illegible]
بھیجے درود خالقِ اکبر نے نور پر

پٹکا درست کرکے لپیٹا جناب نے
گرتے کے دامنون کو سمیٹا جناب نے

۴۳

[illegible]
جا سو غضب مین علی کی دل بھری
[illegible]
[illegible]

قبضون ہلین غضب مین بڑھے جب غیور حسینؑ
رستم کفن بدن کانپ گیا کہکے یا حسینؑ

۴۴

آواز دی [illegible] علی
[illegible] علی
نعرہ کیا [illegible]
[illegible]

پٹکا عرق جو زلف سے میدان بس گیا
منھ موتیون کا ابرِ سیہ سے برس گیا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑھ کے سپاہ شام جو گھبرا کے پھر گئی
آندھی سیاہ شمع کے پاس آ کے پھر گئی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر سے لگونکے تار کمر لوٹتے رہے
فوارہائے خونِ زمین چھوٹتے رہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالق بچائے فاطمہ زہراؑ کے ماہ کو
تارے کا ٹوٹنا ہی بُرا بادشاہ کو

۴۸

ایسا ہوا نگاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلچین و باغبان بھی نئے پیش و پس مین تھے
تھا لو نہین بلبلین تھین گل ہر قفس مین تھے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کب دھوپ مین شکوہ امامِ زمن گئی
سر پر سمٹ کے خاکِ شفا چتر بن گئی

۱۹۹
تھا شور کہ شاہ شہدا کا سر کاٹ لو آؤ
ہاں گردن محبوب خدا کاٹ لو آؤ
لو حلق شہ عقدہ کشا کاٹ لو آؤ
دم توڑتے ہیں شاہ گلا کاٹ لو آؤ
جنبش ہوئی صحرائے مصیبت کی زمین کو
بس کوئی بڑھا فوج سے قتل شہ دین کو

۲۰۰
یہ کہکے بڑھا ایک شقی بیکس و ناچار
اعدائے لڑا جاکے زرہ و نفس و وفادار
جنت میں گیا [illegible] فاطمہ ابرار
فریاد [illegible] فلک پہ جفا [illegible] ستمگار
تھرائی زمین وقت ستم زلزلہ آیا
قرآن سے ملتے ہی قدم زلزلہ آیا

۲۰۱
[illegible] جانب [illegible] شبیر
[illegible] تیغ [illegible] شبیر
گردن سے ملی [illegible] اور [illegible] شبیر
دنیا سے [illegible] کا عرش [illegible] شبیر
تھا شور کہ بے وارث و والی ہوئی دنیا
کونین کے سردار سے خالی ہوئی دنیا

۲۰۲
اے پیسر فاطمہ [illegible] ہائے
افسوس کیا دیکھ کے شاہ شہدا ہائے
پوچھا شہ مظلوم سے پانی جو ملا ہائے
افسوس [illegible] پیسر شیر خدا ہائے
بولے کہ مسافر تو سوے خلد چلیگا
پر حیف ہے تو نار جہنم سے جلیگا

۲۰۳
فرمایا کہ [illegible] تیغ [illegible] گلفام
کیا وقت ہے [illegible] انجام
ظالم نے کہا [illegible] عصر کا ہنگام
فرمایا کہ معلوم ہے [illegible] نام
خطبہ کی یہ ساعت ہے دم ذکر خدا ہے
تو سبط پیمبرؐ کا گلا کاٹ رہا ہے

۲۰۴
عابد کو [illegible] اللہ کو مارا
[illegible] فاطمہ [illegible] ماہ کو مارا
[illegible] زمین [illegible] اللہ کو مارا
[illegible] شہنشاہ کو مارا
سید کو کیا ذبح یہ دعوت ہوئی ہے ہے
مارے گئے شبیرؑ قیامت ہوئی ہے ہے

۲۰۵
[illegible] شاہ کو دیکھا
[illegible] نہیں [illegible] دشمن [illegible] گوارا
بولا یہ [illegible] فلک اسکا
اس [illegible] جلوں [illegible]
ہرچند کہ دل جینے سے مایوس ہے آقا
ہم کے لیے آپکو افسوس ہے آقا

۲۰۶
[illegible] عبادت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سنتے ہی سینے سے وہ بیداد گر اٹھا
سجدے کے لیے شیر خدا کا پسر اٹھا

۲۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر غم [illegible] سے یہاں [illegible]
سر پیٹتے ہیں اہل عزا روتی ہیں زہراؑ

[illegible]

ایسی ہوئی تھیں شہ سے نہ تھا ہوش کسی میں
تھے ہاتھ کمر بند حسین ابن علی میں

[illegible]

ہر ایک مسافر سے گلے ملکے جدا ہو
جلدی میں چلے ہیں کوئی ہم سے نہ خفا ہو

[illegible]

تشویش مجھے باب شہادت میں ...
رد ہو کہ قبول اُسکی رضا ...

[illegible]

اب ہے یتیموں کا سہارا نہیں کوئی
جاتے ہو چچا جان ہمارا نہیں کوئی

[illegible]

تجویز جو کی ذبح کی جا شہ نے ٹھہر کے
مقتل میں کھڑے ہو گئے گھوڑے سے اتر کے

[illegible]

جلدی ستم ... گردن بیکس پہ دغا ...
قاتل کی چھری کند اگر ہو تو مزا ...

[illegible]

... نذر لب ... شمشیر اٹھی
... ہو گئیں تو ٹکڑوں گرا ...

[illegible]

ہر چند چھری تیز تھی مشتاق گلا تھا
فدیہ نہیں مالک نے مگر بھیج دیا تھا

[illegible]

گردن کا ہوا تھا یہ تعب زخم جلے ...
زینب نے جو باندھے تھے وہ سب زخم کھلے

۴۷۱

[illegible] میں حضرت زینب [illegible]
دیکھا کہ سکینہ [illegible] ہوئی ہیں وہ بیتاب [illegible]
انھون کو اٹھا کے [illegible] سے شہ صفدر [illegible]
اور بیماری [illegible] مین [illegible]

کیا ہمسے نہ ملیے گا قلق ہمکو بڑا ہے
ہم دیر سے پھیلائے ہوئے ہاتھ کھڑا ہے

۴۷۲

[illegible] شاہ [illegible] اٹھا [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
بس [illegible] ہم [illegible]
افسوس [illegible]

[illegible] شاہ کیا نالہ و فریاد کرو گی
[illegible] بیٹی ہمین تم سب سے سوا یاد کرو گی

۴۷۳

[illegible] دیکھا [illegible] پریشان
[illegible] حیران
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

[illegible] ول مین یہ کہا آپ بچارے ہین شبیر
انداز یتیمون کے یہی ہوتے ہین شبیر

۴۷۴

[illegible] سے ہوئے [illegible] لب [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible] لب [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible] لب [illegible]
[illegible]

تشنہ ہوئے سنم پر ستم ایجاد کرینگے
حاکم کی جھڑکی سنے یہ لب خشک ہلینگے

۴۷۵

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] عالم [illegible]
[illegible] بابا [illegible]

ضد کا یہ نہیں وقت کہا مان لو بیٹی
بے باپ کے ہم ہو گئے یہ جان لو بیٹی

۴۷۶

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوگا اسی آغوش مین سامان قضا کا
لوٹیگی مین کفن آپسے دامان قبا کا

۴۷۷

[illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] علی [illegible]

رلواؤن کو نہ جنگل مین بہن بھائی کی ڈرینگے
کھیلینگے وہ ہمسے ہم انھین پیار کرینگے

۴۷۸

[illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

بس پاس سے دیکھا رخ زیبائے برادر
زینب بھی گرین کھاکے ادھر ہائے برادر

۴۷۹

[illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]
[illegible] جنازہ [illegible]

ہو نام کہ بھائی سے وفا کرگئی زینب
مرنے کو چلے شاہ زمن مر گئی زینب

۱۷۲

[illegible] خدا حافظ و ناصر

ان لوگوں کا اب حال بہت غیر ہمارا
لو صاحبو ہے خاتمہ بالخیر ہمارا

۱۷۳

[illegible]

اپنا نہ ہمیں داغ دیے جائیے آقا
خدمت کو ہمیں ساتھ لیے جائیے آقا

۱۷۴

[illegible]

بوسے دیے ساعد پر اس آن وار
آنکھوں سے لگایا کبھی بازو کو

۱۷۵

[illegible]

تھامے کوئی ہاتھوں سے کلیجہ کو کھڑی تھی
سر پیٹ رہی تھی کوئی بیہوش پڑی تھی

۱۷۶

[illegible]

ہر ایک جگہ یوں تو محبت کا چلن ہے
عباس سا بھائی نہ کوئی نہ کسی بہن ہے

۱۷۷

[illegible]

پر حیف نہ سمجھیگا کوئی اہل جفا
رسی سے بندھینگے یہ بہن راہ

۱۷۸

[illegible]

ہو نے لگے جدا آج وہ بھائی بہن دل سے
ناخوش تو نہیں کوئی حسین ابن علی سے

۱۷۹

[illegible]

ہر خوف اذیت کے گل زخم کھلے ہیں
دنیا میں بہن بھائی کہیں یوں بھی ملے ہیں

۱۸۰

[illegible]

پھر گھر میں نہ آؤگے وفادار برادر
قربان بہن صادق الاقرار برادر

۱۶۳

[illegible]

خود حمزہ و جعفر بھی کھڑے جھوم رہے تھے
فرزند کے ہاتھوں کو علی چوم رہے تھے

۱۶۴

[illegible]

کی عرض کھڑے کیا کوئی اس حال سے حضرت
مارا ہے اسے آپکے اقبال سے حضرت

۱۶۵

[illegible]

یہ جنگ جو عباس علی دیکھتے بابا
اس وقت برادر کی خوشی دیکھتے بابا

۱۶۶

[illegible]

ور لشکر کفار کو زنہار نہ ہوتا
رُکتی نہ یہ فوجیں جو علمدار نہ ہوتا

۱۶۷

[illegible]

ہاتھوں سے ابھی مشک و علم لیکے لڑے ہیں
اب سامنے کٹوائے ہوئے ہاتھ پڑے ہیں

۱۶۸

[illegible]

ہم خاطر عباس علمدار کرینگے
پیارے انھیں محبوب خدا پیار کرینگے

۱۶۹

[illegible]

آنکھوں سے کبھی ہاتھ لگاؤ ادھر آکے
آیا ہے نشان فوج حسینی کا اُٹھا کے

۱۷۰

[illegible]

ڈھلتا ہے دن اب غم کی گھٹا چھاتی ہے بابا
سینہ سے لگا لو ہمیں نیند آتی ہے بابا

۱۷۱

[illegible]

مہمان ہیں اب شکل ٹھہرنے کی ٹھیری
فرصت ہمیں تھوڑی سے اترنے کی تھی

منہ موڑ دیا تیغ شہ عقدہ کشا نے مارا ہی مگر سانپ کو موسیٰ کے عصا نے	باقی نہ سماعت نہ بصارت کے نشان تھے معنی ختم اللہ کے اسوقت عیان تھے	سیراب ہے دشمن ہی تشنہ لبی کا ملتا ہی مزا مرحب و عنتر کے
سر کاٹنے کی فکر میں تیغ شہ دین ہی چلائی کہ قضا اسمین تو کچھ فرق نہیں ہی	منہ کون تہ تیغ علی کھول سکا ہی بجلی جو گری ہی تو کوئی بول سکا ہی	دو ٹکڑے زمین پر ہے ادھر جسم تلوار بھی کاندھے پہ امام مدنی
رخ تھا طرف ناز حسین خون تر تھی قسمت میں یہ لکھا ہی شقی کو نہ خبر تھی	دم بھر کو بھی فولاد میں پتھر میں نہ ٹھہری تو بدر میں صفین میں خیبر میں نہ ٹھہری	اتی تھی صدا صاف کہ جھوٹو نسے ہوا تو چھوڑ گیا ہر کوئی کافر کو جلا

۱۴۵

[illegible]

یہ کیا ہے مجھے دنیا میں نہیں خوف کسی کا
ہوں آپکا فرزند نواسا ہوں نبیؐ کا

۱۴۶

[illegible]

اس دھوپ میں صدمے سے بدن سخرہو بابا
دلمیں بھی کلیجہ میں بھی کچھ درد ہو بابا

۱۵۱

[illegible]

پہونچاؤں سقر میں اسے فرمائیے آقا
آہستہ سے تلوار لگا دیجیے آقا

۱۴۷

[illegible]

خیمہ کیطرف سے جو ہوا آتی ہے بابا
رونے کی سکینہؑ کے صدا آتی ہے بابا

۱۴۹

[illegible]

کس عمر میں اتنے گل نایاب ملے تھے
اس ہمیں لٹے یثرب و بطحا میں کھلے تھے

۱۵۱

[illegible]

بیدم ہوئی بے آب ہوئی گر گئی شمشیر
شمشیر کے دل پر بھی مگر پھر گئی شمشیر

۱۴۸

[illegible]

ہے قصد اٹھا ہیں جو بہن پردۂ در کو
دشمن سے کہوں دیر نہو کاٹ لے سر کو

۱۵۰

[illegible]

شبیرؑ امام ملک و جن و بشر ہے
مانند علیؑ میری محبت بھی سپر ہے

۱۵۲

[illegible]

نصرت کی صدا تھی کہ قضا اس سے جھکا کی
یہ تیغ کسائی ہوئی ہے دست خدا کی

۱۲۸

[illegible]

کچھ غم سے عجب شکل بنائی ہے تمھاری
روتے ہیں کہ جیسے سنکے وہ لڑائی ہے تمھاری

۱۲۹

[illegible]

روکیگا بھلا ضرب یہ خونخوار تمھاری
دم لے پر جبریل کا میں تلوار تمھاری

۱۳۰

[illegible]

تشکل ظفر ای دلبر زہرا نکل آئی
منھ سے ستم آرا کا کلیجا نکل آئی

۱۳۱

[illegible]

وہ دل نہیں جو دلبر حیدر سے لڑیگا
یہ آپکے مظلوم برادر سے لڑیگا

۱۳۲

[illegible]

جو ہمنے کیا کام بشر کا ہے نہ جن کا
طے مرحلہ ہوتا نہ کبھی آج کے رن کا

۱۳۳

[illegible]

پھرتے ہو جدھر زخم کھلے جاتے ہیں
آنسو ادھر آنکھوں میں بھرے آتے ہیں

۱۳۴

[illegible]

لو صبر بھولوں کی رہے دل کے چمن میں
امید نہی فرق آئے نہ بابا کے چلن میں

۱۳۵

[illegible]

ملتے کا عرق پونچھ کے دامن قبا سے
دیکھو تو ذرا اسکی طرف غیظ میں آ کر

۱۳۶

[illegible]

اس معرکہ میں ہمنے کیا نام ہمیشہ
خود مٹ گئے مٹنے نہ دیا نام

[illegible]

بے فوج و لشان ہیں یہ شہنشاہ تو کیا ہے
سب عاصیون کے چین کا سامان کیا ہے

[illegible]

ہر حفظ خدا اخت حسین ابن علی ہے
کہتے ہین جسے نوح کی کشتی وہ یہی ہے

[illegible]

تمسے نہ سوا عیسیٰ زہرا کو دعا دین
پائی جو نصارا سے بھی مانگون تو بلا دین

[illegible]

اٹھنے کی نہ دی ہمنے رضا لشکر جن کو
[illegible] کے ابھی عبید یا زعفر جن کو

[illegible]

ہونگے جو ہو خواہ وہ بخ جائینگے عاصی
دوزخ کے عوض باغ جنان پائینگے عاصی

[illegible]

پہونچائے یہ پیغام تجھے خصت جل کا
تلوار کرے کام رسولون کی زبان کا

[illegible]

ہوتا تمھیں سمجھے نہ ہم آدم کے چلن سے
[illegible] جو بلایا تو چلے آئے وطن سے

[illegible]

جب معرفت حق نے ہمیں محو کیا ہے
ہم وہ ہین وہ ہم صاف یہی ہمنے کہا ہے

[illegible]

صدقے یہ ہم جناب گذرتے نہیں بھائی
شیرون کے یہاں پانون ٹھہرتے نہیں بھائی

[illegible]

۱۱۸

گھبرا کے سوار اک وہ پرے سے نکل آیا
سایہ کی طرح سامنے [illegible] آیا
حضرت کے مقابل وہ [illegible] آیا
دیکھا جو اسے ابرو [illegible]

تھرانے لگا چہرۂ شبیر کو تکنے
منھ پھیر دیا مہر درخشاں کی چمک نے

۱۱۹

[illegible] دیکھ
[illegible] کی
[illegible] حضرت [illegible] دیکھ
[illegible]

تو کیا ہے جنون کو بھی بن آئی نہین ہے
شیرون نے کبھی آنکھ ملائی نہین ہے

۱۲۰

[illegible] غضب [illegible]
[illegible] تلوار [illegible] دیا
[illegible] تشنہ لب آیا
[illegible]

پیاسے ہین مگر اصل مین دریا ہے ہمارا
پوچھو آپ دم تیغ سے قبضا ہے ہمارا

۱۲۱

سینے مین ہون پسر فاتح خیبر [illegible]
اس پر ہون مین [illegible]
[illegible]
جانے کے نہین [illegible]

ہمراہ یہ شمشیر علم دیکھ کے آیا
کیون جادۂ صحرا سے عدم دیکھ کے آیا

۱۲۲

ہم [illegible] لڑنے نہین دیتے
ہم [illegible] ہزارون کو سنبھلنے نہین دیتے
[illegible] چلنے نہین دیتے
[illegible] نکلنے نہین دیتے

سنسان ہے رن دیکھو سر دم پڑے ہین
ہم قتل پہ اسوقت کمر باندھے کھڑے ہین

۱۲۳

[illegible]
[illegible] تلوار [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو قاتل کفار تھے چرخ برین ہین
سنئے وہ ہمین ہین وہ ہمین ہین وہ ہمین ہین

۱۲۴

دی لائے صدا ہی کہ گل گلشن [illegible]
کیا حال ہوا دل کا کہ ہزارون ہین [illegible]
حضرت نے کہا ہے [illegible] تیغ شہادت
[illegible] دامن [illegible]

تلوارون کی شاخون سے پھل اسوقت ملا
یہ پھول ریاضت سے مشقت سے کھلا

۱۲۵

لو آؤ وہ [illegible] لال
[illegible] لال
[illegible]
[illegible]

یکسان ہے دو عالم مین غرض ڈھنگ ہمارا
ہر ایک جگہ پر ہے یہی رنگ ہمارا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے تیغ عطا کی ہوئی سرکار خدا
دیکھو یہی پوشاک ہے دربار خدا

۱۰۹

گھوڑا ادھر جو جھکی نمودار شاہ کا گھوڑا
گویا کہ ہوا تیغ بسکا دوڑا اسے موڑا
عمر گویا ہوا حصار صف لشکر کو توڑا
تلواروں سے حصار صف نقش قدم سا یہ چھوڑا

سرعت ہی لطافت ہی سخن تھا یہ ہوا کا
کیونکر نہو رہوار ہی محبوب خدا کا

۱۱۰

یون اُسنے کیے بیسیون بیدون مین نکلے زنالے
آئینے مین جیسے دو لعین اپنے کو سنوارے
سینے مین کیے عیان بال کی ستارے
فیل ... شیشے مین پری ہی مین ہین بشارے

کچھ پیاسمین یہ زور کہ دم چڑھ نہین سکتا
آگے کوئی جز قدرت حق بڑھ نہین سکتا

۱۱۱

دولاکھ مین تنہا و نیزہ و شمشیر کی تلوار
تنہا ہی شیر سا ایسکی اعدا پہ ادھر سوار
جب جھپٹ تیغ کے برستی ہی تلوار
پیدل تھے ادھر گرے جو گھوڑے سے سوار

دولاکھ پہ بھی تیر کا تو اسا نہین رکتا
دولاکھ سے دو روزہ کا پیاسا نہین رکتا

۱۱۲

افسوس بس آ ہی وہ لوک پھر وہ فلک سحر
تو آ کے ہین ان خیمون سے لرزان و بیکس
فلک اسد اللہ میں سب کی کٹا سر کی
تیمہ ہو نصر کی ایک مساوی کی ہی آہ

کیا قہر خدا ضرب جناب شہ دین ہی
شمشیر ید اللہ ہی بجلی تو نہین ہی

۱۱۳

ان سب نے کہا تیغ ہی بجلی ہی قضا ہی
ہو بار بتن خون صبا غصہ کا شعلہ ہی
جب مہر بہ سر بھی ہی اڑا ہو رہے صفا ہی
آسی ہی حرارت کہ ہیں بجلی یہ سنا ہی

اس برق کے جلوہ نے تو لشکر کو جلایا
مرحب کو جلایا کبھی عنتر کو جلایا

۱۱۴

یہ سنکے پکارا وہ عمر ہو کے گمراہ
سرولی جو بیٹھے ہوئے دین نہ ہمت ہی
دو لاکھ ہیں ایک ہیں تنہا نہین ایسا
آن سب نے کہا ہو یہ ہمت کی ہی

تنہا ہین شہ دین تو نہ کچھ خوف کرین ہم
اللہ بھی واحد ہی پھر اُس سے نہ ڈرین ہم

۱۱۵

ہے کیسا جنس کئے ان کا کلمہ گمراہ
ہان ہین ہین یہ سب جا بجا ہین بیگاہ
مشکل ہو کے سبھی ہین سمجھو واہ
شمر ہو یہ سب پچھتی ہو ئے بیگاہ

بندونکا انھین مالک و مختار کیا ہی
گو آپ خدا یہ نہین ساتھ انکے خدا ہی

۱۱۶

بولا کہ ہوا فلک جو لشکر یہ نہ بولے
بیباک ہو عباس ولاور یہ نہ بولے
مجروح ہوا سینہ اکبر یہ نہ بولے
[illegible]

ان سب نے کہا ہان یہ سوا ڈر کا سبب ہی
جسمین یہ تحمل ہو جلال اُسکا غضب ہی

۱۱۷

ناکارہ ہی یہ بے ادب جو گرین
ظلم کے بول سے جو بشر ہین
دنیا مین ہم نہ اب ہین جو سر ہین
جا جا کے دوزخ مین آدمی ہین

ہم جانتے ہین خوب جو انجام ہی تیرا
بڑھ آگے زبان بد کی سنبھل کام ہی تیرا

بند

[illegible] صدا نعرۂ شیر دوران کوئی نہین ہی

دشمن مین [illegible] یہان کوئی نہین ہی

پیری کا زمانہ ہو [illegible] جوان کوئی نہین ہی

[illegible] شاہ نے [illegible] یہان کوئی نہین ہی

لیکن کسی سرکش سے بھلینگے نہ بھلے ہین

انجام کو پہلے ہی سے ہم جان چکے ہین

بند

[illegible] فتنون مین [illegible]

اسوقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

دل خون ہی رنگ اُڑے ہین دل و جگری ہی

اب تک وہ صدا کان مین پھولون بھری ہی

بند

نصرت [illegible] صدا اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناری کا لہو بہ کے ستم پر خشن تر آ

بھڑکا یہ فرس نعل در آتش نظر آ

بند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہون وار لب اب حرف حکایات یہی ہی

تلوار چلے فیصلہ کی بات یہی ہی

بند

[illegible] تیغ [illegible] شایان

[illegible] صفت [illegible] بیان

[illegible]

[illegible]

سر اُسکا جھکا رعب سے سلطان اُمم کے

گردن پہ ادھر ہاتھ پڑا شاہ کا جم کے

بند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیزی ہی غضب تیغ تہ تشنہ جگر مین

کچھ رہ گئی ہون لاش مین کچھ کاسۂ سر مین

بند

نعرہ وہ کیا شیر نے [illegible] گنبد مینا

[illegible] سے بینا

[illegible]

[illegible] اعدا کا سفینہ طوفان مین

اُگلا ہی لہو سب جسے کہتے ہین شفق ہی

اُسدن سے کلیجہ فلک پیر کا شق ہی

بند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر جلکے گرا دور کوئی پاس نہ آیا

بولا تن بے سر کہ ستم راس نہ آیا

بند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل دھوپ مین تھا دامن عجب شان خدا ہی

یہ چاند ہی بجلی ہی اُدھر کالی گھٹا ہی

۹۱

ہاں جون کا ہوا شور پڑھی تیغ جو سنکے
ہشیار رہو عشق مین یہ بھی نہ وہی افسر
نیچوں سے نمودار ہوئے فوج کے کافر
جیسے ہون عیاں قبر سے روز محشر
دی حشر نے آواز نیا حشر بپا ہی
عادل سے گنہگار لڑین قہر خدا ہی

۹۲

کی دین مین سوال اژدر میان سے تلوار
غل تھا کہ دل جاسے ہوا نقض نمودار
یون جوہر وان مین ہر آئی نظر تیغ کے انبار
جب پتنگل سے ہو پیر لوان مین چنگار
شمشیر لعین میان سے منہ موڑ کے نکلی
مچھلی دہن مار سے دم توڑ کے نکلی

۹۳

تو دین کی کس کے اسباب خدا کو ہوئی پاس
رکھتا نہیں ہے یہ ہے نوٹ نہیں یاس
پانی نہیں پایا یہ کہ سور کی التماس
نکالا کہ کہا طعن اے زیر
کہیے تو تجھے پیاس و واسے کہ دعا سے
بولے شہ ابرار فقط شکر خدا سے

۹۴

کھلین جو صف آرا مین تو نکلی شہ کی بجلی
تھا صاف نظر آتا ہی عیان خط شعاعی
اک سیان سے تلوار جلا حق کا مصلی
کی تیغ ظفر تیغ کا بجلی سے نہ کچھ بھی
دن کو مہ نو قدرتِ قیوم سے نکلا
تکبیر کا نعرہ لبِ معصوم سے نکلا

۹۵

اس نہی اژدر سیف علی میں شعلہ فشانی
کیا تیغ کہ تو تھی مرآئی نہ ہتہون سیہ پانی
جب ہوئے ادا کہ یہ کیا عرض نہ ہبانی
سر تیغ نے دم مین نہین ہر ارکولی
نسبت ہی مجھے تجھے چمک مین نہ اثر مین
مین اسکی کمر مین رہی تو شہ کی کمر مین

۹۶

بولا کہ اری برق سے عریاں و لباس ہر زیب
انجھون مین ہیچ مین نشہ عیاں لب
تلوار چلیگی تو نہ جھیلیگا نہ وہ دین لب
اقبال نے پکارا کہ اسی ادبی
تھرائے ہوئے ہاتھ سے اسکے جو مریگا
لاشا بھی ترا قبر مین کانپا ہی کریگا

۹۷

کھینچی جو تیغ برق کی گری کہ زلزلہ آیا
تلوار سے معصوم پکارا یہ قضا نہین نکالا
لعین پہ صورت کی صورت ہوئی پیدا
دست ملک الموت سے عیان قہر خدا کا
جوہر نہ چھپے جسم جو لیے سر نکل آئی
حجر لیے ڈھونڈ غرق جواہر نکل آئی

۹۸

نعرہ کیا ستمگر نے کیا دیو لقا ہون
مین شام کا سردار ہون ناموس جفا ہون
شبیہ ہون سکا مثل عرب الحرب کا ہون
کہتا ہون مدد گار جناب احدی کو
موجود سمجھتا نہین دنیا مین کسی کو

۹۹

فرمایا کہ کس سے ہے جو لڑا ہون
مجبور نہ مین مجبور لیے
ایک کو معبود الضعفا
گلزار مین یون پھول کبھی کھل نہین سکتا
پتا کوئی بے حکم خدا ہل نہین سکتا

چھوٹے سے بچے جو دم فوج میں شمشیر زنی کا
بولے کہ ہوا کیا ہے سبب اہل مدنی کا
دعوی نہیں بیجا نہیں ... کا
غصہ ہی نہ ہو غضب رب غنی کا

منھ پر دم شمشیر زنی آج چڑھے کون
خود روح نکلتی جاتی ہی لڑنے کو بڑھے کون

بیٹے نہ فقط وفاداری کی ہون ... صورت
بولے کہ نہیں ہے کوئی ... صورت
جو شاہ انا افصح بالعرب ...
جو ... کی اجل ...

ہی دھیان ادھر مصحف ناطق کو دغا کا
گر دمین یہان ہاتھ حمائل ہی قضا کا

بچارے ... اطفال ...
جلالے ...
بچہ ... نہین ...

پڑھتے ہیں قلق شاد سوا ہوتے
پر نام سے بیعت کے خفا ہوتے

... جیب
... اب ...
جلالے ... اجل ...
... نہیں ...

جو سنگ ہی وہ سنگ محک پیش نظر ہی
خارا شکن آئینۂ شمشیر مکرر ہی

خیمہ کو اٹھا جلد روانہ ہو ...
... کا ...
... نہیں ...
... صورت ...

بخشے یہ گنہ اور کا مقدور نہین ہی
پر حضرت شبیر سے کچھ دور نہین ہی

دنیا ... نہیں ...
... جلال ...

مظلوم کہین خلق مین سب
حضرت نے صدا دی ہی منظو

... خدا ...
... شمشیر ...
دنیا مین ...

نکلینگے شرر گر دجو پانی بھی بہیگا
پتھر کا کلیجہ کبھی ٹھنڈا نہ رہیگا

شاہ ہوں ... تاج ...
دنیا کو ... دولت ... اٹھا ...
... سر ... نہین ...
... زیر ...

رعشہ ہی اسی سے کہ نہ زیر فلک اترا
بیعت کو نہ کیون پنجۂ شیر فلک اترا

... شام ...
... اجل ...
دیکھا ...

خالی سپہ شام سے جنگاہ کو
آتے ہوئے شیر اسد اللہ کو

[illegible]

...یار اسے بھیجد پیغام قضا دے
...اٹھو کفن شام کے حاکم سے منگا دے

۴۲۷

[illegible]

صورت نگہ شاہ میں ہے تیر قضا کی
معصوم کو مار اترے گھنے سے خطا کی

۴۲۹

[illegible]

پیری میں بڑا رنج بڑا داغ سیاہ ہے
دنیا کے جوانوں کو مٹا دیں تو بجا ہے

[illegible]

...تیغ کو روکیگا بھلا کون سپر سے
...ک نہ سکی جو ہر اول کے بھی سے

[illegible]

انگشت بدندان ہے عبث دیکھ کے
اب ہمکو چھڑاتا نہیں پنجہ سے اجل کے

۴۳۰

[illegible]

قاسم کے تصور میں عجب حال کریں گے
تجھکو ترے لشکر کو بھی پامال کرینگے

[illegible]

...برچھیوں کے گرد جو سالے نظر آئے
...ہوئے دوزخ کو شمر سے نظر آئے

[illegible]

بچے کے نہیں پیچ ہی برشی بے ادبی کی
نیزہ دل سے بھری خو میں تصویر نبی کی

[illegible]

تم جانتے ہو چھین کے دریا کو جینگے
پیاسوں کے تصور میں ہیں پانی نہ پئینگے

۴۶۴

[illegible]

مین مضطر و بیتاب ہون سمجھا نہین سکتے
جانا ہی مجھے فرض کہ وہ آ نہین سکتے

۴۶۵

[illegible]

پچتاؤ گے تم خشک گلا کاٹ کے میرا
شرم آئیگی خنجر کو لہو چاٹ کے میرا

۴۶۶

[illegible]

اس دھوپ کی شدت سے جو غش آئے تو کیا ہو
گھوڑے سے اُٹھا کے کوئی لیجائے تو کیا ہو

۴۶۷

[illegible]

دیکھا کہ زیادہ ہے تڑپ تیغ دودم کی
روکا اُسے مولا نے سوے چرخ نظر کی

۴۶۸

[illegible]

اب اور ہی انداز ولی ابن ولی ہین
دیکھو تو علی ہین کہ حسینؑ ابن علی ہین

۴۶۹

[illegible]

تھے غیظ مین دیکھنے جسے کب وہ بچیگا
اللہ بچائیگا جسے اب وہ بچیگا

۴۷۰

[illegible]

سمجھے ہوے تھے ہم کہ فقط دھوپ [illegible]
خورشید ہے سر پر یہ قیامت کی [illegible]

۴۷۱

[illegible]

بدلی تھی ہوا سوے جہنم سفری [illegible]
سب شام کے سردار چراغ سحری [illegible]

۴۷۲

[illegible]

آنسو مین کسی کو بھی نہ کچھ بولتے د[illegible]
اب اُٹھ گئی سب کو گھر ڈھونڈتے دیکھ[illegible]

۴۵۰

[illegible]

ب بل گل تربت نکیں تھے نظر مین
اغ غم شبیرؑ تھے ڈھالونکے جگر مین

۴۵۱

[illegible]

گرد اڑکے جو آئی ہی تو گھبرائے ہین شبیرؑ
جس سمت ہوا چلتی ہی جھکی آتے ہین شبیرؑ

۴۵۲

[illegible]

چلائینگی فوجین کہ نہین تاب وغا کی
فریاد ہی فریاد ہی شاہِ شہدا کی

۴۵۳

[illegible]

یر اسے شجاعت مین کبھی بل نہین سکتا
س حال مین لڑنا تو کہان ہل نہین سکتا

۴۵۴

[illegible]

گھوڑے سے حسینؑ ابن علیؑ گر نہ پڑینگے
اس حال مین کیونکر شہ مظلوم لڑینگے

۴۵۵

[illegible]

معلوم ہی مجھ ضعف سے کھولا نہین جاتا
ہو عہد اشارے سے جو بولا نہین جاتا

۴۵۶

[illegible]

دو چار قدم دھوپ مین کس طرح چلے ہین
پیمبر جبرئیلؑ کے سایے مین پلے ہین

۴۵۷

[illegible]

جس دم یہ حزین کھینچ کے تلوار جھکینگے
جز حکم خدا اور کسی سے نہ رکینگے

۴۵۸

[illegible]

خالق کی عنایت سے ڈرا ہون نہ ڈرونگا
مرجاؤنگا لیکن جو کہا ہی وہ کرونگا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر کی بھی مہلت ہے اگر پائینگے زینبؑ
پھر آپ سے ملنے کو چلے آئینگے زینبؑ

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کفار کے سر تن سے اُتار دین تصدق
لو فتح مبارک ہو سدھار دین تصدق

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا دھوپ مین چور و نکا گمان سایہ پر اُسکے
مسعب جاند کے ٹکڑے تھے سفیدی مین پر اُسکے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت سے رخِ شاہِ ہدا دیکھ رہا تھا
سلطان دو عالم کو ہما دیکھ رہا تھا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مصحف کی ہوا بازوے طائر کی ہوا تھی
اللہ نگہبان پرون مین یہ صدا تھی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحسین پہ پرستار جناب شہ دین تھے
طائر وہ نہ تھا حضرت جبریل امین تھے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب چھپ گئے نظروں سے اگر لے افلاک
رہ رہ گئے اُس دھوپ مین تا ریسے چ

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھائی ہوئی تھی یاس بیابان
سب رو رہے تھے آمدِ شاہِ شہد

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگاہ مین کیا شان امام مدنی
دولہا کے بھی انداز تھے جی پہ بھی بنی

[illegible] خلق کے سردار
[illegible] زر غفار
[illegible] معبود دوجہان [illegible]
[illegible] سرسبز [illegible]

قرآن کتاب احمد مختار نبیؐ ہین
فقامدنی و قرشی و عربی ہین

[illegible] ساری
[illegible] سرخن [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] تو بہت ہی پکارا
سمجھے [illegible] سمجھ [illegible]

اس خادمہ کے حال پر اشفاق بڑے ہین
تا یئد کو شبیرؑ سر قبر کھڑے ہین

[illegible] کی شکل تری [illegible]
اے دون تری [illegible] صبح کا [illegible]
یہ حسن [illegible] وجود [illegible] تو فدا ہو
اقبال [illegible] نہیں [illegible] جدا ہو

شیدائے خداوش پیمبر ہو کا مکین ہی
شبیرؑ سا راکب کوئی دنیا مین نہین ہی

[illegible]
[illegible] دو جہان [illegible]
[illegible] حسنؑ [illegible]
[illegible]

یہ کھلے ہون بشاش کرون سیر چمن مین
شادی ہو کہ پھولون نہ سماؤن مین کفن مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محکوم شہ عرش نشین ساری زمین ہی
شبیرؑ کھڑے ہین تجھے معلوم نہین ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑے تجھے خیمہ مین بلا ئینگی سکینہؑ
آنکھون سے رکابون کو لگا ئینگی سکینہؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معصوم ہی رہبر جو امام ازلی ہی
نبی ہون گواہی کہ حسینؑ ابن علیؑ ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹکھون کا ہی عزم شہ ابرار سے خبردار
گھوڑے ترے قربان مسافر سے خبردار

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواروں مین جاتا ہی ید اللہ نگہبان
تیرا ترے اسوار کا اللہ نگہبان

۴۲۸

[illegible]

رو رو کے پڑھی نادِ علی تشنہ دہن نے
بھائی کو سوار آہ کیا آ کے بہن نے

۴۲۹

[illegible]

فوارہ جراحت سے چھٹا رن کی ہوا مین
تھے خون کے دھبے سرِ زینبؑ کی ردا مین

۴۳۰

[illegible]

کیا جانیے کیا ذکر ہے بھائی بہن مین
زینبؑ کی نہ آواز سنی ایک نے رن مین

۴۳۱

[illegible]

چلانے لگی دستِ ادب جوڑ کے فضہ
جاتی ہی بیا بان تمھین چھوڑ کے فضہ

۴۳۲

[illegible]

ہو فتح خدا جلد دکھائے یہ سواری
دن ڈھلنے نپائے کہ پھر آئے یہ سواری

۴۳۳

[illegible]

گھر مین نہ اداسی نہ یہ ویرانہ رہیگا
اس جرأت و اعجاز کا افسانہ رہیگا

۴۳۴

[illegible]

سجادہ بچھا دیتی ہون مین سمجھ
اب شکر کی پڑھیے گا نماز آ کے حرم

۴۳۵

[illegible]

نباہے کا سرانجام کرون فخریہ
حضرت مجھے منھ ہاتھ دھلانے کی ہو

۴۳۶

[illegible]

فضہ کا جنازہ تبہ والا لے آ
لونڈی کو بڑی دھوم سے آقا نے

۴۱۹

[illegible] جو زینب نکلا تھا

میں [illegible] شکل میں [illegible] سر کھولے ہوا تھا

[illegible] سب شاہ شہیدا تھا

[illegible] فاطمہ کا ماہ لقا تھا

[illegible]کھو یہین وہ شکل شہ ناشاد رہیگی
[illegible]ہائی فرزند علیؑ یاد رہیگی

۴۲۰

[illegible]

[illegible] مین [illegible]

چلائے [illegible]

وہ [illegible]

[illegible]رکا کے در خیمہ کا پردا نکل آئی
[illegible]مانے ہو ہاتھون سے کلیجا نکل آئی

۴۲۱

[illegible] ضعیفہ [illegible]

[illegible] وہ [illegible]

سر تھی [illegible] فاطمہ کا لال

بہن [illegible] مضطر [illegible]

[illegible]ن مقنع و چادر سے نہان بی بی کھلین
[illegible] شکل سے ہو روح روان جامہ تن مین

۴۲۲

[illegible] اور یہی عالم

گھبرا کے [illegible]

[illegible]

نقش قدم [illegible]

ناگاہ کسی شخص نے مجکو یہ ندا کی
یہ شان خدا کی ہے یہ قدرت ہے خدا کی

۴۲۳

واویلا یہ کہان اور کہان وادی غربت

شہزادیون [illegible]

ساتھ اسکے ضعیفہ [illegible]

فضہ [illegible]

یہ صحن مین بے مقنع و چادر نہین نکلین
انکی تو کنیزین کبھی باہر نہین نکلین

۴۲۴

[illegible] والدہ کا انکی [illegible]

[illegible] صحن مین [illegible]

سر کی [illegible]

[illegible]

جبتک نہ ردا اوڑھ لی اُس ماہ لقا نے
پنہان نہ کیا پردۂ ظلمت کو خدا نے

۴۲۵

[illegible] شق القمر اسکا

[illegible] طالب [illegible]

[illegible] سیف خدا [illegible]

آفاق سے [illegible]

کہتے ہین بہن اسکو امام ازلی کی
ہے چاہنے والی یہ حسینؑ ابن علیؑ کی

۴۲۶

[illegible] ازلی و معصوم و مقبول خدا ہے

[illegible]

[illegible]

مضطر [illegible]

افسوس یہان ظلم سے یہ خوشخو نکل آئے
بس میر بھی اور اُسکے بھی آنسو نکل آئے

۴۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا ضعف امام ازلی کانپ رہے تھے
غیرت سے حسینؑ ابن علیؑ کانپ رہے تھے

۱۰

[illegible]

فرصت ہمین اندوہِ جدائی نہین دیتا
کیا خاک لڑینگے کہ دکھائی نہین دیتا

۱۱

[illegible]

ہوتا نہ جدا لاش سے مجبور ہی بابا
تم یہ نہ سمجھنا کہ بہت دور ہی بابا

۱۲

[illegible]

گہوارہ صفت ہلتی تربت یہ عیان تھا
وہ اصغرِ ناداں کے تڑپنے کا نشان تھا

۱۳

[illegible]

مجبور ہین منھ جنگ سے موڑا نہین جاتا
تنہا تری تربت کو بھی چھوڑا نہین جاتا

۱۴

[illegible]

اب کوئی نہین کہ فلک جاہ نگہبان
جنگل مین تری قبر کا اللہ نگہبان

۱۵

[illegible]

ہر سمت اُٹھا کے جو رخِ پاک کو دیکھا
گھوڑے کی عنان تھام کے افلاک کو دیکھا

۱۶

[illegible]

ہمدرد نہ تھا کوئی ولی ابن ولی
تھا ضعف سے منھ زرد حسین ابن علی

۱۷

[illegible]

تھا وقت عجب وحش بہم پیر کے مکین
تھے گوہرِ اشک شہِ دین دامن زین پر

۱۸

[illegible]

یہ قدر تھی ای صاحب معراج ہماری
کوئی نہین تھامے جو رکاب آج ہماری

۴۱

[illegible] فاطمہ جو یکہ و تنہا ہی
[illegible] شاہ شہیدان ہی
[illegible] ارض و سما ہی
[illegible] آفاق کربلا ہی
[illegible]

گلرنگ ہی پوشاک شہ تشنہ گلو کی
بوندیں تن اطہر سے ٹپکتی ہیں لہو کی

۴۲

[illegible] تیغ شجاعت کا رسالا
[illegible] سواروں کا [illegible]
[illegible] سواروں نے [illegible] دبالا
[illegible] کا اجالا
رہوار وغا [illegible]
ڈھالوں کا اندھیرا [illegible]

ناچار اٹھایا شہ مظلوم نے سر کو
کھینچا نفس سرد کیا چست کمر کو

۴۳

بولے یہ سفر [illegible] اللہ نگہبان
مہمان ہیں [illegible] اللہ نگہبان
[illegible] ہی اللہ نگہبان
[illegible] کا سامان
[illegible] اللہ نگہبان

اٹھو اٹھو ملو صغرا کی بیکس کو دعا دو
ای دوستو شبیر کو مرنے کی رضا دو

۴۴

[illegible] علمدار نہ لشکر [illegible]
[illegible] سلطان امم [illegible]
[illegible] بیابان [illegible]

لہرائی ہیں زلفیں رخِ پر نور پہ آکے
دامان قبا اڑتے ہیں جھونکوں سے ہوا کے

۴۵

[illegible] نہ بڑھے ہو [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

ہی ضعف قدم شدت غم سے نہیں اٹھتا
بوجھ اب سپر و تیغ کا ہم سے نہیں اٹھتا

۴۶

[illegible] جنگ [illegible] ہوں
[illegible] تنہا ہوں
[illegible]

زلفوں کو شہیدوں کی سنوارا کیے شبیر
بولا نہ کوئی سب کو پکارا کیے شبیر

۴۷

[illegible] نہیں تھا
[illegible] کوئی نہیں تھا
[illegible] نہیں تھا
[illegible] ادھر اور ادھر [illegible]

[illegible] سرخ نشان میان ہیں شمشیر ظفر کے
ڈوبے ہوئے تھے خون میں سب پھول سپر کے

۴۸

[illegible] رخصت کو امام [illegible]
[illegible] الوطن آئے
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] صفت [illegible]

جب چکے صفتِ سر شہیدوں میں کھڑے تھے
مرجھائے ہوئے سامنے سنبل پڑے تھے

۴۹

[illegible] سر کے
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible]

بولے کہ نہیں ہے دم راحت علی اکبر
اٹھو ہمیں دو جنگ کی رخصت علی اکبر

۲۴۲

کھوڑے سے کہا ہون بہت اسوقت پریشان

[illegible] بیان کرنیکو [illegible] سال [illegible] و زنیان

[illegible] سے [illegible] ا [illegible] حسبان

[illegible] سے [illegible] [illegible]

تنہا ہی وہان لاش غریب الغربا کی | تدبیر ہی پامالی شاہ شہدا کی

۲۴۳

[illegible] میں کیا شمر نے [illegible] ہوا ر

[illegible] سے بیان [illegible] سے مولا میں [illegible]

[illegible] جب [illegible] ہو [illegible] سے [illegible] پکار

[illegible] سب رسول [illegible] سے لب [illegible]

تلوار لیے شمر بڑھا سوے سکینہؑ | در چھین لیے تھام کے بازو سے سکینہؑ

۲۴۴

[illegible] ہو لب [illegible] اترا [illegible] افلاک

مولا سے دو عالم [illegible] سر [illegible] افلاک

[illegible] سے [illegible] سبط [illegible] لولاک

[illegible] جو [illegible] خاک

تا فہم جو ہین رشک کے شعلون سے جلینگے | ہر شہر مین تیرے شجر نظم پھیلینگے

٤٧٣
چھوٹی سی شہ وہین تھی ان کے روبرو غضب جو چھیڑا
مولا نے کہا شہ گلا خشک ہے میرا
پانی جو پلا دو تو ضرور کچھ ہے میرا
حیدر سے یہ زہرا نے کہا ہوتا ہے بکھیڑا

ایذا نہ دو اللہ کا تم نام لو صاحب
فرزند کے بازو کو ذرا تھام لو صاحب

٤٧٤
بیمار تھی چھوٹی سی سکینہ کی چاچی ہو سنبھالو
عزادار شہ مظلوم کی دکھتی ہے سنبھالو
حیدر نے کہا کوئی میری بیکسی ہو سنبھالو
زینب سے یہ فرمایا ہے بھی سنبھالو

ہے لشکر اعدا کا تلاطم اسے روکو
زہرا ہم انھیں روکتے ہیں تم اسے روکو

٤٧٥
منہ ڈھانپ کے نکلی کھلے سر ہو کے زینب
گھبرائی ہوئی نکلنا شبیر کا ابرار
زہرا نے صدا دی کہ سر شیع ابرار
بچی ہے پریشان ہو سر حسرت

زہرا کی صدا سنتے وہیں جھک گئیں زینب
شبیر نہ لوٹے سے رکے رک گئیں زینب

٤٧٦
بی بی نے کہا آ کے پیاری سکینہ
تھی منتظر اس وقت بھی بابا کی سکینہ
مل لیں پیاسے ہے پیاسی سکینہ
بے شیر جو پیاسا ہو وہیں بابا سے سکینہ
حلق بریدہ سے صدا دی

تھے تنگ بہت پیاس کے مارے شہ تنہا
ہمراہ بزرگوں کے سدھارے شہ تنہا

٤٧٧
تھا خیمہ کو اک ہی شہ مظلوم کا گھوڑا
زینب نے اسے ہاتھ سے منہ موڑ کے چھوڑا
عریانہ سر شہ نے کہیں نہیں چھوڑا
زینب نے زرہ اور کلاہ لیا کچھ ہے
اسباب میں لوٹ لیا

ہے دھوپ کی چادر تن بے سر شاہ ہدا پر
سر شمر کے ہاتھوں میں ہے بدخلق شقا پر

٤٧٨
مجروح تھا جلد جھکا سر گردن
آیا ہے شاہ میں تیر آ کے جوشن
بیٹوں بجا جسم سے لگا ہو سن
نظر آیا تن ہوا ہے زرہ
خالی تھا کھلا زین گھوڑا تن پر زرہ

تھا حال سنانوں سے عجب دامن زین کا
ہیکل سے ٹپکتا تھا لہو سرور دین کا

٤٧٩
ہر ایک جفا میں ایسے بال سے لپٹی
کہنے لگی گھوڑے کی زین ہاں سے لپٹی
سکینہ بھی گھوڑے کے گیسو سے لپٹی
قضا بھی یہ جا کے کبھی جبال سے لپٹی

کس وقت میں اسوار سے منہ موڑ کے آیا
گھوڑے شہ بیکس کو کہاں چھوڑ کے آیا

٤٨٠
تھی بیکسی کی صورت شاہ زمین
چھوٹی بہن کے دل میں تھا ایسا غم
سر پیٹتی ہیں بھاگ بھاگ کر کبھی
کہا کہ تم بہن سے کہا اب

کیا لوٹتی ہیں آپ قضا کر گئے شبیر
دیتے ہوئے امت کو دعا مر گئے شبیر

٤٨١
ہائے بیکسی زینب کی
سنسان ہے شہ کا گھر
پیارا بھی کہا شاہ نے پکاری
خاک اڑتی ہے شہ کی جان گئی

پہلے سے گئے لو تو مر گئے مظلوم حسین آہ
ہم جیتے ہیں تم مر گئے مظلوم حسین آہ

۴۶۸

[illegible]

معصوم کی گردن بھی ڈھلکنے لگی یارب
کیا عزت فرزند علیؑ رہ گئی یارب

۴۶۹

[illegible]

چادر سے یہ آئینۂ رو پوچھو نگی بھائی
آنکھوں سے میں آنکھوں کا لہو پوچھونگی بھائی

۴۷۰

[illegible]

ہم سے سفری کب کوئی دم رکتے ہیں گھوڑے
جا سجدۂ معبود میں ہم جھکتے ہیں گھوڑے

۴۷۱

[illegible]

بیتاب نہوں ستم جو چاہے یہ ہوس ہی
بیکس پہ خنجر نہ کرا ہے یہ ہوس ہی

۴۷۲

[illegible]

مجھ تک وہ نہ پہونچے کہ پیام اجل آئے
افسوس میں جیتا رہوں زینب نکل آئے

۴۷۳

[illegible]

پیغام یہ دینا کہ بیدا اللہ نگہبان
ہم ذبح ہوئے آپ کا اللہ نگہبان

۴۷۴

[illegible]

تھا تیر سہ پہلو کا غضب نے خم جبین پر
رکھے ہوئے تھے منھ شہ مظلوم زمین پر

۴۷۵

[illegible]

ہر چند کہ میں سخت مصیبت میں پڑی ہوں
نکلی نہیں نزدیک در خیمہ کھڑی ہوں

۴۷۶

[illegible]

تھرائے جو ندا آہ و فغان سنکے ہوا کی
کٹنے لگی گردن پسر شیر خدا کی

۴۵۵
[illegible]

تھا وقت بخار آنے کا تشویش بڑی تھی
بابا تھے مسافر کہ شہادت کی گھڑی تھی

۴۵۶
[illegible]

تھا مجھکو گمان زخمی و بیتاب و حزین ہیں
یہ خون میں ڈوبے ہو جبریل امین ہیں

۴۵۷
[illegible]

کیا دیکھتا ہوں میں کہ وہ شہباز نبی ہے
تیروں میں نہاں جسم حسین ابن علیؑ ہے

۴۵۸
[illegible]

مدفون اُسی پوشاک سے شبیرؑ ہوئے تھے
تابوت بھی بابا کا وہی تیر ہوئے تھے

۴۵۹
[illegible]

لیٹی کمر باپ سے جو آکے سکینہؑ
بابا نہ اُٹھے رہ گئی چلا کے سکینہؑ

۴۶۰
[illegible]

بجھتا ہے چراغ اب حرم لم یزلی کا
ہے کوچ کوئی دم میں حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۶۱
[illegible]

وہ کونسا غم ہے جو بشر سے نہیں جاتا
بیتاب ہو وقت کوئی رہ نہیں جاتا

۴۶۲
[illegible]

فریاد ہے اُٹھ جاتے ہیں چین آج ہمارے
آ بیٹھے ہیں مرنے کو حسینؑ آج ہمارے

۴۶۳
[illegible]

منہ پھیر لیا میں نے قضا کر گیا اصغر
تکتا ہوا حسرت سے مجھے مر گیا اصغر

۴۴۶

آخر کو وہ گھبرا کے جانب [illegible] حسینؑ

قابل تھی جو کوثر کی ہوا [illegible] حسینؑ

تھرّائے ہوئے جلوہ فزا جب حسینؑ

دریا سے یہی فوج [illegible] تشنہ لب حسینؑ

صدمہ غمِ عباسؑ کا مولا نے اُٹھایا

جب ہاتھ میں پانی شہ والا نے اُٹھایا

۴۴۷

اعدا میں ہوا غل کہ [illegible] نہیں ہے

کیا ہو کہ ہو پانی پیئے اللہ سے [illegible]

بیکس کے لئے کوئی نہیں [illegible] پکارا

بسمل ہے نبیؑ زادہ [illegible] گھر [illegible] سارا

سیدانیوں کو رنج و مصیبت کے سہے ہیں

وہ دیکھیے خیمہ کو لعین لوٹ رہے ہیں

۴۴۸

کیا ہاتھ میں پانی [illegible] سر خاک میں [illegible]

اور اعدا کو [illegible]

پھینکی ہوئی [illegible]

[illegible]

منہ سرخ ہوا شاہ عجب قہر سے نکلے

کھینچے ہوئے سیف و زبان نہر سے نکلے

۴۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب روک لو شمشیر علیؑ راہ عدم لو

ای تشنہ دہن سایہ میں تلواروں کے دم لو

۴۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھوں کو سواران سلف چوم رہے تھے

ہر ضرب پہ اس وقت ملک جھوم رہے تھے

۴۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو آؤ کہ ہم زیست سے بیزار کھڑے ہیں

بس لڑ چکے اب مرنے کو طیار کھڑے ہیں

۴۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذرّہ دہنین گرا مہر علیؑ برچھیاں کھا[illegible]

بیٹھے شہ دین جان سے ہاتھوں کو اٹھا[illegible]

۴۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیارے تجھے بہت شاہ خوش اقبال کے صد[illegible]

بیدم ہو بس منہ سے لہو ڈال کے صدقے

۴۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدانیاں [illegible] جو سلطان زمن

بستر سے سکینہ اٹھ کے لگا دیکھنے [illegible]

[illegible]

سید ہمی ہوئی جب تیغ علی خم ہوئیں تیغین
سب کانٹھیون مین خوف سے بیدم ہوئیں تیغین

[illegible]

ہر ضرب مین ہی ڈھال نہ ہی پشت ستمگر
بازو ہی نہ پہونچا ہی نہ انگشت ستمگر

[illegible]

ہر طور قدیم اُسنے فنا نشتر کو کیا ہی
بُرہانِ حدوث اب سے کیے تو بجا ہی

[illegible]

لشکر کے جو انبوہ مین آقا نظر آئے
فرعونیون مین حضرت موسیٰ نظر آئے

[illegible]

ہر وار مین تھی صاف زیادہ مہ نو سے
کافور صفت خون اُڑا تیغ کی ضو سے

[illegible]

تڑپا بھی نہ یہ دشمن سرور کو کل آئی
مہتاب کے پنجے مین بلا خنجر کو کل آئی

[illegible]

تھی قہر صفائی دم شمشیر دو دم مین
جھپکی نہ ذرا آنکھ کہ تھا خواب عدم مین

[illegible]

بیہم جو ہوئے وار شہنشاہ زمن کے
ہر سمت ورق اُڑ گئے شیرازہ تن کے

[illegible]

جبتک کہین بستی کہین ویرانہ رہیگا
سید تری اس جنگ کا افسانہ رہیگا

۲۸

[illegible]

کیا انگلیان ہین سبط رسول مدنی کی
تلوار جو ہین یہ پانچ مگر پنجتنی کی

۲۹

[illegible]

ہے ضعف کہ مجروح کلائی مین بھی خم ہے
ہیہات علمدار کا پنجے کو الم ہے

۳۰

[illegible]

ہین زخم سراپا ئے شہنشاہ امم پر
ثابت قدمی ختم ہے مولا کے قدم پر

۳۱

[illegible]

جو پائے سکونت کی ہر سن تو ڑ کے بھاگے
مرغان ہوا سکتو نکو چھوڑ کے بھاگے

۳۲

[illegible]

پرواز کرین نقطے بھی حرفون کے گردن سے
اڑ جائے نہ خامہ کہین کاغذ پران سے

۳۳

[illegible]

گھوڑے کی نئی چال نئی جلوہ گری ہے
گلزار مین ہے جو زیبا بانیمن پری ہے

۳۴

[illegible]

چھرا ہے بلا مین یہ سخن ہم کہ دم
یا گھر ہے کہان عکس ہے مولا کی زر

۳۵

[illegible]

چہرے نے اندھیرے کو عجب نور دیا
ہے اندھیرا یہ چاندنی نے کھیت کیا

۳۶

[illegible]

روشن ہے رکاب کی تجلی سے چشم
دو بجلیان کپٹی ہین شہ دین قدم

۲۱
بعد آنکو حسین ابن علی [illegible]
دریا سے ہو جلد کہ ہو کوثر کنارے
افسوس کہ دنیا سے علمدار سدھارے
کیون باپ کے [illegible]
اب دمِ شمشیر کو دیکھو ادھر آ کر
اس گھاٹ کو اب چھوڑ دو اس گھاٹ پر آؤ

۲۲
ہے لطف رہ کان و اداے دہان پر
[illegible]
یا دامِ شعاعی ہیں [illegible]
یا جلوہ مہتاب [illegible]
یا چادرِ شبنم ہے گلِ قدرتِ حق پر
گویا خطِ گلزار ہے سونے کے ورق پر

۲۵
[illegible]
منہ پیارے فرزند کے منہ پر جو دھرا ہے
اصغر کا لہو ریش مخضب میں بھرا ہے

۲۴
[illegible]
للکارے جو شیر اسد اللہ سنبھل کے
تیغون نے تسلیم کیا مونھ سے نکل کے

۲۳
کفار میں چار آئینہ کو دیکھ کے حیران
کیا جلوہ ہے [illegible]
ہے دھوپ میں [illegible]
چار آئینے کیا آئینۂ قدرتِ حق ہیں
یا حفظ کی آیات کے یہ چار ورق ہیں

۲۶
قدرت کی [illegible]
[illegible]
رخسار اگر خشک ہیں لب خون سے تر ہیں
وہ آتش یاقوت ہیں وہ آبِ گہر ہیں

۲۷
[illegible]
بانگلیاں کیا ہاتھ ہیں کیا شانۂ مولا
رستم دستان کا ہے دستانہ مولا

۲۸
[illegible]
سجدے کا نشان ہے رخِ شاہِ شہدا پر
تارا ہے مگر جلوہ نما عرش خدا پر

۲۹
[illegible]
لب خشک زبان تشنہ عالی نظر آئی
یہ پیاسی لب کوثر یہی مچھلی نظر آئی

۲۱۰

[illegible]

بیوست جو ہین تیر سر و گردن و بر مین
سیف اسد اللہ تڑپتی ہی کمر مین

۲۱۱

[illegible]

کہتے ہین خزان لیگئی ہر غنچہ دہن کو
دل ڈھونڈھ رہا ہی چمن آرا کا چمن کو

۲۱۲

[illegible]

تیر آئے ہین سن سن یہ مسافر ہی بلا مین
ہی تربت زہرا کا چراغ آج ہوا مین

۲۱۳

[illegible]

غصے مین نہ لاؤ مجھے یہ بات بُری ہی
بے جنگ ہی یہ حلق حسین اور چھری ہی

۲۱۴

[illegible]

تیر آئین ضرورت نہین شمشیر دو دم کی
بارش ہو سوا برق نہ چمکی تو نہ چمکی

۲۱۵

[illegible]

کس ضعف مین شہ نشیت ہوا سے ہوئے ہین
کس حال مین آمادہ پیکار ہوئے ہین

۲۱۶

[illegible]

فرماتے ہین آغوش کا پالا نہین
اب اڑتے ہین جب دیکھنے والا نہین

۲۱۷

[illegible]

شانہ اُٹھ کے برادر کی دم حرب
ان ٹوٹے ہوے بازوؤن کی ضرب

۲۱۸

[illegible]

منھ گوہر درج شہ والا سے
تم دار کر دبھائی مین تعریف

[illegible]

...درہ کو قلق رنج ہیں جبریل میں ...
...بردم ہے طوبا ملک الموت حزیں ہیں...

[illegible]

کہتی ہے سکینہ کہ ذرا بولیے بابا
آجائیگا غش بند قبا کھولیے بابا

[illegible]

گھبرا کے درندے نکل آئے ہیں گھروں سے
خود آگ نکلتی ہے پرندوں کے پروں سے

[illegible]

...گرمی سے چٹکتے ہیں یہ پھولوں کا ہے نقشہ
...ہیں آگ کے شعلے یہ بگولوں کا ہے نقشہ

[illegible]

چنگاریاں اڑتی ہیں کیالوں کی کشش سے
جانور آئینے رہ رہ کے تڑپتے ہیں تپش سے

[illegible]

گرمی سے ہیں لعل شہ مجبور دہن خشک
وہ دھوپ ہے دریا میں کرے آب گہر خشک

[illegible]

...وقت ہیں پیشانی یہ حضرت کا جگر ہے
...بر زمیں سائے کو جل جانے کا ڈر ہے

[illegible]

خاک اڑتی ہے مرغان ہوا گرم فغاں ہیں
فانوس خیالی ہیں بگولے یہ گماں ہیں

[illegible]

چہروں پہ ادھر اُڑ ڈھالیں ستمگار لیے ہیں
شہ پر جو ادھر مرغ ہوا سایہ کیے ہیں

وله

تھم کے سبھی سے لوگ یہ بولے وہ شاہ بر و بحر
وا حسرتا کہ لو حسین و اہل بیت و مظلوم بے کس و بے یار
شبیر کو سب نے کہا خدا حافظ و ناصر
بھائی نے بھی مجرا کیا کہ ہمیں ہے کلام کوئی اور
زینب بھی یہ بولی کہ بھائی جان سنو بات گریبان
اے جان برادر الٰہی تم جلد گھر آیئے

وله

بھائی کو دیکھ کے میں کہ شبیر کو گریہ ہے ہائے دلدار
ای زینب تو ایسا صبر کیجو ساتھ ہے اب تو ہمارا
بیٹا ابھی بکین یہ آپ ہمیں سونپ جا رہا
زینب تیرے بابا بھی تیرے ساتھ ہے بازو کا سہارا
بھائی تو جاتا ہے اے رقیہ و بیٹی بھی تیری سے
بابا کے بعد اب یہ دن ہیں تیرے

وله

وداع کو بھائی کی جو آئی تو یہ زینب ہے
افسوس کہ اب جاتا ہے جو سلطان دو عالم
سب بولے کہ افسوس ہے سلطان دو عالم
ساتھ بھیجو بھائی کو کہ ہے بازو یہ زینب
بھائی اب دیکھو کہ دل کو جان سے بھی پیارا
کل صبح کو بھائی کو بہن آ کے ملا دے

وله

دو سے کہو بار تو خدا حافظ و ناصر
ای فاطمہ کے ماہ خدا حافظ و ناصر
ای جان بے سر خدا حافظ و ناصر
شاہ بے کس و بے کس پناہ خدا حافظ و ناصر
دیدار الٰہی کے تئیں نظارہ کیجیو
کل صبح کو بلا میں ہے بابا کے قریب

وله

فاطمہ کا نور نظر حسین سلیمان عشق
تا گنبد افلاک گیا شور فغان عشق
شبیر سے کہو اے شہ جان جہان عشق
چلتا ہے اب دولت سے کسو کا کاروان عشق
بھائی دو جہاں سے وداع ہو چلا
پھر نہیں ملنے کا کہو بابا سے جا کے

۱۰

[illegible]

…ب ہچکیاں آتی ہیں بہن دیکھیے کیا ہو
…مغرا نے وطن میں نہ کہیں یاد کیا ہو

۱۱

[illegible]

…ہ زینب آوارہ وطن ہمکو لٹا دو
…ب سو رہینگے ہم جاؤ بہن ہمکو لٹا دو

۱۲

[illegible]

…ب گلشن آفاق میں ہم رہ نہیں سکتے
…لیں تو بہت کچھ ہی مگر کہہ نہیں سکتے

۱۳

[illegible]

ماتم بھی کرینگے وہی ہر سال ہمارا
جنکے لیے اسوقت ہی یہ حال ہمارا

۱۴

[illegible]

بالو نہیں رہے منھ جو مسیر نہ ردا ہو
جسوقت لٹے گھر تو سکینہ نہ جدا ہو

۱۵

[illegible]

زندان بلا میں جو نہ جیں آئیگا بی بی
اچھا نہیں پینے کو حسینؑ آئیگا بی بی

۱۶

[illegible]

آئے نہ ہوا لکھو نہیں حسن ابن علیؑ کا
دم گھٹ گئے نکلجائے حسینؑ ابن علیؑ کا

۱۷

[illegible]

[illegible]
تڑپے شہ دیں خنجر قاتل سے لپٹ کے

۱۸

[illegible]

دھڑ دھڑ کے وہ تکتی گئی سلطان زمن کو
دکھلا گیے شبیرؑ نہ تیغ سہن کو

۴۰۰
[illegible]

اے دشتِ بلا روح مزا آگئی تجھسے
اے خاکِ شفا بوے حسینؑ آگئی تجھسے

۴۰۱
[illegible]

گردن شہِ مظلوم نے جب غش میں جھکا دی
سر تھام لیا چادرِ زہراؑ کی ہلا دی

۴۰۲
[illegible]

بگڑی ہے طبیعت کہ سنبھلتی نہیں
اب منھ سے کوئی بات نکلتی نہیں

۴۰۳
[illegible]

تجھ میں قمرِ فاطمہ آیا تو نہیں ہے
تو نے کہیں بھائی کو چھپایا تو نہیں ہے

۴۰۴
[illegible]

رخصت ہے غزالِ حرمِ لم یزلی کی
اُٹھی ہوئی ہے سانس حسینؑ ابن علیؑ کی

۴۰۵
[illegible]

ہنس ہنس کے ہمیں اہلِ ستم دیکھ رہے
ایک ایک کا منھ یاس سے ہم دیکھ رہے

۴۰۶
[illegible]

دل کانپ گیا زخمِ جگر یاس سے دیکھا
کچھ بس نہ چلا سوے فلک یاس سے دیکھا

۴۰۷
[illegible]

رہ رہ کے غش اس وقت چلے آتے ہیں بابا
تیور بھی مسافر کے بجھے جاتے ہیں بابا

۴۰۸
[illegible]

قابو میں ابھی تک دلِ مظلوم
کس وقت تم آئیں ہمیں معلوم

۹۳

[illegible]

...ب حفظ کی طالب تھیں قدیر ازلی سے
...ب چلتی تھی تلوار حسینؑ ابن علیؑ سے

۹۴

[illegible]

تھرا کے گرے آہ سنبھلتے ہوئے مولا
بس بیٹھ گئے خون اُگلتے ہوئے مولا

۹۵

[illegible]

چلاتی ہیں کہ خالق کا فدائی نہیں ملتا
نکلی ہے بہن ڈھونڈھنے بھائی نہیں ملتا

۹۶

[illegible]

...آثار زوال آئے نظر چرخ بریں پر
...ن تیغ علیؑ میان میں تھی آپ زمیں پر

۹۷

[illegible]

کس صوبے میں سلطان حجازی کو غش آیا
سید کو مسافر کو نمازی کو غش آیا

۹۸

[illegible]

گھرا ہے جسے اہل جفا نے وہ کہاں ہے
اے موت ہے تو جسکے سرہانے وہ کہاں ہے

۹۹

[illegible]

...چلتے ہیں یہاں تیر نہیں ایک نفس کی
...دور ہوا تی نہیں آواز جرس کی

۱۰۰

[illegible]

کیا مضطرب الحال وہ پیاسی نکل آئی
افسوس محمدؐ کی نواسی نکل آئی

۱۰۱

[illegible]

اے خنجر و حق سے جو ڈرا ہے وہ کہاں ہے
تم میں یہ لہو جسکا بھرا ہے وہ کہاں ہے

۴۵۴
بالا سے فلک کے آگ سی لگا دی [illegible]
بیتاب ہوئی بجلی سی چمکی [illegible]
[illegible]
[illegible]

گو خون ہر ایک عضو کا تھم تھم کے بہا تھا
جام سر میکش کا لہو جم کے پیا تھا

۴۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجھنے کی نہین مشعل امید کسی کی
اسوقت ہوا بندھ گئی ہی تیغ علی کی

۴۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نظرونمین سمائی نہ یورش اہل جفا
دیکھے ہوئے تھی آنکھ نصیری کے خدا

۴۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوندی وہ ہوا ابر کبھی گردون کے محل پر
رکھے ہوئے تھے شیشۂ جان طاق اجل پر

۴۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون اوج سے جنگاہ مین ہنستی ہوئی اتری
تیغ مہ نو چرخ سے کستی ہوئی اتری

۴۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی نے کہا حکم لہو پینے مین کیا [illegible]
دی تھم کے صدا اپنے تو مذہب مین [illegible]

۴۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یارا ے نظر اسکی صفائی نہین دیتی
یہ کیا کہ ہمین بھی دکھائی نہین دیتی

۴۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دفتر مین گھٹے اسم یہان گھٹ گئے چہرے
بس نام ادھر اور ادھر کٹ گئے چہرے

۴۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب عرشیہ ہو وصف حسام دو زبان [illegible]
الغیۃ شمشیر کہین لوگ جہان مین [illegible]

[illegible]

اب کوئی مزاغیر صفائی نہیں دیتا
غصہ میں ہوں کچھ مجکو دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

ہر ایک طرف خون درم جنگ جما تھا
شاخ گل نصرت کا عجب رنگ جما تھا

[illegible]

دیکھا تو کچھ کاغذ رمال میں نکلا
صدقہ سر اعدا کا فقط فال میں نکلا

[illegible]

کس لطف کا سودا سر بازار ہوا تھا
[illegible] کے ہر ایک خریدار ہوا تھا

[illegible]

جو قبضہ شمشیر پہ پائی ہے دلہن کی
دولہا کا وہ چہرہ یہ کلائی ہے دلہن کی

[illegible]

سینوں سے دلوں کے جو دھوئیں [illegible]
گھر جل رہے تھے پاس سے مالک نگراں تھے

[illegible]

بھرتی ہے لہو میں تو سنبھالی نہیں جاتی
ہے فاطمہ کی آہ کہ خالی نہیں جاتی

[illegible]

گویا ہوئی ہاں قہر خداوند جہاں ہوں
باتیں نہوں کس وجہ سے دو میں دو زبان ہوں

[illegible]

یوں تیغ کا پھل مثل قضا اوج سے آیا
کھولے ہوئے منقار ہما اوج سے آیا

۶۴

[illegible]

دامن مین قضا نے سپر تیر کو چھپایا
اور آگ نے اپنے مین سمندر کو چھپایا

۶۵

[illegible]

دہشت سے رخ ماہ منور نہ کھلا تھا
میزان مین چھپنے کے لیے مہر تلا تھا

۶۶

[illegible]

منھ ڈھانپے بلبلون نے گل کی قبا سے
خاک اڑ کے لپٹنے لگی دامان ہوا سے

۶۷

[illegible]

قربان اثر تیزی شمشیر دو دم پر
ہر مرتبہ قط آپ سے ظاہر ہو قلم پر

۶۸

[illegible]

ہے تیز زبان پاس کوئی ٹھہر نہین سکتا
بالائے لب صاف لہو جم نہین سکتا

۶۹

[illegible]

آنسو سے بھر بھر کے نکلتی ہے تو کیونکر
گر پانی نہین جنگ مین چلتی ہے تو کیونکر

۷۰

[illegible]

کیون خون مین ڈوبے نہ قضا گھاٹ
سب دشمن دین لوٹ گئے کاٹ

۷۱

[illegible]

خاموش پڑا تھا جسے گمنام کیا
کاٹی تھی ستمگر کی زبان کام کیا

۷۲

[illegible]

تھا شور دوا تیغ کے مارے کی
تلوار نہین نالۂ سجاد حزین

۴۵۵

[illegible]

ٹکڑے جانینگے سر دل جو کدورت سے بھریگا
یہ آئینہ وہ ہی کہ تمھیں صاف کریگا

۴۵۶

[illegible]

پھر ایسے ہٹی ڈھال کہ ابر دمین بل آیا
معلوم ہوا چاند گہن سے نکل آیا

۴۵۷

[illegible]

تھی ہاتھ مین شمشیر دو سر شاہ [illegible] تھے
کیا دو مہ نو نقطۂ شعاعی مین عجب تھے

۴۵۸

[illegible]

بولے کہ یہ افسانہ ہی تمہید کے قابل
ہی جنگ حسینؑ ابن علیؑ دید کے قابل

۴۵۹

[illegible]

دو لاکھ سے ڈرتا نہیں معصوم ہمارا
لڑتا ہی عجب شان سے مظلوم ہمارا

۴۶۰

[illegible]

ہم ساتھ ہین بتاتا ہی اسے ساتھ ہمارا
یہ تیغ ہماری ہی یہ ہی ہاتھ ہمارا

۴۶۱

[illegible]

دہشت سے جو ہستی و فنا زیر و زبر تھی
آلا تھا زمانہ یہ اُدھر تھی وہ اِدھر تھی

۴۶۲

[illegible]

ڈرتا ہی کوئی ذہن مین تصویر کھنچی ہی
بولا کہ یداللہ کی شمشیر کھنچی ہی

۴۶۳

[illegible]

سر کہہ رہے تھے تیغ علیؑ کاٹے ہمکو
دریا مین یہ تھا شور کوئی پاٹے ہمکو

۴۶

[illegible]

جنے نہ دیا قطرۂ ذرا نہر کا پانی
تو آؤ پلائیں تمہیں تلوار کا پانی

۴۷

[illegible]

کیوں تشنۂ خون ہو گئے پیاسا بھی جانا
تم نے تو محمد کا نواسا بھی نہ جانا

۴۸

[illegible]

استاد کہا منہ جو ہمارا نظر آیا
جبرئیل کو ماتھے کا ستارا نظر آیا

۴۹

[illegible]

افلاک سے گرتے ہوئے سبکو نظر آیا
بس گھر میں ہمارے وہ ستارا اُتر آیا

۵۰

[illegible]

بندے ہیں مگر سِرِ خدا اور خدا ہیں
جز ذاتِ خدا کوئی نہ سمجھا ہمیں کیا ہیں

۵۱

[illegible]

آدم سے جو پہلے تھے بہشتی وہ ہمیں ہیں
شیعوں کی بچا لیتے جو کشتی وہ ہمیں ہیں

۵۲

[illegible]

ہمنے کرم حق سے کیا صبر ہمیشہ
سب جانتے ہیں ساتھ رہا ابر

۵۳

[illegible]

تربت کے اندھیرے سے ڈرو وحد نہیں
ابی شام میں یہ چاندنی ہر چار ہی

۵۴

[illegible]

سرعت کو سکون ہے جو دم جنگ
آہو کی نگاہوں کو رگ سنگ

۳۷

[illegible]

وش خوش کر شاہ خوش انقلاب سے نکلی
برق اجل پہلوے مہتاب سے نکلی

۳۸

[illegible]

ہم مورد الطاف قدیر ازلی ہین
مشہور زمانہ مین حسینؑ ابن علیؑ ہین

۳۹

[illegible]

مجبور جو سمجھے ہو بس نہ سمجھنا
ہی نور علیؑ کا ہمین بیکس نہ سمجھنا

۴۰

[illegible]

صاحب ہے ہر کو خوش آتا ہے خم اسکا
م بھرتی ہے تیغ یہ نوز مبدم اسکا

۴۱

[illegible]

آئی نہ بلا اپنے ہوا خواہ کے گھر مین
وہ بندے ہین پیدا ہوے اللہ کے گھر مین

۴۲

[illegible]

گردش مین سب آئینگے افواج بہیگا
سیار تو کیسے کوئی ثابت نہ رہیگا

۴۳

[illegible]

جھک جھک گئے بیابان مین جو کالے علم اٹھے
دل بیٹھ گئے اہل جفا کے قدم اٹھے

۴۴

[illegible]

رتبے ہین زیادہ ملک و حور سے اپنے
پیدا ہوئین حوران جنان نور سے اپنے

۴۵

[illegible]

داؤد صفت آہن دل نرم کرینگے
یوسف ہین تو بازار اجل گرم کرینگے

۴۲۸
[illegible]

مضطر ہی بہت صاحب شمشیر کی شمشیر
کہتی ہی نکلنے کو ترے شیر کی شمشیر

۴۲۹
[illegible]

اب لشکر روباہ بہت شیر ہی بھائی
کیا تیغ علیؑ کھینچنے مین دیر ہی بھائی

۴۳۰
[illegible]

دہشت نے صف لشکر مقہور الٹ دی
حضرت نے نقاب رخ پر نور الٹ دی

۴۳۱
[illegible]

سید ہی ہو کم تجکو برادر کی قسم ہی
ای درد جگر بس تجھے اکبرؑ کی قسم ہی

۴۳۲
[illegible]

ضرغام قدیر ازلی بن گئے شبیرؑ
کفار مین غل تھا کہ علیؑ بن گئے شبیرؑ

۴۳۳
[illegible]

جب بند سیر شہ نے دعا کے لیے کھولا
سر آہ سکینہؑ نے دعا کے لیے کھولا

۴۳۴
[illegible]

سب زخم بدن تیغ دو سر تول [illegible]
تعویذ علیؑ بازوؤ بنر کھول [illegible]

۴۳۵
[illegible]

ہاتھوں کو الٹ کے قدم پاک سے [illegible]
ہیکل کا لہو دامن فتراک سے [illegible]

۴۳۶
[illegible]

تلوار کو جب کھینچ کے جنگاہ مین د[illegible]
حسن ابروؤن کا سیف ید اللہ مین [illegible]

۱۹
[illegible] نقشین [illegible] کہاں ہیں
[illegible] سبھی [illegible] نسرین کی اٹھاں ہیں
[illegible] سمن فانی کی [illegible] بیابان آہیں
نقشین ہیں سب سبھی [illegible] لالے ہیں
اسکا جو کرے شکر زبان ہو نہیں سکتا
اسدم وہ مزا ہے کہ بیان ہو نہیں سکتا

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں گو نق دل لے داغ فراوان یہ خوشی ہے
ہے خانۂ ماتم میں چراغان یہ خوشی ہے

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسین وداع تن و سر ہوتی ہے مولا
ہے ایک مہم آج وہ سر ہوتی ہے مولا

۲۲
[illegible] صاحب [illegible] ذرہ نوازی
منصوص من اللہ [illegible] حجازی
[illegible] خلعت [illegible]
[illegible] حسین [illegible] طرازی
سر سبز مجھے گلشن ایجاد میں رکھا
معبود کرے جین سے اولاد میں رکھا

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس رہی خنجر کی ڈر کے نہ جاگا
راتوں کو تڑپتا دمیں جی بھر کے نہ جاگا

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کی تمنا تجھے اللہ نہ ہوتی
تلوار کے پانی کی اگر چاہ نہ ہوتی

۲۵
[illegible] نشان [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible]
[illegible]
اس بھوک سے فرصت مجھے اے رب غنی ہو
تلوار کے پھل سے کہیں فاقہ شکنی ہو

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر وقت گلے حلق یہی شوق ہوا ہے
بچپن سے خم تیغ ستم طوق ہوا ہے

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باقی ہو اب عدا میں جو تنگ سان وہ ملا ہیں
دو ہاتھ ذرا سیف ید اللہ کے چلائیں

۱۰

[illegible]

دعوی مجھے معبود کی رحمت سے بڑا ہی
شبیر عجب ظل حمایت مین کھڑا ہی

۱۱

[illegible]

صابر ہین بھائی ہین اس انداز کی باتین
ای ابن علی ہمسے کرو ناز کی باتین

۱۲

[illegible]

تم شیر دل و حسلہ عشق خدا ہو
شبیر گل سر سبد باغ وفا ہو

۱۳

[illegible]

گرمی سے جو بے چین ہوا ای جان محمد
یہ دھوپ نے سایہ تیرا دامان محمد

۱۴

[illegible]

جو تمنے کہا ہی وہی اقرار کیا ہی
اللہ نے مجلس سے یقین پیدا کیا ہی

۱۵

[illegible]

ہر بات مین خاطر ہوئی عزت ہوئی ہر بار
شبیر کو بس ناز کی عادت ہوئی مولا

۱۶

[illegible]

مر لے مین عجب بات ہوئی جاتی ہی
پھر سب سے ملاقات ہوئی جاتی ہی

۱۷

[illegible]

از خمون کا طبیعت نہ مزا پائیگی
کٹنے کی ہوس حلق کو ترپائیگی

۱۸

[illegible]

ہو گئے یہ سخن جب ترے دربار
محتاج شہنشاہ کی سرکار میں

۹۱

سلطان دو عالم کی سواری کا بیان ہے
شبیر کے ہاتھون کی صفائی کا بیان ہے
شمشیر دو سر کی جلالی کا بیان ہے
اعدا سے مردون کی جدائی کا بیان ہے

ہتھیار لگائے ہین عجب شان سے مولا
اڑنے کو گھوڑے ہین نئے سامان سے مولا

۹۲

ابرو وہ ہین عجب جن پہ اجل ہو گئی آئی
خم شمشیر ہلالی
ہاتھ ہے کہ مثل [illegible] ہین [illegible] والی
گردن ہے کہ شمع [illegible] شہ عالی

زخمون سے بہا ہے جو لہو لطف نئے ہین
قرآن مین شنجرف کے خط پھیل گئے ہین

۹۰

[illegible] کی [illegible] ہوا [illegible]
جلتا ہے وہ [illegible] سے [illegible] راہ
[illegible] داغ [illegible] آہ
[illegible] اب اور [illegible]

کہتے ہین کواکب سقری دم مین جلینگے
ہم نکلے یہان تیر شہاب آج چلینگے

۹۳

[illegible] طبل و علم شاہ امم ساتھ
[illegible] علم ساتھ
[illegible] عباس [illegible] لشکر ساتھ
[illegible] خالق [illegible] فضل [illegible] ساتھ

منھ نہر کی جانب سے پھیر لیتے ہین شبیر
تیغین جھمکتی ہین ہنسے دیتے ہین شبیر

۹۵

[illegible] فضل ہین [illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین

ہنستے ہین کبھی اشک کبھی رک نہین سکتے
اٹھتی ہے کلیجہ مین چمک جھک نہین سکتے

۹۴

[illegible] دوران
[illegible] دوران
[illegible] دوران
[illegible] دوران

کہتے ہین سرافیل مرین سب قضا سے
کیون نفخ فی الصور کا لون حکم خدا سے

۹۷

[illegible] ہین نمایان
[illegible] ہین
[illegible] ہین سائے
[illegible] نظارے

واہین دہین زخم دعا کرتے ہین شبیر
گویا ہمہ تن شکر خدا کرتے ہین شبیر

۹۶

[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین

صحرا ہے سیہ رنگ درندو کی گھٹا سے
ہے چرخ نہان کثرت مرغان ہوا سے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم کا منت کش دل آگاہ نہین ہے
امداد کی حاجت مجھے واللہ نہین ہے

ختام

سب عشق ع ہے جنوں سے کہ ہو وقت شور و شین
کہ عاشقان شاہ ستمدیدہ کو نہیں آرام بن حسین
ہم کو وہاں کہ جب سلسلہ ہوں نہیں زوار حسین
ہو کے مشتاق زوار سلطان مشرقین

پھر عشق ہند سے سفر کربلا کرے	مطلع	ملنے کو حسینؑ کے شیعو خدا کرے

۱۱۸۱
روز ... [illegible] ... اسیر غم و بلا
بیٹے ... سلطان کربلا
شعبون کا قافلہ طرف ... [illegible] ... چلا
یہ نور ... [illegible] ... گھر کا لالا ڈالا

سوم کو داخلہ جو ہوا قتلگاہ مین
سب دردزن شریک ہوئے دفن شاہ مین

۱۱۸۲
... کربلا مین ... سوگوار ...
... [illegible] ...
... [illegible] ... شہنشاہ ...
... اہلبیت ... [illegible] ...

...ھو دافزار بادشہ مشرقین کا
...تن سے ملا کے دفن کیا سر حسین کا

۱۱۸۳
عابد کے پاس قافلہ ... [illegible] ...
بھانا زہ ... [illegible] ...
زینب کی ناگہان جو بہن ... [illegible] ...
بولا کے اپنے پاس کہا ... [illegible] ...

مان باپ مین خوشی سے میان وطن رہی
اچھی طرح تو اتنے دنوں امی دلھن رہی

۱۱۸۴
چادر ... بہن ... [illegible] ... جدا ہوئی
... [illegible] ... ہوئی
... انتہا ہوئی
... بہن ... جدا ہوئی

گھر مین کسی طرح سے نہ جانا ملا ہمین
بھائی کے دفن کو بھی نہ آنا ملا ہمین

۱۱۸۵
زینب کی ... گفتگو سے ہوا طرفہ اضطراب
... بہن ... [illegible] ... بیتاب
... [illegible] ... ہوئی ... [illegible] ...
... [illegible] ...

منھ رکھ کے خاک پر بچو کو تڑ گئی دلھن
آنکھوں سے اشک بہتے رہے مر گئی دلھن

۱۱۸۶
جب انتقال زینب ... [illegible] ...
... عابد بیمار ... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...

گریان تھین سوگوار شہ مشرقین کی
غل تھا کہ ہائے مر گئی شید حسین کی

۱۷۲ [illegible]	۱۷۳ [illegible]	۱۷۴ [illegible]
زہرا کا گھر لٹا شہ دلگیر مر گئے دنیا اداس ہو گئی شبیر مر گئے	زینب اسیر ہو گئیں شبیر چھٹ گئے پردیسیں حسین کے ناموس لٹ گئے	لٹنے میں اضطراب و تردد کی ... آل رسول سے تری حرمت ...
۱۷۵ [illegible]	۱۷۶ [illegible]	۱۷۷ [illegible]
سجاد پر ہیں ظلم سپاہ شریر کے ہیں بیڑیوں میں پانون جناب امیر کے	بجلی ملال کی دل ناشاد پر گری میں جا کے پاس حضرت سجاد پر گری	بانو کے ساتھ ساتھ نہ تجسے ... جاتی ہون کس بلا میں یہ اُس دم ...
۱۷۸ [illegible]	۱۷۹ [illegible]	۱۸۰ [illegible]
باغ جہان میں آج ہوا یہ بری چلی شمشاد مرتضیٰ کے گلے پر چھری چلی	تھی پاس دختران جناب رسول کو لٹنے میں چھوڑ آئی ہو آل رسول کو	قدموں پہ بھی بہو کے لپٹتی ہیں لونڈ... آفت میں پاس کے کہیں چھٹتی ہیں نامہ...

۲۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مضطر جو آفتاب کی گرمی سے پائینگی
اپنی ردا میں فاطمہ زہراؑ چھپائینگی

۲۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھارھواں عرق میں حرم سب نہا گئے
بچوں کو گود ہی میں قلق سے غش آ گئے

۲۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم میں بھی نجرہ ہی شہ مشرقین کا
ہو نجاؤ میرے لطف سے صدقہ حسینؑ کا

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت سے دو نجات شہ خاص و عام ہو
صدقے گئی امام ہو ابن امام ہو

۲۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سچ ہے کہ ہم علیل بھی مضطر نا بھی ہیں
مشکلیں بھی ہیں خالق کے مشکلکشا بھی ہیں

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلو میں تھی نہ خیمۂ جنت نشان میں تھی
دیکھا جو آنکھ کھول کے اپنے مکان میں تھی

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنسو رواں تھے آنکھ سے منہ کھولتی نہ تھی
تھامے تھی دل کو ہاتھ سے کچھ بولتی نہ تھی

۲۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا پوچھتے ہو رنج سے جی کھو دو صاحبو
بیٹو سروں کو میری طرح رو دو صاحبو

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نذر لوح تیغ شمر سے مشکلکشا ہوئے
گویا شہید آج رسولؐ خدا ہوئے

۱۵۴

[illegible]

زینبؑ محل کے صحن میں جب آکے گر پڑیں
ماتم کو بال کھول کے سب جا کھڑی ہوئیں

۱۵۵

[illegible]

ہے خبر تو امام فلک بارگاہ کی
مسند بڑھائی جاتی ہے کیوں بادشاہ کی

۱۵۶

[illegible]

یہی سر حسینؑ پر سے اتر گیا
تیرا ابھی ہم غریبوں کا وارث بھی مر گیا

۱۵۷

[illegible]

تیر الملال رنج ہمارا نہ جائیگا
اب عمر بھر یہ سوگ اُتارا نہ جائیگا

۱۵۸

[illegible]

منھ سے سر کے ساتھ ڈھانکیو ہر صبح بین کو
دولھا کو اپنے روئیو تو بین الحسینؑ کو

۱۵۹

[illegible]

بیتاب ہو کے صاحب رنج و محن گری
آتے ہی پا بنت علیؑ پر دلھن گری

۱۶۰

[illegible]

ظاہر میں ایک سم کی ہے پردہ دار وا
باطن میں سر پر آپکے سایہ خدا کا

۱۶۱

[illegible]

سائے میں آپکے رہے پردہ کنیز
کُھلجائے آبرو سے رنڈاپا کنیز

۱۶۲

[illegible]

میدان میں وہ سبط پیمبرؐ کے سر
تو دختران حیدرؑ صفدر کے ساتھ

۱۴۵

[illegible]

دنیا سیاہ ہو گئی محشر بپا ہوا
بولی وہ دل کو تھام کے ہے ہے یہ کیا ہوا

۱۴۶

[illegible]

گردن ہے زیر تیغ شہ مشرقین کی
کرتا نہیں مدد کوئی بیکس حسینؑ کی

۱۴۷

[illegible]

رکتا ہے دم قلق سے گل بوتراب کا
سینہ دبا ہے فاطمہؑ کے آفتاب کا

۱۴۸

[illegible]

پانی پلاؤ ہیں یہ ارشادے حسینؑ کے
ٹھنڈی ہیں دست و پا بھی ہمارے حسینؑ کے

۱۴۹

[illegible]

ہے نزع ست حیات کے نقشے بگڑ گئے
حلقے بھی اب حسینؑ کی آنکھوں میں پڑ گئے

۱۵۰

[illegible]

سر پیٹ کے جو اُس نے پکارا حسینؑ کو
آئی صدائے شمر کہ مارا حسینؑ کو

۱۵۱

[illegible]

مانند خون بہا ہے پسینہ زمین پر
ہے لاشہ حسینؑ کا سینہ زمین پر

۱۵۲

[illegible]

جلتی ہوئی زمین ہے مقتل میں سو گئے
ہے ہے ابھی کھڑے تھے ابھی ذبح ہو گئے

۱۵۳

[illegible]

سر پیٹتے ہی پیٹتے نقشہ بدل گیا
ہے ہے حسین کہہ کے گری دم نکل گیا

۲۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے میں بھی نہ لال نہ لخت جگر گرا
ہان جب کہا غلام شہ بحر و بر گرا

۲۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہزادیوں میں دھوم یہ تھی شور و شین کی
ہائے ہائے جہان سے اٹھ گئی عاشق حسین کی

۲۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا مستجاب شہ کی دعا اس گھڑی ہوئی
مظلومہ نے پڑھا کلمہ گھڑی ...

۲۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نوشاہ سے زیادہ تھا احتشام جو
ہان باپ جس میں شاد ہوں بیاہ اسکا نام ہے

۲۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معراج شاہ کو یہ ضعیفہ بھی دے گئی
طاقت بدن کی طاقت اعجاز سے گئی

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں منتظر بہشت کے میوے لیے ...
بیٹھی ہیں منہ سے ... در جنت ...

۲۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملنے کے اشتیاق میں جی سے گذر گئی
پھیلا کے ہاتھ جانب فرزند مر گئی

۲۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر رحم اپنے فاطمہ کے نور عین پر
ہنستے ہیں اہل کین تن بیکس حسین پر

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنگام عاصیوں کی شفاعت ...
لے الوداع وقت عبادت کا ...

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاگیر ملکِ جانِ سپاہِ ذلیل ہے
یہ تو ہماری ملک ہے قبضہ دلیل ہے

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو میان ہیئتِ اصلی جلال نہ تھا
ٹھہر اکے ہاتھ غور سے دیکھا تو بل نہ تھا

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتبہ سلام کو یوں نامور جھکا
ہاتھ اسطرف بڑھا سرِ تسلیم ادھر جھکا

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں سے دفعتہ دلِ نوشاہ چھن گیا
ہر ایک عضو خون کا فوارہ بن گیا

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جینے سے یاس ہو گئی اس تشنہ کام کو
آقا مدد کرو یہ صدا دی امام کو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہِ زمن قریب لاش جو پہنچ گئے
نوشہ کے پاس حیدرِ صفدر پہنچ گئے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں مرحبا مجھے شبیر ہی کے ساتھ
جاتا ہوں میں بہشتِ بریں میں علی کے ساتھ

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میری نگاہ کو تر و باغِ جنان نہ تھا
وہ مرتبہ ملا مجھے جسکا گمان نہ تھا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میت اٹھا کے سرورِ دلگیر لے چلے
گھوڑے پہ اسکی لاش کو شبیر لے چلے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جلاد سے تھے پیش قضا بھی ڈرے ہوئے عقرب ہین اژدہے کے شکم مین بھرے ہوئے	جوہر ضیا مین غیرت گلہاے باغ ہین محراب قصر فتح مین روشن چراغ ہین	ہر شور آب تیغ کے طوفان کا [illegible] دریا کا گھاٹ اور ہے یہ گھاٹ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جوہر مین زنگ ہے سپر کینہ خواہ کا سرمہ ہے چشم برق مین ابر سیاہ کا	[illegible] مین کہان ہین تیغ لطافت نذر ہین جلوہ شعاع شمس کا ہے موج قیر مین	[illegible] دو مین نہ خون مین یہ بہت ہم [illegible] غسل ای اجل لیس مس میت [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
چنگاریان چراغ تجلی کی لو مین ہین انجم آسمان ظفر ماہ نو مین ہین	عکس حسین ہے تیغ عدیم المثال پر پھیرا ہے آفتاب نے سونا ہلال پر	شادی ہوئی اجل سے لہا بر [illegible] بجلی دلہن بنی ہوئی آتی ہے او [illegible]

۱۰۹

[illegible]

ہو بجا ہر حسام شرر بار خاک پر
علی نے گر کے سجدہ کیا خاک پاک پر

۱۱۰

[illegible]

منہ جم ہر دہن میں حسن ہی چشم نگار کا
صدم پہنچی ہوں دیکھنے منہ ذوالفقار کا

۱۱۱

[illegible]

صد چاک قلب دشمن شاد زمانہ تھا
لعل عروس تیغ میں کیا خوب شانہ تھا

۱۱۲

جھالے عدو وہ صف شکن آئی چلی گئی

[illegible]

ہیجان خم کو دیکھ کے ہر مدا اساس تھا
تھی جو دلہن تو مہر کا جھگڑا بھی پاس تھا

۱۱۳

[illegible]

دونوں کو اسنے آنکھ ملانے میں فق کیا
آنے میں اسکو اور اُسے جانے میں رد کیا

۱۱۴

[illegible]

منہ تیغ کا ہے خون کے پردے میں اسطرح
چہرہ نئی دلہن کا ہو گھونگھٹ میں جسطرح

۱۱۵

[illegible]

ہر دم تری زبان لہو سے بھری رہے
تیغ علی کے سائے میں تو ہی بری رہے

۱۱۶

[illegible]

جز قبض روح اہل جفا کچھ نہ کام ہو
دنیا میں نائب ملک الموت نام ہو

۱۱۷

[illegible]

جلتی تھی سامنے جو شہ مشرقین کے
گردن جھکی ہوئی ادب سے حسین کے

[illegible]

آج آب سلسبیل سے منہ ہاتھ دھوئینگے
اشجار باغ خلد کے سائے مین سوئینگے

ملجائے گا فردوس رسولون کو چھوڑ کے
کانٹے جنھے کھلے ہین پھولون کو چھوڑ کے

حاصل عروس فتح کو قدر رتبے کے
تارون کے پھول چاندی کی چادر [illegible]

[illegible]

چھوڑین رہ عنایت معبود کسطرح
دامن سے پھینکدین در مقصود کسطرح

مرجاؤنگا جو عشق شہ دین فدا کے مین
جنت مین ہونگی روح بدن خاک پاک مین

ہے جو بشر وہ مورد سہو و قصور [illegible]
تاریخ از عروس نظم چھپانا ضرور [illegible]

[illegible]

پروانہ کیا جدا ہو لیٹ کے چراغ سے
بلبل کہین بھی جا کے نکلتا ہے باغ سے

لوٹا ہے تمنے باغ خضاب بتول کا
ناحق کیا تباہ گھر اپنے رسول کا

آنکھوں سے ہو نہان یہ حیا کا [illegible]
ایسی دولھن کے واسطے پردہ [illegible]

۹۱

[illegible] دولھا نے [illegible] دل کی پکار
[illegible] بہشت کی [illegible] جیسی ہیں انتظار
[illegible] شکار
[illegible] بیعت کا [illegible]

[illegible]ڑیاں تو مردمک ہیں محبت کی آنکھ میں
[illegible]لقوں کی جا عروسِ شہادت کی آنکھ میں

۹۲

[illegible] شاہ کی [illegible]
[illegible] ستاروں میں [illegible] دولھا [illegible]
[illegible] افشاں [illegible]
شادی کی [illegible] ہیں [illegible]

[illegible]ادہ غلامی شہ وقتِ ظہر ہے
[illegible]دو شیر گواہی قنبر کی مہر ہے

۹۳

[illegible] بلک
[illegible] تھی [illegible] بلک
[illegible] چھپی [illegible]
[illegible] دولھا [illegible]

[illegible]ما شامیو نمیں عکسِ رخِ لاجواب کا
[illegible]لوہ اندھیری رات میں تھا آفتاب کا

۹۴

[illegible] واہ [illegible]
[illegible] فرزند [illegible]
[illegible] علی [illegible]
ای شاہ [illegible] حسین بن علی [illegible]

سبطِ نبی کے قتل کی تدبیر اسقدر
پھر امام گوشہ نشین تیر اسقدر

۹۵

[illegible] سامان کے واسطے
[illegible] ہی [illegible] کے واسطے
[illegible] حافظِ قرآن کے واسطے
[illegible] سلیمان کے واسطے

رستے ہیں بند خضرِ خوش الحوا کے لیے
پھر امام آئینۂ رخسار کے لیے

۹۶

[illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف

رکھتے ہو کام جدِ شہِ مشرقین سے
ای امتِ رسول یہ کینہ حسین سے

۹۷

[illegible] ہیں سب
[illegible] ہیں سب
[illegible] ہیں سب
[illegible] ہیں سب

عبداللہ اپنا اسم ہے جو باوفا لے ہیں
شبیر کے غلام ہیں بندے خدا کے ہیں

۹۸

[illegible] ہیں
[illegible] علی [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

مشہور ہوں جو فدیۂ حیدر تو شاد ہوں
خالق کے خانہ زاد کا میں خانہ زاد ہوں

۹۹

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

آؤ یہاں تو نہر کا پانی پلائینگے
بولا وہ شیر ہم سوے کوثر ہی جائینگے

۴۰۴
نوشاہ کا جو حال میں [illegible] سر و قد
[illegible] فوج [illegible]
[illegible]
سب نیکیاں قریب جدا سب عیب تھے
دولھا بھی خوب اور براتی بھی خوب تھے

۴۰۵
[illegible]
غافل ہو گیا دلا ہی شہ مشرقین
دیکھی ہے آنکھ فاطمہ کے نور عین کی

۴۰۶
[illegible]
ضو میں ہلال پہ بھی گریبان [illegible]
ہے سر مصطفےٰ کی غلامی کا طوق [illegible]

۴۰۷
دیکھا جو اہر چاہ [illegible] دولھا کا احتشام
[illegible]
عارض میں نقش [illegible] شہ مشرقین کے
دو پھول ہیں حدیقۂ عشق حسین کے

۴۰۸
[illegible]
کیوں ہو نہ سرخ رنگ لب بے مثال کا
رہتا ہے ورد نام محمد کے لال کا

۴۰۹
[illegible]
تلوار ہاتھ میں ہے لہان [illegible]
برق اجل ہے بچہ خونین میں [illegible]

۴۱۰
[illegible]
ہیں زینت عذار جو ہیں گلعذار کی
یکتا ہیں [illegible] قسم ذوالفقار کی

۴۱۱
[illegible]
رخ کے سرخی سے چاہ ذقن لاجواب ہے
پانی کے بدلے اس میں ہمیشہ گلاب ہے

۴۱۲
[illegible]
پہلو میں چاہ آئینہ لاجواب
دو پھول میں گلاب کے موتی کی [illegible]

[illegible]

ولون نے پائے خوب مکان بات بنگئی
دلھا چلا جہان کو حرم مین دلھن گئی

[illegible]

ڈالا ہوئے اسکی اہل جفا پائمال ہون
پائے عروس خون کی مہندی سے لال ہون

[illegible]

سب یک فرش قاقم و سنجاب ہوگئی
گرمی کی دھوپ چادر مہتاب ہوگئی

[illegible]

ورے کا حسن تھا چمن کارزار مین
تی ہوئی پری نظر آئی غبار مین

[illegible]

مندیل کا جو فرق جری پر وقوع تھا
طوبا پر آفتاب شفق کا طلوع تھا

[illegible]

صحرا سے آنکھین بچھین جو جنت کی راہ
تھین سامنے دریچہ تھین حور مین کھڑی مین

[illegible]

ن کے عرق سے زین بھی یکتا ہی یاسمین
سیون ملا ہی عطر دلھن کے لباس مین

[illegible]

د دلھا نے قتلگاہ مین سرپونکی سیر کی
شادی کے گھر مین سیکڑون پر پونکی سیر کی

[illegible]

جنت کی تھی صدا انہین عمر کے واسطے
تو ہی ہمارے واسطے ہم تیرے واسطے

٢٦٢

[illegible]

تو نے مثالی میرے لیے شکل حسن کی
پر جانتی نہیں یہ حمیت حسین کی

٢٦٣

[illegible]

لائیں تجھے بھی شہدا سے گینگے ہم
دروازے پر بہشت کے ٹھہرے رہینگے ہم

٢٦٤

[illegible]

ہوتا ہے رنج مادر عالیمقام
قربان ہونے دیجیے آقا غلام

٢٦٥

[illegible]

اے ذوالجلال شوکت و حشمت نصیب ہو تجھے
آباد تیرے شہر میں رکھے خدا تجھے

٢٦٦

[illegible]

کوثر کے پاس خلد میں سونپینگے حسین سے
میں جا کے ہونگی [illegible] باتیں حسین سے

٢٦٧

[illegible]

گلہائے عشق سینچیں پاک باجرہ
گہنا پہنے عروس شہادت بنا

٢٦٨

[illegible]

پردیس میں ہوں اللہ مبارک نہ بیاہ ہو
ہم گھر لٹا چکے ترا گھر کیوں تباہ ہو

٢٦٩

[illegible]

میں کسکے ساتھ جاؤنگی میرا یہ کون ہے
میں آپکی کنیز ہوں آقا یہ کون ہے

٢٧٠

[illegible]

سلطان تاج بخش نے ممتاز کر
صندل سرخ دیکے سرافراز کر

۲۵۵

[illegible]

سجا گل مراد کھلے وہ محل یہ ہے
داریں کھاؤ نخل جوانی کا پھل یہ ہے

۲۵۶

[illegible]

یا سمجھ تو پائیگا یہ ابرو کمان
بدر کہاں رسول کہاں اور تو کہاں

۲۵۷

[illegible]

جاؤ نگی جو تو نہ جہاں سے گذر گیا
بکو جلا لیا اگر اسوقت مر گیا

۲۵۸

[illegible]

جر سا بھی دیگی بیمار بھی فرمائینگی اسے
رنڈ سالہ شاہزادیاں پہنائینگی اسے

۲۵۹

[illegible]

دل سے فدا ہوں بادشہ مشرقین پر
سو بار کیجیے مجھے صدقے حسینؑ پر

۲۶۰

[illegible]

محبوب حق کبھی نہ مجھے بخشوائینگے
مشکلکشا مدد کو نہ مرقد میں آئینگے

۲۶۱

[illegible]

دل کو ریاض دہر سے برخاستہ کیا
تن پر سلاح جنگ کو آراستہ کیا

۲۶۲

[illegible]

گردن جھکا کے شاہ نے کی آہ رو دیا
حسرت سے دیکھ کے رُخ نوشاہ رو دیا

۲۶۳

[illegible]

دو شخص کے سوا نہ کوئی نیک نو ملا
اول ہیں حُر ملا ہمیں آخر میں تو ملا

۲۴۶

[illegible]

بالائے زخم ہاتھ لئے حفظ گر دا ہو
یہ مر گئے ہمارے تو کلیجے مین درد ہو

۲۴۷

[illegible]

دونون نواسے خسرو خیبر شکن کے ہین
فرزند میری چاہنے والی بہن کے ہین

۲۴۸

[illegible]

نزدیک نہر کسکے فدائی کی لاش ہو
گویا ہوئے حسین کہ بھائی کی لاش ہو

۲۴۹

[illegible]

افسوس یہ تیر اصغر نادان چڑھانہ تھا
مارے گئے وہ دودھ بھی جنکا بڑھا نہ تھا

۲۵۰

[illegible]

تڑپ مرے وہ صورت گل تر ہوکے رہگئے
در دالکا جو تیر جگر ارو کے رہگئے

۲۵۱

[illegible]

مہمان سمجھ لے فاطمہ کے نور عین کو
دنیا مین آج شام نہوگی حسین کو

۲۵۲

[illegible]

ہم سے تو مر مین دھوپ مین سو
آئی ہین فاطمہ ہمین رونے کے وا

۲۵۳

[illegible]

ہو آج تو شہید جو آقا کے سا
مل جائے آبرو مجھے زہرا کے سا

۲۵۴

[illegible]

نیکون سے بھی یہان نہ لگائے چلے
بیگانہ وار دہر مین آئے چلے

[illegible]

فاقہ ہے تین روز سے محتاج آب ہیں
اب جبرئیل ہیں نہ رسالت مآب ہیں

[illegible]

بولا جہان کا ہے عجب طور کیا کہوں
امان قیامت آ گئی بس اور کیا کہوں

[illegible]

اُسنے کہا کہ آپ اکیلے ہی آئے تھے
شبیرؑ نے کہا کہ نہیں سب کو لائے تھے

[illegible]

دل بھا اُداس خانہ نشین تھے ملول تھے
صورت ہے ہم مجاور قبر رسول تھے

[illegible]

آئی وہ خاک اُڑاتی ہوئی اضطراب سے
لپٹی رکاب جان و دل بوتراب سے

[illegible]

بولی بتائیے کسی صفدر کی لاش کو
شہ بولے دیکھ کے علی اکبرؑ کی لاش کو

[illegible]

دیکھے ہیں وہ آج ہمیں جانتے نہیں
جو روز دیکھتے تھے وہ پہچانتے نہیں

[illegible]

مشکل کشا کی گود کے پالے یہاں کہاں
اے فاطمہ کے گیسوؤں والے یہاں کہاں

[illegible]

مارا ہے جب سے فوج نے اس نور عین کو
اچھی طرح نظر نہیں آتا حسینؑ کو

۲۸

[illegible]

تو کون ہے کہ مین تو غریب الدیار ہون
اُس عاشقِ خدا نے کہا جان نثار ہون

۲۹

[illegible]

دشمن ہے خلق حسرت و حرمان جلیس ہین
ہمدم ہر ایک تیغ ہے ناوک انیس ہین

۳۰

[illegible]

باقی نہین ہے دوست جو تا صبح روئینگے
جنگل مین شب کو بھی ہم اکیلے ہی سوئینگے

۳۱

[illegible]

غم مین شریک ہونے ہین برنا و پیر کے
مشہور ہین غلام جناب امیر کے

۳۲

[illegible]

آنکھون سے زین رخش پہ آنسو ٹپک گئے
لبریز تھے جو چشم کے ساغر چھلک گئے

۳۳

[illegible]

کیا آئے عدو نہین آگاہ دین سے
بولے حسین پوچھ کے شکم آہنین سے

۳۴

[illegible]

نسل سے تھے جو احمد و حیدر سے
نانا کا ہے وہ نام یہ بابا کا نام

۳۵

[illegible]

فرزند فاطمہ ہون عدیم النظیر
بیکس ہون نامبر ہون ابن

۳۶

[illegible]

اب جل پوچھنے کو بھی آتا نہین
اسوقت ہمسے آنکھ ملاتا نہین

۹۱۹

[illegible]

پیر بہر حفظ دلیروں کے ساتھ ہیں
… کی مشتیں ہیں جوانوں کے ہاتھ میں

۹۲۰

[illegible]

جھک گیا ہے درد کی شدت جگر میں ہے
… ہاتھ میں ہے سر ہی کمر میں ہے

۹۲۱

[illegible]

… کربلا کے بیاباں کی خاک ہے
… ہیں گریباں چاک ہے

۹۲۲

[illegible]

فرزند پاس ہے نہ برادر نہ باپ ہے
سر پر خدا کے ایک ہے بس اور آپ ہے

۹۲۳

[illegible]

بے شبہ آسمان شرافت کا ماہ ہے
جانا تجھے تو یہ کونسی بستی کا شاہ ہے

۹۲۴

[illegible]

باتیں یہ ہیں پسند خدا کے قدیر کو
دیکھا نہیں سنا ہے جناب امیر کو

۹۲۵

[illegible]

شاہوں کے قاعدے سے ملاقات کیجیو
بیٹا خلاف داب نہ کچھ بات کیجیو

۹۲۶

[illegible]

کہنا حضور قبلۂ دو عالم آج کیا ہوا
اے بادشاہ تخت کہاں تاج کیا ہوا

۹۲۷

[illegible]

آہستہ کر دیا نہیں صفدر کے
… جواب نہ دیا …

۱۰

[illegible]

لا یا وہ مجکو خیمہ گردان سرشت مین
اللہ نے کیا مجھے داخل بہشت مین

۱۳

[illegible]

تھی ٹھیک دو پہر دم محشر قریب تھا
وقت زوال نیر حیدر قریب تھا

۱۶

[illegible]

ڈیوڑھی مین بیٹھی ہین کنیزین کھلے سر
ہین سامنے شہیدون کی لاشین [illegible]

۱۱

[illegible]

ہین ہاتھ سینون پر پئے ماتم دھرے ہوئے
جیب ہین رسول آنکھون مین آنسو بھرے ہوئے

۱۴

[illegible]

آخر بڑھا جو لشکر گمراہ کی طرف
تقدیر لائی خضر ید اللہ کی طرف

۱۷

[illegible]

نارے ہین عرش حق کے زمین [illegible]
قبلہ کی سمت جاندے منھ ہین [illegible]

۱۲

[illegible]

تھی فکر دم گردش تقدیر کے لیے
یوسف کی جستجو ہوئی تعبیر کے لیے

۱۵

[illegible]

پیتے ہین آب سرد بہم ارتباط ہے
خیمون مین طرفہ صحبت عیش و نشاط ہے

۱۸

[illegible]

دھالین پڑی ہوئی ہین [illegible]
لاشون کو پہلو دیتین ہین تیغین دھری [illegible]

۴۱

مژدہ ہو اس سلام کا چہرہ ہو عروس کا
کیا عذر ہو صاف نقلب بہ صفا عروس کا
[illegible] ہر کی سینا عروس کا
دولھا کی [illegible]

عبداللہ نظیر عجب خوشخصال ہے
دولھا ہے بے نظیر دولھن بیمثال ہے

۴۲

کسمی ہیں سب جلوہ طراز عروس [illegible]
شادی کی [illegible]
تھی ساتھ اپنے [illegible]
وہ بیچو [illegible] آل نبی تھی [illegible]

کیا دشمن عدوے شہ نامدار تھی
پیری سے قد خمیدہ نہ تھا ذوالفقار تھی

۴۳

[illegible] ہیں جمع [illegible]
نہ نے ہیں جمع [illegible]
ہیں بند [illegible] ہیں

سب کو جلا رہے ہیں ملک غیظ و قہر میں
خاکستر انکی ڈالتے جاتے ہیں نہر میں

۴۴

[illegible] دولھا دولھن کی [illegible]
[illegible]
شیعوں میں [illegible]

قطعوں کو خال دے حسین بھی فوق ہے
ہر دائرہ عروس کی گردن کا طوق ہے

۴۵

[illegible] جب بیاہ [illegible]
[illegible]
جاہ [illegible]

برتھا اداس تھی نہ کوئی شکل چین کی
تاریخ تھی نوین یہ قتل حسین کی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدسی یہ ہیں جمع جنت عنبر سرشت کے
سب کھلاتے جاتے ہیں بیچے بہشت کے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

شادی ہوئی نثار شہ کربلا ہوا
سوتا ہے خاک پاک میں دولھا بنا ہوا

۴۸

عبداللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

زشت و کریہ منظر وبدعت شعار ہیں
ظاہر یہ ہے کہ دشمن پروردگار ہیں

۴۹

ناگاہ ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]

میری شریک ہو غضب کردگار میں
جلنا تجھے ضرور ہے ہر وقت نار میں

ڈاکٹر سید قمر علی زیدی
۱۸ شعبان سنہ ۱۳۸۱ ہجری

۱۹۹

ہمشیر نے کیا شہِ تشنہ سے یہ سخن
زینب پکاریں بھائی غریب سے آپ کی بہن
روئے سر دان کو بیبیاں کے سب قیدیِ رسن
سب عشق اب جھوٹ ہیں کہ ہم نہ رہے محسن

مشہور یہ بھی ہے کہ جہان سے گذر گئی	شیرین لیے ہوئے سرِ شبیر مر گئی

۱۹۰

[illegible]

بولی کدھر ہے سر شہ گلگوں لباس ہے
زینب پکارین ناقۂ خواہر کے پاس ہے

۱۹۱

[illegible]

کیلون بلا مین فاطمہ کے ماہ آئیے
لونڈی کی گود مین شہ ذیجاہ آئیے

۱۹۲

[illegible]

نیچا ہوا جو شمس اندھیرا سا چھا گیا
شیرون کی گود مین سر شبیر آ گیا

۱۹۳

[illegible]

اس سر کی جا ہمیشہ تھی دادا کی گود مین
یہ سر رہا ہے فاطمۂ زہرا کی گود مین

۱۹۴

[illegible]

دعوت کا بادشاہ کی سامان کیا کرے
آقا جو ہو کنیز کا مہمان کیا کرے

۱۹۵

[illegible]

خنجر سے ذبح آپکو اعدا نے تشنہ لب کیا
سینے پہ آہ پانون دھر آگیا غضب کیا

۱۹۶

[illegible]

جنگل مین اب مرے آقا یہ کیا
مرے کہا کہ شکر ہے وعدہ وفا

۱۹۷

[illegible]

جائینگے آہ بزم شراب و غنا مین
صدمے اٹھائینگے کبھی طشت طلا مین

۱۹۸

[illegible]

[illegible] مجھے نہ چین ملیگا کسی طرح
پیش یزید جائیگی زینب اسی طرح

۱۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حلقہ رسن کا ہنسلیوں کی جا گلے میں ہے
بھائی کے سامنے سے یہ کڑ ملک گلے میں ہے

۱۸۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ایک تشنہ لب کو پکارا کیے حسینؑ
لے لے کے نام سب کو پکارا کیے حسینؑ

۱۸۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہاتھ پاؤں مارتے ہونگے مزار میں
اصغرؑ مجھے پکارتے ہونگے مزار میں

۱۸۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ہے یہ کیا ہوا کوئی رشک قمر نہیں
حضرت کے حال کی انہیں شاید خبر نہیں

۱۸۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے حضور یہ دلبر شبیرؑ کیا ہوے
خالی ہے گود اصغرؑ بے شیر کیا ہوے

۱۸۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناحق ردائے زینبؑ خوش قسمت چھن گئی
چادر ہمارے سر سے بھی ہیہات چھن گئی

۱۸۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان سب کے غم سے شاہ کو جینا محال تھا
تیروں میں کیا لکھوں عجب برادر کا حال تھا

۱۸۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھول انکی قبر پر بھی چڑھانے نپائے ہم
چھینا اجل نے دو دم چڑھانے نپائے ہم

۱۸۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے ادا اسے وعدہ رب غفور ہے
تیرہ نئے گھر میں پھر ہمیں جانا ضرور ہے

۴۶۴

[illegible]

جب آئی زیر کوہ زیادہ تعب ہوا
عابد کا حال دیکھ کے بولی غضب ہوا

۴۶۵

[illegible]

پھر بنی کی کنیز کی تسلیم لیجیے
بنت علی کی کنیز کی تسلیم لیجیے

۴۶۶

[illegible]

گلو کا رسی کوئی فریاد رس
سر پیٹ کے مین یہ کہتی کچھ اور

۴۶۷

[illegible]

کیون خوش ہین آپ دھوپ مین جلنے کے واسطے
فرمایا عاصیون کو بچانے کے واسطے

۴۶۸

[illegible]

خدمت مین ایک عمر رہی جانتی ہو کمین
اچھی طرح حضور کو پہچانتی ہو کمین

۴۶۹

[illegible]

مشکل ہوا جواب سلام اب
رسی بندھی ہے ہاتھ اٹھانا محا

۴۷۰

[illegible]

لائی جو قید کر کے انہین فوج شام کی
ہین یہ بہن حسین علیہ السلام کی

۴۷۱

[illegible]

اطفال بادشاہ امم قید ہو گئے
بھائی ہمارے مر گئے ہم قید ہو گئے

۴۷۲

[illegible]

اسکے سوا ہے دھیان
لاشہ پڑا ہے دھوپ مین بھائی

۱۶۳

[illegible] سر کو پیٹ کے بابا کا سر لیا
[illegible] سید والا کا سر لیا
زینب [illegible] کا سر لیا
[illegible] کا سر لیا

[illegible] بیٹھی تھیں بال پریشان کیے ہوئے
تھا شمر سامنے سر سرور لیے ہوئے

۱۶۴

[illegible] شاہ وفا [illegible]
[illegible]
[illegible] سر ان [illegible]
[illegible]

[illegible] تھا زمین صوت مہ تابان سر حسینؑ
پڑھتا تھا پکار کے قرآن سر حسینؑ

۱۶۵

[illegible] وہ ڈھانا ہزار حیف
[illegible] کا جلنا ہزار حیف
[illegible] حسینؑ کا جلنا ہزار حیف
[illegible] دلہنا ہزار حیف

فریاد وقت عصر کٹا سر حسینؑ کا
تا شام کربلا میں لٹا گھر حسینؑ کا

۱۶۶

[illegible] انقلاب تھا
[illegible] اضطراب تھا
[illegible] نقاب تھا
[illegible] حجاب تھا

کہتی تھی ہر فلق کہ نہیں شکل چین کی
فرمائے ذوالجلال حفاظت حسینؑ کی

۱۶۷

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]

کہتے ہیں ایک وعدہ وفا کر کے آئے ہیں
فرصت نہ زندگی میں ہوئی مر کے آئے ہیں

۱۶۸

[illegible] زینب
[illegible]
[illegible] زینب
[illegible] زینب

کس حال میں ہیں جا کے ذرا اس سے پوچھ لے
ہم پر جو کچھ گذر گئی زینب سے پوچھ لے

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]

لوگو میں کیا کروں شہ ذیشان کدھر گئے
آئے تھے بد نصیب کے مہمان کدھر گئے

۱۷۰

[illegible] روان
[illegible] مہمان
[illegible]
[illegible]

لشکر میں ہے خوشی نہ تردد نہ فکر ہے
شیعوں کے بادشاہ کو مارا یہ ذکر ہے

۱۷۱

[illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف

لوٹا ہے گھر سپاہ نے جس رشک ماہ کا
شاید حسینؑ نام تھا اس بادشاہ کا

۱۵۴ [illegible]	۱۵۷ [illegible]	۱۶۰ [illegible]
جو تجھسے عرض کی وہی تو نے عطا کیا مالک تمام عمر ہوئی مین نے کیا کیا	تا آسمان بلند فغان کی صدا ہوئی تھرا گئے خیام قیامت بپا ہوئی	جلدی اسیر احمد مرسل کی [illegible] پامال جسم سید الشہدا پا [illegible]
۱۵۵ [illegible]	۱۵۸ [illegible]	۱۶۱ [illegible]
اب کسطرح نہ خاطر سبط رسول ہو جب یون دعا کرے تو نہ کیونکر قبول ہو	ہمراہ امام جن و بشر پیٹتی رہین مسند الٹ کے لونڈیان سر پیٹتی رہین	ٹوٹے جھلکے یہ حال دل خستون کا [illegible] آیا ہوا تھا زلزلہ سورج گہن مین [illegible]
۱۵۶ [illegible]	۱۵۹ [illegible]	۱۶۲ [illegible]
سر دے جو ہمکو نذر وہ عالی گہر یہ ہے دربار بے نیاز کے قابل بشر یہ ہے	چارون طرف ہجوم تھا رستے رکے ہوئے قاتل کھڑا ہے سجدہ مین بھائی جھکے ہوئے	ہر سو گوارہ کوٹ کے سینہ نکل پڑے باہر حرم سے بیبی سکینہ نکل [illegible]

۱۴۵

دیکھا ہو سامنے وہ نہر ہو روان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناحق رُلا رُلا کے ہنسے اہل کین مجھے
قبرون بھی دوستون کی بتانے نہ دین مجھے

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے لطف اس قلق سے جو گھبرا اٹھاؤ مین
کوثر کا اپنے شیعون کو پانی پلاؤ مین

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت سے اندنون مین نہ راتون کو سوئنگے
جبتک جیینگے وہ اسی ماتم مین روئنگے

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو مر گئے وہ مر گئے دشتِ نبرد مین
تیرا نہین ہے نام شہیدون کی فرد مین

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمِ حسینؑ تشنہ دہان کو نہ بھولنا
اس خشک ہونٹ خشک زبان کو نہ بھولنا

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتل پر اپنے آپ گئے بخطر حسینؑ
گھوڑے سے اُترے بیٹھ گئے خاک پر حسینؑ

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹجائے سر لہو مین تن زار غرق ہو
اقرار مین حسینؑ کے لیکن نہ فرق ہو

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوئے تھے وار دھوپ مین زہراؑ کے ماہ پر
تیغین تھین شکلِ چتر سرِ بادشاہ پر

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محراب جان سے تہِ شمشیر جھک گئے
بالائے خاک حضرتِ شبیرؑ جھک گئے

۱۳۶

اتنے میں کہا یہ کہ والا [illegible] دو بادشاہ دین
ارمان رہ نہ جائے کہ [illegible] ہیں
فرمایا [illegible] عبادت ہمین [illegible]
[illegible]

سہو نہ جائے گا ضرب شہ گردون شکوہ کو
ٹالا امیر قلیم سے خالق نے کوہ کو

۱۳۷

سمجھا یہ ہو گیا نہ بلا بازوؤں میں ہیں
[illegible] ضرب سے [illegible] کہا رب
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

زخمی ہے گو یہ ہاتھ مگر قلعہ گیر ہے
پہچان تو یہ تیغ جنابِ امیرؑ ہے

۱۳۸

[illegible] ابھی ہے
[illegible] ذوالفقار [illegible] ابھی ہے
[illegible] ابھی ہے
[illegible] ابھی ہے

دیکھا نہ تو نے حال ابھی جو گذر گیا
بھاگے یہ سب تو آکے یہاں میں ٹھہر گیا

۱۳۹

[illegible] جوان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان ہمت شہ عالی وقار کے
خاتم علیؑ کے لال نے دیدی اُتار کے

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچا یہ مدعائے سلیمان کربلا
کہنا کہ ہے یہ ہدیۂ مہمان کربلا

۱۴۱

[illegible] زبان
[illegible] کہان
[illegible] فغان
[illegible]

دیکھا رخِ امام ہوا اضطراب میں
ہاتھوں سے گرز چھوٹ گیا اضطراب میں

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ سے بڑا قصور ہوا جانتا نہ تھا
بندہ خدا گواہ ہے پہچانتا نہ تھا

۱۴۳

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]

آتی ہے شرم امت جد کی جفا کی [illegible]
خالق ہے میرے حال سے آگاہ کیا [illegible]

۱۴۴

[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس نے کہا تری لب شہ میں ذرا [illegible]
فرمایا تین روز سے پانی پیا نہیں

۱۲۷

[illegible] مین پہلوان جو تھا ایک ایک سے بل
[illegible] تھا اسکو [illegible] نیزہ بازون عمل
جو بچا [illegible] تھا عوض ازن [illegible] محل
ہم ما نتا [illegible] ہین [illegible] اژدر کا ہو محل

[illegible]جلد نام ہاشمیون سے دغا مین ہی
[illegible]سوین کو جنگ وقتِ سحر کربلا مین ہی

۱۲۸

[illegible] بھی [illegible] سے اُن [illegible] خنجر و بال
[illegible] بھی بنت [illegible] الفت [illegible] سکال
[illegible] سے ہوا [illegible] اجلال
بیٹھے [illegible] بادشاہ [illegible] ازجلال

[illegible]جاتے ہین خیر نکلے وہان سے جو آئین ہم
[illegible]بیٹی تمہارے واسطے کیا چیز لائین ہم

۱۲۹

[illegible] بابا مین [illegible] کی [illegible] وہ [illegible]
[illegible] سے ایک [illegible] تھا [illegible]
[illegible] اسکو [illegible]
[illegible] پسر [illegible] اروا [illegible]

[illegible]م ایک دم کہین نہ لیا اُسنے راہ مین
[illegible]اسوہ دو پہر کو ہوا رزمگاہ مین

۱۳۰

آیا نظر ہزار سوارون سے کاروان
[illegible] کے ساتھ [illegible] نوبت و نشان
[illegible] زری [illegible] سلیمان
[illegible] سپاہ [illegible] لشکر گران

دلوائی اُسکو نذر جوانان شام سے
لایا بڑے ادب سے بڑے احتشام سے

۱۳۱

[illegible] ہاتھ [illegible] نور [illegible]
[illegible] سے [illegible] شبیر
[illegible] صبح [illegible] نیچ
[illegible] نمک [illegible]

گو بولنے کی تاب نہ طاقت وغا کی ہی
ڈرتا نہین کسی سے یہ قدرت خدا کی ہی

۱۳۳

[illegible] سے [illegible] صفدر
[illegible] ابھی [illegible]
[illegible] پسر [illegible] ہین [illegible]
[illegible] حال [illegible]

بھائی نہین رہا کوئی بیٹا رہا نہین
بیکار دونون ہاتھ ہین کچھ سوجھتا نہین

۱۳۲

[illegible] پہلوان جب
[illegible] سے [illegible] ہین ب
[illegible] تیغ [illegible] حسین ب
[illegible] سلطان [illegible] عجیب

گو اہتمام فوج عدو مین بڑے رہے
شبیر جسطرح سے کھڑے تھے کھڑے رہے

۱۳۴

[illegible] جلیل
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] بلبل
[illegible] تھا [illegible]

سقے تھے اُس شقی کے برابر کھڑے ہوے
نزدیک شہ تھے ساقی کوثر کھڑے ہوے

۱۳۵

[illegible] دو عالم [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] سیف علی [illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]

مانگے پناہ اے شہ ذیشان پناہ تک
کہیے تو دم مین خون ہو ماہی سے ماہ تک

۱۱۸

جولا وہ کوہ کی طرح جب تو ہم زمانہ دو جہاں اودھر
[illegible] سوار ہو کے ذوالجناب پر
بجلی گری [illegible] علم [illegible] پر
[illegible] شمشیر [illegible] آفتاب پر

قبضے کو چوم کے جو کہا مرتضیٰ علی
نکلی کمر سے تیغ علیؑ کہکے یا علی

۱۱۹

اعدا سے بولی موت کہ ہو اشتہار کر
سر بیچ منہ سے بس ہو کے ذوالفقار کر
حسرت [illegible] جلا اعتبار کر
آئے نہ آئے [illegible] جلد اختیار کر

پیش نگاہ تیغ امام مجاز ہے
توبہ کرو ابھی تو در توبہ باز ہے

۱۲۰

نکلی سے ایک بار [illegible] چلی [illegible]
[illegible] سپر [illegible] چمکتی [illegible]
[illegible] بجلی [illegible] صفوں میں [illegible]
[illegible]

چھد چھد گئے طیور جہاں گوشہ گیر تھے
کانٹوں کی شکل بن گئے درختوں میں تیر تھے

۱۲۱

[illegible] شاہ [illegible] تیغ دو دم [illegible]
[illegible] سے [illegible] آئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

پامال فوج ظالم بدخواہ ہو گئی
لشکر میں صاف اِدھر سے اُدھر راہ ہو گئی

۱۲۲

[illegible] جا کے جدا [illegible] ادھر [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] دو گروہ [illegible]
[illegible] صد [illegible]

بولی قضا کہ تیغ مجھے کام آج کیا
منھ پھیر کے کہا کہ تری احتیاج کیا

۱۲۳

[illegible] زمین کا [illegible] زلزلہ [illegible] چال
[illegible] زمین [illegible] بھاگا [illegible]
[illegible]
[illegible]

مٹی ہو رنگ دیکھ کے نقشہ زمین کا
پانی ہوا ابھی سے کلیجہ زمین کا

۱۲۴

[illegible] کی گرد [illegible] شمشیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
نقش [illegible] سر گھوڑا [illegible]

رنگ سیہ اسی سے ہے بلا خوف فتح [illegible]
یعنی کرے گا خاک سیہ فوج شا[illegible]

۱۲۵

غصے میں [illegible] کے اشقیا کی [illegible] پناہ
[illegible] ذوالفقار [illegible] پناہ
[illegible]
[illegible]

زخمی تڑپ رہے تھے سنبھلنا محا[illegible]
جانوں کو مارے ڈر کے نکلنا محا[illegible]

۱۲۶

[illegible] مشرق [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]

جاری عرق تمام تن خوشخرام [illegible]
بوندیں ٹپک رہی تھیں ہوگی [illegible]

۱۰۹

[illegible]

عش کھا کے وہ کلام برادر سے گر پڑی
آنکھوں سے اشک اور ردا سر سے گر پڑی

۱۱۰

[illegible]

کہتے ہیں کوئی دم میں قضا آئیگی بہن
پوشاک سب حسینؑ کی لٹ جائیگی بہن

۱۱۱

[illegible]

پر ہے یقین بدن سے مرا سر اتار کے
لیجائینگے اسے بھی ستمگر اتار کے

۱۱۲

[illegible]

باہر گئے عرق میں نہائے ہوئے حسینؑ
تھے دونوں آستین چڑھائے ہوئے حسینؑ

۱۱۳

[illegible]

حسن و جمال اکبر و اصغر نظر میں تھا
برچھی تھی دل میں تیر سہ پہلو جگر میں تھا

۱۱۴

[illegible]

ای از ازل بماتم تو در بسیط خاک
گیسوے شام باز و گریبان صبح چاک

۱۱۵

[illegible]

جلوے نگوں کے پنجۂ شاہ زمن میں تھے
تابندہ سبز و سرخ ستارے کرن میں تھے

۱۱۶

[illegible]

تو نے کہا کلیم سے لطف و عطا کروں
اس مشت خاک کو جو نہ بخشوں تو کیا کروں

۱۱۷

[illegible]

اسکا ادب کرو جو نہیں تجھ ملول کا
اللہ کی کتاب ہے ناقہ رسول کا

۱۰۰

[illegible]

تاریک چشم شاہ مین دن مثل شب ہوا
نوبت جب آئی ہاشمیون کی غضب ہوا

۱۰۱

[illegible]

بگڑے کمر گئے جو فدائی کی لاش پر
غش آ گیا حسینؑ کو بھائی کی لاش پر

۱۰۲

[illegible]

بولے پہونچ کے گنج شہیدان کیا کرین
اب ہم خدا کی راہ مین کسکو فدا کرین

۱۰۳

[illegible]

بولے پسر سے جاؤ یہ قصہ بسر چکے
رہجائے نام تم بھی چلے ہم بھی مر چکے

۱۰۴

[illegible]

نیزہ دل شبیہ نبیؐ پر جو چل گیا
بولے حسینؑ آہ کلیجہ نکل گیا

۱۰۵

[illegible]

تنہا تھے شاہ سامنے فوجین کھڑی تھین
طوسی لباس جسم کی دھجیان پڑی ہوئین

۱۰۶

[illegible]

ہر بیٹیے کی جان محل یہ فغان کا
انگو دعائین ما جو وقت امتحان کا

۱۰۷

[illegible]

ہر جا سے اسکو چاک کیا تشنہ کام نے
پہنا لباس جنگ کے نیچے امام نے

۱۰۸

[illegible]

دم بھر رہینگے سلیے ہین تیغ و سنان کے
بعد زوال پہنینگے حلے جنان کے

۹۱

[illegible]

بلبل نہ کیون فراق چمن مین بکا کرے
تڑپے نہ چھٹ کے بحر سے مچھلی تو کیا کرے

۹۲

[illegible]

گھر سے عدو کے رخصت سبط رسول ہے
جسکو ہی انکی سعی حج اُسکا قبول ہے

۹۳

[illegible]

جانا وہان ضرور ہمین کربلا سے ہی
بندے سے ایک عہد ہے پیمان خدا سے ہی

۹۴

[illegible]

مہلت نہ پائی سید عالیمقام نے
ناچار حج کو عمرے سے بدلا امام نے

۹۵

[illegible]

وعدے کے روز سے یہ شہید دن کے شاہ ہین
محضر پہ انکے مہر ہوئی ہم گواہ ہین

۹۶

[illegible]

راہین تمام ہو گئین فوج لعین سے بند
باقی ستمگرون نے کیا ساتوین سے بند

۹۷

[illegible]

ہین امام وقت ہین حق کا وکیل ہون
ہین محسن دین حسینؑ ہین ہین نجیب رئیل ہون

۹۸

[illegible]

گذرے جو منزلون مین وہ صدمے گذر گئے
مقتل پہ آپ آکے مسافر ٹھہر گئے

۹۹

[illegible]

ڈر سے نسیم جان بچا کے نکل گئی
زمین گرن نکلتے ہی تلوار چل گئی

۲۴ [illegible]	۲۵ [illegible]	۲۶ [illegible]
شبیر بن دعائیں یا نگیو ہر وقت اس لیے وہ انسے بن پڑے انھیں یا لا ہی جس لیے	کیون آپ کس شکوہ سے شوکت سے آئینگے تقدیر نے کہاں یہی صورت ہے آئینگے	جب شاہزادے آئینگے قربان جاؤنگا ہر قدم ہر قدم پر آنکھیں بچھاؤنگا
۲۷ [illegible]	۲۸ [illegible]	۲۹ [illegible]
غم کو دیا جواب اس خجستہ خصال نے انداز سے کیا ہے محمد کے لال نے	نام عراق سنکے قلق اسقدر ہوا کرتے کا آنسوؤن سے گریبان تر ہوا	گرنا ہو عمار ہیں شہ ابرار چین سے شبیر بن بھرا ہوا ہے زمانہ حسین سے
۳۰ [illegible]	۳۱ [illegible]	۳۲ [illegible]
لطف حیات کیا اسی غم سے ہو گئی شبیر بن کو زندگی بخدا تلخ ہو گئی	اُس دم حسین کے یہ سخن یاد کیجیو سب سے زیادہ خاطر سجاد کیجیو	گھر بین تمھارے سید عالم بھی آئینگے جیتے ہیں تو خدا کی قسم ہم بھی آئینگے

۴۳

[illegible]

شیرین جو تھی سبھوں میں سو ابنک رہ گئی
چالیس لونڈیوں میں فقط ایک رہ گئی

۴۴

[illegible]

چشم وفا ہے جس سے وہ محبوب آنکھ دی
شیریں تجھے کریم نے کیا خوب آنکھ دی

۴۵

[illegible]

درگاہ کبریا میں لئے نذر جائینگے
دربار حق سے بھر کے تر سکھر میں آئینگے

۴۶

[illegible]

دست و دعاے شہ مشرقین کو
آنکھیں پسند فاطمہ کے نور عین کو

۴۷

[illegible]

بیٹھی ہوئی تھی حجرہ روشن میں اسطرح
سینے میں قلب آنکھ میں تارا ہو جسطرح

۴۸

[illegible]

رخصت کیا ہے دیدۂ زہرا کے نور نے
آزاد کر دیا مجھے میرے حضور نے

۴۹

[illegible]

قطرے درِ خوش آب تھے سارے زمین پر
سورج سے گر رہے تھے ستارے زمین پر

۵۰

[illegible]

بولے حسین تمنے خوشی سے اگر دیا
ہمنے خدا کی راہ میں آزاد کر دیا

۵۱

[illegible]

شیریں بغیر میرے کہاں جائینگے حسین
زینب ہی ساتھ ساتھ مہمان جائینگے حسین

[illegible]

۶۴
قدرت خدا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دولھا [illegible]

ہو وجہ کبھی وہی وہی صورت نگاہ مین
ابتک ہے رسم آرسی مصحف کی بیاہ مین

۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلے گدا علیؑ کے تو نگر کیے ہوے
اطفال مٹھیون مین جواہر لیے ہوے

۶۶
ابرو [illegible]
وہ دولھین [illegible]
[illegible]
خلعت [illegible]

مریخ و ماہ و مہر کی شاہین سوا ہوئین
سرخ و سپید و زرد قبائین عطا ہوئین

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولھا کا [illegible]

قمری کی سعی سرو سے حق کے ولی کی
فرزند سے ہو گی سفارش علیؑ نے کی

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاطر تمھاری مان کو بھی ہے لقا کی ہو
بیٹیا مقام شکر ہے قدرت خدا کی ہو

۶۹
[illegible]
بیٹھی ہوئی [illegible] جناب ابوالحسن
[illegible]
بیٹی [illegible]

شاہی کا باپ کی نہ غم اے خوش سیر کرو
یہ گھر تمھارا گھر ہے خوشی سے بسر کرو

۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا رنج مجکو باپ کی دولت جو لٹ گئی
مین ہو تقید کفر کے زندان سے چھٹ گئی

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فخر ملک ہے دامن جن و بشر ہے [illegible]
قصر بہشت جس سے ملے ہین وہ گھر ہے [illegible]

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو سکینہ دو دولھن کی خوشی مین [illegible]
شاباش تو کہا مگر آنسو نکل پڑے

۵۵

[illegible]

بلبل صفت نثار تھی زہراؑ کے پھول پر
تھا ہاتھ دوش کاتب دوش رسول پر

۵۶

[illegible]

سجدے اسکو حیدرِ ذیجاہ لیے چلے
گھر میں پکڑ کے ہاتھ ید اللہ لیے چلے

۵۷

[illegible]

جس وقت فاطمہؑ کے مکان میں دلہن گئی
غل تھا کہ حور داخل خلد بریں ہوئی

۵۸

[illegible]

عالیمقام و صاحب توقیر ہو گئیں
یہ بھی شریک چادر تطہیر ہو گئیں

۵۹

[illegible]

غل تھا کہ خالق سحر و شام شکر ہے
معبود ذو الجلال و ذو الاکرام شکر ہے

۶۰

[illegible]

دامن دراز سائل لپٹائے ہوئے
مداح تہنیت کے قصیدے لیے ہوئے

۶۱

[illegible]

ایسے ہوئے نہ عقد مدینہ کے شہر میں
مہر و وفا جہیز میں الطاف مہر میں

۶۲

[illegible]

کہتی تھی کہکشاں مجھے شادی حصول ہو
میرا بھی گوشوارہ مرصع قبول ہو

۶۳

[illegible]

بازار کی بہار زیادہ تھی باغ سے
لاکھوں ہزاروں پھول جھڑے ہر چراغ سے

۴۶

[illegible]

گھبرا نہ اسقدر ترا قصہ عجیب ہی
شب ہی تمام صبح تمنا قریب ہی

۴۷

[illegible]

سب کافرون کے مال و مکانات چھٹ گئے
بت پائمال ہو گئے بتخانے لٹ گئے

۴۸

[illegible]

مسجد مین اہل شہر بھی شیر خدا بھی تھے
مشکل مین تھے اسیر تو مشکلکشا بھی تھے

۴۹

[illegible]

اپنی زبان مین اُسنے کہا جو بجا کہا
سمجھا وہ پست فہم کہ مجکو بُرا کہا

۵۰

[illegible]

پھاڑا خط رسول نہ مطلق حیا ہوئی
نازل اُسی کے ہاتھ سے پھر بلا ہوئی

۵۱

[illegible]

حکم کا وہ ہے جو شریعت شعار ہی
کیا جبر شاہزادیون پر اختیار ہی

۵۲

[illegible]

کلمہ پڑھا پکار کے اُس نیکنام نے
ہی اختیار عقد کہا یہ امام سے

۵۳

[illegible]

آنسو نہ تھے نقاب زمرد نگار پر
موتی بھرے تھے دامن ابر بہار پر

۵۴

[illegible]

قدرت کی تھی صدا کہ یہ دو رنگ
روشن ہے جسنے خانۂ حق وہ چراغ

سر دار تاج بخش ... [illegible]

بیٹے خدا کے ... [illegible]

دن رات ... [illegible]

خط کہکشان ... [illegible]

جب ... علی ... [illegible]

وہ ... [illegible]

سب جلے مٹا دیے ارباب نار کے
خیبر کا در اکھاڑ کے مرحب کو مار کے

ہر دل کو عشق مرکز حق آسرا ہوا
سب نقطون پر محیط یہی دائرا ہوا

عارض یا مین مہر و مہ صبح و شام کے لیے
وجہ حسن ہی قوت اسلام کے لیے

نامور ... علی ... [illegible]

ان ... [illegible]

دنیا ... [illegible]

علم ... [illegible]

... حسین ... [illegible]

زمین عرش ثانی اشباہ خمس ہی
لیکن جس سے آفتاب نے پایا وہ شمس ہی

چلنے سے اسکی تیغ کے دین کا چلن ہوا
بیدا خدا کے گھر مین وہی بت شکن ہوا

تعظیم فرض ہو گئی ہر نیک و پاک پر
سجدہ کریگی خلق خدا اسکی خاک پر

... [illegible]

... زہرا ... [illegible]

... [illegible]

مطالع مین جسکے رنج سوا ہو وہ کم کرے
مہتاب کا ورق ہو عطارد رقم کرے

سچ ہی کہ عقد حضرت مریم ہوا نہ تھا
دنیا مین کوئی مثل علیؑ دوسرا نہ تھا

تقدیر نے کہا کہ یہ ہی ابتدا کی قید
در پیش ای دولھن ہی ابھی کربلا کی قید

۲۸

ہر وقت ذکر حق یہ نہیں وقت خواب کا
تھا یہ اشارہ مجتہد آفتاب کا

۲۹

جلوہ بروج پر نظر آیا حسین کا
سمجھی کہ بے نقاب ہے چہرہ حسین کا

۳۰

زنار کو گلے نے عجب مرتبہ دیا
تسبیح خاک پاک کا دور ابتدا دیا

۳۱

بگڑے تھی کوئی دل کوئی تھامے جگر کو تھی
سارے محل میں طرفہ قیامت سحر کو تھی

۳۲

الٹا ہے دل مرض کا مگر طور کچھ نہیں
فرماتی ہیں حسین حسین اور کچھ نہیں

۳۳

بس بہر زمین ہے جو جوان ہے صغیر ہے
محتاج ہے کہ صاحب تاج و سریر ہے

۳۴

آنکھوں کا نور راحت جان
اس بادشاہ کا ایک نواسہ حسین

۳۵

مشہور پنجتن جو بشر مشرقین
اول محمد امین ہیں آخر حسین

۳۶

حیرت سے ہو گئی سبھوں کو در و بام
طاقوں میں کانپ کانپ کے اعضا

۱۹

[illegible]

سر کو نصیب زانوے خیر النسا ہوا
قرآن تھا مگر سر قرآن دھرا ہوا

۲۲

[illegible]

فرمایا دل پر ابرِ غم و یاس چھا گیا
تیرے آل کا مجھے کچھ دھیان آگیا

۲۵

[illegible]

کب چشم سے تجلی شاہ زمن گئی
سوتے میں آنکھ چشمۂ خورشید بن گئی

۲۰

[illegible]

گل گل ہر ایک لف کی سرتاج ہو گئی
شب کو خدا کے فضل سے معراج ہو گئی

۲۳

[illegible]

کتنا ہے جوشِ نورِ لطیف و وجیہ ہے
سایہ نہ جسکے تھا یہ اُسی کی شبیہ ہے

۲۶

[illegible]

سیپارہ کا کلام دل پاک پر میں تھا
صورت یہ تھی کہ مصحف زہرا نظر میں تھا

۲۱

[illegible]

[illegible] مصیبت کے مسافر جو جائینگے
جنت کی راہ یہ ستارے بتائینگے

۲۴

[illegible]

سبط رسول ہے یہ پسر بو تراب کا
جلوا ہے آفتاب میں اس آفتاب کا

۲۷

[illegible]

اشک آنکھ سے جو ٹپکے تو ہاتھوں کو تر کیا
گویا وضو برائے نماز سحر کیا

[illegible]

ایمان کی تھی صدا کہ مقدر رسا ہوا
حجرے کو عطر خلد سے پایا بسا ہوا

[illegible]

بولی کوئی کہ بات کرو دل کو کل پڑے
منہ سے نہ کچھ کہا مگر آنسو نکل پڑے

[illegible]

تھے سنبھالے چراغ و شمع سبب انتشار
تھا حجرے پہ یقین دل داغدار

[illegible]

پھیلی جو روشنی تو قلق کچھ سوا ہوا
دل تھا چراغ صبح کی صورت بجھا ہوا

[illegible]

غرق عرق جبین ہے نہیں شکل حسین کی
رخ سے ٹپک رہی ہے محبت حسین کی

[illegible]

اچھا تو ہے مزاج حسین فیوض
کہیئے کہاں ہے یوسف ثانی حضور

[illegible]

سب کچھ نظر سے اُلفت عقبا میں گر گیا
گویا کہ منہ محبت دنیا سے پھر گیا

[illegible]

پھر آئی شام رخ نہ ادھر اور اُدھر کیا
اُس دن کو سر جھکا کے جھکائے بسر کیا

[illegible]

منظور تجھکو دین مبین رسول ہے
اُسنے کہا بتائیے دل سے قبول ہے

۹۱

[illegible]

پیدا ہوا ہی عشق سشہ مشرقین سے
ہوتا ہی عقد بانو سے خوشخو حسینؑ سے

۹۲

[illegible]

دل کو خدا نے الفتِ زہرا سے بھر دیا
بانو کو جوشِ نور نے بیہوش کر دیا

۹۳

[illegible]

میری بہو ہو رشکِ بہارِ چمن ہے
دولہا بنے حسینؑ یہ انکی دولھن بنے

۹۴

[illegible]

ظلمت سرا میں نورِ مجسم خدا کی شان
تھیں سیکڑوں میں حضرتِ مریم خدا کی شان

۹۵

[illegible]

ہیں دوسری کہ حق نے کیا نام ور انھیں
حوا ہے نام کہتے ہیں ام البشر انھیں

۹۶

[illegible]

شادی کا دن بھی خالقِ ارض و سما دکھائے
ہم سب کو شاہزادے کا سہرا خدا دکھائے

۹۷

[illegible]

کس حسن سے سواری معصومہ لائی ہیں
حوریں دلھن بنی ہوئی جنت سے آئی ہیں

۹۸

[illegible]

ارشاد کیجے کہ خوشی ہو بتول کی
بولیں تو کل فاطمہ بیٹی رسول کی

۹۹

[illegible]

دل میں در آئی الفتِ شبیر اسطرح
ہو آئنہ میں جلوۂ محبوب جسطرح

۱۲۷

[illegible]

گھوڑا چلا جھکائے ہوئے سر حجاب سے
لپٹے ہوئے تھے عابدِ بیکس رکاب سے

۱۲۸

[illegible]

بیچی عنان لپیٹ کے نیزے میں دو رہے
آہستہ ذوالجناح چلا کس شعور سے

۱۲۹

[illegible]

[illegible]د لکھتے ہیں بادشہ مشرقین ہیں
بیکس غریب کشتۂ خنجر حسینؑ ہیں

۱۳۰

[illegible]

دیکھا نہیں یہ تم نے کتاب آلہ میں
زندہ ہیں جو شہید ہوئے حق کی راہ میں

۱۳۱

[illegible]

سچ ہے کہ اس جگہ نہیں موقع کلام کا
ہے معجزہ حسین علیہ السلام کا

۱۳۲

[illegible]

بیہودن کا حال ہو کہ کے صدمہ گذر گیا
ٹکرا کے سر زمیں پہ یہ تڑپا کہ مر گیا

۱۳۳

[illegible]

تو مر گیا حسین کے محبوب ذوالجناح
آقا کا تو نے ساتھ دیا خوب ذوالجناح

۱۳۴

[illegible]

تڑپے ہیں میان حشر جو سب اضطراب سے
لپٹا ہوا ہو عشق تمہاری رکاب سے

م ۱۱۸

[illegible]

گھوڑے کے گرد جمع محمد کی آل تھی
پیشانی اُسکی خون سے گلنار لال تھی

م ۱۱۹

[illegible]

دیکھا پدر کا خون سکینہ نے زین پر
بیٹی سموں سے لوٹ رہی تھی زمین پر

م ۱۲۰

[illegible]

جنگل مین نہ مین روز کے پیارے کو کیا کیا
گھوڑے تباہ نبی کے نواسے کو کیا کیا

م ۱۲۱

[illegible]

جیتا ہے ذوالجناح قضا کر گئے حسین
مین آج بے سوار ہوا مر گئے حسین

م ۱۲۲

[illegible]

آتی ہے فوج لوٹنے کو ہوشیار ہو
حاضر ہوا ہوں لینے کو جلدی سوار ہو

م ۱۲۳

[illegible]

تھا خسر امامت رسالت مآب مین
رکھا قدم علی کی بہو نے رکاب مین

م ۱۲۴

[illegible]

رنج فراق دیتی ہو کس حال [illegible]
بھابھی چلی ہو چھوڑ کے اس حال [illegible]

م ۱۲۵

[illegible]

ماتم کی صف بچھائینگے سوئینگے [illegible]
ہم تم سحر کو بیٹھ کے روئینگے ایک [illegible]

م ۱۲۶

[illegible]

کب چھوڑتی ہوں صحبت بیگانہ [illegible]
معلوم مجھ حزین کا ہو افسانہ [illegible]

[illegible]

بھائی بھی ہیں تو ل بھی حیدر بھی ساتھ ہیں
بازو ہیں حیدر اور نمبیر کے ہاتھ ہیں

[illegible]

لٹتے دیا نہ اُسنے لباس و سلاح کو
تلواریں مارتے تھے عدو ذوالجناح کو

[illegible]

چھوڑا ہے مجکو گریہ و زاری کے واسطے
آقا جیون میں کسکی سواری کے واسطے

[illegible]

گھوڑے نے کس ادب سے اُتارا حسین کو
قاتل نے تیغ ظلم سے مارا حسین کو

[illegible]

بولے نہ کوئی اسپ شہ نیک اساس سے
ہٹ آ کھڑا شہ والا کے پاس سے

[illegible]

حضرت شہید ہو گئے تقدیر پھر گئی
آقا گلے پہ آپ کے شمشیر پھر گئی

[illegible]

سر کٹ گیا بدن پہ زہرا کا سر دہو
پہلو کا درد بھول گئی دل میں درد ہو

[illegible]

تڑپا لہو میں حق محبت ادا کیا
نور دوکے پاس شاہ پر آنکھیں ملا گیا

[illegible]

دریا میں اضطراب سے آخر اتر گیا
پایا نہ پھر نشان کہ گھوڑا کدھر گیا

۱۰۰

[illegible]

گھوڑے کا دم وفور حرارت سے پھر گیا
حضرت کی آنکھیں بند ہوئیں ضعف بڑھ گیا

۱۰۱

[illegible]

فرق حسین گردن توسن سے لگ گیا
زہرا کی قبر کانپ گئی عرش ہل گیا

۱۰۲

[illegible]

تنہا کا ساتھ آج دم احتضار دے
اے ذوالجناح بیٹھ کے مجکو اتار دے

۱۰۳

[illegible]

سیدانیاں اگر مجھے پوچھیں کدھر گئے
کہنا خدا کی راہ میں شبیر مر گئے

۱۰۴

[illegible]

ہوگی اذیت آپ جو اتریں گے زمیں سے
یا شاہ دیں نکلتے ہیں شعلے زمیں سے

۱۰۵

[illegible]

فرط کے زخم تکنے لگا اضطراب سے
طاقت نہ تھی کہ پانوں نکالیں رکاب سے

۱۰۶

[illegible]

کھینچے جلے دم آل محمد کے گھٹ [illegible]
مضطر ہے کیوں حسین کے نام [illegible]

۱۰۷

[illegible]

یوں پانوں تار کاٹ جائے [illegible]
اس رونے بھی بین بیٹھ گیا تھا [illegible]

۱۰۸

[illegible]

ہوتے جو آج گیسوئے پر خون سنو [illegible]
اس حال میں گلے سے لگا کے [illegible]

۹۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلائی فتح شہرۂ جنگِ امام ہے
ہیں آپ لاجواب یہاں کیا کلام ہے

۹۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا ہاتھ آگیا شہ بیکس خفا ہوے
یا ہو تیر دست ترے ہاتھ کیا ہوے

۹۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے کہا گناہ کیا تھا سزا ہوئی
بر دکمان فاطمہ زہرا خطا ہوئی

۹۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کب تیر ہے کمانِ شہِ خوش خصال میں
رکھا قمر نے خطِ شعاعی ہلال میں

۹۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولا نکل کے تیر نشانے سے پار ہوں
چلا کے مرغِ دل نے کہا میں شکار ہوں

۹۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گذری سری ابھی جسمِ عدو کے آر سے
غل تھا پری نکل گئی کوہ سیاہ سے

۹۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب تک تماشی شہِ عالی جناب ہے
بیشک جبھی سے تیر لگانا ثواب ہے

۹۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہائے عجب ارجوان گو محن میں ہیں
گو نکہ نہو حسین بھی تو پنجتن میں ہیں

۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ فوج کیا خفا جو شہ نیک ہو گئے
تو دم میں آسمان و زمیں ایک ہو گئے

۲۶۲

[illegible]

اعدا کو اسپ و تیغ کی آفات نے لیا
ہمدم کے ساتھ مرگ مفاجات نے لیا

۲۶۵

[illegible]

شمشیر و تیر نیزہ و گرز و گران سب چلے
حفظ خدا نے راہ مین روکا کہان چلے

۲۶۸

[illegible]

خوش ہوتے ہین دلیر دلیرون
نیچے یہان بہتے ہین شیرون

۲۶۳

[illegible]

شہرہ ہے چار سمت محمدؐ کا لال ہون
سلطان شرق و غرب و جنوب و شمال ہین

۲۶۶

[illegible]

تیغ دو سر کا مثل علیؑ وار کر دیا
سب کو علیؑ کی تیغ نے بیکار کر دیا

۲۶۹

[illegible]

دو کر دیا عدو کو امام دلیر نے
مارا ہے شیر حیدر صفدر کے

۲۶۴

[illegible]

بولا یہ سومی کہ تکبر سے مست ہون
رستم سے تیغ چھین لون وہ زبردست ہون

۲۶۷

[illegible]

لیا بھاگے نظر شہ والا سے لڑ گئی
اٹھے نہ پانون موت کی زنجیر پڑ گئی

۲۷۰

[illegible]

باقی ہے کچھ غرور بد اختر جواب دے
ہے تو تو ہی جواب ستمگر جواب دے

٢٠٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[…]ھون کو لوگ کہتے ہیں طوش عراق کے
[…]ھویہ دونوں تارے ہیں چشم براق کے

٢٠٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ عرق جو جبین شک گذر گیا
تھانی دلھن کا ستاروں سے بھر گیا

٢٠٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[…]کتا ہے جو اسکے قرینے کو دیکھ کے
[…]یوں کی دل تڑپتے ہیں سینے کو دیکھ کے

٢٠٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دندان بر اہتمار میں کثرت ہے نور کی
الماس کے نگینے ہیں مٹھی میں حور کی

٢٠٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یکتا ہے پشت اسپ شرافت گواہ ہے
پشت و پناہ سبط رسالت پناہ ہے

٢٠٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا زین نقرئی بھی جواہر نگار ہے
شب سے ظہور جلوۂ صبح بہار ہے

٢٠٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے طرفہ نعل رخش کا اسلوب بر پا
دیکھے ہلال ابروے محبوب زیر پا

٢١٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا یہ اوج رخش امام جلیل نے
دی باس سے پروں کو ہوا جبرئیل نے

٢١١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھتے ہیں یاد زلف شہ پاک ذات کو
تارے اسی سبب سے نکلتے ہیں رات کو

۴۶۴

[illegible]

مرنے کو شاہِ یثرب و بطحا نہ جائیے
مُردے کو گھر میں چھوڑ کے بابا نہ جائیے

۴۶۵

[illegible]

مر کے بھی بخت کی یہ بُرائی نہ جائیگی
بستر سے اپنی لاش اُٹھائی نہ جائیگی

۴۶۶

[illegible]

سر جسم سے جُدا کرکے ہمیں دفن کیجیو
[illegible] آکے ہمیں دفن کیجیو

۴۶۷

[illegible]

شکوہ نہ بخت سے نہ سپاہِ جفا سے ہے
بیٹا معاملہ ہمیں اپنے خدا سے ہے

۴۶۸

[illegible]

سجّادؑ دیکھے شاہ خوش اقبال سے چلے
جھک کے کیا سلام عجب حال سے چلے

۴۶۹

[illegible]

رو کے کہا کہ بال پریشان کیجیے
اب ماتمِ حسینؑ کا سامان کیجیے

۴۷۰

[illegible]

دو ہو گئے جو لڑ کے وہ پامال ہو گئے
گھوڑے کے پاؤں تیغ کا منھ لال ہو گئے

۴۷۱

[illegible]

ہر ایک ابر و برق سے ڈر کے گذر گیا
[illegible] رو رو کے مر گیا کوئی جل جل کے مر گیا

۴۷۲

[illegible]

تعریف حُسنِ مرکبِ شاہِ ہدا [illegible]
اُٹھنے کے نہیں دُلھن کا سہرا اپنا [illegible]

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو ضعف ہے قلق سے پسینے مین غرق ہون
پر آپ ہمین سوار تو آقا مین برق ہون

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو جلد کارزار ذرا باگ لیجیے
چمکا کے ذوالفقار ذرا باگ لیجیے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نالون سے میری درد سبھون کے جگر مین ہو
کہیے تو کاسۂ سر اعدا کمر مین ہو

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیون پھیلون مدینے مین فرمائیے حضور
نانا کی قبر پاک سے مل آئیے حضور

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

توڑونگا مین حصار صف بدخصال کا
ہون راہوار فاتح خیبر کے لال کا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو پکارین کیا کہون بیمار غضب ہوا
مرنے چلے ہین باپ تمہارے غضب ہوا

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتا ہے کس لیے کوئی صدمہ گذر گیا
اے ذوالجناح خیر تو ہے کیون ٹھہر گیا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دفع ملال کی کوئی صورت نکالیے
گرتا ہون کانپ کے مجھے مولا سنبھالیے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہرا ہے زرد ہانپتے ہین فرش خاک ہے
سر پر نہین کلاہ گریبان چاک ہے

۴۶

[illegible]

پہونچے وہ خدمتِ شہ بدر و حنین مین
جن نمازیون کا خون ملا تھا حسین مین

۴۷

[illegible]

آیا ہون اسلیے کہ سکینہ سے دور تھا
وقت اخیر آپ سے ملنا ضرور تھا

۴۸

[illegible]

جز خود ذوالجناح کوئی نہین بارگاہ مین
خنجر کی باڑھ پھرتی ہے میری نگاہ مین

۴۹

[illegible]

اُٹھو گلے ملو سوے ملکِ عدم چلے
اے لال ہمکو دیکھ لو دنیا سے ہم چلے

۵۰

[illegible]

چھائے تھے ابرِ ضعف دلِ رشکِ مہ پر
تکیے سے سر اُٹھا کے دھرا پاے شاہ پر

۵۱

[illegible]

بیہوش فرطِ رنج سے وہ ناتوان ہوے
ماہی بے جہاد امامِ زمان ہوے

۵۲

[illegible]

اب کیا کرینگے آہ ہمین ساتھ سے [illegible]
ہم سب گے بادشاہ ہمین ساتھ لو

۵۳

[illegible]

گیا جلد جلد شاہِ زمین [illegible]
ڈیوڑھی مین آئے حضرت زینب [illegible]

۵۴

[illegible]

منظور یہ نہین کہ زیادہ الم [illegible]
آنکھین نہ زور ہو تو پیادہ [illegible]

۴۲۰
[illegible]
تھا ضعف ذوالجناح کو دو دن کی پیاس سے
منھ دیکھتے تھے حضرت شبیرؑ یاس سے

۴۲۱
[illegible]
تھی دوپہر قریب کہ سب قتل ہو گئے
شبیرؑ جاگتے رہے جانباز سو گئے

۴۲۲
[illegible]
غش آ رہے تھے فاطمہؑ کے نورِ عین کو
میدانیاں پکار رہیں تھیں حسینؑ کو

۴۲۳
[illegible]
صدمے مسافری میں ہزاروں گذر گئے
حضرت کی گود میں علی اصغرؑ بھی مر گئے

۴۲۴
[illegible]
دیکھا کسی کو پاس نہ شاہِ انام نے
تنہا پڑھی نماز شہ تشنہ کام نے

۴۲۵
[illegible]
اٹھے لحد کی خاک چھڑائی سلاح سے
پھر کے لپٹ گئے شہِ دیں ذوالجناح سے

۴۲۶
[illegible]
یہ کیا کہ اہل بیت میں تنہا گئے حسینؑ
ڈیوڑھی میں ذوالجناح کو ٹھہرا گئے حسینؑ

۴۲۷
[illegible]
صاحب بنا دیے علی اصغرؑ کو کیا کیا
کس پاس سے کہا انھیں نذر خدا کیا

۴۲۸
[illegible]
لاشوں کے اہتمام و سرانجام میں رہے
خادم ہم آج صبح سے اس کام میں رہے

[illegible]

ہے تلف حسینؑ کی جو اس خوش خرام پر
چمکارتے تھے پیار سے ہر ایک گام پر

[illegible]

خدام راہوار کو ٹہلا کے لے گئے
گھر میں نبی حسینؑ کو بہلا کے لے گئے

[illegible]

مولا قریب ماہِ محرم بلا میں
ٹہلی کو بادشاہِ زمن کربلا میں

[illegible]

گرتا تھا ایک دن فرس بلا جواب سے
پہلے ہی تھے جدا قدم شہ رکاب سے

[illegible]

شنوا دیا نبیؐ نے جو درکار ہو گیا
گہنا عروس کے لیے تیار ہو گیا

[illegible]

بچپن کے جان نثار بہت تھے غیر
پر شیر ہی پیاس کا مجھے صدمہ

[illegible]

آنسو رواں تھے چشمِ رسالت مآب سے
تھا دامن جناب مشابہ سحاب سے

[illegible]

گھوڑوں کے بھی مکان پریشان ہو گئے
پریاں گئیں تباہ پرستان ہو گئے

[illegible]

ہر ایک دھر بھی تیغ کرے لگا
گھوڑا حضور کا در دولت

۱۹

[illegible]

دفعۃً وفورِ شوق سے گر پڑے تھے حسینؑ
آغوشِ مصطفےٰ میں ڈھلکے تھے حسینؑ

۲۰

[illegible]

حاضر ہیں بیقرار نہ رہئے سوار ہوجیے
آپ اٹھ کے میری دوش پہ اسوار ہوجیے

۲۱

[illegible]

پوچھا کہ ہو سوار نہیں تاب شوق سے
بولے رسولِ غیرتِ مہتاب شوق سے

۲۲

[illegible]

گھوڑے کی سمت محو ادب جان کے بڑھے
دامن قبائے سبز کا گردان کے بڑھے

۲۳

[illegible]

خالق کرے نصیب یہ انصار نے کہا
بسم اللہ آپ احمدِ مختار نے کہا

۲۴

[illegible]

مرکب کی خوب شانِ پر نشیان خوب ہے
سچ ہے پری بھی تختِ سلیمان بھی خوب ہے

۲۵

[illegible]

رہوار پر ہے جلوۂ سلطانِ کربلا
یہ نوح ہیں وہ کشتیِ طوفانِ کربلا

۲۶

[illegible]

مرغوب ہے فلک کا نظارا رسول کو
معراج ہو گی آج دوبارہ رسول کو

۲۷

[illegible]

بولا کوئی یہ راز ہے اب جلی ہوئے
صد شکر زیبِ تختِ خلافت علیؑ ہوئے

۱۰

[illegible]

اُسکے غبارِ راہ سے اکسیر گرد ہے
زر ہیں تمام دامنِ دشتِ نبرد ہے

۱۱

[illegible]

لب داغ ذوالجناح کی الفت میں کھائے ہیں
یہ اُسنے خدا نے پروں پر بنائے ہیں

۱۲

[illegible]

وہ دن کی بھوک پیاس پہ شیر افگنی رہی
کیا اُسکے دھن کی بات ہمیشہ بنی رہی

۱۳

[illegible]

پوچھے جو کوئی ہے فرس تیز گام کیا
کہدیں خموش قدرتِ حق میں کلام کیا

۱۴

[illegible]

جلوہ حسین کا بھی بر مصطفیٰ میں تھا
تارا علی کا پہلوے عرشِ خدا میں تھا

۱۵

[illegible]

بھیجا ہے راہوار پسندِ رسول ہے
اے شہسوارِ دین مرا ہدیہ قبول ہے

۱۶

[illegible]

کہتا ہے فرطِ شوق وہیں جا کے دیکھنا
ہنسکے کہا رسول نے بلوا کے دیکھنا

۱۷

[illegible]

آیا نہ اُسکو دیکھ کے چین اٹھ کھڑے ہوئے
ایسے خوشی ہوئے کہ حسین اُٹھ کھڑے ہوئے

۱۸

[illegible]

ہے در فشاں عرق سے بدن راہوار کا
شکر ادا ہوا ہے رحمتِ پروردگار کا

۴۱

[illegible]

کیونکر نہ اُس فرس کو شرف حصول ہو
جسکا سوار راکب دوش رسول ہو

۴۲

[illegible]

نقشہ دکھاؤں یا سب اشہب شبیر دین کا
بھر جائے سب کی آنکھوں میں گھوڑا حسین کا

۴۳

[illegible]

تا زسان جو مہر بر فلک بحجاب ہو
اسکا سوار فاطمہ کا آفتاب ہو

۴۴

[illegible]

دیکھو تو مرکب شہ گردون وقار کو
ایسا ہی ہمارہ رخش چاہیے ایسے سوار کو

۴۵

[illegible]

یہ وہ ہرن ہے زرد ہیں جیسے بالکو نہیں
آنکھیں لڑائے شیر سے شیرون کی جھاڑ میں

۴۶

[illegible]

جب دین پہ اللہ ہوا آ بہشت برین لگی
مضمون یہ وہ ہے جسکو ہوا لگ سکتی نہیں لگی

۴۷

[illegible]

وہ فرکے ساتھ منزل آخر میں رہ گیا
گویا چھپا کے خلد میں آقا کو لے گیا

۴۸

[illegible]

پھر پھر کے گرد جانب چرخ کہن گیا
بس سچ ہے ہما اسی کے تصدق میں بن گیا

۴۹

[illegible]

پر ہو جو ذکر باگ فرس کی سر کر گئی
کہہ دیں تڑپ کے سب ابھی بجلی چمک گئی

۱۵۲

[illegible]

عشق نجف رسولؐ کے بیان کیے ہوئے
اٹھو شمیم حسینؑ کا لاشہ لیے ہوئے

۱۵۳

[illegible]

امان ہو مجکو عشق سے شہ مشرقین کا
دلوا دین آپ سر مجھے بھائی حسینؑ کا

۱۵۴

[illegible]

گھر ہو گیا تباہ مقدر اُلٹ ...
ہے ہے غضب ہوا سر شبیرؑ ...

۱۵۵

[illegible]

خادم کی محنتوں کو ذرا یاد کیجیے
حاضر ہے جبرئیل کچھ ارشاد کیجیے

۱۵۶

[illegible]

بیٹے کو لیکے دست سے چلتی ہیں فاطمہ
منہ پر ہو حسینؑ کا ملتی ہیں فاطمہ

۱۵۷

[illegible]

نعل ہے کہ پائمال ہوا لاشہ حسین
زہرا کو جو دین دیتی ہیں سا...

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
تا حشر [illegible]
[illegible]

یہ نہ ہونگے خلد میں غمگین ہوا اسلیے
[illegible] بہشت ہمنے بنائیں ہیں کسیلیے

[illegible]
[illegible]

دوڑ کے سید رسول صحرا کو ہل چال بھرگیا
نانا سے آپ آکے نواسا لپٹ گیا

۱۴۸
[illegible]
[illegible]

ہر سمت سر در دو سرا ڈھونڈھنے لگے
شبیر کو رسول خدا ڈھونڈھنے لگے

۱۴۹
[illegible]
[illegible] حسین

کی جو نگاہ قامت سبط رسول پر
خود دونوں ہاتھ رکھدیے چشم بتول پر

۱۵۰
[illegible]
[illegible]

سر ہو گیا شہ کا قد کشیدہ بھر اٹھا
خاک شفا سے حلق بریدہ بھر اٹھا

۱۵۱
[illegible]
[illegible]

[illegible] جبرئیل سوے کربلا چلے
[illegible] تاج اتارے ہوئے مصطفےٰ چلے

۱۵۲
[illegible]
[illegible]

فرمائیے ملاحظہ کیا حال ہو گیا
نانا حسین آپکا پامال ہو گیا

۱۵۳
[illegible]
[illegible] حسین

[illegible] خوب ہوئینگے پیاسے کی لاش پر
[illegible] چلے ہیں نواسے کی لاش پر

سب ہم سے بچھڑ گئے یہ زمانہ الٹ گیا
حضرت ہمارے ہاتھ کٹے سر بھی کٹ گیا

[illegible]

ماتم کو شیر آنے لگے ہاتھ ملتے ہوئے
تھامے جگر حسینؑ گرے کانپتے ہوئے

[illegible]

چھوڑو نہ عرش کو دم محشر قریب ہے
خنجر ہے اور حلق حسینؑ غریب ہے

[illegible]

دل ہول سے حسینؑ کا رو آ
تنہا ہو لاش حکم ہو تو جائے

[illegible]

بھائی کو لیکے دھوپ سے جاؤنگی چھاؤں میں
رو دونگی ہوا روا کی لٹاؤنگی چھاؤں میں

[illegible]

زینبؑ تھیں راہ میں کہ قضا کر گئے حسینؑ
سر ہو گیا بدن سے جدا مر گئے حسینؑ

[illegible]

بھیجا ہمیشہ میوے کھلانے کے
اس وقت بھیج خاک اڑانے کے

[illegible]

نکلی ہے بیہا سیر تعب اضطراب سے
بھائی کو ڈھونڈھتی ہے عجب اضطراب سے

[illegible]

مردے کے غذا سے عرض یہ کی جیسے ذلیل نے
مارا ترے حسینؑ کو قوم ذلیل نے

[illegible]

صحرائے عشق حق کے غزالوں
آگے چارے چلنے والوں

۱۲۷ [illegible]	۱۲۸ [illegible]	۱۲۹ [illegible]
باہم کہا یہ دیکھ کے اہل حساب نے تو شب کے چار ٹکڑے کیے آفتاب نے	دیدہ امام کہ یہ ہم ہمیشہ کیا کیے یوسف ہوئے گئے جو رہِ حق میں بکا کیے	سیراب ہو جہاں میں جو ذبیحِ حیات ہے معصوم تشنہ کام ہیں غیرت کی بات ہے
۱۳۰ [illegible]	۱۳۱ [illegible]	۱۳۲ [illegible]
سر سے ہو کے طائر ادھر اور اُدھر گئے قدرت خدا کی سیکڑوں حصے اُتر گئے	سینے جلانے والے داغ ہمیں دیکھے جا چکے قسمت میں تجھے جو رنج اٹھانے اٹھا چکے	بھر لے جواب کے یہ ستم بے سبب کیا پیاسے کو تیرِ ظلم لگایا غضب کیا
۱۳۳ [illegible]	۱۳۴ [illegible]	۱۳۵ [illegible]
غل تھا سنا ولی شہ عالی وقار بس اے شہسوار سرورِ دلدل سوار بس	باقی جو دو تو جاگے سبھو نے بیان کروں عمر قلیل صرف غم تشنگاں کروں	ابھی دم علی اکبر کے مسافر کا رک گیا آنکھیں بھر آئیں فاطمہ کا لال جھک گیا

۱۳۱

[illegible] سلطان انس و جان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا کے قریب سینۂ شبیر بھیر پڑا
تھا مرغ نیمجان کہ اوڑا اور گر پڑا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دولھا کی شکل بنکے بطور رہو گیا
باغ علی کے پھول کا رنگ اوڑ رہو گیا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرگس ہوئی صحیح گلگون کو مرض ہوا
تھا طرفہ انقلاب کہ جوہر عرض ہوا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل ہو گئے فوج میں سنم آرا کی ضرب ہے
تم میں بھی واہ واہ ہو مولا کی ضرب ہے

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ کو ذرا جو تیغ علی نے پھرا دیا
ہر ایک بند کاٹ کے دم میں گرا دیا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس گرز آہنی کو جو ناہو د کر گیا
شمشیر کا یہ بازو وے داؤد کر گیا

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زلفوں کو تہ سنوارتے ہیں جھوم جھوم کے
اڑتے ہیں دامن آتے ہیں جھونکے سموم کے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا قضا نبی کے نواسے کی ضرب ہے
پانی نہ مانگے شیر وہ پیاسے کی ضرب ہے

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا لوس فوج شام کے گمراہ ہو
ہاتھ اُسکے نذر تیغ ید اللہ ہو

۱۰۹

[illegible]

کیا تیری مدح قدر شہ دین گھٹا ئیگی
آندھی سے شمع مہر بجھائی بجھا ئیگی

۱۱۰

[illegible]

تو حافظ و معین و خبیر و لطیف ہے
تیرا حسینؑ آج نہایت ضعیف ہے

۱۱۱

[illegible]

جنگ اُس شریر سے عوض ناتوان کرو
ہیری مین باپ کی مدد اے نوجوان کرو

۱۱۲

[illegible]

فرمائینگے جدھر اسی جانب بڑھونگا مین
ہون منہ والجناح آج نہ ہرگز اڑونگا مین

۱۱۳

[illegible]

یاد رہے کے اضطراب و قلق تیرے نظر پڑی
بس کو دے نہ بیٹے سکینہ اتر پڑی

۱۱۴

[illegible]

فسر مضمحل ہین ظالم ادھر سے تم لڑو
آقا کو گھر مین بھیجدو دشمن سے تم لڑو

۱۱۵

[illegible]

ے فتح مصطفےٰ و علی کے نشان کو
فاقہ ہو مین دن سے یہان بھائی جان کو

۱۱۶

[illegible]

اگر آہے گفتگو کوئی بدکیش آن سے
دیکھو تو کون لڑنے کو آیا ہے باپ سے

۱۱۷

[illegible]

کہہ دے کہ مہر شقی تا آتا را حسینؑ نے
تو گھر مین جا ابھی اسے مارا حسینؑ نے

۱۰۰

[illegible]

باغ جہان مین بلبل باغ بتول ہین
جس کے کھلے گا رنگ شہادت وہ پھول ہین

۱۰۱

[illegible]

او ہیچیا قضا تجھے پہچان جائیگی
جن ہی تو کو نیدم مین تری جان جائیگی

۱۰۲

[illegible]

ظاہر مین ایک سبزہ جو گل بنگیا تو کیا
خارون کی واہ واہ سے گل بنگیا تو کیا

۱۰۳

[illegible]

جلوہ ہی خلد فاطمہ کے نور عین کا
احسان ہی سب اہل جنان پر حسین کا

۱۰۴

[illegible]

ہیچا سنا کلام جو اُس رو سیاہ کا
ہمراہیون مین شور ہوا واہ واہ کا

۱۰۵

[illegible]

تیری زبان مین ہو اثر کیا مجال
تیغ علی کسے یہ تصور محال

۱۰۶

[illegible]

دشمن کے ہوش اُڑائے دم لے پر حسین ہے
تو اژدہا ہے وہ پر حیدر حسنین ہے

۱۰۷

[illegible]

سنگین دلون کی برج سے غرہ ہوا تو کیا
فرعون نے خیال خدائی کیا تو کیا

۱۰۸

[illegible]

جو خوب ہے اُسی کو خدا نے اثر د
مصحف نے سب کتابون کو منسوخ کر

۴۹۱

[illegible]

زخموں سے چاک سینۂ مغرور ہو گیا
غل تھا کہ شیشۂ حلبی چور ہو گیا

۴۹۲

[illegible]

یہ تیرگی رنگ ستمگر کا حال تھا
گویا کہ چہرۂ شب یلدہ کا خال تھا

۴۹۳

[illegible]

تھرائے عضو خوف سے آپس میں جھالے
پھوتھے ہاتھ پاؤں اٹھانے میں حال کے

۴۹۴

[illegible]

پہونچی علیؑ کی تیغ دل خوردہ گیر پر
سکہ ہے برق کا زر قلب شریر پر

۴۹۵

[illegible]

پانی تھی بد سرشت نے بیداد آسمان
تارا ہے اسکے بخت کا جلاد آسمان

۴۹۶

[illegible]

نارہی گیا جو دلبر زہرا کے سامنے
غل تھا کہ لچنار ہے دلوبا کے سامنے

۴۹۷

[illegible]

تھرسے اُڑ گئے پادشہ خوشخصال نے
تھرکے کنگ ترا شے ہیں زہراؑ کے لال نے

۴۹۸

[illegible]

نقد حیات خوف قضا لوٹنے لگا
جا ما آئینے لگائے تو دل ٹوٹنے لگا

۴۹۹

[illegible]

لائی ہے موت شیر کے آگے نہنگ کو
آیا ہے دیو فخر سلیمان سے جنگ کو

۴۸۲
[illegible]

تنہا جو حلقۂ سپہ کین میں آگیا
نامہ فلک سے دست شہ دین میں آگیا

۴۸۳
[illegible]

یا ایک ایک مجھسے لڑے دل ملول ہو
اُسنے دیا جواب فقط یہ قبول ہے

۴۸۴
[illegible]

دیکھی جو تیغ بادشہ کائنات...
تھی چاشنی موت سے طاقت...

۴۸۵
[illegible]

خالق کو بے شہید ہوئے اعتبار ہی
تربے وہی ہیں آگے تھیں اختیار

۴۸۶
[illegible]

گرنے کا وقت ہی ستم اہل آز ہی
یہ بھی نئی طرح کا نشیب فراز ہے

۴۸۷
[illegible]

پہلے نہ کچھ کھلا کسے مارا حسین...
ہر چند کہ دوسرے کو پکارا حسین...

۴۸۸
[illegible]

گھبرا رہا ہوں تو اسی بات کے لیے
جلدی ہے مجکو تیری ملاقات کے لیے

۴۸۹
[illegible]

مارا جو ہاتھ سیف شرر دم کو تول کے
تیغ علی نکل گئی سب بند کھول کے

۴۹۰
[illegible]

بولا کہ زور بھی نہ دکھایا یہ کیا...
ناحق اجل کے بیچ میں آیا یہ کیا...

[illegible]

نازک لبوں سے دانت جو سارے چمک گئے
[illegible] میں ستارے چمک گئے

[illegible]

بھائی کے غم نے زور سے شہ کو رلا لیا
پھر بھی یہ تھا کہ بار شہادت اُٹھا لیا

[illegible]

یہ باعثِ قبول دعا و نماز ہیں
سجدے کے وقت زیبِ زمین نیاز ہیں

[illegible]

[illegible] حسین نزاکت میں آئینہ
[illegible] اعتبار میں صورت میں آئینہ

[illegible]

پہونچا نہ کوئی زور کلائی کے زور کو
کیا جانئے ہے عقدہ کشائی کے زور کو

[illegible]

پہلو کے آئینہ کی قمر میں ضیا نہیں
[illegible] کوئی معرکے کے سوا نہیں

[illegible]

[illegible] زرہ ہی دوش امام غیور پر
[illegible] اہل نظر میں بلور پر

[illegible]

کس سنگدل کا خوف سے دل ٹوٹتا نہیں
پنجہ سے شیر کا بھی گلا چھوٹتا نہیں

[illegible]

تھا ہر ایک عضو ہی یکتا حسین کا
انسان کیا کہیگا سراپا حسین کا

۴۴

[illegible]

تھی ہجوم گر یادستہ مشرقین کی
قبضہ اُٹھا کے لی گئی مسند حسینؑ کی

۴۵

[illegible]

زیب بدن سلاح علیؑ کے دیے ہوئے
تعویذ دستِ بنتِ نبیؐ کے سیے ہوئے

۴۶

[illegible]

زخمی بدن کی یہ نمکین ضیا دور دور ہے
نور خدا کے نور کا سایہ بھی نور ہے

۴۷

[illegible]

پر خون شبیہ کشتۂ شمشیر کھینچیے
شنجرف سے حسینؑ کی تصویر کھینچیے

۴۸

[illegible]

زیب بغل شاہ ذوفنن بے سبب ہے
دامن بن جبرئیل کے جنت کا سیب کا

۴۹

[illegible]

خوشبو ور از برحم و عنبر سرشت ہے
عطر خضر ہو سنبل باغ بہشت ہے

۵۰

[illegible]

کب چشم نے جگہ نہ ابروے [illegible]
آہو نے ذوالفقار کے نیچے پناہ لی

۵۱

[illegible]

حسن جبین و ابروے خمدار [illegible]
زہرا کا چاند دیکھ کے تلوار [illegible]

۵۲

[illegible]

ہے جوہر تیغ ذہن ناسب مشرق [illegible]
اصغر کی شکل پھرتی ہے چشم حسین [illegible]

۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو جو آج جانے دیا تم نے آپ کو
بیٹی چچا کی شکل نہ پاؤ گی باپ کو

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اٹھتے ہیں بانوؤں دیر بلا یک شعور کے
پھوپھی حضور آتی ہیں پیچھے حضور کے

۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرصے کے بعد شکل دکھائی حضور نے
اسوقت فتح کی ہے لڑائی حضور نے

۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹی کی ناخوشی کا ہے نہیں دھیان آپ کو
سچ ہے کہ عشق بیٹے سے ہوتا ہے باپ کو

۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا دیکھنا تو دیکھو چلیں بس حسین کو
بیٹی بنی بلاتے ہیں بیکس حسین کو

۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمکو نہ یاد کیجو ٹھنڈی ہوا کے وقت
بجلی کی شکل سے نہ تڑپنا گھٹا کے وقت

۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بانو سے دل کو خوف ہے سینے میں اے پدر
بھجوا دو ہمکو خیر مدینہ میں اے پدر

۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر حسین سیکڑوں تیغیں بلند ہیں
رستے تمام شیر و بطحا کے بند ہیں

۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوئے کہ بے نے ہوے فضل جلیل ہم
ہمکو طلب کیا ہے تمہارا کفیل ہے

[illegible]

ہے زندگی سے یاس شہ مشرقین کو
لیتے ہیں مہر بخشیدہ بانو حسین کو

[illegible]

بابر سنبھالیں سید عالی کو روک لو
لٹتا ہے میرے وارث والی کو روک لو

[illegible]

باہر نہ جائیے ہمیں کفن میں ...
زینب کو بھائی جان سفر ...

[illegible]

جینے سے تنگ ہیں یہ مصیبت گزر گئی
بابی ہی یہ مہر بخشنے والی یہ مر گئی

[illegible]

تم سب کے ہیں حسین پہ احسان صاحبو
رخصت کرو تم ہیں پریشان صاحبو

[illegible]

کیا فکر مرگ بیکس و دلگیر ...
حاجت کفن کی بھی نہیں ...

[illegible]

جب ہو سے ... کی مقتل میں ... لکھا
... کو جنگل میں دیکھا

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ شاہ نے نزدیک جو تھی
بس عندلیب گل ہم آغوش ہو گئی

[illegible]

بس ہے کے گیسوؤں کا ...
لو الوداع تم کو سپرد ...

...س کر کے مجھکو تار کب باغ جنان ہوئے
...پھول تھے بہار دکھائی خزاں ہوئے

عالم کو ایک عشق پیمبر کے ساتھ تھا
ہاں کون کون لاشۂ اکبر کے ساتھ تھا

دیکھا اگر فرط رنج سے حیدر کا جوش ہے
خالی پھر گود بال کھلے میں ... ہے

...ہیں بہشت میں حق شناس ہیں
...دور ہو زہرا کے پاس ہیں

عباس مر گئے علی اکبر جدا ہوا
ہم سے کسی نے یہ بھی نہ پوچھا کہ کیا ہوا

صاحب عجب ... داغ ہے
دل کیوں نہ ہو اداس کہ گھر بے چراغ ہے

یہ کیا سبب ہے شرف جانتے نہیں
...کیوں کر آپکو پہچانتے نہیں

یہ سب ستم اٹھا کے خوشی بےشمار ہے
ہمکو خزاں کے بعد امید بہار ہے

آیا ذرا جو ہوش بہت ... دل کی
چلا میں دم خفا ہے ... رسول کی

۴۲۴

[illegible]

آیا ہے کس طرف یہ غضب میں پڑا ہوا
پاؤں سے ہی ثبوت کہ دم ہی چڑھا ہوا

۴۲۵

[illegible]

حضرت کا حال دیکھ کے میں نا صبور ہوں
وہ مجھے غلام میں بھی کنیز حضور ہوں

۴۲۶

[illegible]

ازرقت نہ تھم سکی تو الگ جا کھڑی ہوئی
آنسو اسے پونچھ کے پھر آ کھڑی ہوئی

۴۲۷

[illegible]

آغوش میں یتیموں کو لینے لگے حسینؑ
پرسا بڑا نصیبوں کو دینے لگے حسینؑ

۴۲۸

[illegible]

رتبہ جو اپنے پاس خدا سے میں پاؤنگی
بانو کو اور تجکو برابر بٹھاؤنگی

۴۲۹

[illegible]

پھر بقرار فاطمہؑ کا لال ہو گیا
زینبؑ کو دیکھتے ہی عجب حال ہو گیا

۴۳۰

[illegible]

قدموں پہ پھر اٹھا کے تسلی دیا کئے
سر کو لگا کے سینے سے نالے کیا کئے

۴۳۱

[illegible]

آگاہ رنج لخت جگر خوب ہیں حسینؑ
بھابھی کمال آپ سے محجوب ہیں حسینؑ

۴۳۲

[illegible]

میرا لہو جان وطن نہ محمدؐ نہ عون
تھا وہ شہید کون یہ مغفور کون

۲۹

[illegible]

تر تھا عرق سے جسم جو پہنا تھا کفن
پنہاں تھی آبدار سروہی غلاف میں

۳۰

[illegible]

لٹکے ہیں سوگواروں کے گرد و طول تھا
دامن تھی گرد بیچ میں نرگس کا پھول تھا

۳۱

[illegible]

جواب ایک بھی منہ کھولتا نہیں
پکارتے ہیں کوئی بولتا نہیں

۳۲

[illegible]

ہاں مضمحل نہ جانیو اس خوش نہاد کو
آئے علیل بنکے مسیحا جہاد کو

۳۳

[illegible]

ظاہر تھیں سب لکیریں تن پاک غیور سے
قرآن کے حروف نظر آئے دور سے

۳۴

[illegible]

گردن بچاؤ طوق گلوگیر کے لیے
رکھو یہ پاؤں حلقۂ زنجیر کے لیے

۳۵

[illegible]

لبیک ہی پکار کے پہ صدا اور جگر کو
حجت تمام کرنے دو بیٹا حسین کو

۳۶

[illegible]

سینے میں پھر لوٹا موں [illegible] سو رہو
ڈھلتی ہی دو پہر کو [illegible] اور سو رہو

۳۷

[illegible]

ڈرتے نہیں ہیں تیر سبب ہے [illegible]
جاتی نہیں ہے شبر کی طاقت [illegible]

[illegible]

جو کی جبین بٹھا کے نواسے کو حسین سے
کیا عشق تھا رسول خدا کو حسین سے

[illegible]

جب تیر آئے حضور کو آگے بڑھا دیا
روئے کبھی حضور کبھی مسکرا دیا

[illegible]

یکبار اشک دیدۂ زخمی سے بہ گئے
اٹھا کمر میں درد تو خم ہو کے رہ گئے

[illegible]

تھے مصطفےٰ کہاں جو یہ دیکھتے حسین کا
گردن قفا کٹ گئی ہیکس حسین کی

[illegible]

فرماتے ہیں وہ گھر میں بھی ہیں نہیں
اصغر میاں قبر میں آغوش میں نہیں

[illegible]

ہر کوئی احق پرست ہو کار خدا کرے
یعنی اعانت حرم مصطفےٰ کرے

[illegible]

گذری بہار باغ خزاں ہو گئے ہو گیا
ہر یک گل کا رنگ لہو بن کے بہ گیا

[illegible]

یہ گرم ہے زمین مشوش ہے ذوالجناح
جلتے ہیں پاؤں نعل بدر آتش ذوالجناح

[illegible]

سجاد دیکھ کے حال پدر کانپنے لگے
غصہ میں اٹھ کھڑے ہوئے پر کانپنے لگے

۲۱

[illegible]

حقا گل ریاض حرم کی بہار ہے
نور چراغ خانۂ پروردگار ہے

۲۲

[illegible]

بدراج اُنکے فاضل سہ رہ کان تھے
شبیرؑ وہ چراغ ہدایت نشان ہوے

۲۳

[illegible]

بہتر نسب میں آپ ہیں یا اہل عبو ہم
بیساختہ حسینؑ پکارے حضور ہم

۲۴

[illegible]

یوں بازو میں رکھتے ہیں سبط رسولؐ کو
بلبل پروں میں جیسے چھپاے ہو پھول کو

۲۵

[illegible]

آیا ہر ایک صاحب معنی بیان پر
ہے معنی دنی فتدلّی زبان پر

۲۶

[illegible]

کب والد جناب نبیؐ کے وزیر تھے
مثل علیؑ نہ خویش بشیر و نذیر تھے

۲۷

[illegible]

طوفانیان غم کے لیے نوح ہیں حسینؑ
کہتے ہیں جبرئیل امین روح ہیں حسینؑ

۲۸

[illegible]

حوریں ہیں باغ خلد ہے صورت حسینؑ کی
ہر ہر جزا میں شرط محبت حسینؑ کی

۲۹

[illegible]

حضرت شرف لوس لیے مان اور باپ کے
جیسے ہیں آپ ایسے ہی نانا تھے آپ کے

[illegible]

منتظر تھے کہ بڑھے ہاتھ اُدھر زہرا کا
ہو نہ معلوم اُدھر نام و نشان دنیا کا

[illegible]

یاد ہے خوب نہ تھا گو کہ بہت سن حضرت
قتل کا میرے ہے محضر میں یہی دل حضرت

[illegible]

ذبح جب گود میں شاہِ شہدا ہوتے تھے
مرتضیٰ کہکے رضینا بالقضا روتے تھے

[illegible]

آب بر تیغ ہیں وہاں حلم فنا ملتے ہیں
مجکو صغریٰ کی بہت زخم بدن رکھتے ہیں

[illegible]

گر پڑیں کشتہ خنجر سے لپٹ کے زہرا
غش ہوئیں لاشہ بےسر سے لپٹ کے زہرا

[illegible]

سر نہیں بیٹے جو لیکے فرد امن میں
ہاتھ رکھدے مجھے ہے درد گلے گردن میں

[illegible]

مرثیے آپکے مداح پہنچتے حضرت
سبب پیاس کے افسانے ہیں سنتے حضرت

[illegible]

باعث ذکر خدا صحت بیمار شود
سجدہ گہ خاک شفا سجدۂ ابرار شود

۱۸۱

[illegible]

تسمہ کا موں کے گلے ساتھ رسن باندھے
آپکی بیٹیوں کے ہاتھ رسن سے باندھے

۱۸۲

[illegible]

دیکھیے چاک گریبان کیے چلتا ہوں
چلیے چلیے نہ ٹھہریے میں لیے چلتا ہوں

۱۸۳

[illegible]

اسنے تن سے کبھی سر شاہ شہیدا کا کاٹا ہے
اسی بے رحم نے سید کا گلا کاٹا ہے

۱۸۴

[illegible]

بجلیاں ہند گئیں کھلیں جو گیسو میں تھیں
سامنے روح امین گرد کھڑی تھیں جو بین

۱۸۵

[illegible]

دشت غربت میں نظر پڑ گئی جب لاشوں پر
امین ماتم کو ٹھہرتی ہوئی سب لاشوں پر

۱۸۶

[illegible]

ہاتھ زہرا نے اٹھایا جو سزا دینے کو
قہر معبود بڑھا اسکے جلا دینے کو

۱۸۷

[illegible]

کربلا کا اسی صورت سے پتا پاؤنگی
پوچھتے پوچھتے رستہ میں چلی جاؤنگی

۱۸۸

[illegible]

ہائے ملبوس بھی سب لوٹ لیا ہے اسکا
کس جفاکار نے یہ حال کیا ہے اسکا

۱۸۹

[illegible]

ظلم اٹھائے ہیں بہت غیظ کمال آیا ہے
مہر کے محبوب کی بیٹی کو جلال آیا ہے

۴۲۴

[illegible]

کھینچ سکتے تھے زباں کو نہ دہن میں شبیر
سیب یہ سونگھ رہے تھے ابھی ہمشکل بشیر

۴۲۵

[illegible]

سیب آلودہ خون ای گل تر ہاتھ آیا
نخل ماتم کا مجھے خوب ثمر ہاتھ آیا

۴۲۶

[illegible]

حشر برپا نہ ہو جنت میں یہی ڈر تھا
ہاتھ سے تھامے دل کو میں بیاں کرتا

۴۲۷

[illegible]

نہر کو گھیرے ہیں بہر ستم ظالم کے
ہاتھ شانوں سے کٹے ماہ بنی ہاشم کے

۴۲۸

[illegible]

میرے یوسف کا نہ کچھ حال کہا کیا گذری
جب کوئی چاہنے والا نہ رہا کیا گذری

۴۲۹

[illegible]

گھر سے بلوا کے امام ازلی کو مارا
ہائے جنگل میں حسین ابن علی کو مارا

۴۳۰

[illegible]

کہتے یہ بات سواقوحہ گروں سے روئے
چپ ہوئے ڈھانپ لیا منھ کو پسر کے روئے

۴۳۱

[illegible]

ہونگے محشور فرازوں کے جو سونے والے
ہنستے ہونگے اسی مظلوم کے رونے والے

۴۳۲

[illegible]

گرد میں لپٹا ہوا اور زمیں خون گلو کی چھینٹیں
وہی تصویر قرآن میں ہیں لہو کی چھینٹیں

[illegible]

سیب بتاہی لف شاہ زمن کی خوشبو
دل مین ہے کسی بیکس سکہ من کی خوشبو

[illegible]

ہے شبیرؑ ہرآنی ہی بلا جان گئی
خوب اس خون کو اس سیب کو پہچان گئی

[illegible]

پھرے پر خاک ملے زار دحزین آتے ہین
آپ ادھر دیکھیے جبرئیلؑ امین آتے ہین

[illegible]

سیب دیکھ کے سر پیٹتی جاتی تھین بتول
روتی تھین کبھی آنکھون سے لگاتی تھین بتول

[illegible]

سیب خون کے دھبے جو عیان ہین دیکھو
خون ناحق کے یہی آج نشان ہین دیکھو

[illegible]

اپنے اغوش کے پالے کی خبر لائے ہو
کچھ کسی گیسوؤن والے کی خبر لائے ہو

[illegible]

وہ چھپے گا جو رسول ثقلین آئینگے
لین زہرا کہ وہ ہمراہ حسین آئینگے

[illegible]

رہ گیا جو دل زہرا کی طرح تھرا کے
عرش کو تھام لیا قدسیون نے گھبرا کے

[illegible]

آگے تم دیکھیے دنیا مین جنان سے آیا
ڈوب کے خون مین اس وقت کہان سے آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محشر تھا مجلس ماتم تھی بپا جنت میں ہر طرف خاک اڑائی تھی ہو جنت میں	سر کھلا تھا کبھی اٹھتی تھیں کبھی گرتی تھیں دل کو تھامے ہو جنت میں ہی پھرتی تھیں	دل سے حضرت نے کہا ہم تو چلے دنیا خوب ہے اٹھ گئے نازوں کے پالے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حوریں تھیں خاک نشیں سر سے ہو کھینے تھے سبز کرتے شجر باغ جناں پہنے تھے	ہے عجب سانحہ جانکاہ میں کس کو چھوڑوں آج کیا ہے مجھے اللہ میں کس سے پوچھوں	حرم کے قبلے کی طرف صورت خورشید خون کی چھینٹیں زمیں سب پر فلک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا فقیں سب اویہ کا نور جناں گویا ہے کشتۂ راہ خدا کے لیے حاجت کیا ہے	دل سے جھنے کا نکلتا جو دھواں جل جاتا سیب ہوتا نہ اگر سیب جہاں جل جاتا	ہوئے خوں گل گلزار شہادت دوڑیں خاتوں قیامت بھی

۲۴۵

[illegible]

جبکہ وعدے تھے لڑکین وہ ہنگام آیا
اب توقف ہی غضب وصل کا پیغام آیا

۲۴۶

[illegible]

جھک گئے سجدۂ خالق کو سر افراز حسینؑ
قبلۂ دو عالم کے ٹکڑے ہو گئے جانباز حسینؑ

۲۴۷

[illegible]

فوج اعدا میں مجروح طلا رکھے گی
تری رحمت مجھے دامن میں سلا رکھے گی

۲۴۸

[illegible]

تھے ابھی شغل مناجات و دعا میں شبیرؑ
چھپ گئے صورت خورشید گھٹا میں شبیرؑ

۲۴۹

[illegible]

نیزہ پہلوے شہ زار و حزیں پر مارا
ایک پتھر کسی ظالم نے جبیں پر مارا

۲۵۰

[illegible]

خون منہ پر کبھی سر میں شہ دیں ملتے تھے
کف افسوس کھڑے روح امیںؑ ملتے تھے

۲۵۱

[illegible]

زخم سر ہیبیوں سے ملک کے جامہ باندھا
بدلی ٹوپی وہی پر نور عمامہ باندھا

۲۵۲

[illegible]

خاک پر بیٹھ گئے دل کو سنبھالا شہ نے
تیر خود پشت مبارک سے نکالا شہ نے

۲۵۳

[illegible]

ڈیوڑھی سے زینبؑ و کلثومؑ تڑپتی تھیں
فاطمہؑ قصر سے گھر کے نکل آتی تھیں

[illegible]

بعد محتاج ردا عترت اطہار ہوئی
پہلے بے پردگی حاکم غدار ہوئی

[illegible]

وہ دم خون دریا سے قطرتے ہیں
لاشے بہتے ہوئے ہر سمت چلے جاتے ہیں

[illegible]

رحم آئیگا یہاں وار نہ فرمائیگا
تو بھی بچ جائیگا ہم ہونگے بھی بچ جائینگے

[illegible]

بند آنکھیں ہوئیں دل ٹکڑے ہوئے سینوں میں
اپنی شکلیں جو نظر آگئیں آئینوں میں

[illegible]

خون آثار ہے سپہ جور و جفا پھولی ہے
کربلا کی طرف انگشت شفق پھولی ہے

[illegible]

تہلکہ جیسے عراقین میں ظاہر ہو
میرے شبیر کا وہ حملۂ آخر ہو

[illegible]

تیغ کھینچے ہوئے سلطان زمن آپہونچے
یہ محل خون کا ہے قلعہ شکن آپہونچے

[illegible]

یے یہیں پہ کے کیا جاتے ہیں دار عسکر
صحن میں آگھیرے ہیں کھینچے ہوئے تلوار عسکر

[illegible]

دیدیا سبط پیمبر کو وہ تماین برسو
خوش ہوا نامہ معشوق کو عاشق دیکھ

[illegible]

ہم کس لئے دو ہیں ہے آب نے غذا اڑتے ہیں
اسی انداز سے خاصان خدا لڑتے ہیں

[illegible]

وہ نظر ملا ہوئے تلوار دو تلواریں تھیں
منزلوں تک ملا ہیں فولاد کی دیواریں تھیں

[illegible]

کچھ تو پامال کریں کچھ تو لہو بر سالیں
واں آیکے ور امام دو جہان فرمالیں

[illegible]

سونگھنا پیاس میں آنکھ آگاہ کیا تھا ہمکو
سیب یہ لائے تھے جبرئیل دیا تھا ہمکو

[illegible]

کربلا میں جو دم جنگ گذر جاتی تھی
دفعۃً شام کے حاکم کو خبر جاتی تھی

[illegible]

ای فرس دور ہیں اسواروں کو آلینے دے
ہو رہے پھر انھیں ای تیغ جا لینے دے

[illegible]

یہی حمزۂ کی سپر ہوگی سپر صاحب کی
یہی تلوار علیؑ ابن ابیطالب کی

[illegible]

بوسہ قبضۂ شمشیر لیا حضرت نے
تھپک کے گھوڑے کو بہت پیار کیا حضرت نے

[illegible]

جو نگہبان تھے خود رفتہ وہ جلاد ہوئے
داخل قصر یزید ستم ایجاد ہوئے

[illegible]

۲۲۰
[illegible]

صورت زلزلۃ الارض عیاں ہوتی ہے
آندھی آتی ہے اندھیرا ہے اذاں ہوتی ہے

۲۲۱
[illegible]

چال اس دُلدل کی ہے رفرف کا قدم پایا ہے
لینے کو مصحف ناطق کے بُراق آیا ہے

۲۲۲
[illegible]

یاد جنگ جمل و بدر کا افسانہ ہے
قبضۂ تیغ علیؑ فتح کا پروانہ ہے

۲۲۳
[illegible]

جاں بھی ہوتی ہے اہل جفا الوسن کی
خون اُڑا بھر گئی زخموں میں ہوا الوسن کی

۲۲۴
[illegible]

ہے نظارہ شمشیر حسینؑ پڑھتے تھے
شمع کے سامنے قرآن ملک پڑھتے تھے

۲۲۵
[illegible]

آستیں خود بخود اس وقت چڑھی جاتی ہے
ہاتھوں شمشیر ید اللہ بڑھی جاتی ہے

۲۲۶
[illegible]

تیر میں لعل کہ جانیں مہ نو کھنچتی ہیں
جانثار تو اُدھر ہیں تو قدموں سے لگی رہتی ہیں

۲۲۷
[illegible]

جسکو چلنے کا عزا ہے وہ نہیں رکتا ہے
سچ تو یہ ہے ہاتھ سخی کا بھی کہیں رکتا ہے

۲۲۸
[illegible]

خاک مقتل شہدا کو ہے کفن سے
ہے مجاہد کے لیے مرگ دلہن سے

۱۰۹

[illegible] پہ ہیبت سے آل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگ مین رنگ شہادت جو ملا جاتا ہی
دھوپ مین فاطمہ کا پھول کھلا جاتا ہی

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نچ پہونچی جو زمین کو تو زمین تھرائی
ش اٹھے کہ چلو روح امین تھرائی

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کے ڈھالون مین جو تلوار نکل آتی تھی
ق رہ رہ کے اندھیرے مین چمک جاتی تھی

۱۱۲

[illegible] تیغ کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
جب چلی [illegible]

ور ہمزہ زخم دیا درہم جان ساتھ لیا
خوب اس ہاتھ دیا شاہ نے اس ہاتھ لیا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برق ہے قہر علی مین ہون عتاب زہرا
ہاتھ مین رکھے ہون تسبیح جناب زہرا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتی کفر جہان غرق ہو گھاٹ اسکا ہے
مچھلیان دھار سے ہون ذبح وہ کاٹ اسکا ہے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتیان جو بہین کہ تھین کہ فلک سا تھے
شمس گرداب حباب یم خون تارے تھے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبہ دور گذر شاہ جہان تک پہونچا
رک گیا ہاتھ وہین بڑھ کے جہان تک پہونچا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الامان جسنے کہا ہاتھ ادھر سے روکا
اپنی تلوار کا وار اپنی سپر سے روکا

[illegible]

[illegible]

سامنے شیر دم غیظ و غضب آنہ سکے
میری اس بھوک مین تلوار کوئی کھا نہ سکے

[illegible]

مالک خلد نے کیا شاد کیا ہے ہم کو
لو لگائے تھے جو مانگا وہ دیا ہے ہم کو

[illegible]

پلٹے سردار رکابون سے تو اسوار رہے
تھاما علمون کو پھر بہر دن کو علمدار رہے

[illegible]

جا سے ہے قول یہ ہرگز نہین بیجا میرا
جل چکا تم کہین ٹھنڈا ہوا کلیجا میرا

[illegible]

کس تحمل سے تجمل سے لڑے ہین حضرت
جسطرح تھے اسی صورت سے کھڑے ہین حضرت

[illegible]

ایک دن آج ولی ابن ولی سے نہ لڑے
چلے نزدیک حسین ابن علی سے لڑنے

[illegible]

شام کی فوج کے زیست سے دل سیر ہوا
دن کو جلتے ہین چراغ آج یہ اندھیر ہوا

[illegible]

مرتبہ مرحب و عنتر کی طرح عالی ہے
آؤ تم قعر جہنم مین جگہ خالی ہے

[illegible]

کہلے یہ طور دغا اہل جفا نے
جنگ کا ڈھنگ غضب قلعہ کشا نے

۷۹۱

چھپ گئیں جھک کے کمانیں جو کمانداروں کی
اُڑ گئیں تیغ بران پہ تو تیغ زنوں نے
پھینک دیں ہاتھ سے [illegible] جو سواروں نے
تھی جو [illegible] پھیرے [illegible] تلواروں نے

آج روباہ عبث ہمکو علم کرتے ہیں
ہم تو سیف اسداللہ کا دم بھرتے ہیں

۷۹۲

[illegible] تیغوں کی کمانوں کی [illegible] کمک
صورت باجوں کی صدا [illegible] تلواروں کی چمک
[illegible] نظارہ فلک
ایک جا شمس و قمر [illegible] عینک

فوج پر موج تھی یہ فوج کا سامان دیکھا
فوج کے گرد سے اٹھتے ہوئے طوفان دیکھا

۷۹۳

آ گئی [illegible] تھی اس صف شکن [illegible]
[illegible] شیر [illegible]
[illegible] کو سنبھالے [illegible]
[illegible] ابرو [illegible]

[illegible] جو چپ و راست [illegible] و لپس کے
[illegible] نے بھی لی باگ کمر کو کس کے

۷۹۴

اپنے گھوڑوں کو سواران [illegible] نے چوٹیں ماریں
ذوالجناح شہ والا نے [illegible] نکالے
[illegible] عرق عرق صف آرائی
[illegible]

ہو گئے بیچین اڑا آتی حیا گھوڑے کو
تازیانہ ہوتی کوڑوں کی صدا گھوڑے کو

۷۹۵

نیزہ تانے ہوئے سب [illegible] تیغ و تبر ہے
شاہ دین کے اسداللہ کی تصویر ہے
[illegible] دیکھیں [illegible] ہے
[illegible] سے [illegible]

دی یہ سطوت کہ صدا الفر میدان میں آیا
جان لو خاتمہ ہوش و دم پسین آیا

۷۹۶

دیکھو تلوار [illegible] کا
[illegible] سے [illegible] اس کا
[illegible] گلستان [illegible]
قبضہ بالا سے [illegible]

نکہت خلد ہے اس شعلہ فشان سے پیدا
ہے وہ بجلی کہ ہوئی سیب جنان سے پیدا

۷۹۷

جو کوئی سامنے آیا وہ ہوا دو ٹکڑے
جانب چپ [illegible] ہوا دو ٹکڑے
جانب راست [illegible] ہوا دو ٹکڑے
[illegible] وہ ہوا دو ٹکڑے

گرد میدان میں لاشے تھے جفاکاروں کے
تھا مسر آل عبا میں تھے جو چاروں کے

۷۹۸

فوج کفار سے دو دو [illegible] نکلے
[illegible] جو [illegible] نکلے
[illegible] کا سلطان نکلے
[illegible] نکلے

چہروں پہ کالی نقابیں تھیں برہنا می تھے
لال آنکھیں تھیں سوا مشعلوں سے شامی تھے

۷۹۹

[illegible] عربی
[illegible] تشنہ لبی
[illegible] ادبی
[illegible]

بولی تلوار خفا اہل جفا سے ہم ہیں
تو ہی سیراب ترے خون کے پیاسے ہم ہیں

[illegible]

۲۱۴

جو تن سے سرے گرے بے عزت و وقری تلوار
پر ہمتی ہی آئی نہ بار اپنون کے تنک گوئی تلوار
ہاتھ کی سر شبہ کی حضور تھی تلوار
کاٹتی تھی وہ نہ تو اور سے ہتھیار یہ پوری تلوار

تازہ ہین جو ہر دم کے پھول ایسی رہتی ہی
اسکے دم سے کمر موت کسی رہتی ہی

۲۱۵

چمکی نہایہ مین اڑائی کار نصرت کہین
چھوٹے ایسا کہ بارانا ایک طرف زمین
پھر جو ہر دم تن سے وہ نہ تھی رہی زمین
وہ حشر جس کو سب زمن دو عالم نہین

دھوپ مین رنگ شب تار نظر آتا ہی
دل چراغ سحری ہی کہ بجھا جاتا ہی

۲۱۶

ہیبت سے سینہ سپر سے بھاگے
ہاتھ اٹھائے لرزنی زبانون کو نکالے
زمین پر دونون تیغ سے جو ہر کو لگے
بانہ آئی صرصر اپنی کے اس شعلہ کو

دل لعینون کے دھڑکنے مین ٹھہرا نے
پاسبان ڈر کے شب تار مین چلاتے

۲۱۷

تازہ رسلے مین جب جن وانس کا منہ یہ
جبرئیل مین بکان ہزار دفتر کا ہی یہ
نیمہ سراج اٹھائے مصحف کا ہی یہ
اندھیر مین سیف ید اللہ کا ہی یہ

طوسی احمدی قبا کو رعد اکا ٹپکا
خم کمر باندھے ہوے عقدہ کشا کا پٹکا

۲۱۸

مین نہ ہوتا جو شب جن و بشر کیا کرتے
ہیرہ اگر الکا جو ہوتا وہ سحر کیا کرتے
شیر نر جو پڑا ہو جلوہ پسر کیا کرتے
ہوں کوئی فاتح اگر صف سے بسر کیا کرتے

بند آنکھین ہوئی جاتی ہین گرا پڑتا ہون
نہ لڑیگا کوئی جس حال سے مین لڑتا ہون

۲۱۹

ڈھال ایسی مین آنکھیں شرر سے جو سی ہی
اٹھا الٹے ہوئی دی ابر زرین تھا
سپر ان کو سپر آنکھ سے ذرہ وہ مہتاب
چہرہ ابرو سے نیکی کا ہ نمایان شعلہ تھا

روشنی ایسی نہ تقصیر مین بڑھتی جاتی
دل اعدا کی بدی صاف نظر آتی تھی

۲۲۰

[illegible]

نام پر فخر شجاعان عرب مرتے ہین
دیکھو تو منہ سے جو کہتے ہین وہی کرتے ہین

۲۲۱

[illegible]

ان کبھی یاد دی غربت ہین اٹھا کوئی
کربلا مین کبھی مظلوم لڑا تھا کوئی

۲۲۲

[illegible]

عشق ملین مصحف زہرا کی یہ تفسیر
قدر دانو تمھین اللہ سلامت

جلد دوم ۲۰

۴۷۳

[illegible]

شانہ ساں زلف شبِ تار میں جانے والے
ہیں قوی بوجھ ضعیفوں کا اُٹھانے والے

۴۷۴

[illegible]

پنجہ ہو پنجۂ خورشید یہ نخل پر سو ہیں
اللہ اللہ دسوں انگلیاں بے قابو ہیں

۴۷۵

[illegible]

گئے خم گشتہ کسی جنگ میں پایا ہمکو
خم عباسؑ دلاور نے جھکایا ہمکو

۴۷۶

[illegible]

جو شب آئیگی شبِ قدر کا ساماں ہوگا
تا سحر گنج شہیداں میں چراغاں ہوگا

۴۷۷

[illegible]

خود کلگی سے ہے یوں شاہ ہدا کے سر پر
طور کی شمع کا ہو تاج ہما کے سر پر

۴۷۸

[illegible]

جوشن مصحفِ ناطق ہے حفاظت کیلیے
جامہ قرآن کا پہنا ہے شہادت کے لیے

۴۷۹

[illegible]

پر یہ ہے صاف عیاں اب جو لڑائی ہوگی
چار جانب نئی صورت کی صفائی ہوگی

۴۸۰

[illegible]

چار آئینہ کو دعویٰ ہے کہ مر جائینگے
منھ پھری تیغوں کی تصویر میں نظر آئینگے

۴۸۱

[illegible]

حافظ شانہ و رخسارہ و سر کہتے ہیں
ہے یہی وجہ ہمایوں کہ سپر کہتے ہیں

۴۶۴

[illegible]

مرے گلزار شہادت کے وہ گل آئے ہیں
پھول افزونو یہ اسی وجہ سے مرجھائے ہیں

۴۶۵

[illegible]

اشک گلگون میں ٹھہر جاتے ہیں کچھ بہتے ہیں
دامنوں میں دُرِ شہوارہ بھرے رہتے ہیں

۴۶۶

[illegible]

نور باطن ہے عیاں صدمۂ ظاہر ظاہر
ہے محاسن سے غم ابن مظاہر ظاہر

۴۶۷

[illegible]

فوق ہے دانتوں کے عشاق کے ہر دانوں پر
مرغ جان مستے ہیں ان موتیوں کے دانوں پر

۴۶۸

[illegible]

صاف کہدے کوئی دیکھے جو نظر ٹھہرا کے
لعل لب ٹکڑے ہیں گویا جگر زہرا کے

۴۶۹

[illegible]

ہے دلوں کا یہ سخن اور یہی سینوں کا
خط شمشیر ہے جوہر انھیں آئینوں کا

۴۷۰

[illegible]

دھوپ میں گو دفن شاہ دل افسر[illegible]
ہاتھوں میں سیدہ کے حنا بان رنج سے [illegible]

۴۷۱

[illegible]

روزن ایسے نظر آئے نہ کہیں نیزوں [illegible]
آیتوں کے ہیں نشان زخم نہیں نیزو[illegible]

۴۷۲

[illegible]

منھ پر ان کے دم زاری جو رہا [illegible]
رہ گیا کھینچ کے الف آہ دل حمزہ [illegible]

۵۵

[illegible]

...نے مہمان نبی غمگین پڑے داسے ہیں
...سنے جائیں کیسے یہ وہ افسانے ہیں

۵۶

[illegible]

...ن کی جانب سے سرکا کے اگر جاتے تھے
...دوڑ کے وہ جو لپٹتی تھی ٹھہر جاتے تھے

۵۷

[illegible]

کوئی بندہ نہیں یوں صبر بھلا کرتا ہی
ہم تو کیا آپکی تعریف خدا کرتا ہی

۵۸

[illegible]

تھم گئے سب جو کیا مرگئے اشارا شہ نے
ڈھال تلوار کو ڈیوڑھی میں سنوارا شہ نے

۵۹

[illegible]

باہر آئے حشم عقدہ کشا یاد آیا
شان بندہ کی وہ دیکھی کہ خدا یاد آیا

۶۰

[illegible]

سنتے سب اہل ادب اہل زبان کہتے ہیں
یوں سراپاے امام دوجہان کہتے ہیں

۶۱

[illegible]

دوپہر میں وہ سہے غم کہ ہوئے پیر حسینؑ
ہیں سراپا غم و اندوہ کی تصویر حسینؑ

۶۲

[illegible]

خاک میں چاند ملا خاک عزا ہی ہم پر
کربلا میں یہ بڑا پیچ پڑا ہی ہم پر

۶۳

[illegible]

گم یہ دونوں تو شکل ملان رہتے ہیں
گر دل و تر کے آپ میں بیان رہتے ہیں

[illegible]

بڑھ کے چلائیں ذرا سید عالی ٹھہرو
میں بھی کچھ عرض کروں وارث والی ٹھہرو

[illegible]

جانتی تھی یہ جہاں ہو گی حضور آئینگے
اس سے ملنے کے لیے آپ ضرور آئینگے

[illegible]

آج کی دھوپ جہاں ہو گی وہیں بیٹھ
عمر بھر آپ کے سائے میں کہیں بیٹھ

[illegible]

ہاتھ ہم جوڑتے ہیں دیکھتے جاؤ بابا
ادھر آؤ ادھر آؤ ادھر آؤ بابا

[illegible]

کوئی گوشہ کسی جنگل میں بتا دو ہمکو
جس جگہ کوئی نہ ہو چل کے بتا دو ہمکو

[illegible]

ساری فرقت کی شبیں قبر کی راتیں ہو
دل سے مجھ بیکفن و گور کی باتیں ہو

[illegible]

پوچھی جاتی ہی نہ کچھ بات کہی جاتی ہی
دل کی سب دل ہی میں افسوس رہی جاتی ہی

[illegible]

کوئی چارہ انہیں جو اُنکی رضا مالک ہے
اسقدر رحم نہ ہر آسمان ہو خدا مالک ہے

[illegible]

اگر آنا نہ ملے گور غریبان کی طرح
پڑھیے گا فاتحہ منھ کر کے بیابان کی

۲۳۹

جب کہ ارشاد کیا شکر خدا کی درگاہ

ہمکو پروا نہیں مرنے کی وہی ہے آگاہ

ہم چلے دولت و دین ہیں عرش پناہ

جانشین چھوڑ چلے آپکو جاتے ہیں بادشاہ ارشاد [illegible]

مدے دونون بڑی عزت و حرمت کے لیے
تم شہادت کے لیے آپ امامت کے لیے

۲۴۰

پنجتن پر عمل ہوا ہم ازلی حاضر ہو

عالم سر خفی اور جلی حاضر ہو

سب کا محبوب ہے جو بندہ ولی حاضر ہو

حکم ہی جلد حسین ابن علی حاضر ہو

کیون بلاتا ہمین اس لطف سے کس قابل تھے
تمھین انصاف کرو لال ہم اس قابل تھے

۲۴۱

عشق فرمان ہین سر زینب ارمان زینب

خون ارمان کا [illegible]

[illegible]

خون جم جم گیا ہی خاک شفا لپٹی ہی
تن مجروح سے نانا کی قبا لپٹی ہی

۲۴۲

[illegible]

سامنے [illegible]

[illegible]

ہین نشانے [illegible]

صاحب منبر و محراب و مصلا ہوگا
قتل لک کوئی مملوک بھلا کیا ہوگا

۲۴۳

[illegible]

لو چھم مظلوم کی [illegible] دو

سامنے آ [illegible] ان کی اندر جانے دو

جد امجد کو خوش اسوقت کیے دیتے ہین
حکم الٰہی بخشش امت کا لیے لیتے ہین

۲۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لٹ کے سر نیزہ پر اسوقت جو چڑھ جاتا ہی
ہمکو معراج کا سامان نظر آتا ہی

۲۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عالم مملکت کو وعظ و ہدایت رکھے
ہم ہین زندہ تمھین اللہ سلامت رکھے

۲۴۶

[illegible] کیا ہوتا ہی

[illegible]

[illegible]

وصل حاصل ہو سر وقت مین جلد آئی ہو جائے
آج دربار مین ہمکیس کی رسائی ہو جائے

۲۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹھ کے چادر اٹھائی ہو مایوس چلے
اٹھے کہتے ہوئے افسوس صد افسوس چلے

۳۴

[illegible]

ٹکڑے تیغوں سے تن بیسر و سامان کے ہیں
تیر چھلے ہوئے زخموں کے لیے ٹانکے ہیں

۳۵

[illegible]

سامنے سے جو ہوا آتی ہے تھراتے ہیں
بند کر لیتے ہیں آنکھوں کو ٹھہر جاتے ہیں

۳۶

[illegible]

دیکھیں چلتے ہوئے ماتھے کا عجب با[illegible]
سجدہ آپ کے سجدے کا نشان پیا[illegible]

۳۷

[illegible]

جا کے جنت میں نہ نکلے یہ ابھی مادر سے
کہ چھن گئی ہو گی ردا آہ سر خواہر سے

۳۸

[illegible]

ہر قدم ایک مصیبت نئی پڑ جاتی ہے
پاؤں جم جاتے ہیں تو سانس اکھڑ جاتی ہے

۳۹

[illegible]

کیا اثر تپ کی حرارت نے کیا ہے
میرے زخموں کو کوئی سینک رہا ہے

۴۰

[illegible]

ہیں فرماتے گلیں آہ لٹے جاتے ہیں
مدد اے موت کہ بھائی سے چھٹے جاتے ہیں

۴۱

[illegible]

مضطرب کس لیے ہیں اس وقت سوا کرتے ہو
یوں گلے کوئی بھی ملتا ہے یہ کیا کرتے ہو

۴۲

[illegible]

جان لیگا یہ مرض نام تو کر جائے
کل کے مرتے ہوئے گر آج ہی مر جائے

بیٹیا موت کا ظر قصر مرصع میرا
ٹنگیا دفعتہ اللہ مرقع میرا

در د ہی قلب و جگر مین یہ خبر ہی انکو
رن سے ہم آئے ہین گھر مین یہ خبر ہو انکو

وہ ادھر اور ادھر شاہ زمن روتے تھے
ہاتھ پھیلائے ہوئے بھائی بہن روتے تھے

ہو گوارا ئے ادھر اور ادھر سے لپٹے
بندیان بالون سے اطفال کمر سے لپٹے

دل کو تھامے ہوئے خاموش پڑی ہین زینبؑ
خاک پر دیر سے بیہوش پڑی ہین زینبؑ

پاس ملتے ہے اخیر اہل محن کا ملنا
تھا فراق تن و جان بھائی بہن کا ملنا

آہ رے جو صلے گو زخم بدن کھلتے تھے
آہ ایک ایک سے جھک جھک کے گلے ملتے تھے

ہوش مین آئیے خالق کے فدائی آئے
ای بہن دیکھیے تو آپکے بھائی آئے

قصد زخمون کے ہوا چاہنے والے بھائی
کھینچیے تن سے بہن تیر نکالے بھائی

[illegible]

برق رفتار جو ہین وہ کہین تھم جاتے ہین
اب کوئی دم مین سوئے ملک عدم جاتے ہین

[illegible]

شور ہی رشک چمن مسند ہر گلرو ہی
جان ہارون کا لہو عطر سے بھی خوشبو ہی

[illegible]

رو سیاہون کی ادھر چھائی گئی کالی
اسطرف بھی نگہ سید عالی ہی

۱۱ [illegible]

حالت نزع ہی پیاسے نہین دینداروں کو
جان سے جاتے ہین یہ ڈھونڈھتے اسلحہ دارون کو

۱۲ [illegible]

ذبح ہے شہ کو جو کرتا ہی اثر زاری کا
مرغ بسمل ہی کلس خیمۂ زنگاری کا

۱۳ [illegible]

ظالمو کام ہی دم بھر کے لیے جاتے ہین
وہین ٹھیرو وہین ٹھیرو ہم ابھی آتے ہین

۱۴ [illegible]

خود بخود طبع سے ہی حشر بپا جنت مین
زمبہ مرجائی ہی ماتم کی صدا جنت مین

۱۵ [illegible]

تھہ کو ہر ایک وفادار کا پرسا دینا
بعد شہزادون کے انصار کا پرسا دینا

۱۶ [illegible]

اٹھے گھبرا کے پریشان ہوئے جاتے ہین
صحن مین بیٹھ گئے سر کو جھکا کے شبیر

۴۱

سیب کی تربت پہ شبنم ہے بو آزری ہے
سر کی عطر کی آسیب ہے بو آزری ہے
صحن گلشن کی نصوبہ ہے بو آزری ہے
خلد کی غلدی کی زمی ہے بو آزری ہے

۴۲

عرش پہ شوق سے اک گل تر آئی ہائی ہے
گلشن فردوس مین گل ترکی ہوا آئی ہے

۴۳

... حسین
... ہین حسین
... حسین

عشق کیون روضۂ سلطان زمن کیون چھوڑا
ہو اگر بلبل شیدا تو چمن کیون چھوڑا

بلبلین اشک فشان پھرتی ہین گھر مین گل کے
خار اندوہ کھٹکتے ہین جگر مین گل کے

دھوپ کے مارے پسینا جو ملال آتا ہی
سایۂ دامن زہرا کا خیال آتا ہی

۴۴

عشق مین ہائے چمنستان کی خوشبو
ہین بیان ہر عطر ہے بیکس ان کی خوشبو
سب ہستی ہر جنان کی خوشبو
ان جنان کی ... دہان کی خوشبو

۴۵

... اسکا

۴۶

... رکھی

اضطراب دل زہرا کی ہی شدت موزون
سیب فردوس کی ہی تازہ روایت موزون

کسکا ہی ذکر کہ دل غم سے عزاخانہ ہی
دختر احمد مختار کا افسانہ ہی

چھٹ گئے اہل وطن شاہ سے ویرانے مین
لوٹے زخمی شہدا آکے ہین جلوخانے مین

۴۷

سیب مینون مین جو شبنم ہے ٹپکتا ہی
روش سب ہی ابر کی ...

۴۸

... مین زہرا
... مین زہرا

۴۹

... روان
... روان

زخمی تشنہ کوئی مالک طوبا ہو گا
خون مین یہ کسی مظلوم کے ڈوبا ہو گا

آنکھ میوون نے نظارے سے پھرا لیتی ہین
حوض کوثر کی طرف دیکھ کے رو دیتی ہین

گھوڑا قاسم کا ہی طاؤس چمن کی صورت
سر جھکائے ہوے رکتا ہی دولھن کی صورت

بولی عروس کی رباب سے محلوں میں سب جہان
سب سے بیان کرو جو گذری ہو وہ حال ان زبان
بولین عجیب درد سے آنسو ہوئے روان
بیچارہ سوائے صبر نہین جاؤ نہین کہان
ہی مجکو حلم سید عالی وقار کا
بھائی مین شکر کرتی ہون پروردگار کا

رو رو کے کہا آہ کہ آنکھون سے اب سوجھتا نہین
پوچھا جو مین نے پیاس بہت ہے کہا نہین
اتنا بتا دے اور کوئی مدعا نہین
پانی تو وقت نزع ملا انکو یا نہین
مین نے کہا وہ پیاس نہ کم ای حزین ہوئی
پانی کی ایک بوند میسر نہین ہوئی

پر آنسو بری تھی پہ ہوکے حسرت سے ہو فکر
منہ ہوے مہر بہ بیدہ کرے تکرار
کس طرح سے سر حسین سنان پر ہوا علم
یعنی یہ جدا کیا بد ہوے سر فراز ہی
اسد م حسین خالق اکبر کے پاس
صوم وصال اپنے سوا کسکو راس

معلوم ہو کہ شمع تھی والا گئے سر کدہ
زندہ تو ہین ابھی اسد اللہ کے گوہر
مین نے کہا رباب نہین تمکو کچھ خبر
کاٹا گیا حسین کا سر لٹ رہا ہی گھر
دنیا سے ای رباب سفر کر گئے حسین
تم مجھ سے پوچھتی ہو کسے مر گئے حسین

جب یہ سنا شروع کیے اس حزین نے بین
غش کھا کے گر پڑین رہی تاب شور و شین
چھوٹین کبھی نہ اشک شہ مشرقین
پانی جب آیا سامنے یاد آ گئے حسین
پیاسی رہین رباب عجب گرم گرم گئین
پانی کا عمر بھر نہ لیا نام مر گئین

ای عشق سب خموش کہ ہی فضل ذوالجلال
ہے کونسی یہ بات بھلا کو ثنا ہی جا
جبتک مدد کرین نہ امام ملک خصال
یہ نظم ہین ایسے لطف سے ہون ذکر کیا مجال
مین کیا یہ مرتبہ جو ہو میرے کلام
صدقہ ہی سب حسین علیہ السلام

۱۲۷

[illegible]

بالکل کی تھی صدا کہ یہ کسکی مجال ہی
دیکھو حسینؑ صاحب صوم وصال ہی

۱۲۸

[illegible]

ماتھے سے ناف تک شہ ذیجاہ زخم تھے
دردا ہزار و نہ صد و پنجاہ زخم تھے

۱۲۹

[illegible]

پھولوں میں شمیم حسن کی پھول کو نکل پڑی
کی بات منھ سے شکایت زبان پھر نکل پڑی

۱۳۰

[illegible]

کیا صاحب ... شہ ارجمند تھے
جسدم گلے سے خون بہا ہو نجو بند تھے

۱۳۱

[illegible]

کیونکر بیان کیجے کیونکر چھری پھری
ہفتاد بار شہ کے گلے پر چھری پھری

۱۳۲

[illegible]

کامل خدا کے عشق کی تکمیل میں ہوئے
شہ ذبح سایۂ پر جبرئیل میں ہوئے

۱۳۳

[illegible]

حاصل ثواب طاعت غفار ہو گیا
روزہ عجیب لطف سے افطار ہو گیا

۱۳۴

[illegible]

تا ید اہلبیت کو آتا نہ تھا کوئی
گھر میں لگی تھی آگ بجھاتا نہ تھا کوئی

۱۳۵

[illegible]

نیزہ اٹھا کے آسنے جو قصد ازا کیا
ظالم کے ظلم سے انھیں میں نے رہا کیا

۱۳۰

کی ہے بیعت اور دین محمد کیا قبول
ونیا سے مرتبا اسے بخشے شہ رسول
سب ہو گئی مصیبت جان و دل ملول
[illegible]

ہم بیکسون کا ذکر عبادت سے کم نہین
رونا حسین کو یہ شہادت سے کم نہین

۱۳۱

اوٹھا وہ ہاتھ اور وہ صورت حسین کی
بولی سب ہے عجب لطافت حسین کی
[illegible] حسین کی
[illegible]

ہی نیمجان شکار تڑپنا وبال ہی
پنجے مین شاہباز کے جنبش محال ہی

۱۳۲

[illegible] شاہ تھا [illegible] تیر بیکل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم منتظر ہین نذر کو سر لاؤ لڑ کے
آؤ ہمارے پاس حسین آؤ لڑ کے

۱۳۳

سمجھا دیا بیان نے چلے شاہ نامدار
[illegible] بیان سوار
[illegible] ذوالفقار
جو دور سے [illegible]

تو جین ہو گئین ادھر کی ادھر یون سمٹ گئین
ساری صفین جو راست ہوئی تھین الٹ گئین

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالیدہ یون شرارۂ دوزخ سے ملگئے ہین
عضو بدن مگر یہ اسی سنگدل کے ہین

۱۳۵

[illegible] میدان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلتے ہین پیش خالق اکبر کھڑے رہو
چلنا ہمارے ساتھ ہی دم بھر کھڑے رہو

۱۳۶

[illegible] سب کوئی [illegible] بیان
سب بھاگ کر [illegible] الامان
[illegible]
[illegible]

تھا شور کچھ بھی راکب و مرکب کا بالہی
بیکس مین زور سرور دلدل سوار ہی

۱۳۷

تھا یہ شور فوج سے یکبار الامان
[illegible] غفار الامان
[illegible] اشرار الامان
[illegible] لشکر الامان

بھاگے نگاہ کی نہ ادھر منھ کو موڑ کے
خیمہ سے ابن سعد بڑھا ہاتھ جوڑ کے

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹھے تھے اپنی گود مین حیدر لیے ہوے
روح القدس تھے سایۂ شہپر کیے ہوے

۱۰۹
بیٹھا ہوا تھا اُسکو وہان سے ہوے وہ [illegible]
غمگین بیان نہ [illegible] ادب
تھا زندگی سے سیر علی [illegible] قدم بوس اب
جلدی یہی تھی کہ ہو وصال [illegible]
تھا گاہ دور لشکر کین گاہ پاس تھا
شبیر لڑ رہے تھے مگر دل اُداس تھا

۱۱۰
تھا شور [illegible] زمین و آسمان مین
چلتے تھے ذوالفقار کے سائے جہان مین
جلوہ [illegible] فلک [illegible] مین
[illegible]
ناگاہ دور سے یہ صدا آئی کان مین
پنجہ مین شیر کے ہون چھڑا جاو یا حسینؑ
قیس کی مدد کے لیے آو یا حسینؑ

۱۱۱
[illegible] عین جہاد مین
[illegible] کامرانی مین
[illegible]
[illegible]
پھر کوندتی ہے برق حسام دو دم ابھی
دم لو صفین جماے رہو آئے ہم ابھی

۱۱۲
[illegible] امام
[illegible] امام
[illegible] سلام
[illegible] سلطان [illegible] کلام
آہستہ اُسکو چھوڑ کے اس سمت پھر پڑا
وہ پاے ذوالجناح پہ آتے ہی گر پڑا

۱۱۳
[illegible] اشارہ سلطان [illegible]
[illegible] چلا
[illegible] چلا
[illegible]
بولا کھڑے ہین آدم و عیسیٰ کی نسل سے
آپ آئے ہین بہشت سے یا آسمان سے

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے کے سارے جسم مین ہین تیر لگے
ہی ہاتھو مین کھنچی ہوئی شمشیر لیے

۱۱۵
[illegible]
[illegible] نبی و وصی [illegible]
امت سے ہے [illegible]
نانا ہین [illegible] امام عصر ہوا [illegible]
امت نے سارے باغ کو پامال کر دیا
مہمان کا غریب کا یہ حال کر دیا

۱۱۶
[illegible]
سب مین [illegible]
مشغول تھا جہاد مین [illegible] کہان
دل ہو گیا [illegible] ایمان
جاتا برا ہی منہ کو لڑائی سے موڑ کے
آیا ہون اہلبیت محمدؐ کو چھوڑ کے

۱۱۷
اے الفراق [illegible]
[illegible] احسان [illegible]
[illegible] بندہ [illegible]
جیسا ہون اپنی قوم [illegible]
دیکھون یہ حال اور نہ قصد وفا کرون
جسنے بچائی جان اسی پر فدا کرون

۱۰۱

[illegible]

لاتے تو چار سمت پڑے تھے کوئی نہ تھا
رن میں فقط حسینؑ کھڑے تھے کوئی نہ تھا

۱۰۲

[illegible]

وہ منتشر ہوئے یہ دغا باز جو تل گئے
گھر گھر کے خوب ابر سیہ آئے کھل گئے

۱۰۳

[illegible]

قسیس ایک اپنے ہنر میں یگانہ
عیسائیوں میں کامل و فرد زمانہ

۱۰۴

[illegible]

ٹھہرے حسینؑ پھر کے صفِ کارزار سے
سرداروں کو اشارہ کیا ذوالفقار سے

۱۰۵

[illegible]

مالک نے دی صدا کہ نہ ٹھہرے جدال میں
ڈوبے ہوئے ہیں یہ عرقِ انفعال میں

۱۰۶

[illegible]

اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکا رعب چھا
قسیس ایک شیر کے پنجہ میں آگیا

۱۰۷

[illegible]

ڈر ہی کہ دیکھ لیں نہ غضب کی نظر سے ہم
لو آؤ سنو کہ پھیرے ہوئے ہیں ادھر سے ہم

۱۰۸

[illegible]

چلاتے ہیں تھے تشکل نہیں کوئی چین کی
دیکھی ہے تیغ فاطمہؑ کے نور عین کی

۱۰۹

[illegible]

جان اب امام وقت تنہ مسترقین
قسیس تو پکار تو بیٹھیں حسینؑ

۹۹۱

جب ظلم پہ یہ وقت تنہا ہے جیسے ہلال

تیغ شمسوار صاحب جبل الدرن الحسن الخصال

صد مرتبہ کھو کے تھا نہال

مجروح ہیں حسینؑ چلا ہو کر جیسے ہلال

ملتی نہ تھی [illegible]

تھا صعف نقاہت راکب روانہ تھا

ضعف عمر و دوش نبیؐ تازیانہ تھا

۹۹۲

جلالی آئی فتح فاتح خیبر کے لال ہیں

بوالجلال ابن علیؑ صفدر ذوالجلال ہیں

[illegible] بے مثال ہیں

دلدل صفدر کے [illegible] صوم و صال ہیں

عیسیٰ بھی پکارے صاحب [illegible]

ہر شرط کا تعین کے سبب فروغ ہی

کوئی ہمیں کہے تو سراسر دروغ ہی

۹۹۳

[illegible] کو مرد کر دیں

[illegible] کو سلیماں کر دیں

[illegible] دو شیروں کو مرد کر دیں

[illegible]

اس قول پہ عمل نہ کریں تو جبھی کہو

مشکل بتاؤ حل نہ کریں تو جبھی کہو

۹۹۴

پہونچا مقابل صف پیکار ذوالجناح

تھا اسپ خاص احمدؐ مختار ذوالجناح

صدہا علیؑ کی وفادار ذوالجناح

ترکیب جسم [illegible] سوار سے ہشیار ذوالجناح

ہر چند بھوک پیاس بھی شدت بلا بھی ہی

پر تیرے ساتھ تو ہماری دعا بھی ہی

۹۹۵

[illegible] نہیں مرد کے پہلے [illegible]

[illegible] مقابلہ [illegible]

[illegible] حسینؑ [illegible]

[illegible]

جس سر پہ ہمارا سایہ پڑے یاد رب کرے

کنجائے سر مدد نہ کسی سے طلب کرے

۹۹۶

[illegible] الا یاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا ابھی جو بہر فنا ہو حسینؑ کا

بس ہو حسینؑ اور خدا ہو حسینؑ کا

۹۹۷

[illegible] جب جنگ بھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل لوٹتے ہیں شان خدا کے ولی کی ہی

اسکو ضعیف سمجھے ہو قوت علیؑ کی ہی

۹۹۸

[illegible] آب تقاضے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظلمت میں ہو تو نور نکلے آفتاب سے

برسے جو آگ پانی نہ مانگے سحاب سے

۹۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرما کے یہ حسینؑ بڑھے فوج ہٹ گئی

الٹی جو آستین تو دنیا الٹ گئی

۸۴

[illegible]

رکھا جو پاؤن شہ نے فرس کی رکاب مین
روئے خیال دوش رسالتمآب مین

۸۵

[illegible]

تسلیم کا رضا کا تحمل کا وقت ہی
اللہ پر فقط یہ توکل کا وقت ہی

۸۶

[illegible]

پھر عدو پیام اجل اسکی ضرب
صابر ہو گو کہ صاحب آلات حرب

۸۷

[illegible]

آیا کمال شہ کو ترس انکے حال پر
روتی تھین منہ دھرے ہوئے گھوڑے کی یال پر

۸۸

[illegible]

تا دیر غشمین خیمہ کے در پر پڑی رہین
اُٹھین تو پھر اُسی جا کھڑی رہین

۸۹

[illegible]

رشک ہما ہی خود شہ دل ملول
پر دار گھوڑا راکب دوش رسول

۹۰

[illegible]

دم پر بنی ہے سید عالی مین کیا کرون
کیسون کھاؤن غش ہی مین کیا کرون

۹۱

[illegible]

انصاف کا ہی قول نہ دیکھا یہ طور بھی
کوئی حسینؑ سا متوکل ہو اور بھی

۹۲

[illegible]

عاصی ہون رستگار یہ حکم خدا
ایسے قوی ہین بار شفاعت اٹھا

[illegible]

۴۷۳

[illegible] حسین کو ایک [illegible] سر زمین

تھا مستقل [illegible] صبر و صداقت [illegible] سر زمین

ہوں حاضر حضور [illegible] زمین

[illegible] سیدوں کے حضرت روح الامین

حاضر ہوا ہے قتل کے میدان سے حسینؑ

آیا خدا کے سامنے کس شان سے حسینؑ

۴۷۴

سب [illegible] تیری ذات پاک [illegible]

[illegible] بھرے میں [illegible]

[illegible] نفس کی [illegible]

[illegible] حسین بھلا امتحان کیا

سب کہنے لگے صبر میں ملکیں [illegible] کی

جاتی رہیگی بات جو تو نے مدد نہ کی

۴۷۵

[illegible] خاک [illegible] حقیقت میں [illegible] زمین

[illegible] میں [illegible] سر زمین

رحمت [illegible] عدالت میں زمین

[illegible] فضل [illegible]

[illegible] طرح جو میری طلب آج ہو گئی

[illegible] سنکے مجھے معراج ہو گئی

۴۷۶

[illegible] ایک [illegible] زمین میں [illegible]

[illegible]

[illegible] خدا [illegible]

[illegible] بیان ارض و سما [illegible]

ان سب میں غل ہوا سو مقتل روانہ ہو

کوئی نہ تھا مدد کو جو حاضر ہوا نہ ہو

۴۷۷

[illegible] اشارہ [illegible] فلک

فرمایا [illegible]

یعنی [illegible] خدا کی [illegible]

[illegible]

جو کچھ یہاں وہاں ہے اسے جانتا ہوں میں

سب کا خدا کے فضل سے مشکلکشا ہوں میں

۴۷۸

[illegible]

[illegible] بیان [illegible]

[illegible] کہ [illegible]

[illegible]

سب رو رہی تھیں دست ادب جوڑ جوڑ کے

سر پیٹتی تھیں دامن شہ چھوڑ چھوڑ کے

۴۷۹

[illegible] دین [illegible] پھل

جانے [illegible] بادشاہ [illegible] سنبھل

[illegible] سنبھل [illegible] کہا [illegible]

دل [illegible]

حالت عجیب شہ کی مگر اس گھڑی ہوئی

دیوڑھی میں [illegible] کھڑی ہوئی

۴۸۰

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible] حال [illegible]

[illegible]

منھ دیکھتے ہوے شہ والا چلے گئے

افسوس کہکے دل کو سنبھالا چلے گئے

۴۸۱

[illegible]

[illegible]

صورت [illegible]

[illegible]

آگے رکاب تھام لے یہ تو نہ زور تھا

لبیک یا حسینؑ شہیدوں میں شور تھا

۴۶
[illegible]
ہر ایک انمین دشت مصیبت کا صید ہی
انکی بھی مجھ غریب کے وعدے مین قید ہی

۴۷
[illegible]
تھا دو میان صبر مین نہ بکاسے خلل پڑے
شانے سے پوچھ ڈالے جو آنسو نکل پڑے

۴۸
[illegible]
تھہ یون لیے تھے لاشہ نور نگاہ
دیتا ہی جیسے نذر کوئی بادشاہ

۴۹
[illegible]
ساتھ اسلیے ہی یہ شرط نہ مطلق گلا کرے
اولاد ہو جو قتیل تو شکر خدا کرے

۵۰
[illegible]
گذری جو کچھ گذر گئی دل پر امام کے
اُسدم بھی مسکرا لے مگر دل کو تھام کے

۵۱
[illegible]
تو بے نیاز ہی مین سراپا نیاز ہون
یہ سر جو آبرو سے کٹے سرفراز ہون

۵۲
[illegible]
دل سے کہا کہ اتنک نہ ڈھلنے کی شرط ہی
تمکو یہان خوشی سے بہلنے کی شرط ہی

۵۳
[illegible]
چہرہ الم سے زرد نہ اضطراب تھا
تھرا رہے تھے مثل طرف آفتاب تھا

۵۴
[illegible]
حقا کہ تیرے ہاتھ ہی پیاسے کی آبرو
مالک بچا نبی کے نواسے کی آبرو

۵۵
چہرے پہ رنگ مرنیکے بعد بہار کے اور تھا
[illegible] تھا غیور [illegible] زور تھا
ہر چند [illegible] ہو سے اسمیں [illegible]
مارا گیا جہاد میں پہلے جوان ہی
اکبرؑ کو اذن دے کے بڑا نام کر گیا
سچ ہی حسینؑ تشنہ دہن کام کر گیا

۵۶
کافی ہیں اسکے غیرت سلطان انس و جان
جو کربلا سے [illegible] میں وہ [illegible] سر کے ہیں نشان
گھوڑے پہ [illegible] وہاں [illegible]
[illegible] ارض [illegible] انسان تقدس کا یہ بیان
غیرت کی ہی جگہ نہ مقام عجب یہ ہی
اتنا ہوا جو فاصلہ اسکا سبب یہ ہی

۵۷
جب [illegible] گر گیا امام [illegible] خصال
منھ زرد [illegible] بیٹھ گئے [illegible]
اٹھنا کہاں کہ ضعف سے تھا بیٹھنا محال
خوں [illegible] کی وہ ریت جو تھی سب لہو سے لال
گردن جھکی تھی زخم بدن ٹکڑے ٹکڑے ہوئے
بیٹھے تھے ریگ گرم سے حضرت ملے ہوئے

۵۸
ہان لوٹ لو حسین کو [illegible] عمر کو ہوئی پکار
ملواریں [illegible] حسینؑ کی [illegible] چلے سوار
لی [illegible] حضرت نے ذوالفقار
[illegible] ہاتھ نہ اٹھا سکے شاہ نامدار
یون اضطراب میں تہ گلگون قبا چلے
مذبوح جسطرح سے تڑپتا ہوا اپ چلے

۵۹
چھوٹے [illegible] خون کیا [illegible]
دلدل [illegible] سوار نہ ہو [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible] اس [illegible]
[illegible]
افسانہ خدیو خوش انجام رہ گیا
غیرت میں شہ کی جان گئی نام رہ گیا

۶۰
وعدہ میں یہ شرط ہی کہ ہو صادق وفا
وعدہ کرے تو [illegible] خوشی [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible] کیا [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] اپنے بڑھو کے وفا گئے حسینؑ
فرما گئے سب کو نذر خدا مر گئے حسینؑ

۶۱
[illegible] زبان سے [illegible] دل گواہ ہی
[illegible] گواہ [illegible] دل [illegible] گواہ ہی
[illegible] شکل [illegible] گواہ ہی
[illegible] گواہ [illegible] تلک [illegible]
سر جو کٹا تو غنچہ امید کھل گیا
یعنی خطاب صادق الاقرار مل گیا

۶۲
[illegible] مضمون [illegible]
[illegible] رات [illegible]
[illegible] خواب [illegible]
[illegible] صبح [illegible]
جاگے خدا کے خوف سے روئے تمام رات
ان کو لگی نہ آنکھ نہ سوئے تمام رات

۶۳
[illegible] میں [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible] بلا میں [illegible]
[illegible]
ظاہر جو ہمیشہ رہنے کا تھا اسمیں جا رہے
دس دن نہ کربلا میں شہ کربلا رہے

[illegible]

فرمایا کلمہ پڑھتے ہین پہچانتا ہو نمین
یہ مجھسے آشنا ہین انھین جانتا ہو نمین

[illegible]

خوشبوے پیکر شہدا اس قبا مین ہی
کیا ٹھیک جسم خامس آل عبا مین ہی

[illegible]

بچنے کا ہم مسافرون کے طور کچھ [illegible]
دم بھر کا پیش ولیس ہی فقط اور [illegible]

[illegible]

سر کالی کچھ نقاب جو روے سیاہ کی
آنکھون سے خون پونچھ کے شہ نے نگاہ کی

[illegible]

بہتر ہی موت صلح ستمگر سے کیا کرین
جو مصلحت جناب برادر سے کیا کرین

[illegible]

ابن علی و شبر و زینب عزیز [illegible]
بھائی بھتیجے بھانجے یہ سب عزیز [illegible]

[illegible]

احوال اپنے دل کا حسین آہ کیا کہے
منظور ہی مجھے بھی نہ کوئی برا کہے

[illegible]

آراستہ جو فوج اُدھر اور اِدھر ہوئی
جاگے نصیب دوزخ و جنت سحر ہوئی

[illegible]

پہلے بہشت کو سفر ان نیک [illegible]
ڈوبو لہو مین آپ ہین سر خر [illegible]

۴۷
جو دل کے گلشن عمل خیر کی بہار
[illegible] طرائقہ رفعت شعار
پچیس حج کیے [illegible] سوار
اپنے عمل سے ہو گئے بد اعمال رستگار

اہل گناہ آکے جو مجلس میں رو گئے
رحمت خدا کی نامۂ اعمال دھو گئے

۴۰
تھا وقت سر گراں [illegible] شاہ تشنہ دہن
[illegible] گاہ دل حسین
[illegible] کی زینت ہو وقت عین
[illegible] سحری کو دین میں [illegible]

سجدے کیے یہ کھیل رہا اس سعید کا
چہرا خوشی کی وجہ سے تھا چاند عید کا

۴۳
[illegible] کمان کی حسین
[illegible] کمان تھا حسین
جانباز جان نثار [illegible] کمان ہے حسین
دنیا میں روزہ دار [illegible] کمان حسین

توقیر صوم آپ کے حصہ میں آئی ہی
روزے میں انکے باپ نے تلوار کھائی ہی

۴۸
[illegible]

معمول تھا خموش رسول جلیل تھے
خواہان وحی منتظر جبرئیل تھے

۴۱
[illegible] حسین [illegible]

ہی ترک شیر سے جو اشارا بیان کرو
تصدیق کو یہ حکم ہمارا بیان کرو

۴۴
[illegible] رسول [illegible]

انکی طرح ہی کوئی گناہوں سے پاک بھی
ہی خاک پاک روضۂ اقدس کی خاک بھی

۴۹
[illegible] حسین [illegible]

اسکی وجہ کیا ہی خدا جانے کیا نہیں
وہ دو اس قمر نے آخر شب سے پیا نہیں

۴۲
[illegible]

کیا بات اسکی واہ جو نیارا ہی آپ کا
حقا حسینؑ فخر ہی نانا کا باپ کا

۴۵
[illegible]

پوچھا تو رو کے سنا سن تارے گئے حسینؑ
کیا ظالموں کی تیغ چھپا لے گئے حسینؑ

[illegible]

کی کسر سے رشتہ نے سعی سفارش کے واسطے
دی جان اپنی شیعوں کی بخشش کے واسطے

[illegible]

آقا کا پاس ہی جو کھڑے ہیں اُٹھے ہوے
ہٹتا نہیں تو ہاتھ پڑے ہیں کٹے ہوے

[illegible]

رو کی تھی جسنے راہ اسے یہ صلا دیا
بخشے قصور خلد کا رستہ بتا دیا

[illegible]

حضرت کھڑے تھے سوچ مین سر خم کیے ہوے
جو حُر پہونچ گیا دہن لشکر بیے ہوے

[illegible]

مرضی قریب نہر نہیں ہی نہیں سہی
کہتا ہی یہ یہان رہو اچھا یہین سہی

[illegible]

یوسف سے پہلے چاہنے والے گذر گئے
تلواریں کھائیں شاکر و خورسند مر گئے

[illegible]

برپا ہونے پائینگے خیمے کسی جگہ
اُترے سوار دوش پیمبر اسی جگہ

[illegible]

وہ جسم کا جہاد یہ دل کا جہاد ہی
اوتا ہی وہ جہاد یہ اعلیٰ جہاد ہی

[illegible]

وارث ہین مرسلین کے عالی دماغ ہین
شبیر باب علم کے گھر کے چراغ ہین

۳۹ [illegible]

یا علیؑ بہشت و سقر کے قسیم ہیں
رت بڑے کریم ہیں ابن کریم ہیں

۴۰ [illegible]

چھپا کے دے تو بڑا اسکین نام ہے
دیں حسینؑ انھیں کا یہ کام ہے

۴۱ [illegible]

کہ یہ مقام دلہ بوتراب ہے
ت نہ کچھ ہوئی ہمیں تجھ سے حجاب ہے

۴۲ [illegible]

دیں جد ہیں وہ سمائیں بہت جھوم جھوم کے
سو دیا کیا حسینؑ کے ہاتھوں کو چوم کے

۴۳ [illegible]

تکلیف شہ کے ہاتھ کی پیش نظر نہ تھی
جمال کے ستم کی اُسے کچھ خبر نہ تھی

۴۴ [illegible]

تو آب ہو کے ہر دل مایوس بہ گیا
لشکر بھی آدمیں بھی بہیں مر کے رہ گیا

۴۵ [illegible]

گرمی کے دن ہیں نہر نہیں ہے کنواں نہیں
پانی کا تترہوں کہیں آتا نشاں نہیں

۴۶ [illegible]

بچوں کا حال غیر جو ہوا ای دلیر ہو
پانی پلا دو ساقی کوثر کے شیر ہو

۴۷ [illegible]

بہنے کے ظرف پانی سے مشکیں بھری ہوئی
دریا کے سامنے تھیں سبیلیں دھری ہوئی

۱۰
[illegible]

حاصل شہید راہ خدا کو کمال ہو
پر فرض ہے کہ صاحب صوم وصال ہو

۱۱
[illegible]

ہوتا نہ کیون یہ بادشہ مشرقین سے
بہتر ہر خاندان کسی کا حسین سے

۱۲
[illegible]

والا نسب ہوا کوئی عالی نسب ہوا
جو کچھ ہوا انھین کے سبب سے وہ سب ہوا

۱۳
[illegible]

سمجھینگے اصل مرتبہ صاحب تمیز ہین
محمود کو کمال محمدؐ عزیز ہین

۱۴
[illegible]

دین جان قتل کرکے یہ قدرت عطا ہوئی
بندے خدا سمجھتے رہے انتہا ہوئی

۱۵
[illegible]

اسواسطے کہ خوف اندھیرے کا دور ہو
زیر زمین غلامون کی قبرون مین نور ہو

۱۶
[illegible]

شہزادیون کے عقد ہوے [illegible]
بانی نمک زمین علی کس [illegible]

۱۷
[illegible]

دونون وکیل خاصۂ رب جلیل [illegible]
یکسان اس طرح سے تھے او [illegible]

۱۸
[illegible]

صوم وصال کی مہ ز [illegible]
یکتا حسب نسب مین حسید [illegible]

۴۱
[illegible]

گر اعتقاد انکی طرف سے جو سست ہو
جائز نہ ہو نماز نہ روزہ درست ہو

۴۲
[illegible]

اس نسے کسی نبی کی عبادت پڑھی نہین
دنیا مین یون نماز کسی نے پڑھی نہین

۴۳
[illegible]

فرمایا بد دعا نہ کرینگے کبھی نہ کی
بیعت کو کہدیا نہ کرینگے کبھی نہ کی

۴۴
[illegible]

زاہان تھے شوق وصل خدا مین وصال کے
ڈوبے لہو مین کشتی دین کو سنبھال کے

۴۵
[illegible]

غم کفر نے جو عالم ذر مین سوا دیا
اس آفتاب نے وہ اندھیرا مٹا دیا

۴۶
[illegible]

غیر حسینؑ اور یہ کسکو نصیب ہی
صوم وصال روزۂ وصل حبیب ہی

۴۸
[illegible]

ان سے لئی محمدؐ زہرا کے سائے مین
روزہ کھلا حسینؑ کا طوبا کے سائے مین

۴۶
[illegible]

دم انبیا بھی آکے جو لیتے تو جانتے
ساتھ انکا قتلگاہ مین دیتے تو جانتے

۴۹
[illegible]

یہ اسکے نور کا یہ لطافت کا حال ہے
دیکھے جو مرکے بھی اُسے کوئی محال ہے

۱۰۱

بس عشق بس [illegible] نہیں [illegible] طاقت کلام ہے
سنتا ہوں [illegible] ہر زبان سے [illegible] کا نام ہے
اب [illegible] سے [illegible] غضب ہے
زہرا ہو [illegible] تمہارا [illegible] تشنہ کام ہے

ارض و سما کو غم ہے شہ مشرقین کا		اُٹھو رسولؐ کرتے ہیں ماتم حسینؑ کا

[illegible]

صدقے ہی فتح دست شہ تاجدار پر
آقا نے ہیرے جبر کیا اختیار پر

[illegible]

جاگینگی وہ مین چین سے راتونکو سوونگی
وہ روئینگی پسر کو تجھے مین نہ روؤنگی

[illegible]

چلایا ہاے خلق کا آقا کدھر گیا
آئی ندا کہ فاطمہ کا لال مر گیا

[illegible]

اسدم فلق سوا ہی قیامت بپا نہو
اماں کہین حسین کا سر کٹ گیا نہو

[illegible]

کوئی نہ تھا انیس شہ مشرقین کا
بیٹے نے تیرے ساتھ ہو چھوڑا حسین کا

[illegible]

رو کے کہا جنہون سے غضب کا مقام ہے
آنکھونکو بند کرلو ادب کا مقام ہے

[illegible]

ملتا ہے کسکو ہاے امام ایسے وقت مین
آقا کو چھوڑتے ہین غلام ایسے وقت مین

[illegible]

پھر اسطرح کا وقت نہ زنہار پائیگا
یہ لشکر گران ترا کس کام آئیگا

[illegible]

جنت کو آج مالک جنت سدھر گئے
بیٹے کا لطف کیا ہے جب آقا ہی مر گئے

[illegible]

ناگہ قدم رکابوں سے شہ کے نکل گئے
گھوڑے کی یال تھام کے مولا سنبھل گئے

[illegible]

اس ظلم پر بھی سینۂ گردوں نہ پھٹ گیا
دیکھا کیے علیؑ سر شبیرؑ کٹ گیا

[illegible]

پوشاک خاص سید لولاک لٹ گئی
بیٹی تمہارے باپ کی پوشاک لٹ گئی

[illegible]

ہاں ذوالجناح رو کیو ماہ بتولؑ کو
لے آ محل میں راکب دوش رسولؐ کو

[illegible]

دربار ذوالجلال سے خلعت پہن لیا
سید نے سبز حلۂ جنت پہن لیا

[illegible]

غل تھا کہ آج صاحب شمشیر مر گیا
شیر خدا پکارے عجب شیر مر گیا

[illegible]

گو غش آ گیا ہے شہ مشرقین کو
قرآن کی دو ہوا کوئی میرے حسینؑ کو

[illegible]

سب لٹ گیا لباس شہ ابن بتولؑ کا
سر سے لیا کسی نے عمامہ رسولؐ کا

[illegible]

بولا دہ کیا بتاؤں جو کچھ قہر ہو گیا
بس آب زندگی مجھے اب زہر ہو گیا

۴۵

[illegible] کلمہ [illegible]
[illegible] پیچھا [illegible]
[illegible]
[illegible] سبط نبی [illegible]

…کھا نعش آ رہے ہیں غریب الدیار کو
…غشہ ہو دست بن شہ ذوالفقار کو

۴۶

[illegible] حسین کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]

پیاسے کے غم میں نالہ و فریاد کیجیو
پانی جو پیجیو تو ہمیں یاد کیجیو

۴۷

[illegible]
تھا قصد شاہ دیں کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

صیحہ کیا کہ خون میں حضرت نہائے ہیں
سیدانیو چلو شہ مظلوم آئے ہیں

۴۸

[illegible] غضب [illegible]
[illegible]
مولا ابھی وہ [illegible] زندہ [illegible]
[illegible]

…باش ہمکو مار کے جی سے گذر گئے
…و ہمارے ٹوٹ گئے بھائی مر گئے

۴۹

[illegible] شاہ [illegible] کربلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

معصوموں کو گلے سے لگا لیجیو آئیں ہم
زینبؑ کو سامنے سے ہٹا دیجیو آئیں ہم

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]

ناموس بادشاہ زمن سے گلے ملے
زخمی حسینؑ جھک کے بہن سے گلے ملے

۵۱

[illegible] حلق [illegible]
وقت اخیر [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]

…ل بھی ہے کہ پھر کو نہ دم میں جی آئیگا
…فر یہاں حسینؑ کو زندہ نہ پائیگا

۵۲

زینب [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible] بیان [illegible]

ناگاہ ایک اور گھٹا غم کی چھا گئی
ڈیوڑھی سے بوئے حضرت شبیر آ گئی

۵۳

[illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

یعنی تھمیں اسپ شہ سے کلیجے دھڑکتے تھے
آنکھوں سے ذوالجناح کے آنسو ٹپکتے تھے

[illegible]

حضرت سے سطوتِ عمرو و خیبر دکھا دیے
مشکل کشا کی تیغ نے جوہر دکھا دیے

[illegible]

ذوالفقار [illegible]
مچھلی تھی سرخ پنجۂ ماہ [illegible]

[illegible]

جب مار ذوالفقار کو لہر آ گئے [illegible]
میدان میں نہر خون کی لہرا کے [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] سفید مچھلیاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مولا کے رُخ سے فوج ستم سب سمٹ گئی
دیکھا جو آفتاب علی شب سمٹ گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہٹے ہٹے پیچھے آ گئے جتنے تھے سُوئے
[illegible] کے تیر گرے کٹ کے لشتے چڑھے ہوئے

[illegible]

[illegible]

اِس طرح جا ئیں بھاگیں یہ پھر جم سکیں
[illegible] کے ڈر سے کانپی کمرا ئیں نہ تھم سکیں

[illegible]

[illegible]

بس آستین اُلٹنے ہی کاندھے سے ڈھال لی
ہونٹوں نے سنبھالی تیغ کمر سے نکال لی

[illegible]

[illegible]

دیکھا گئے امام دو عالم اِدھر اُدھر
پھر بڑھ کے پہلوؤں میں گیا دم اِدھر اُدھر

[illegible]

[illegible]

ملتا اگر کسی کی بھلیاں سے غلطیں تو دیکھئے
جوہر دکھاؤں کہ نکلے تو دیکھئے

[illegible]

[illegible]

تھے جان بلب عدو کہ تشنہ حلق میں
گویا کہ آب تیغ کی گردن میں حلق میں

[illegible]

[illegible]

یہ بات منہ سے اہل ستم کے نکل گئی
لو صاعقہ کی تیغ شہر ادوں پہ چل گئی

[illegible]

[illegible]

جو بھاگ گئے ہیں دام زرہ سے اُلجھ گیا
بیدم ہوا وہ کام اجل کا سلجھ گیا

[illegible]

آیا جو کاٹنے سر کو جو نزدیک شمر کے شبر تک
رویا لپٹ کے پائے شہ دیں سے دیر تک

[illegible]

ہرگز خیال دل میں پسر ... نہ لا پھر
پھر حرف اس طرح کے زبان پر نہ لا...

[illegible]

ہیجائے موت نار کے صحرا میں کھینچ کے
بھونچال میں مچھلیاں ... کھینچ کے

[illegible]

میں کیا مدد کروں گا تمہارا غلام ہوں
مشتاق جنگ سرور عالی مقام ہوں

[illegible]

خنجر کے نیچے خون اگلنے کا وقت ہے
دربار ذوالجلال میں چلنے کا وقت ہے

[illegible]

ہے جنگ تجھ اہل جفا کو غرور ہے
ابلیس کی تقویت جنگ اعانت ضرور ہے

[illegible]

بابا کا زور انکو دکھایا نہ جب ...
عزت یہی تو نے دی ہے مجھے تو ...

[illegible]

دیکھیں ... کیا دلیر جری ...
رویا ہوں ... لڑنے پہ شیر خدا ...

[illegible]

بجلی ... تیغ شرر دم کے کاٹ کر
ڈھالوں اپر چھا ہوں تیغوں کی

[illegible]

خدا کا ظلم آج نبی کو دکھائینگے
کے پاس ہم ابھی صورت سب جائینگے

[illegible]

کل تک تمام خلق تھی پروانۂ حسین
خالی پڑا ہے آج جلوہ خانۂ حسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نفر کے پاس ہیں کہ سب قتل ہو گئے
اب تیر اجل پی کے سو گئے

[illegible]

اہل ادب نہیں وہ عبادت گذار نہیں
گردوں تو ہے قمر نہیں گلشن ہے گل نہیں

[illegible]

پی لو پہ [illegible] تشنہ پانی کے واسطے
[illegible] تڑپتی پانی کے واسطے

[illegible]

گا وہی جو مرضی پروردگار ہے
یا تری خوشی ہے تجھے اختیار ہے

[illegible]

وقت خزاں بہار گل و بوستاں کہاں
ماتم ہو جس محل میں وہاں شادیاں کہاں

[illegible]

[illegible] مثل قلیل پر
[illegible] بھڑک دے جا کے سوئے حسین پر

[illegible]

ہر سمت دیکھتا تھا وہ گھبرا کے اسطرح
معشوق کی تلاش میں عاشق ہو جسطرح

[illegible]

جان علی و فاطمہ کو جانتا ہو نہیں
دیکھو یہی حسین ہیں پہچانتا ہو نہیں

[illegible]

جبتک کہ دم میں دم ہے کرے کام آدنگا
مر کے بھی اپنے دوستوں کو میں بچاؤنگا

[illegible]

چندے آئے جبکہ لاشوں سے میدان کو پاٹ لونگا
شہ پر جو ہاتھ اٹھائیں تو سر ان کا کاٹ لونگا

[illegible]

مجرا کیا امام فلک احتشام کو
خم ہو گئیں جنوں کی صفیں بھی سلام کو

[illegible]

تجکو وسیلہ اسد ذوالجلال ہے
تجھپر ستم کرے کوئی کسکی مجال ہے

[illegible]

فدوی کہاں سے آئے تھے شہ مشرقین کے
مجھ سے تو ہیں غلام ہزاروں حسین کے

[illegible]

فدوی جو ہو قدیم اسے جانتے نہیں
آقا یہ کیا غلام کو پہچانتے نہیں

[illegible]

بولے کہ تھا نہ کوئی جو لخت جگر کیسا تھ
نور نظر گیا ابھی نور نظر کیسا تھ

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہا نہ جاسکونگا مین زار و نحیف ہون
ہاتھ آپکا پکڑ کے چلونگا ضعیف ہون

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردن پہ ہے جو خنجر قاتل حسین کی
وقت مدد ہی سہل ہو مشکل حسین کی

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پردا بہن کا میری ذرا کیجیے گا آپ
اپنی ردا مین انکو چھپا لیجیے گا آپ

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشجار سے جو برگ اڑے چھوٹ چھوٹ کر
شاخین تمام گرنے لگین ٹوٹ ٹوٹ کر

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنگل مین وحشیون کو ٹھہرنا محال تھا
نکلی ہوئی تھین منھ سے زبانین یہ حال تھا

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوشیدہ لوگ خوف سے ہوتے تھے خاک مین
چونکے سب ایکبار جو سوتے تھے خاک مین

۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنبش تھی بسکہ چھیون کو ہو اہل داد مین
موجین تھین بیقرار محیط جہاد مین

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زرہون پر ابر ڈھالون کا بہر پناہ تھا
ابرتنگ کی پشت پر ابر سیاہ تھا

۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا پہاڑ آج سراسر اکھڑ گئے
ایسی ہلی زمین کہ لنگر اکھڑ گئے

۲۱۰
[illegible]
تو آرزو ہا ہم جانون کے ٹلنے کا وقت ہے
ای برق ناریون کے جلانے کا وقت ہے

۲۱۱
[illegible]
کیا زرفشان تھی تیغ گل بوتراب کی
کٹ کٹ کے گر رہی تھی کرن آفتاب کی

۲۱۲
[illegible]
اونچی ہوئی تو مہر کا دل خستہ ہو گیا
گردون لہو کے چھینٹون سے گلدستہ ہو گیا

۲۱۳
[illegible]
اعدا ابھی ہیں یہی ہے میدان رزم ہے
لڑنا اٹھ کے لعل جو لڑنے کا عزم ہے

۲۱۴
[illegible]
بابا کو ذوالجناح سے آ کے اٹھا لو
عباس نامدار کہان ہیں پکار لو

۲۱۵
[illegible]
اپنے ہیں یہ حسین انھیں تنگ کیا کرے
قابو میں جسکے دل بھی نہو جنگ کیا کرے

۲۱۶
[illegible]
آجا بے غش نہ ضعف کی شدت سے زین پر
ہٹ جایئے ذرا تو میں اترون زمین پر

۲۱۷
[illegible]
اٹھنے سے آپکے کہین بنیاد الٹ [illegible]
ہاتھ آنکھون پہ ہیں کہ جگر غم سے پھٹ [illegible]

۲۱۸
[illegible]
تھامے ہوئے نبی و ید اللہ لیچلیں
فردوس میں حسین کو ہمراہ لیچلیں

[illegible]

پھولوں ہوں جو ہیں قبائے شفق میں چھپا ہوا
آئینہ نور کا ہے شفق کے غلاف میں

[illegible]

باغ جہاں کے پھول تصدق کو لائی ہیں
گیسو کمر میں باندھے ہوے حوریں آئی ہیں

[illegible]

وہ ہاتھ ایک ہاتھ میں رستم بھی سر نگوں
پنجے سے پنجہ نیر اعظم کا زرد ہو

[illegible]

پریوں میں ہے پکار کہ سر وارے جائیے
کہتے ہیں جبرئیل امیں پر بچھائیے

[illegible]

ابرو پہ اور خنجر ابرو کا ڈھنگ ہے
مردم کو ہے گمان کہ مردم میں جنگ ہے

[illegible]

اصناف گل ہیں تاک میں شہ دیں پناہ کی
ہر گز نہ مہر لے ضیا بائے شاہ کی

[illegible]

عصفور شاہباز پر آتے پکار کے
گر پھینک دیں قبائے زر ان کو اتار کے

[illegible]

اسکو گل آئے کسکو کلائی کا ڈر نہیں
پردہ منیر جنگلے پر ابر تر نہیں

[illegible]

کرتے کی فکر کی جو ہمائے سپہر نے
روکا پر شعاع سے شہباز مہر نے

۱۲۱
شروع مین نے یہ نوحہ کیا حسینؑ حسینؑ
پکارو ہاے مین کشتہ ہوا حسینؑ حسینؑ
ہر ایک بیت سے آتی صدا حسینؑ حسینؑ
جبھی سے ورد ہی صبح و مسا حسینؑ حسینؑ

جو اشک تھمتے ہین تو بیقرار ہوتا ہون	یہ نام اسلیے لکھتا ہون اور روتا ہون

۱۲۲
زبان کو روک سب ای عشق ہی مقام ادب
یہ عرض کر شہ کونین کی جناب مین اب
غلام خاص ہی آقا سبیل و ار کلب
جہان مین ذرہ نواز آپ سا ہی کوئی کب

دل شکستۂ مداح شاد فرماوین	حضور مرثیہ پر میرے صاد فرماوین

[illegible]

ردائین اہل حرم سے جو چھین لیتے تھے
تو چادرین انھین ناموس اُتارے دیتے تھے

[illegible]

قریب تھے جو ہٹاتے تھے وہ نہ ہٹتی تھی
مچل مچل کے بہن بھائی سے لپٹتی تھی

[illegible]

ملے جو حلم لعینوں کو دے سزا ز عفو
کہا نہین جو ہوا اخیر وہ ہوا ز عفو

[illegible]

ضعیف و زار کو قیدی بنا کے لاتے ہین
پہن کے طوق و سلاسل امام آتے ہین

[illegible]

ادب سے انکے برابر برہنہ سر جبرئیل
عوض نقاب کے روکے ہوے تھے پر جبرئیل

[illegible]

قسم خدا کی بڑا کام کر گئے بابا
جلا کے دین محمد کو مر گئے بابا

[illegible]

کلام ضعف سے مشکل تھا مقام عبرت ہی
پکارتی تھی اسیری مجھے ندامت ہی

[illegible]

رسن مین ہاتھ ید اللہ کے دو بالی ہی
یہ وہ ہین چادر تطہیر جنکو آئی ہی

[illegible]

ثواب ہوگا تجھے مجلس عزا کرنا
ہمیشہ ماتم ابن علی کیا کرنا

نہ چہرہ تھا جو نہایت نظر نہ آئے علی
کہو یہ دور آئی یہ کچھ صدا اے علی
پڑی نگاہ جو لاشوں پہ سر کیا ابا علی
نگاہ بیچ میں سر بابا پکارے علی

دکھائی دے ہمیں کیا نور عین قتل ہوئے
ہمارے سامنے زعفر حسینؑ قتل ہوئے

ہے تھا وہ ہاے جو زمین پہ تھا افسوس
کیا کیا دیکھ کے اٹھا تھا بار بار افسوس
خدا کا خوف نہ کیا اہل نار افسوس
غضب کا جور اسا مٹا خدا افسوس

قناتیں خیمۂ شہ کی تمام جلتی تھیں
اسیر ہو کے بنی زادیاں نکلتی تھیں

کھڑی تھی بیچ میں شاہ کے ہر ایک عبا بھی
سکینہ بھی صحن میں پکاری ننھی بھی
کہاں چھپیں کہاں دیکھیں یہاں وہاں بھی
کسی نے ہاتھ ہاتھوں میں ملا دیکھا بھی

ادھر تو خیمۂ گردون اساس لٹتا تھا
ادھر حسینؑ کا رن میں لباس لٹتا تھا

یہ کہتا تھا سر مقتل میں امام کو مارا
خوشی سے کوئی کہتا تھا امام کو مارا
عزیز و دشمنہ سے کہہ کے امام کو مارا
بہا کے سید عالی مقام کو مارا

گئی بہار خزاں فاطمہؑ کا باغ ہوا
مزار احمدؐ مختار بے چراغ ہوا

وہ کہتا تھا کوئی دوڑو اسباب لوٹ کے اسباب
کوئی شتاب سے لوٹو بکل شتاب
بکل کے کھینچ کے بے نقاب بال اشتاب
بی بی کی آل کے سر سے تھا نقاب

تڑپ کے روح جناب بتولؑ روتی تھی
کھلے تھے بال اسیروں کے شام ہوتی تھی

لعین لوٹنے سب آئے دوڑ کے
یہ آئی ہوئی بے جلاد بے خبر
کسی کے ہاتھ میں نہ کھلی کوئی بے نقاب
کسی کے ہاتھ بھی

نقاب چہرہ کسو لا کسی کے ہاتھوں میں تھی
ردائے دختر زہراؑ کسی کے ہاتھ میں تھی

کہیں بلند تھی افغان کہیں صدائے الم
کہیں یہ دھواں ہے کہیں آہ و شیون
کہیں تھا کوئی غسل کفن کہیں پہ ہے
کہیں تھی

دُرِ یگانۂ دریائے مجمع البحرین
بخوں طپیدۂ کرب و بلا امام حسینؑ

یہاں خیمہ زنگاری حسین سے دھواں
چھلے ہوئے ابر کہ سلنے ہوئے ویران
شعور غیب سے جانے کہیں دیکھ وہاں
یہاں روح صدا ہر ایک میں بھی امام

یہاں سے آج قدم بیبیاں بڑھاتی ہیں
جناں میں آگ لگی حوریں نکلی آتی ہیں

کسی کے ہاتھ میں ... شبیر
کسی کے ہاتھ میں تھا سب کسی کے ...
کسی کے ہاتھ میں قرآن مصحف زہرا
کسی کے ہاتھ ہو کوئی ...

کسی کے ہاتھوں میں تعویذ چاک جامہ تھا
کسی کے پاس لہو سے بھرا عمامہ تھا

۱۰۱
جب از [illegible] بعصر سنان ظلم سہی
[illegible] وہان [illegible] طرح سہی
جہان [illegible] سنے ہون [illegible] سہی
[illegible] بھی [illegible] زمین [illegible] سہی
سنی یہ داد رو [illegible] کہی
بھلا کہا یہ دیر انکو بھی [illegible] یہی

یہ انکا حال ہوا جی سے میں گذر نہ گیا
شہید ہوگئے اکبر حسینؑ مر نہ گیا

۱۰۲
زمانے کو کوئی [illegible] کس طرح دکھلاؤں [illegible]
[illegible] سبب [illegible] خود ادا بجر اسلام
روانہ ہو [illegible] دست بستہ غلام
کھڑا [illegible] ہاتھ اولاد [illegible] سلام
[illegible] نہیں مقام
[illegible] دیکھ لیا اب [illegible]

تجھے جو چاہیے تھا وہ کیا خدا حافظ
بس اے حسینؑ کے جانباز جا خدا حافظ

[illegible]

۱۰۳
[illegible] سبب
[illegible] اپنے [illegible] سب
[illegible] کیا وادہ [illegible] غضب
بیان [illegible] کیا [illegible]
کہا [illegible] اپنے [illegible]
[illegible]

رہے تصور ماتم یہ حکم دیکے حس[illegible]
تمام اہل و عیال اپنے ساتھ لیکے

۱۰۴
ابھی کا بوجھ لے [illegible] اضطراب سے ہو نہ ہو
حیا کہ اب سے [illegible] سے ہو نہ ہو
[illegible] سب ہو نہ ہو
[illegible] اہل [illegible] سب ہو نہ ہو
ضعیف [illegible] روح سے [illegible]
[illegible]

یہ ہم سے چھوٹ لئے گیا ہمیں الم نہ ہوئے
ہزار شکر بہت بیقرار ہم نہ ہوئے

۱۰۵
مجال میری کہ نہ بھی [illegible] زمین [illegible]
خدا [illegible] ہو [illegible] جا
[illegible] تھا [illegible] جا
[illegible] زمین [illegible] تھا جو [illegible]
سکھ [illegible]
[illegible]

ہزار حیف نہ کچھ پوچھ کسطرح سے چلا
خدا ہی خوب ہے آگاہ جسطرح سے چلا

۱۰۶
سپاہ راہ ملا ایک جب [illegible]
تمام [illegible] ابھی [illegible] وہان [illegible]
[illegible] ابھی [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]

بلند مرتبہ شہ ہے ز صدر زین اُت[illegible]
اگر غلط نکنم عرش بر زمین اُفتا[illegible]

۱۰۷
نگاہ کی طرف آسمان [illegible] حضرت
[illegible] وہین [illegible] مصیبت
جہان [illegible] رخصت
[illegible] ملاقات [illegible] جنت
کہا [illegible] فلک [illegible] نبی
[illegible] جائین

جدھر کا ہے شہ ہین تشریف سب اُدھر جائین
فقط یہان ملک الموت اب ٹھہر جائین

۱۰۸
[illegible] پہلے [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
جنون [illegible] بھی [illegible]
ضعف [illegible] آئی
نشان [illegible] جس طرح [illegible]
[illegible]

لیے تھے میری طرح چاک سب گریبان کو
سپاہ جیسے پھر دفن کر کے سلطان کو

۱۰۹
سنا جو یہ [illegible] چلا [illegible]
[illegible] سے [illegible]
زبان سے [illegible]
[illegible] انتقال [illegible]
[illegible]
[illegible]

بلند تھیں یہ صدائیں تمام صحرا[illegible]
قیامت آئی سدھارے حسینؑ دنیا[illegible]

۴۹۱ [illegible]	۴۹۲ [illegible]	۴۹۳ [illegible]
قلم کا پیچ پڑا زلف کا اشارہ تھا سیاہ جلد کا قرآن پارہ پارہ تھا	جو کاٹ لے کوئی سر بھی نہ کچھ صدا دینگے یہ ایسے سوئے ہین کروٹ نہ حشر تک لینگے	مصلیون کے دل انکی اذان سے بڑھتے تھے ہمیشہ باپ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے
۴۹۴ [illegible]	۴۹۵ [illegible]	۴۹۶ [illegible]
…لک رہی تھی جبین آفتاب کی صورت …ی تھی اسکی رسالت مآب کی صورت	لگے یہ جان سے کیون جانتا ہی تو زعفر یہ کون ہین انھین پہچانتا ہی تو زعفر	تری نہ غنچہ صفت پائی لاش کے منھ مین انگوٹھی ایک نظر آئی لاش کے منھ مین
۴۹۷ [illegible]	۴۹۸ [illegible]	۴۹۹ [illegible]
…ال چلین سے گرد و غبار مین سوئے …وارِ رحمتِ پروردگار مین سوئے	ہوئے ضعیف کدھر جائین ہم عصا نہ رہا ہماری زیست کا زعفر کوئی مزا نہ رہا	فرات سامنے تھی مہمان بچا نہ سکا حسین پیاس مین پانی انھین پلا نہ سکا

۴۲

[illegible]

سنا جس امر مین یہ خوش رہین وہی کرنا
امام وقت ہین جو کچھ کہین وہی کرنا

۴۳

[illegible]

وحید عاشق و معشوق ہین یہ مانے ہین
یہ جان دینے مین یکتا وہ ناز اُٹھاتے ہین

۴۴

[illegible]

خدا کے حلم سے لینے کو مین آے ہو
یہ فکر نذر مین اسد ہم ہین سر جھکاے ہو

۴۵

[illegible]

ڈھلے گا دن تو قیامت یہان بپا ہوگی
یہ ہونگے خلد مین سنسان کربلا ہوگی

۴۶

[illegible]

اگر غلام نہ اسوقت کام آئیگا
ہنسینگے لوگ جہان میرا نام آئیگا

۴۷

[illegible]

کہینگے سب کہ امید اُٹھ گئی بھلائی کی
بڑی حسین سے زعفر نے بیوفائی کی

۴۸

[illegible]

ادا ہوگی وصیت شکستہ دل ...
پدر کی روح سے فدوی بہت خجل ...

۴۹

[illegible]

قضا کو ڈھونڈھ رہا ہی بلا ...
ٹھہر گئی ہی خود ملک الموت کے قریب ...

۵۰

[illegible]

درخت خشک پریشان تھے اور ...
عجب طرح کی اُداسی وہان ...

۴۷۳

[illegible]

خدا کی شان تھی سبط نبی کی شان نہ تھی
وہ رعب تھا کہ ذرا تن بدن میں جان نہ تھی

۴۷۴

[illegible]

حسین ہنس کے [illegible] تیر ظلم کھائے ہوے
[illegible] دیکھے حیدر کرار نے جو [illegible] ہوے

۴۷۵

[illegible]

امام پاک [illegible] دل ملول سے لپٹا
[illegible] اکبر دوش رسول سے لپٹا

۴۷۶

[illegible]

لگائیں سینے سے کیا دل بہت دھڑکتا ہے
ہمارے زخموں سے زعفر لہو ٹپکتا ہے

۴۷۷

[illegible]

جہان کے شہدا میں شہید ہوتے ہیں
خدا کی راہ میں زعفر شہید ہوتے ہیں

۴۷۸

[illegible]

یہ زخم تیر نہیں شغل زندگانی ہے
ہمارا اصغر بے شیر کی نشانی ہے

۴۷۹

[illegible]

دعا کر آپ کہ مری زندگی وفا نہ کرے
کہا یہ میں نے کہ اے بادشا خدا نہ کرے

۴۸۰

[illegible]

نہ کر شکایت امت جناب سنتے ہیں
نہ ہو خلاف رسالت مآب سنتے ہیں

۴۸۱

[illegible]

کچھ آپ سعی پئے خانہ زاد فرما دیں
مجھے اجازت میدان حضور دلوا دیں

۴۶۴

[illegible]

کبھی اڑا کے فرس اہل شام پر جانا
کبھی جہاں تھے وہیں آ کے پھر ٹھہر جانا

۴۶۵

[illegible]

کبھی حزیں کبھی خوش دیکھ کے لعینوں کو
اُتارتے تھے چڑھاتے تھے آستینوں کو

۴۶۶

[illegible]

بشر نہ ہو کبھی مایوس جو بھلا چاہے
یہ مرحلہ ہے ابھی طے اگر خدا چاہے

۴۶۷

[illegible]

ہزار دل قطرے جبین فگار سے ٹپکے
دُرِ عقیق رُخِ تاجدار سے ٹپکے

۴۶۸

[illegible]

کوئی طریق رسائی نہ جب نظر آیا
اُدھر گیا کبھی گھبرا کے میں اِدھر آیا

۴۶۹

[illegible]

نصیبِ سلطنتِ قرب وہ در ہو جائے
سندِ قدیم عطا کی جدید ہو جائے

۴۷۰

[illegible]

امانِ اہلِ صغیر و کبیر خذ بیدی
کفیلِ عقدہ کشا دستگیر خذ بیدی

۴۷۱

[illegible]

جو کچھ ہو ماہ سے تا ماہی اشکو ساز[illegible]
ہمیشہ زیرِ نگین شہِ حجاز رہے

۴۷۲

[illegible]

کھڑا ہے دور پریشان راہ دور[illegible]
ہمارے پاس بلا لو وہاں سے زعف[illegible]

۵۵

[illegible]

فدائیان شہ دین پناہ حاضر تھے
ہماری قوم کے سب پادشاہ حاضر تھے

۵۶

[illegible]

فرشتے سیکڑوں جاتے تھے اور آتے تھے
مگر یہ حکم خدا بار بار لاتے تھے

۵۷

[illegible]

ہماری راہ میں لڑتا ہے زخم کھاتا ہے
ہمارے پاس ہمارا مجاہد آتا ہے

۵۸

[illegible]

عیان تھے عرش کے سب انتظام جنگل میں
خدا کے گھر کا ہوا بندوبست مقتل میں

۵۹

[illegible]

جو حکم دے تو نہ اعدا سے بے لڑے رہنا
صفیں جما کے ہوے سامنے کھڑے رہنا

۶۰

[illegible]

لپٹ لپٹ کے رسول جلیل روتے تھے
رکاب تھامے ہوے جبرئیل روتے تھے

۶۱

[illegible]

رضا و صبر کا اقرار لینے آئے تھے
تمھیں تو محضر قتل حسینؑ لائے تھے

۶۲

[illegible]

بلند سبزۂ ساحل بڑھا ہوا دریا
پئے زیارت مولا بڑھا ہوا دریا

۶۳

[illegible]

ادھر کو ہاتھ میں تھی باگ اور ڈھال بھی تھی
گمان تھا کہ طبیعت کبھی نڈھال بھی تھی

۴۴۹

[illegible]

اٹھا سے صبح سے لاشے پہ تھی فغان اب تک
لڑے حسینؑ میں بہتر لڑائیاں اب تک

۴۵۰

[illegible]

جنھوں نے جن کو یہ صورت ہوا ہو بیجا
مگر قریب سے سب کے جب میں جا ہو بیجا

۴۵۱

[illegible]

سیاہ شام نے مہر علیؑ کو گھیرا تھا
چراغ جھین چاروں طرف اندھیرا تھا

۴۵۲

[illegible]

مقابلہ ہو ہزاروں سے ناتوان دل ہو
یہ سب ہے شان مگر دیکھنے کے قابل ہے

۴۵۳

[illegible]

بڑا ہجوم ہے زخموں سے چور ہیں شبیرؑ
نظر یہاں سے نہ آئینگے دور ہیں شبیرؑ

۴۵۴

[illegible]

پھر ہو ساکین تابوت میں روانہ تھا
علم کا تھا جو پھریرا وہ شامیانہ تھا

۴۵۵

[illegible]

خطر ہے دشت مصیبت میں دن کے ڈھلنے کا
سوئے حسینؑ یہ موقع ہے سر سے چلنے کا

۴۵۶

[illegible]

ٹھہر گیا کہ قدم دو قدم بڑھا نہ سکا
کسی طرح سے حضور امام جا نہ سکا

۴۵۷

[illegible]

بڑھا ہے نیر زہرا گھٹا بھر گتی
وہیں ہے چاند یہ بجلی جہاں چمکتی

۴۲۷
[illegible]
حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
وحید اسم تشنہ آب تاب میں تھا
سفینہ عاصیوں کا موتیوں کی آب میں تھا

۴۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمیشہ صرف عزائے امام ہوں میں بھی
کہا یہ میں نے انھیں کا غلام ہوں میں بھی

۴۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسی سوال میں عشق اسکو چند بار آیا
بغیر پوچھے نہ لیکن مجھے قرار آیا

۴۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتاؤ حال تم اپنا کہ مجھکو حیرت ہے
یہاں کہاں کوئی بندہ خدا کی قدرت ہے

۴۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سنکے پاس سے مجھپر نگاہ کی اسنے
کہا کہ زعفر جن اور آہ کی اسنے

۴۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گئے حسین ستم سہکے دار فانی سے
بڑا گلہ ہے مجھے اپنی سخت جانی سے

۴۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اداس دھوپ ندھی چاندنی نکلتی ہے
ہوا ہمیشہ یہاں ڈر سے تیز چلتی ہے

۴۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر اک اذن وغا پانوں پر گرے زعفر
کہو تو کٹ گئے کچھ ٹھہرے کب بچے زعفر

۴۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حواس اڑ گئے ہوتے تھے جان چلی ہی تھی
بندھی تھیں ہچکیاں آنکھوں سے اشک جاری تھے

۴۳۰

[illegible]

جناب فاطمہؑ کے ماہ بے تبوغ کی
کسی طرح سے مدد شاہ نے قبول نہ کی

۴۳۱

[illegible]

یہان تھی صبح کبھی شب ہان تھی دریا مین
روانہ کشتیٔ عمر روان تھی دریا مین

۴۳۲

[illegible]

ہزاردن کوس محیط اسکے گرد گمان [illegible]
اُدھر اس عقادہ جزیرہ کمال ویران [illegible]

۴۳۳

[illegible]

ہمیشہ قلب ہی مشتاق نظم جن جنکا
سنین وہ حال ملاقات زعفر جن کا

۴۳۴

[illegible]

یقین تلاطم امواج سے کہ اُگی ڈوبے
جو لوگ ساتھ تھے کشتی مین سب کے سب ڈوبے

۴۳۵

[illegible]

روان تھے اشک کہ برزمین پر اُسکے
پڑے تھے بال بکھر کر زمین پر اُسکے

۴۳۶

[illegible]

فسانۂ غم و رنج و ملال لکھا تھا
یہ اُس کتاب مین زعفر کا حال لکھا تھا

۴۳۷

[illegible]

نہو تباہ بچائے اگر تباہی سے
سوا ہو تختۂ تابوت تخت شاہی ہے

۴۳۸

[illegible]

اُٹھایا اشک کا طوفان یہ جہاز [illegible]
کبھی یہان کبھی وتا ہوا دہان [illegible]

[illegible]

۱۹

[illegible]

ملک فلک سے بھی شہ کا دیکھ لیتے ہیں
چراغ نیر اعظم بجھائے دیتے ہیں

۲۰

[illegible]

امام وقت عجب کر و فر سے آتے ہیں
ملک ادھر سے ابھی جن ادھر سے آتے ہیں

۲۱

[illegible]

سقر بنا ہے بیابان ہوا جلاتی ہے
ادھر ادھر سے جہنم کی آنچ آتی ہے

۲۲

[illegible]

عیاں ہے گرد سواری جو آشکار نہیں
کسی سے حضرت شبیر کو غبار نہیں

۲۳

[illegible]

چراغ زندگی اہل شام گل ہو گئے
ہزاروں وامن موج ہوا میں گل ہو گئے

۲۴

[illegible]

رواج ظلم تہ گنبد کہن نے ہے
ہمارے نام کا سکہ یہ چلن نے ہے

۲۵

[illegible]

نہ اضطراب میں جا ہر طرف بڑھے جاؤ
بلا کا وقت ہے لی خمسہ پڑھے جاؤ

۲۶

[illegible]

طرف ہر رکھے ہوئے ہاتھ یال پر حضرت
کیلے رویہ سے لٹنے چال پر حضرت

۲۷

[illegible]

چلو کہ بادشہ کربلا اکیلے ہیں
خیال خام سے آل عبا ۱۴ اکیلے ہیں

[illegible]

جو بیٹے رزق کھیں ہیں سب کے بہائے ہیں
عجب عجب ہی قدرت کے کارخانے ہیں

[illegible]

کسی کے سامنے کب ہاتھ پڑھنے دیتا ہوں
تجھی سے میں تو درست مانگ لیتا ہوں

[illegible]

یہ زلزلہ میں ہر دہ بار بار جھکتا
نہ اب زمین نہ اب آسمان کے

[illegible]

قریب دور سمجھو نکی زبان پر آتا ہے
بگاڑتا ہے یہ بندہ خدا بناتا ہے

[illegible]

ہو خلاف ادب کوئی بات ڈرتا ہوں
ترے حسین کا حال اب شروع کرتا ہوں

[illegible]

بجست عدو سے نہ بال بال
حسین دفتر عالم کو الٹے دیتے

[illegible]

امید وار ہیں سب تجھ سے کارسازی کے
نثار عشق تری شان بے نیازی کے

[illegible]

شبیہ برق دم کارزار کھینچینگے
حسین ابن علی ذوالفقار کھینچینگے

[illegible]

چلو چلو کہ ابھی بھاگنے کا ہے
سنو سنو کوئی دم میں لہو برسے

۴۱

[illegible]

گناہگار ہوں محجوب و ناتوان ہوں میں
ترے نبیؐ کے نواسے کا مدح خوان ہوں میں

۴۲

[illegible]

رحیم و غافر و ستار نام تیرا ہے
گناہگار کو بخشے یہ کام تیرا ہے

۴۳

[illegible]

رحیم ہو نہ تپش وحشت ہو نور تیرا ہو
شعلۂ شمس مری قبر کا اندھیرا ہو

۴۴

[illegible]

رحیم کون ہے بجز تیرے بھلا جہان جاؤں
تباہ مجھے ترے در کے سوا کہاں جاؤں

۴۵

[illegible]

نہ آشکار کسی عیب کو کیا تو نے
اڑھا کے دامن رحمت چھپا دیا تو نے

۴۶

[illegible]

گناہ عشق سے گو ہر بشر کو سکتا ہے
جو بخشدے تو کوئی تجکو روک سکتا ہے

۴۷

[illegible]

دیا وہ نام کہ ہمہ دانہیں امیری کی
کہاں کہاں تری رحمت نے دستگیری کی

۴۸

[illegible]

کوئی یہاں نہ وہاں آبرو بچائیگا
جہاں بچائیگا اللہ تو بچائیگا

۴۹

[illegible]

گناہگار بھلا جائیگا کہاں تیرا
زمین تیری ہے معبود آسمان تیرا

۱۲۷

جنگل تھے سب سیاہ شمس کی گرفت سے
بجلی تھی بار بار چمکتی مقتل میں جا بجا رعد
زنا تھا صحرا ہو عرصہ کربلا کہ ہوا زرد رنگ ماہ سے
ہل گیا آسمان سے برسی بلا سحاب سے

منھ آنسوؤں سے دشت میں دھوتی تھیں فاطمہ	بیٹھی سرھانے لاش کے روتی تھیں فاطمہ

۱۲۸

سب عشق کر کے عرض اوقات بلا ہے
روضے پہ اپنے وارث کربلا بلا ہے
اصغر کا واسطہ گلا زیر ستم بلا ہے
نصرت ہو حسن سے نیم تیغ بلا ہے

یا شاہ اہل زر کی خوشامد سے تنگ ہے	جینے سے اب یہ آپکا مداح تنگ ہے

۱۲۸
[illegible]
ہوتے تھے ذبح پیاس مین شہ زخم کھائے تھے
منھ تیغ آبدار کے منھ سے ملائے تھے

۱۲۹
[illegible]
سر تن سے کاٹ دے دلِ جان بتول کا
جلدی مٹا دے نام علیؑ و رسولؐ کا

۱۳۰
[illegible]
یہ سب تو خیر دعویٰ بڑا فاطمہؑ کا ہے
بالائے حلق شاہ گلا فاطمہؑ کا ہے

۱۳۱
[illegible]
مظلوم کو غریب کو گمراہ چھوڑ دے
سید کو بیگناہ کو للہ چھوڑ دے

۱۳۲
[illegible]
سر کٹ گیا لہو شہ والا کا بہہ گیا
لاشا تڑپ تڑپ کے بیابان مین رہ گیا

۱۳۳
[illegible]
آفاق مین حمائل شہ بے نظیر تھی
یعنی نوشت خاص جناب امیرؑ تھی

۱۳۴
[illegible]
پوشاک جسم سید عادل اُتار [...]
شہ کے کٹے گلے سے حمائل اُتار [...]

۱۳۵
[illegible]
اتنا بھرا ہے خون کہ پڑھنا محال [...]
ہی جو ورق وہ صورت گلبرگ لال [...]

۱۳۶
[illegible]
سر انبیائے کرب مین تن سے اُتر گ[...]
یعنی لہو حسینؑ کی گردن کا بھر گ[...]

۱۰۹

پیدا ہوا میں جو شیعۂ شاہ نامدار [illegible]

سب پر ہو کوئی حرف [illegible]

[illegible] تھا صبر شاہ [illegible] اعدا فقط [illegible]

[illegible] سیون پہ ارشاد بار بار

کیا حوصلہ ہے فاطمہؑ کے نورعین کا

کیوں دیکھتے ہو صبر ہمارے حسینؑ کا

۱۱۰

صدمہ ہوا کمال سے جسم حسینؑ پر [illegible] صبر نے کہا

درگاہ بے نیاز میں شیطان نے کہا

خالق اب نہیں کوئی صابر حسینؑ سا

بیشک ہیں [illegible] عاشق صادق [illegible]

ایسا طریق صبر کوئی جانتا نہیں

پر صبر پہ حسینؑ کا میں مانتا نہیں

۱۱۱

پہنچے فلک پہ [illegible] شاہ کے غدار

[illegible] آفتاب [illegible]

[illegible] شمشیر [illegible]

حسینؑ [illegible]

بیتاب ہو نہ فاطمہؑ کا مہ اسیطرح

جب جانوں پھر بھی صبر کریں شاہ اسی طرح

۱۱۲

آئی ندا [illegible] کلام

[illegible] حال ہیں [illegible] آدمی ہے

[illegible] دیکھ [illegible]

[illegible] ایمان

شعلے کی شکل چرخ کہن لال ہو گیا

نکلا دھواں زمیں سے عجب حال ہو گیا

۱۱۳

[illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] اندر [illegible]

[illegible]

دو نا تھا حسن فاطمہؑ کے نورعین کا

وہ سوئے چرخ دیکھ کے ہنسنا حسینؑ کا

۱۱۴

[illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] لال [illegible]

[illegible] کا [illegible]

شہ بولے حکم خالق کون و مکان کا ہے

ہٹ جاؤ جبرئیلؑ یہ وقت امتحان کا ہے

۱۱۵

[illegible]

آواز آئی [illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلق نہیں ہراس تیرا ہی کلام ہے

کہتے ہیں جسکو صبر وہ مجھ پر تمام ہے

۱۱۶

[illegible] شاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قبلہ کی سمت سید ابرار جھک گئے

سجدے کو ابن حیدر کرارؑ جھک گئے

۱۱۷

[illegible] جان

[illegible] سلطان [illegible]

[illegible]

[illegible] غش

سب زخم کھل گئے شہ عادل تڑپ گئے

بالائے خاک صورت بسمل تڑپ گئے

۱۰۰

[illegible]

چھوڑے تیر اہل جفا نے ملا دیے
اندوہ نے دل اہل حرم کے ہلا دیے

۱۰۱

[illegible]

زخمی زیادہ عاشق معبود ہو گئے
سینے سے پار تیر سم آلود ہو گئے

۱۰۲

[illegible]

نکلا عرق جبین سے بدن سرد ہو گیا
کھنچے جو تیر سینے سے منھ زرد ہو گیا

۱۰۳

[illegible]

ہے ذوالجناح ایک جگہ پر رکا ہوا
دیکھو آنکھیں بند ہیں سر سرور جھکا ہوا

۱۰۴

[illegible]

بے باک دست سید عالم سے چھوٹ گئی
چلا رہی ہیں فاطمہ زہرا میں لٹ گئی

۱۰۵

[illegible]

تھے نالہ بتول کہ تدبیر کیا کرون
گرتا ہے ذوالجناح سے شبیر کیا کرون

۱۰۶

[illegible]

اکبر کے غم سے ہاتھ جگر پر دھرا
اصغر کا خون ساری ریش میں بھرا

۱۰۷

[illegible]

گھیرے ہوئے ہیں برچھیوں والے حسین کو
ایسا بھی کوئی ہے کہ بچائے حسین کو

۱۰۸

[illegible]

انجم فرات مردم آبی سپند
ہر سنگ آبشار سے شعلے بلند

۷۹۱
[illegible] سینہ سپر بنا چلے
ہو تیشہ گل تو صورت باد صبا چلے
ہو وصل ساتھ جو صرصر ذرا چلے
[illegible] سب نہ کبھی پر ہوا چلے
کٹتے ہیں پاؤن زینکی زمین پر دھرا نہیں
ذرہ بھی خون پائے فرس مین بھرا نہیں

۷۹۲
تھا جس شقی کو لفظ انا الحق کا اعتقاد
منصور بنکے دار اجل پر ہوا وہ شاد
[illegible] خدا کا ہے حرف تھا نہ یاد
مولا کی ایک ضرب میں دو تھا وہ [illegible]
وجہ تصوف سیہ بد شعار تھی
جوشی تھی رنگین پیش نظر ذو الفقار تھی

۷۹۳
[illegible] خون کا دریا بہا دیا
[illegible]
[illegible] جان کا [illegible]
[illegible]
دو ہو گیا جو بانی بیداد کاٹ سے
اترا سقر مین تیغ شہ دین کے گھاٹ سے

۷۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلگون کی یال مین ید شاہ زمانہ ہے
زلف پری مین پنجہ خورشید شانہ ہے

۷۹۵
[illegible] سر تیغ جب
سجادہ اجل [illegible] کیا عجب
[illegible]
[illegible] ادب
جو زیر تیغ سر نہ جھکائے قصور ہے
محراب ذو الفقار مین سجدہ ضرور ہے

۷۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اچھا علاج مکر کو دین نے بتا دیا
مستسقیون کو تیغ کا پانی پلا دیا

۷۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاکھر کا وصف کوئی لکھے کیا مجال ہے
طاؤس پر یہ تار رگ گل کا جال ہے

۷۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیچھا نہ چھوڑنا سیہ بد شعار کا
فتوی یہی ہے مجتہد ذو الفقار کا

۷۹۹
[illegible]
[illegible] سلطان انس و جان
[illegible]
[illegible]
صدمہ ہوا عجب شہ عالی وقار کو
کشتون کو گنکے روک لیا ذو الفقار کو

۲۱۴
[illegible]

بگڑیں جو ہم تو آنکھ تمھاری نہ چار ہو
لو کھینچتے ہیں تیغ علی ہوشیار رہو

۲۱۵
[illegible]

آیا ہے غیظ فاطمہ کے گلعذار کو
صد شکر بھائی کھینچتے ہیں ذوالفقار کو

۲۱۶
[illegible]

لی ہے تیغ ہے یہ مقام اختیار کا
پیچھے ہٹو کہ آگے ہے رستہ [illegible]

۲۱۷
[illegible]

نعلوں سے توسنوں کے جو ریلا یہ چھن گئی
رن کی زمین تمام زرہ پوش بن گئی

۲۱۸
[illegible]

فوج ستم ادھر سے جھجکتی ہوئی چلی
تیغ علی ادھر سے چمکتی ہوئی چلی

۲۱۹
[illegible]

ڈھالوں کی جب چمک کے سیاہی [illegible]
چلائی فوج شام کہ لو صبح [illegible]

۲۲۰
[illegible]

دریا کی مچھلیاں ہمہ تن اضطراب تھیں
تلواریں دم چرائے ہوئے آب آب تھیں

۲۲۱
[illegible]

غصہ میں جس طرف شہ عالی نسب گئے
پیدل جو تھے سواروں کی لاشوں میں دب گئے

۲۲۲
[illegible]

اٹھا غبار سرخ جو گلگوں کے گشت [illegible]
غل تھا شفق چلی ہے سوئے چرخ دشت [illegible]

۴۷۴
کیا جانے [illegible] فتح [illegible] عشرت نصیب ہے
ہمکو از [illegible] ہمین [illegible] نصیب ہے
ہمکو شہید ہونا وہ [illegible] نصیب ہے
ہمین [illegible] و غربت [illegible] مصیبت نصیب ہے
چھوڑا اسی قلق مین خدارا حسینؑ کو
تیر ب مین لکھ کے بھیجد مارا حسینؑ کو

۴۷۵
آمادہ وغا ہوئے فرزند [illegible] آؤ سو
بابا [illegible] شہ نے جان لیا [illegible]
شان جہاد [illegible] ہمسر [illegible] محبت شہا [illegible]
نہال [illegible] یہ عجب [illegible]
آب بقا جو ہو تو کسے پینا پسند ہے
اکبرؑ کے بعد کب ہمین جینا پسند ہے

۴۷۶
کانپ [illegible] نیزے [illegible] تلوار سرون پر
خشکی [illegible] احمد سرون پر
[illegible] وار سرون پر
حیران [illegible] رحمن و انس [illegible] سرون پر
روح روان [illegible]
ہم تیغ موج سے پر جبریل کاٹ دین
ہم موتیون سے چشمۂ خورشید پاٹ دین

۴۷۷
[illegible] بیکار وہ بد [illegible] تھا غرور
ہنس ہنس کے اسطرف [illegible] حاکم [illegible]
جرأت کی [illegible] نہیں عجب [illegible] غرور
ہیبت [illegible] ہیں [illegible]
زیور امام زادیون کے اب اُتار رینگے
سر سے ردا حضرت زینبؑ اُتار رینگے

۴۷۸
[illegible] داور نہیں
نہیں [illegible] یہ ہمسر [illegible] یا نہیں
عجب [illegible] تیغ ہوا [illegible] نہیں
ہمسر نبی کا [illegible] جیا نہیں
سب [illegible] سی کا بھلا نہیں
[illegible]
ہم منھ سے جو کہین وہ زمانے مین فرض ہو
قصد وطن کرین تو ابھی طی ارض ہو

۴۷۹
[illegible] سے [illegible] چمکتی
[illegible] اعدا [illegible]
[illegible] اسلام [illegible] مشق بکستی
[illegible] میں بجلی [illegible] بیکل [illegible]
[illegible] سواری
[illegible]
اونچی ہوا اپنی تیغ اگر خون چاٹ کے
خورشید پھینکد سے سر کاٹ کے

۴۸۰
[illegible] شکل [illegible]
سلطان [illegible] دو الفقار
[illegible] بین ذوالفقار
[illegible] صفت [illegible]
[illegible] شاہ دین
حجت تمام ہو گئی داور گواہ ہے
آئی ندا کہ خالق اکبر گواہ ہے

۴۸۱
[illegible] جنگاوری
[illegible] تیغ حیدری
[illegible] زیور حیدری
[illegible] عالم [illegible]
[illegible] جان [illegible]
عیسیٰ کی شکل سیکڑون مردے جلا دیے
شمشیر شعلہ بار سے ناری جلا دیے

۴۸۲
[illegible] مین ہے
[illegible] علم [illegible] مین ہے
[illegible] صدق و صفا [illegible] مین ہے
[illegible] مین ہے
[illegible] تیغ [illegible]
اپنا رسول حق نے ہمین جانشین کہا
قرآن مین خدا نے امام مبین کہا

۴۶۸

[illegible]

ہی صنعت خدا کے مقابل یہ آئینہ
اب ہوگا زیر زانوے قاتل یہ آئینہ

۴۶۹

[illegible]

صدمہ نہ دو حبیب خدا کے حبیب کو
دیکھو بس اب ستاؤ نہ تم مجھ غریب کو

۴۷۰

[illegible]

دل پر ہمیشہ نالۂ وشیون کرونگا میں
داغوں کی شمعیں دل میں روشن کرونگا میں

۴۷۱

[illegible]

روشن زیادہ ہی دل الیاس سے کمر
ٹوٹی ہوئی ہی پر غم عباس سے کمر

۴۷۲

[illegible]

آنسو بہاؤ گی ننھی سی اصغر کی قبر پر
بیٹھوں فقیر ہو کے میں اکبر کی قبر پر

۴۷۳

[illegible]

ظاہر میں تو غریب ہوں دل کا امیر ہوں
میں شاہ بے نیاز کے در کا فقیر ہوں

۴۷۴

[illegible]

اپنو بیاں سے پیر و شاہ امم رہے
راہ رضا میں اس سے دو نا اب قدم رہے

۴۷۵

[illegible]

لے لو قسم یہاں سے نہ آگے بڑھونگا میں
قبروں پہ انکی بیٹھ کے قرآن پڑھونگا میں

۴۷۶

[illegible]

بیٹھے جہاں ہی زینب کسی ہائے ہو کے
پتھر سے سر ملانے رکھے کے سر خاک سے

۵۵

[illegible]

سبط نبی کو تیر لگانا نہ چاہیے
سید کو بے وطن کو ستانا نہ چاہیے

۵۶

[illegible]

مہر رسول فاطمہ کے ماہ آ گئے
تسلیم کو جھکو شہ ذیجاہ آ گئے

۵۷

[illegible]

چمکا جو نور خوف سے پیر و جوان گرے
اعدا کے نشیمنوں سے مرغ جہاں گرے

۵۸

[illegible]

ہے فرق پاک سید ذیجاہ خود میں
مصحف ہے آفتاب درخشاں کی گود میں

۵۹

[illegible]

جاہ آئینہ سے لطف زرہ آشکار ہیں
آب بقا میں سوئی کے نقش و نگار ہیں

۶۰

[illegible]

انجم ہیں گرد ڈھال کے پھولوں نور کے
یہ نقش کشتی میں ایاغ ہیں گویا سرور کے

۶۱

[illegible]

عنقا ہے نور شہ کی جبیں آشیانہ ہے
پر حیف مہر تیر ہ پہلو نشانہ ہے

۶۲

[illegible]

بینی کھینچی رخ سے ہے کس آفتاب پر
انگشت مصطفےٰ ہے گل آفتاب پر

۶۳

[illegible]

سیب ذقن جو نور شہ امام زمن میں ہے
عیسیٰ کی روح مہر فلک کی کرن میں ہے

۴۸

[illegible]

ہین فوج ملک کے ساتھ ضیا دُور رو در تک
جاتی تھی طرقوا کی صدا اُودر دُور تک

۴۹

[illegible]

ہی چار سمت حشر بپا کچھ خبر بھی ہی
زیر و زبر ہین ارض و سما کچھ خبر بھی ہی

۵۰

[illegible]

خنجر سے کاٹو حلق شہ مشرقین کو
پامال کرو گھوڑون سے جسم حسینؑ کو

۵۱

[illegible]

توجہان کوئی دم مین لڑائی بگڑ تی ہی
شہ رو کتے ہین تیغ نکلی پڑ تی ہی

۵۲

[illegible]

ہم ہین نہ زمین کہ نہ آسمان ہین ہم
حیرت ہی کچھ خبر نہین یا سدم کہان ہین ہم

۵۳

[illegible]

دیکھو سمجھو کے دم کو یہ دم مین یا حضرت
کچھ بھی نہ بن پڑیگی جو حضرت بگڑ گئے

۵۴

[illegible]

تنہا ہین غم سے چاک گریبان کیے ہوے
ہنستے ہین سب ہاتھ مین حضرت لیے ہوے

۵۵

[illegible]

آئین توڑ کے دلبر زہرا کو مار لو
سر شیر حق کے شیر کا تن سے اتار لو

۵۶

[illegible]

جبرئیل اگر نہ صورت شبیر ملینگے
پر انکے تم سمجھو کہ لیے پھر ینگے آ

بند

[illegible]

وطِ الم سے حال پریشاں نہ کیجیو
لازم ہے تمکو بال پریشاں نہ کیجیو

بند

[illegible]

ڈیوڑھی میں آئیں جو سر در پہ جائیگے
چلائیں بیبیاں شہ صفدر چلے گئے

بند

[illegible]

بولے یہ ہم کہ ساعت مسعود ٹل نہ جائے
جلدی چلو سکینہ کی سواری نکل نہ جائے

بند

[illegible]

سر شگے آج شاہ نجف کو نہ دیکھنا
تم وقت ذبح میری طرف کو نہ دیکھنا

بند

[illegible]

جیسے سے چاند سیر نکلتا ہے دیکھنا
پنجۂ اسد سے شیر نکلتا ہے دیکھنا

بند

[illegible]

اجلال گرد سید والا کے پھر گیا
سر پر ہما کے لطف خدا آکے پھر گیا

بند

[illegible]

زندہ ہے تجیاب شہ خوش نہاد ہوں
لوگو پڑھو دعائیں جو تم سبکو یاد ہوں

بند

[illegible]

دہشت سے شکل مہر فلک زرد ہو گئی
عقرا کے ڈر سے گاو زمیں سرد ہو گئی

بند

[illegible]

اجلال نے جواہر شوکت کئے نثار
رضوان نے سامنے گل جنت کئے نثار

۴۳۰

[illegible]

جو ذکر شاہ میں نہیں آرام میں نہیں
ناکام ہے زبان اگر اس کلام میں نہیں

۴۳۱

[illegible]

گویا باغ عشق میں فدیہ سا انبیا کا رنگ
گلشن ہے سب سے تماشا آل عبا کا رنگ

۴۳۲

[illegible]

میدان میں تھا خون ماہ جبین لگا
تارے شفق میں ڈوب گئے جا [illegible]

۴۳۳

[illegible]

مدفن کو انکے فوق ہے سارے جہان پر
نازان ہے کربلا کی زمین آسمان پر

۴۳۴

[illegible]

پہونچا نہ کوئی پار اسی قاموس خون سے
نکلے اسی کنارے سے بیڑا اگر ڈوب گئے

۴۳۵

[illegible]

سنسان شہ کے پھولوں کا کاشانہ [illegible]
محبوب حق کے باغ میں ویرانہ [illegible]

۴۳۶

[illegible]

فکر شرف تھی خاک تشنیون کے باب میں
یہ ذرہ پر وری ہے کہاں آفتاب میں

۴۳۷

[illegible]

مہمان کے قتل پر ستم ایجاد تل گئے
مشکل کشا کی بیٹیون کے بال کھل گئے

۴۳۸

[illegible]

جاتے ہیں کہہ کے یہ ٹھہرے کی [illegible]
جلدی ملو کہ موت ہے قفہ ذ [illegible]

۱۹م
مطلع [illegible] عرش کا پایہ حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

۲۲م
مطلع [illegible] زیادہ حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

۲۵م
مطلع [illegible] حسین ہے
سالار کاروان [illegible] امامت حسین ہے
[illegible] سیادت حسین ہے
[illegible] حسین ہے

کلچین ہو شب کو بخشش ہو لاسنا کے
ہم صبح باغ سے گل انجم چنا کرے

محو عزا ہی شب علم ماہ گاڑ کے
روتی ہی صبح روز گریبان پھاڑ کے

ماہ سعید حیدرؑ و صفدر کا لال ہی
شاہ شہید حیدرؑ و صفدر کا لال ہی

۲۰م
مطلع [illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

۲۳م
مطلع [illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

۲۶م
مطلع [illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

یہ شاہ کو بلندی و پستی کا ڈر ہوا
سکتا زمین کو چرخ کو دوران سر ہوا

روئے نہ شاہ غم سے دل اسد مرتکلگیا
اکبرؑ سے گلعذار کا جب دم نکل گیا

ایوبؑ بھی یہ صبر میں کب نام کر گئے
سب ہین مقر حسینؑ عجب کام کر گئے

۲۱م
مطلع [illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

۲۴م
مطلع [illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

۲۷م
مطلع [illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

کیا فخر ہی جو مہر کی ضو ہر دیار میں
اس چاند کی تو ہوگی تجلی ہزار میں

تھی آرزو نظارۂ رخسار شاہ کی
عینک لگائی چرخ نے خورشید ماہ کی

اسکے تمام خلق میں بہتر نہیں کوئی
بہتر کا ذکر کیا ہی برابر نہیں کوئی

مطلع ۲۱۰

[illegible]

کیا صبر نے حسین کے دل کو مزا دیا
اصغر سا ماہ خاک کے نیچے چھپا دیا

مطلع ۲۱۱

[illegible]

تیر الم سے ہر دل بے رحم چھن گیا
تاروں سے چرخ سکینہ شہباز بن گیا

مطلع ۲۱۲

[illegible]

عیب بھی نہ مدح فیض شہ لاجواب ہو
خامہ ہو برق کاغذ ابر ہی سحاب ہو

مطلع ۲۱۳

[illegible]

کی تھی نظر جو قہر شہ لاجواب پر
مہتاب چھوٹتا ہے رخ آفتاب پر

مطلع ۲۱۴

[illegible]

چمکے جو تیغ شاہ عدو پر مصاف میں
سیمرغ آسمان کا چھپے قہر کے قاف میں

مطلع ۲۱۵

[illegible]

مشکل کشا جہان میں آقا کا نام ہے
آئینہ دار سے ہی جو اُن کا غلام ہے

مطلع ۲۱۶

[illegible]

ثابت ہوئی جو شاہ سے [illegible]
خاتم خدا نے دی اُسے یا قوت [illegible]

مطلع ۲۱۷

[illegible]

احکام ناخدا جہان میں جو [illegible]
کشتی چرخ مہر کے چشمہ میں [illegible]

مطلع ۲۱۸

[illegible]

فوج میں سعید فوج بھی شہ کی [illegible]
قربان ہونے کی رہ خالق میں [illegible]

۴۱ مطلع
[illegible]

۴۲ مطلع
[illegible]

۴۳ مطلع
[illegible]

بلبل و ہنادر زہد و عبادت سے کام ہی
تسبیح سب شہید یہ خوشنخو امام ہی

ملتا ہی وصلت شاہ امم کا مزا ہمین
ہمیریل سے رہے ہین پہ دنگی ہوا ہمین

دل ابن بو تراب کے ماتم مین چاک ہی
صدمہ سے ہر بشر ہمہ تن مشت خاک ہی

۴۴ مطلع
[illegible]

۴۵ مطلع
[illegible]

۴۶ مطلع
[illegible]

ہر صبح جب بلبل جگانے کو آ گئے
آئینہ آفتاب کا عیسی دکھا گئے

پھیر سحر قلق سے کفن پوش ہو گیا
طوطی بہار غم مین چمن پوش ہو گیا

جب صفت روے دلبر زہرا رقم کردن
بالاے خامہ نور کے سورہ کو دم کردن

۴۷ مطلع
[illegible]

۴۸ مطلع
[illegible]

۴۹ مطلع
[illegible]

کے زیادہ قدر شہ نیک خو ہوئی
سے رہے تو پیش خدا آبرو ہوئی

کیا رتبہ عفو کی انکے جو فضل ہو
با د خزان کا با د بہاری سے وصل ہو

مہتاب سجدہ گاہ شہ لاجواب ہی
ایک انکا رخ قبلہ نما آفتاب ہی

سر کا جدا تھا نظارہ عجب بلکہ سانحہ ٹوٹی
جیسے لہو سے بھر ایک ورق دفتر شاہ سے پھٹی
تھا کھوسے نعش ایک سمت سے فرزند سر کو جھکی
سر جب کیا جدا سے بھی اعدا میں دھوم مچی

اے دل نہ کیوں جہان کا مرقع الٹ گیا
زہراؑ کی گود میں سر شبیرؑ کٹ گیا

جب خاک پر گرا تن بے سر کا لال و لال
شہزادیاں زمین پہ تپین سلطان سے بیبیاں
حسرت سے نعش پیٹ کے رو رو کے سر کو پیٹتی
عرش فلک سے رو رو کے آواز بپا

روتی رہی زمین پسر بوترابؑ کو
تھا چرخ پہ گہن میں قلق آفتاب کو

کاسے ادب بجا دل کے بعشق اب زبان سے عرض سب
دل میں لکھا بف مرثیہ مولا کی ہے ہوس
زیبا لوح چند وجہ سے تھا دل میں یہی وسیب
پھر میں کربلا سے نجف کو اس برس

دم میں بہشت لینگے شہِ مشرقین سے
روئینگے جب لپٹ کے ضریح حسینؑ سے

۹۱
بولا وہ سر کو نکل ہون مین اور تشنہ لب
پیارے ہو غازی ضیغم شاہ تشنہ لب
[illegible]
سکینہ [illegible] ہین [illegible]

۹۲
چلائی مان کہ لال [illegible] کا وقت ہے
الفت کی ہو [illegible] کا وقت ہے
تائید ابن شاہ ولایت کا وقت ہے
واری [illegible] رفاقت کا وقت ہے

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انسے لڑو نہین آپ دعا کیجیے چچا دادا کی تیغ مجکو ذرا دیجیے چچا	کٹبوا کے ہاتھ رن سے کہین پھر نہ آئیو شیر خدا کے شیر ہو گھبرا نہ جائیو	افسوس دونون غنچہ دہن آج مر گئے مین جانتا ہون بھائی حسنؑ آج مر گئے

۹۴
[illegible]

۹۵
[illegible]

۹۶
[illegible]

کٹ کٹ کے دونون ہاتھ گرے شہ کے سامنے اک آہ کی حسینؑ علیہ السلام نے	شہ سے لپٹ کے بیکس و ناچار مر گیا بولے حسینؑ بھائی کا دلدار مر گیا	صدمہ سے غش تھی روے میں حسینؑ پر چلتی تھی تیغ ظلم گلوے حسینؑ پر

۹۷
[illegible]

۹۸
[illegible]

۹۹
[illegible]

لغزش تھی فرط ضعف سے بچے کے پانون مین پھرتا تھا گرد شاہ کے تیغون کی چھانون مین	عابدؑ کے ساتھ ساتھ یہ گل پیرہن ہا ہے روشن جہان مین نام حسینؑ و حسنؑ ہا ہے	شہ کے سرہانے حیدر کرار روتے ہین بھائی اٹھو اٹھو کہ پدر ذبح ہوتے ہین

[illegible]

حضرت سے نور دیدۂ شبر لپٹ گیا
ایک آفتاب سے مہ انور لپٹ گیا

[illegible]

اشکوں سے دھوئے زخم شہ نامدار کے
سر پر دھرا عمامۂ مولا سنوار کے

[illegible]

امید زیست کیا اجل آئی حسین د...
دشمن ہے آج ساری خدائی حسین...

[illegible]

خوش کر دو آنکھیں کھول کے مجھ تشنہ کام کو
جلدی چچا گلے سے لگا لو غلام کو

[illegible]

چلائے بیٹے گود میں شہ آہ تم کہاں
اس دشت ہولناک میں ای ماہ تم کہاں

[illegible]

مادر نے بھی تھیں نہ سنبھالا غضب کیا
اس لو ن میں دو پہر کو نکالا غضب کیا

[illegible]

بیڑے سے لپٹی ہاتھ چھٹی جان ہلتی ہیں
گھبرا کے دم میں حضرت زینب نکلتی ہیں

[illegible]

افسوس میر قتل کی اعدا میں دھوم ہے
کفار کا تمہارے چچا پر ہجوم ہے

[illegible]

بیڑے میں پکڑ کے مجھے گھبرائے میری جان
کیا ناسمجھ ہو گھر سے نکل آئے میری جان

۴۷۳

دنیا کے ملک مین [illegible] پریشان پرند ہے

خلعت زرہ مین بدن [illegible] ہے

پوشاک بس سے عیان [illegible]

دو دار بھی [illegible] دیکھا ادھر ادھر

اندوہ کے سوا نہ کوئی اسکے ساتھ تھا
قوت یہ تھی کہ موت کے ہاتھوں مین ہاتھ تھا

۴۷۴

[illegible] وہ چار طرف [illegible]

صد [illegible] نہ [illegible]

جنگل مین [illegible] جب [illegible]

[illegible] چلا پایا [illegible]

اسطرح ابن فاطمہ کو پائین کیا کرین
اس دشت کس سے پوچھین کدھر جائین کیا کرین

۴۷۵

[illegible]

[illegible] پیچھے [illegible]

بولا [illegible] شاہ [illegible]

[illegible]

مین ڈھونڈھتا ہون شکل دکھاتے نہین چچا
دادا مین کیا کرون نظر آتے نہین چچا

۴۷۶

جاؤن کدھر [illegible] حال نہین جانتا مین کیا کرون

کوئی نہین [illegible] بتاتا مین کیا کرون

[illegible] رسول [illegible] مین کیا کرون

[illegible] کہان [illegible] مین کیا کرون

کس سمت جاؤن راہ تو مین جانتا نہین
مجکو کوئی کسی کو مین پہچانتا نہین

۴۷۷

دادا کو دیکھنے چلی [illegible] پریشان

[illegible] مین [illegible] کہان

قاسم [illegible] کہان

[illegible]

اپنے پاس خلد مین بابا بٹھائینگے
ہونگے خفا کہ لینے بھی مجکو نہ آئینگے

۴۷۸

[illegible] معصوم [illegible]

[illegible] حسن کا ماہ

[illegible] شاہ

[illegible] جاہ

فرزند مرتضی کو گلے سے لگاؤنگا
سر کو مین ابن فاطمہ کے پاس جاؤنگا

۴۷۹

[illegible] مین [illegible]

کھینچے [illegible]

[illegible] خیال [illegible]

[illegible]

باہر محل سے جب شہ والا نکلتے تھے
انصار تیغین کھینچے ہوے ساتھ چلتے تھے

۴۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیون [illegible]

آقا ہیں چھاؤن تیغون کی ان پر چاہیے
ہر جان نثار وفا یہی بات چاہیے

۴۸۱

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملتی نہ اسطرح کبھی دولت رسول کی
ہوتی نہ پایمال یہ کھیتی بتول کی

۴۲

رہنے میں سعو چند زہرا کی چاند نے
روکی حسام قبلۂ عالم پناہ نے
حق سے شہادت اپنی لکھی تشنہ چاہ نے
وا پایا ظالموں سے شہِ دین پناہ نے
ڈوبا جہاز آلِ رسالت پناہ کا
اب کیا لڑیں کہ وقت ہے یادِ الٰہ کا

۴۳

وہ تشنگی وہ گرمیٔ سر مہر وہ زوال
مولا کی پیاس کا یہ بیان کیجیے کہاں
ڈوبے لہو میں تھے چہرے تمام لال
تھا ضعف بار آگہ نثار سر کو سنبھال
تر تھا لہو سے جسمِ شبیہ دلِ ملول کا
ڈوبا شفق میں چاند پڑا تھا بتولؑ کا

۴۴

[illegible]
تھے حفظ ابن حیدرِ کرار کے
پیدا ہوتے تھے ہاتھ وہ تلوار کے

۴۵

ابن علی کی سمت جھکی فوج بد شعار
مولا پہ اہلِ کین سے چلے تیر بے شمار
جب کہ ہوا زخمی ہوئے ہیزہ دار
تیغوں سے سینے میں دل اہلِ وفا نگار
آنکھوں میں تیور لگے طاقت جو کھو گئی
روحِ جنابِ فاطمہؑ آ کے لپٹ گئی

۴۶

اندھیر ہو گیا سر نیزہ زوال جمال
غش سے [illegible] بیان تھی علی کی لال
زین تھی اتنی جگہ [illegible] دریا کا حال
نکلا [illegible]
کفار سے بلند تھی آواز شاہ کی
ظلمت سے آ رہی تھی صدا یا الٰہ کی

۴۷

[illegible]
دوڑا جدھر حبیب کے جانیں نکل گئیں
ابرو ذرا جو کھنچ گئے تلواریں چل گئیں

۴۸

[illegible]
دشت کے نکل [illegible] شہنشاہ جو پر
ٹھکے جو پیاسوں میں [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
بیٹھی [illegible]
لشکر کی تھی گھٹا شہِ گردوں جناب پر
تیغوں کا سایہ دھوپ میں تھا آفتاب پر

۴۹

منہ خاک پر [illegible] سے غش میں حسین
نکلا جو [illegible] نازنین
سارا بدن [illegible] زمین
[illegible]
خیمے سے آیا رنگین عجب اضطراب سے
نکلا علیؑ کے چاند کا ٹکڑا سحاب سے

۵۰

[illegible]
تھا دل [illegible]
زانوؤں کی [illegible]
آنکھوں سے لطف پنجۂ مژگاں کئے ہوئے تھے
مردم نے ہاتھ شہ کی دعا کو اٹھائے تھے

[illegible] شتاب [illegible] برق فلک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو چار آئینہ والوان کو پھر پڑی
تیغ ہلال چرخ سے پانی مین گر پڑی

[illegible] فلک [illegible] شتاب
[illegible]
[illegible]
[illegible] عدو [illegible]

راز خفی ہر ایک پر اسدم جلی ہوے
سر زیر مشق خامۂ تیغ علی ہوے

تھا کاٹ ذوالفقار [illegible] علی [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سایہ سے اُسکے گردن تلغفر کٹ گئی
آگے بڑھی جو تیغ اجل پیچھے ہٹ گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت مین یہ زبان پر آدم کی آگیا
طاؤس ذوالفقار سر مار کھا گیا

[illegible] تیغ [illegible]
فانوس [illegible]
مانند برق [illegible]
[illegible]

سرور نے کاٹے تیغ سے جب تیر مل گئے
ہوش اُڑ گئے کہ شمع سے پروانے جل گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرق عدو سے موت کا ٹلنا محال تھا
جسپر گری وہ تیغ سنبھلنا محال تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پنہان ہر ایک بانی ظلم و ستم ہوا
یہ رو سیاہی ایک طرف سر قلم ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible] واہ واہ
[illegible]

ہر ایک رو سیہ کی اجل ساتھ پھرتی تھی
بجلی چمک چمک کے بیابان مین گرتی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

مانند برق صاعقہ پیکر چلی گئی
اُتری تھی وہ فلک سے فلک پر چلی گئی

۲۴۶ (?)

[illegible] سے [illegible] دشمن
ایسا ہوا وہ خون میں [illegible]
[illegible] فنا کی [illegible]
سب [illegible]

طائر ترپ کے گوہ سے باہر نکل پڑے
بطن صدف کو چیر کے گوہر نکل پڑے

۲۴۷ (?)

زمین نشان [illegible] کا [illegible] عیان
[illegible]
کفار کو [illegible] بلا و ہان
[illegible]

ہیبت قمر کی شامیو پر کین چھا گئی
کہتے تھے کیا لڑین کہ قیامت ہی آ گئی

۲۴۸ (?)

نعرہ [illegible] سلطان کربلا
[illegible]
ہر وہ [illegible] جس کو جھلا دیا
[illegible] ذوالفقار [illegible]

عادت ہر ایک بند مین مشکلکشائی ہی
طاقت ہمارے ہاتھ مین دست خدا کی ہی

۲۴۹ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش آنکھون مین فاطمہ کے لال رہتے ہین
جو لعل بے بہا ہین وہی لال رہتے ہین

۲۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکر ڈالین ایک ہاتھ سے ٹکڑے پہاڑ کے
خیبر سا در جو ہو تو دکھا دین اکھاڑ کے

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا پر اسطرح سے وہ مظلوم جا پڑا
غل تھا کہ شیر آہوون کی صف پر آ پڑا

۲۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تیغ زن ریاض محمد کا گ[illegible]
رن مین چراغ زیست ہزارو[illegible]

۲۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہباز ذوالفقار جو سن سے نکل [illegible]
ہر مرغ جان ترپ کے بدن سے نکل [illegible]

۲۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے ہوئے رسول تہ خوشخصا[illegible]
زہرا نے ہاتھ چوم لیے اپنے لال [illegible]

۳۷
[illegible]
... اجل نے بوسے لیے ذوالفقار کے
... نے پانوں چوم لیے راہوار کے

۳۸
حالانکہ تھا پیادہ شہنشاہ انس و جان
[illegible]
سوے فلک زمین سے جو لپکا اُڑ گیا
تھا غل فرشتہ بنکے وہ رہوار اڑ گیا

۳۹
[illegible]
جو آپ کہیے گا وہ نہ ہرگز کرینگے ہم
حضرت کو بے گناہ لہو سے بھرینگے ہم

۴۰
[illegible]
زہرا تو لپٹی تھیں قدم راہوار سے
پچکارتے تھے حیدرِ کرار پیار سے

۴۱
[illegible]
وحشت جو ہوگی قبر مین تو کام آؤنگا
کوثر کا پانی خلد سے لا کے پلاؤنگا

۴۲
[illegible]
جاتا رہا ہے پیاس سے کیا آج تن کا زور
ہاتھوں مین آپ کے نہیں خیبر شکن کا زور

۴۳
[illegible]
... جب خوبصورتی سے وہ گھوڑا رواں ہوا
... گلون کو گل نہ کبھی ہمعنان ہوا

۴۴
[illegible]
خاصان ذوالجلال کا پیارا حسینؑ ہے
نکلا ہے مہر و مہ سے وہ تارا حسینؑ ہے

۴۵
[illegible]
سبطِ نبی جو جھولنے لگے آستین کو
جبریل نے پرون مین چھپایا زمین کو

۲۸

[illegible]

مارے ہزاروں لشکر کین دنگ ہو گیا
میدان خون سے شفقی رنگ ہو گیا

۲۹

[illegible]

سر تا قدم لہو مین نہائے ہوئے حسینؑ
آئے حرم مین برچھیان کھائے ہوئے حسینؑ

۳۰

[illegible]

یہ لشکر ستم کی چڑھائی کا وقت ہے
بیٹا اٹھو اٹھو کہ جدائی کا وقت ہے

۳۱

[illegible]

ہم جسم سے نہ تیغ دسپر کھولینگے بہن
جنت مین جائے اب کمر کھولینگے بہن

۳۲

[illegible]

ہوتا ہے مجکو رنج تو اسدم جو روتی ہے
دربار حق مین جانے کو اب دیر ہوتی ہے

۳۳

[illegible]

میدان مین جاکے نیزہ و شمشیر کھاتے ہین
تم گھر سے ہوشیار رہین ہم تو جاتے ہین

۳۴

[illegible]

واغربتاہ لشکر اظلم نے رہ دیا
گردن جھکا کے اسپ صبا دم ...

۳۵

[illegible]

گرتے تھے تم سوار رہو بوتراب ...
اتنا نہین ہے کوئی جو تھامے ...

۳۶

[illegible]

آواز دی بتولؑ نے مادر نثار ...
تھامے ہوئین رکاب کو جے واری ...

۳۱

[illegible]

کرتے تھے یہ کلام کہ دل اکرے ہوئے ہین
آہستہ بولو حضرت شبیرؑ سوتے ہین

۳۲

[illegible]

تن پر ہر ایک گل کے گلِ زخم کھل گئے
پانی بغیر خاک مین وہ پھول مل گئے

۳۳

[illegible]

مرنے کا قصد شاہ خوش اقبال کر چکے
قرآن تمام فاطمہؑ کے لال کر چکے

۳۴

[illegible]

جل جلکے خیمۂ شہ مظلومؑ گرنے تھے
بیتاب زمین حیدر رکرار پھرتے تھے

۳۵

[illegible]

آسدم وہ نور لو زجبین سحر مین تھا
شدت سے درد بنت علیؑ کے جگر مین تھا

۳۶

[illegible]

سامان جناب عونؑ و محمدؑ کیے ہوئے
ہاتھون مین تیغین قاسمؑ و اکبرؑ لیے ہوئے

۳۷

[illegible]

کیون آسمان وفور الم سے نہ پھٹ گیا
گلزار ابن فاطمہؑ تیغون سے کٹ گیا

۳۸

[illegible]

کوئی اذان سے محو نظر آسمان پر
قد قامت الصلوۃ کسی کی زبان پر

۳۹

[illegible]

دیکھا جو اسطرح رفقا کے امام کو
تسلیم کی حسینؑ علیہ السلام کو

۱۰
[illegible]

بالے سبزہ چادر شبنم پڑی ہوئی
نوروں کی آنکھ مہر فلک سے لڑی ہوئی

۱۱
[illegible]

رونق وہ تھی قبہ کی حباب آب و تاب سے
شرما کے منھ کو پھیر لیا آفتاب نے

۱۲
[illegible]

تشبیہ تو یہ پائی طبیعت کے زور نے
سدرہ سے چھوا پنا کا کلہ جو ر

۱۳
[illegible]

زہرا کے اسمین لال تھے جس پہ شکوہ تھا
وہ سبز خیمہ تھا کہ زمرد کا کوہ تھا

۱۴
[illegible]

باد صبا کا بھی نہ گذر زینہار تھا
چارون طرف کو حفظ خدا کا حصار تھا

۱۵
[illegible]

بیوطہ مس سے بغض جو تھا قوم زفت کو
فریاد ناریون نے جلایا بہشت کو

۱۶
[illegible]

مسند بیان خیمہ سرور تھی اسطرح
ہفت آسمان مین چرخ [illegible] عرش ہے جسطرح

۱۷
[illegible]

سرور ریاض دین کے سب آئین اصول
ای دل وہ مدآح جناب بتول

۱۸
[illegible]

تھا جو حصار قبر شہ خوش خصال
پھیلا اسکا پردہ تھا پردہ جلال

[illegible]

کس چیز کو غم شہ ثابت قدم نہ تھا
نالے سے قہقہہ سحر غم کا کم نہ تھا

[illegible]

میدان میں بتولؑ کے پالے ہوئے چلے
غیر آکے دل کو سنبھالے ہوئے چلے

[illegible]

زینبؑ کا چہرہ چاند سا صدمے سے فق ہوا
مرقد میں کیا حبیب خدا کو قلق ہوا

[illegible]

بھاگا خدیو شب رخ سیارہ مڑ گئے
لیکن چراغ بزم سے پروانے اڑ گئے

[illegible]

پردہ جبین مہر سے شب کا الٹ گیا
غم سے کلیجہ فاطمہ زہراؑ کا پھٹ گیا

[illegible]

نور جبین مہر سے رن باغ باغ تھا
دل فاطمہؑ کا لالہ صفت داغ داغ تھا

[illegible]

آغاز میں ہرا تھا گلستان رسولؐ کا
انجام میں تباہ ہوا گھر بتولؑ کا

[illegible]

جب چرخ پر نظر شفق صبح آ گئی
قبر محمد عربی تھرتھرا گئی

[illegible]

باقی ہیں دھجیاں اسی [illegible] کا آج تک
تن کانپتا ہے نیر اعظم کا آج تک

۱۵۴

نکلی محل سے آلِ محمدؐ برہنہ سر
شکل سے سر کشش میں ہوا شاہ کا گذر
پہونچے ادھر سے آہ ہوا خانماں ادھر
دیکھا سرِ حسینؑ ہے پیشِ عمر

بیٹی تڑپ کے جسمِ پدر سے لپٹ گئی		زینبؑ لہو بھرے ہوئے سر سے لپٹ گئی

۱۵۵

دنیا سے جب امامِ زماںؑ نے سفر کیا
دو دل ستمگروں نے بیداد بے خطر
مارے خوشی کے سر نے نکالا ایک سے ایک
واحسرتا ادھر کی صفیں اور صفیں ادھر

آپس میں ہمکنار بد افعال ہو گئے		آقا ہمارے تیغ میں پامال ہو گئے

۱۴۵

[illegible]

فرما کے یہ جھلے کبھی حضرت سنبھل گئے
تلواریں کھائیں سیکڑوں تیر بھی چل گئے

۱۴۶

[illegible]

بیہوش ہو کے بادشہ کربلا گرے
کانپی زمین خاستع آل عبا گرے

۱۴۷

[illegible]

حضرت نے آنکھیں کھول کے دیکھا جو یاس سے
گیارہ شقی تو ہٹ گئے شہ کے پاس سے

۱۴۸

[illegible]

اللہ کچھ نہ سینۂ شہ کا ملال تھا
پیکاں پانوں میں نہ چبھیں خیال تھا

۱۴۹

[illegible]

ہوتے تھے ذبح ساتھ شہ مشرقین کے
پھڑ کے لپٹ لپٹ کے گلے سے حسین کے

۱۵۰

[illegible]

چاروں طرف جو طائر سدرہ زمیں تھے
پروانے گرد شمع کے گویا لگن میں تھے

۱۵۱

[illegible]

قدسی کھڑے تھے چاک گریبان کئے ہوئے
تھے جبرئیلؑ گود میں سر کو لیے ہوئے

۱۵۲

[illegible]

زخم تھیں بھرے تھے خون گیسو تبول کے
تلوار پر ٹپکتے تھے آنسو تبول کے

۱۵۳

[illegible]

دیکھا سوا جو کرب شہ لاجواب کو
سر کا دیا سبھوں نے رسالت مآبؐ کو

١٤٠

[illegible]

غم سے نہ کیوں زمین کے طبقے الٹ گئے
ہیہات بیقصور وہی ہاتھ کٹ گئے

١٤١

[illegible]

تھا بار بار ورد زبان مرتضیٰ علیؑ
اُسنے کسی ہی آپکو تسلیم یا علیؑ

١٤٢

[illegible]

قبر علیؑ و فاطمہؑ سے چھوٹ گیا حسینؑ
ہے اب جہاں آ کے یہاں لٹ گیا حسینؑ

١٤٣

[illegible]

آیا جو پھر کے وہ تو کہا کچھ پیام ہے
جاتا ہے تو نجف کو ہمارا یہ کام ہے

١٤٤

[illegible]

جلد اپنے پاس حیدرؑ صفدر بلایئے
پیاسا بہت ہوں ساقی کوثر ملایئے

١٤٥

[illegible]

سوئے نجف یہ دیکھ کے جاؤں [illegible]
منھ جیتے جی علیؑ کو دکھاؤں [illegible]

١٤٦

[illegible]

کچھ عرض کیجیو نہ کھڑے ہو کے ڈر سے
رونا لپٹ کے قبر امام غیور سے

١٤٧

[illegible]

جبتک نشان نام و نسب کا نہ پاؤنگا
حضرتؑ قسم خدا کی یہاں سے نہ جاؤنگا

١٤٨

[illegible]

پوچھا تو کی یہ عرض کہ رہتے بڑے [illegible]
شاہ نجف ہیں میرے سرہانے کھڑے [illegible]

۱۲۷

[illegible]

سر کاٹ لاؤ حکم یہ آئے ہیں شام کے
نفرت ہی اسکو بیعت حاکم کے نام سے

۱۲۸

[illegible]

رویا لگ کے انکھوں سے پاے امام کو
تسلیم کی حسینؑ علیہ السلام کو

۱۲۹

[illegible]

ایسا نہو یہ لوگ کہیں تو ادھر گیا
ہی کس طرف کا قصد بیان کیوں ٹھہر گیا

۱۳۰

[illegible]

سب جانتے ہوں شوق زیارت کا دم ہی
ای بیکس و غریب نجف کا ارادہ ہی

۱۳۱

[illegible]

نام خدا حسن کی تو تم نور عین ہیں
یادش بخیر دوسرے صاحب حسین ہیں

۱۳۲

[illegible]

آقا نہ خوار ہوں ہمیں روزگار میں
وحشت نہو ضرور تم آنا مزار میں

۱۳۳

[illegible]

بیفائدہ ہی ذکر کہ قطرہ ملا نہیں
اچھا وہی ہیں ہمیں کوئی گلا نہیں

۱۳۴

[illegible]

یہ رے لیے خدا سے کہو چارہ ساز ہی
بیشک تمہاری ذات مسافر نواز ہی

۱۳۵

[illegible]

بازار حلم و رحمت و افضال گرم ہی
اب تیرے ہاتھ کل پتے ہاتھوں کی شرم ہی

[illegible]

اِس بانون کا ثبات جو آئے ہیا مین
مر کے نہ کوئی اپنی جگہ سے جہا نہین

[illegible]

سب کچھ کیا قبول شہ مشرقین نے
دوزخ سے ہم سبھون کو بچایا حسین نے

[illegible]

ہی یہ قلق کہ دور برادر کی لاش ہے
اصغر کی قبر جو کہین اکبر کی لاش ہے

[illegible]

اب ہم سبھون کے خاک اُڑانے کا وقت ہی
دنیا سے اب حضور کے جانے کا وقت ہی

[illegible]

سر بیٹے سمان یہ بند ہے شہ زمین کا
غل کربلا کے لوگ سنین واحسین کا

[illegible]

سچ ہی کسی کے حال سے آگاہ کون ہی
تم کین ہو یہ بندۂ اللہ کون ہی

[illegible]

عمر کا ہجوم فوج ستم کا ہجوم ہے
اب انکو الحسین کی مقتل مین صف ہے

[illegible]

زخمی عجب طرح سے شہ مشرقین ہین
جو دیکھے کبھی نہ کہے یہ حسین ہین

[illegible]

مین نے جو گھوڑی موڑ کے پہلے نگاہ کی
سمجھا کہ یہ فوج اسی بادشاہ کی

۱۰۹

[illegible]

اب ہم گلا نچھوڑینگے تجھ بیحجاب کا
دشمن ہی بوسہ گاہ رسالت مآب کا

۱۱۰

[illegible]

قرآن سے بھرا ہی لہو مین نہائے تو
آیا ہی کربلا سے یہ صورت بنائے تو

۱۱۱

[illegible]

پہلو نبی کو عرض کیا اہل نار نے
منھ پر جواب صاف دیا ذوالفقار نے

۱۱۲

[illegible]

جان اُسکے ڈر سے اہل نار سفر ہوئی
زخمین نہ کانون کان کسی کو خبر ہوئی

۱۱۳

[illegible]

اُترا جو سر کا بوجھ تو خاموش ہو گیا
بھاری ہوئی حیات سبکدوش ہو گیا

۱۱۴

[illegible]

پہونچا کمال رنج دلاسا دیے گئے
ناری کو ہاتھوں ہاتھ جہنم مین لیگئے

۱۱۵

[illegible]

تھے خون سے جو لال عجب لطف پائے تھی
ناخن حنا عقدہ کشائی لگائے تھی

۱۱۶

[illegible]

بولا کوئی محال ہی کیونکر رکین حسین
تلوار سے کٹے جو گر تو جھکین حسین

۱۱۷

[illegible]

یون کاٹ کے نکل گئی مطلق اثر نہ تھا
خط بھی کہین میان کمر بال بھر نہ تھا

۱۰۰

[illegible]

آنکھیں پھیرین تھا کہا بڑھ کے جبین سے
کیون پھر لڑیگا فاطمہ کے نور عین سے

۱۰۱

[illegible]

سب ہوگئے تن خدنگ بنے جون کم ہو
نیزون مین چھدکے راہی ملک عدم ہو

۱۰۲

[illegible]

ڈوبے جو دل تو سب نے کہا اضطراب
چنگاریان نکلتی ہین موتی کی آ

۱۰۳

[illegible]

جلائی فتح دیکھیے شان آلہ کو
ٹھنڈا کیا چراغ نے مار سیاہ کو

۱۰۴

[illegible]

تھی صف تمام لال کہ جو رنگ ہوگئی
یاقوت سے گھٹا شفقی رنگ ہوگئی

۱۰۵

[illegible]

دل سب کے نور بینی پر نور سے ج
پتھر فروغ شمع سر طور سے جا

۱۰۶

[illegible]

خال جبین شہ کے لقا کے نے جان لی
ای اہل شام صبح کے تارے نے جان لی

۱۰۷

[illegible]

کیا پوچھنا زبان شہ پاک ذات کا
تھا قطع ایک بات مین رشتہ حیات کا

۱۰۸

[illegible]

پھولا نیا شگوفہ کہ خار اجل ملا
دیکھا جو سیب خلد کی جانب یہ پھل

۹۱
[illegible]

۹۲
[illegible]

۹۳
[illegible]

سر پر اجل ہے تیغ کی جھنکار سے ڈرو آواز قہر جابر و قہار سے ڈرو	ڈھالون کا زمین چار طرف ڈھیر ہو گیا چلائے روسیاہ کہ اندھیر ہو گیا	ماہی صفت یہ کہکے اجل آب مین گری بجلی پہاڑ پر شب مہتاب مین گری

۹۴
[illegible]

۹۵
[illegible]

۹۶
[illegible]

ڈھالین ہوئین بلند مگر منھ بھی مڑ گئے تھی دھوم ناریون کے دھوئین آج اُڑ گئے	پرکار ذوالجناح امام زمان ہوا نقطہ تو شمس دائرہ ہر آسمان ہوا	مشکل ہے سوگیسوئے تیغ شہ دیکھنا ملے اعمال ہون بُرے تو شب قدر کیا ملے

۹۷
[illegible]

۹۸
[illegible]

۹۹
[illegible]

ان معرکون مین پانون ٹھہرتے ہین کسطرح بندے خدا کی راہ مین لڑتے ہین اسطرح	آیا جو پھر خیال یہ مضمون رہ گیا تلوار کی ثنا مین سراپا بھی کہہ گیا	ابروے شہ کا عکس پڑا ابر شعلہ پر سمجھا کہ ذوالفقار پڑی ذوالفقار پر

[illegible]

لکھا جو وصف کاووں کا سب حرف چڑھ گئے
تھے دائرے جو تنگ وہ یکدفعہ بڑھ گئے

[illegible]

تھی گردش آسمان کو سکتا زمین کو
لاکھوں ہین تھے چڑھائے ہوا آستین کو

[illegible]

اپنے محب مجب ہین جناب امیر
ساقی ہمین ہین بادۂ خم غدیر

[illegible]

بیٹا پشت پر حسنین وحید زمانہ ہون
دانو امام کا ہون یہ حیدر کا شانہ ہون

[illegible]

جرأت کی آبرو دُر دریای صبر ہین
گھر جائین دشمنون کی گھٹائین وہ ابر ہین

[illegible]

دو دن کی پیاس مین نہ کبھی بددعا کرو
سوکھا گلا کٹے تو نہ دل مین گلا کرو

[illegible]

پٹکا یہ سر کو مقتل شہ پہ کہ مر گیا
سر غت کا خاتمہ ہی جہان سے گذر گیا

[illegible]

جائینگے روز حشر شفاعت کے واسطے
آئے یہان تمھاری ہدایت کے واسطے

[illegible]

گمنام مین جو لوگ وہ نام آوری مین ہین
زندے تو مرقدون مین ہین بیکر فنو

[illegible]

سنبھلے تو درد چھوڑ کے ہر زخم تن گیا
بگڑے تو ضعف زور ید اللہ کن گیا

[illegible]

دل مضطرب ہیں شامیوں کے برق طور ہے
طائر پھڑک رہے ہیں سپاہی میں نور ہے

[illegible]

مردوں نے تیغ گاڑ دی زمین پر حیات کی
مچھلی سے جا مچھلیاں لپٹیں فرات کی

[illegible]

بولی کہ ہیں کلیجے میں پیکان گڑے ہوئے
چھوٹی سی قبر کھود کے صدمے بڑے ہوئے

[illegible]

موت آئی اہل کوفہ دید جنین کی
دیکھو وہ سامنے ہے سواری حسین کی

[illegible]

پا کھر بہار زخم ریاضت کے پھول تھے
گویا ردا کے خار میں جنت کے پھول تھے

[illegible]

اب اجل بنے نگہبان گھاٹ کے
منہ پر لہو ملو گلے کاٹ کاٹ کے

[illegible]

سب انقلاب دہر کی تصویر ہو گئے
تھے پیر تو جوان جوان پیر ہو گئے

[illegible]

پروانہ فاطمہ کی لحد کے چراغ کا
طاؤس خوشخرام شہادت کے باغ کا

[illegible]

بولے کہ فرق اسمین نہو گا کسی طرح
نانا سے ہم کرینگے ملاقات اسی طرح

[illegible]

بولے سوار شقیون کو جھڑکا کے یا حسین
سر کاٹ لینگے سے ہم وہین آ کے یا حسین

[illegible]

سنتے ہو آ رہی ہے صدا آسمان سے
کھینچ اب ہماری دی ہوئی تلوار ...

[illegible]

پھولوں کی بو لحد مین ہم نزدیک ہونے دی
بند نہ تھے شہید کو مٹی خدا نے دی

[illegible]

موجود ہم بہر حفظ صغیر و کبیر ہین
باہر ہو ہمین لحد مین جناب امیر ہین

[illegible]

گرمی بڑی نگاہ غضب مین جو ہر ...
آ گئے سے صورت سیماب ...

[illegible]

تھی بارش خدنگ ستم کا زمانہ تھا
تیرون کا سایہ بہر لحد شامیانہ تھا

[illegible]

سب سعد جز رہا ہوئے اس تین کا ہو
اژلین یہی خوشی ہے تو اچھا وہین رہو

[illegible]

تیغ نگہ تھی لشکر اظلم کے سا...
بجلی چمک رہی تھی جہنم کے سا...

۴۵۵

[illegible]

اہل ستم سے جنگ کی تدبیر جانیئے
چھوٹے سے تیر چھوٹی سی شمشیر جانیئے

۴۵۶

[illegible]

ماں نے کیا جو پیار زیادہ مچل گئے
بہنوں کی گودیوں سے تڑپ کے نکل گئے

۴۵۷

[illegible]

دشمن وہاں جو شاہِ زمن کیطرف بڑھے
یہ ہاتھ پاؤں مار کے رن کیطرف بڑھے

۴۵۸

[illegible]

تیوری بھی مسکرا کے بدل دی چلے گئے
پھیلا کے ہاتھ گود میں جلدی چلے گئے

۴۵۹

[illegible]

دیکھیں تو آپ چاند سا منھ زرد ہو گیا
ضد ہے کہ روتے روتے بدن سرد ہو گیا

۴۶۰

[illegible]

کیں آنکھیں بند جان حزیں چین پا گئی
دامن قبا کا اوڑھ لیا نیند آ گئی

۴۶۱

[illegible]

رکھے قریب ہاتھ گلے کو سنبھال کے
چلو بھرے لہو سے شہِ خوش خصال کے

۴۶۲

[illegible]

روئیدگی کا نام رہے کیا مجال ہے
پیدا ہو مجھ سے پھر کوئی دانہ محال ہے

۴۶۳

[illegible]

تا حشر خاک سارا زمانہ اڑائیگا
پر کوئی ایک قطرۂ باران نہ پائیگا

[illegible]

جلدی میں تھوڑے تھوڑے گلے سب کے کٹ گئے
پانی ہلا حبابوں کے ساغر اولٹ گئے

[illegible]

دو اذن جنگ نام کریں نیکنام تھے
کام آئے بعد مرگ بہادر غلام تھے

[illegible]

جلا کے اس سے بڑھ کے سپاہ لعین کہاں
زینب کہے نہ کوئی کہ ہم سے نہیں کہا

[illegible]

تھے مستغیث بیکس و بے آشنا حسینؑ
تھی دھوم عرش و فرش میں لبیک یا حسینؑ

[illegible]

اٹھا ہی کی ندا جو محمدؐ کے لال نے
لبیک سب سے پہلے کہا ذوالجلال نے

[illegible]

جیتی رہی یہ بیکس و ناشاد قہر ہے
زینبؑ سنے حسینؑ کی فریاد قہر ہے

[illegible]

لاشیں بھرین فلق شہدا کو چڑھے ہوئے
بعضے تڑپ کے رہ گئے بعض اٹھ کے کھڑے ہوئے

[illegible]

منظور ہی تحمل محبوب دیکھئے
کی سر اٹھا کے عرض بہت خوب دیکھئے

[illegible]

سنکے صدا آنحضرتؐ پیغمبر گر پڑے
جھولے سے نیچے اصغرؑ بے شیر گر پڑے

۳۴
رتبہ میں بادشاہوں سے ہرگز نہیں ہیں کم
نہیں ہیں تو فقط حیدر کا شکر نہیں ہیں ہم
شکوہ نہیں ہے [illegible] نہیں ہیں ہم
بولو سوار دوش نبیؐ کون ہیں ہم
منصف ہو مصطفےٰؐ کے نواسے ہیں یا نہیں
ہم آج تین روز سے پیاسے ہیں یا نہیں

۳۵
بے وطن میں ہیں بے [illegible] خدا کی شان
[illegible] آل محمدؐ خدا کی شان
گلزار [illegible] جنت [illegible] خدا کی شان
مہمان [illegible] خدا کی شان
کس سے کریں سوال جو حاصل جواب ہو
قبریں مسافروں کی بناؤ ثواب ہو

۳۶
حضرت نے جو [illegible] پکار کے وہ جل
اے ابن [illegible] [illegible] جل
[illegible] [illegible] جل
ہے [illegible] بس [illegible] جل
دیکھے نگاہ یاس سے منہ اہل شام کے
ٹپکا کیے زمیں پہ آنسو امام کے

۳۷
عباس نامور کی [illegible] سے کیا کہیں
[illegible] کا حال کسی سے کیا کہیں
کیا جانے دل [illegible] سے کیا کہیں
سر پوچھ [illegible] غسل و کفن [illegible]
ہم سے ادا حقوق محبت نہ ہو سکے
بھائی ہوا شہید نہ جی بھر کے رو سکے

۳۸
وصف حسن صفات [illegible] ہو
ہم پر یہی عنایت [illegible] ہو
پایا وہی [illegible] طلب جو [illegible] ہو
کال اپنے مہمان کا سب [illegible] ہو
اکثر جناب روح امین وحی لائے ہیں
گھر میں کبھی بغیر اجازت بھی آئے ہیں

۳۹
ارماں [illegible] سر کو [illegible] دل [illegible] ہے
[illegible] الہ یار ہے
[illegible] یعقوب [illegible] ہے
ایسا بھی [illegible] ہے
خالق ہمیشہ اُس کی بلاؤں کو رد کرے
اس حال میں جو آکے ہماری مدد کرے

۴۰
[illegible] انقلاب [illegible] سامنے
[illegible] سامنے
[illegible] سامنے
[illegible] سامنے
پیاسے تھے لاش لیکے لب نہر جائیں ہم
جلتے ہو ساتھ انکا جنازہ اٹھائیں ہم

۴۱
گھر [illegible] آوارہ ہے
حسین [illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] [illegible] ہے
[illegible] آوارہ وطن ہے
نکلا نہ آفتاب ذرا رخ اگر کھلے
آل نبیؐ پھرینگے یہاں آج سر کھلے

۴۲
[illegible] حسرتی
[illegible] حسرتی
[illegible] حسرتی
[illegible]
آئیں میں سر نہار دن جب نے جھٹکا ہلا دیے
مظلوم کی صدا نے کلیجے ہلا دیے

۳۰

[illegible]

آیا جو پاس ہو کے پریشان ہٹ گیا
کہتی تھی بیکسی کہ دم اسد الٹ گیا

۳۱

[illegible]

بیٹا سے سبز میں نہیں تارے جڑے ہوئے
ہیں سینۂ سپہر میں چھالے پڑے ہوئے

۳۲

[illegible]

آتی بھی تو خبر نہ ملی حال کیا ہوا
ہیں صاحبان مال کہاں مال کیا ہوا

۳۳

[illegible]

دانتوں میں خشک ہونٹھ دم اضطراب تھے
یاقوت موتیوں سے طلبگار آب تھے

۳۴

[illegible]

[illegible] کہ تمھاری شہادت کا یاد ہی
کچھ کربلا سے آج کی گرمی زیادہ ہی

۳۵

[illegible]

پائی نہ راہ پھر جو یہاں آ کھڑا ہوا
گلیوں میں رات دن ہی اندھیرا پڑا ہوا

۳۶

[illegible]

تھا رنگ لال آگ کے دریا سراب تھے
سنگین ہی تھیں ڈالیاں غنچے کباب تھے

۳۷

[illegible]

بے اعتبار طبل و علم تخت و تاج ہی
کل تھا یہ جنکے پاس کوئی [illegible] آج ہی

۳۸

[illegible]

ہاں ایک ناگ پر نہیں بہتی ہوا کہیں
اس باغ میں نسیم کبھی ہی صبا کہیں

۱۹

حضرت کی وہ بے مجبوری نہ قوت نہ زور
سب بچھولا دیا ابھی تکی تن جسم
باقی نہیں ہے کچھ اسکے سوا کوئی آرزو
خادم ہوں کربلا میں یہی ہوں [illegible]

پیدا ہوا ہو لاکھو بناتے ہیں اسطرح
دیکھو ذرا حسینؑ بلاتے ہیں اسطرح

۲۰

حیران ہیں تو [illegible] شاہ [illegible]
لکھوں [illegible] عجب [illegible]
[illegible] کرسی سے [illegible] پناہ
[illegible] کا واہ واہ واہ

تنہا ہی جان نثار تردد ذرا نہیں
آقا تر اغلام کسی سے ڈرا نہیں

۲۱

امداد [illegible] حسین
جو سچے امام شاہ [illegible] نہیں
ای ناتوان [illegible]
[illegible]

بیمار دل اسیر تعب صبح و شام ہی
تنکا خرابہ روح کو زندان شام ہی

۲۲

ای مصطفیٰ [illegible] حسن عہد شبیہ
[illegible] حسین [illegible]
ای رہنمای شیعہ [illegible] دین [illegible]
ای کشتی [illegible]

ای عسکری کی نہیں ہے کہیں آجکل امان
یا صاحب الزمانؑ وظیفہ ہی الامان

۲۳

واقف [illegible] قیامت [illegible]
یوسف [illegible] ہیں بیان
معشوق [illegible]
[illegible]

ای گل اداس تیرے نہونے سے باغ ہی
بیردتے ہیں اندھیرے میں گھر بے چراغ ہی

۲۴

واقف امام مہدی [illegible] غفور
صاحب [illegible] حضور
غلام [illegible] ضرور
سب حال [illegible]

اہل سخن میں ہیچمدان ہوں حقیر ہوں
حضرت کریں نظر تو عدیم النظیر ہوں

۲۵

دن رات ہے مہر و ماہ نجوم [illegible] فلک
غلمان و حور و جن [illegible]
دریا و کوہ و دشت و ہوا و زمین [illegible]
[illegible]

ربے امام وقت ہیں معلوم آپ کے
سب ہیں خدا کے حکم سے محکوم آپ کے

۲۶

[illegible] وارث بیان
ہیں کیا [illegible] زبان
[illegible] حسین کا سامان امتحان
[illegible]

پوچھے جو کوئی کسلیے ہیں مضمون دیے ہوئے
کہدوں امام کے ہیں عنایت کیے ہوئے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیر آرہے تھے لون میں نہ مشیر تھے
لاکھوں کا تھا ہجوم اکیلے حسینؑ تھے

۱۰

ہو کو طرف اس غلام کا افسانہ یا علی
کیا [illegible] کو وہ بیگانہ و بیگانہ یا علی
ہیں شمع [illegible] حسین میں پروانہ یا علی
[illegible] کو دیوانہ یا علی

کاٹیگی کو رنج مدد ایکبار کی
کھینچو نہ ہاتھ تمکو قسم ذوالفقار کی

۱۱

یا فاطمہ قبول ہی [illegible] دعا کرو
حق میں [illegible] عرض کرنا [illegible] اکرو
پوشیدہ [illegible] عیب کو [illegible] عطا کرو
[illegible] جوان کو [illegible]

پر خون لباس و لاشۂ شبیر کی قسم
تمکو حضور چادر تطہیر کی قسم

۱۲

[illegible] حسن [illegible] ہو
[illegible] مشکل کشا ہو تم [illegible] ہو
[illegible] مرتضیٰ ہو
[illegible] مصطفیٰ [illegible]

زہرہ دعا ملال دو ادھر ادھر کے ہیں
ہر وقت رنگ منبر ہی ٹکڑے جگر کے ہیں

۱۳

کرتی ہی عرض [illegible] سامنے
سامان [illegible] ہیں [illegible] سامنے
دل [illegible] سکندر کے سامنے
[illegible] آئینہ [illegible]

آقا خیال کچھ نہیں اسد مرثیہ آئیگا
ذاکر تمہارے بھائی کا دوزخ میں جائیگا

۱۴

مداح ہے معین مددگار یا حسین
[illegible] ذوالجلال [illegible] یا حسین
دانائے راز عالم اسرار یا حسین
[illegible] حسین

جاہے جو تمسے حفظ حوالے خدا کے ہو
پیارے خدا کے چاہنے والے خدا کے ہو

۱۵

[illegible] اکبر کو عنایت [illegible] کیا غرض
[illegible] کیا غرض
[illegible] کیا غرض
[illegible]

دم بھر میں [illegible] شکلیں [illegible]
کیا کیا بلائیں [illegible] صدقے سے [illegible] ہیں

۱۶

کیونکر کہوں [illegible] سلیمان [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]

تائید غیر کی نہ مدد آشنا کی
اعجاز ہے جناب کا قدرت خدا کی

۱۷

[illegible] ہوں
[illegible] ہوں
[illegible]
[illegible]

ہوتے ہیں جب یہ ذکر کہ فکر ستم [illegible]
کہتا ہوں میں حسین کی سرکار کا [illegible]

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] فوج الم ہر جگہ پھر
[illegible] پھری چلی جو کسی کی نگہ پھر

۴۳

پکارا ہے ہو کے بیکس معلّیٰ مزار عشق
سر پہ ہے اکبر سر پاک ہو غبار عشق
ہون یا نہ حضور وہ مرا انتشار عشق
و یا ہین عشق سے نکال الوداع عشق
آنکھین پھرین نشۂ عشق نشہ مشرقین کی
ہچکی کے بدلے آئے صدا یا حسینؑ کی

۴۴

ہزاروں نام ہے جس کا حسین امام وارثان عشق
اس گل کے وصف آئے ہیں معطر دیان عشق
ہر ایک لیک بیان آہ ہی بالا بیان عشق
جو ہے کلام صبا تیغ حسینی زبان عشق
کہتے ہین سب کہ تازہ مضامین کا ڈھنگ ہے
سب سے علیحدہ انھین پھولون کا رنگ ہے

۴۵

منھ دیکھ کے بیکسی نے کہا تیغ بر کے کلام
اس مرد خدا نے تمہین پہنچایا پیام
اب غور سے ملاحظہ فرمایئے کلام
ہین بنا حسین مداح ہیچ مدام
ناحق زبان تیغ کے گو زخم کھائینگے
ہونگے حلال نظم کی حرمت بچائینگے

۴۶

بیکسا ہو نہین عرش ہی ہے جو خیال ہے
ہر دو سرا بھی ایک ہے جو صاحب کمال ہے
شایان فقط تمہی کو کمال و جلال ہے
خاکہ تیری ذات علیم الشان ہے
انسان اپنی اصل کو پہچانتا رہے
ہون ایک مشت خاک یہی جانتا رہے

۴۷

حقا کہ لاجواب ہے تیغ منکر و نکیر شبیر
کسی شخص نے کہا ہیبت کا اثر
موزون ہے سر کا رکھا سے عبادات ہے سوا
یعنی جناب جسکی ضرب سے ہیبت وہ ہون
مین نے کیا ہے کفر سے خالی زمین کو
چمکا دیا ہے مار کے تلوارین دین کو

۴۸

بندہ ہے نکال خالق افلاک سے کہا
باندھ کے نہ وصا حیدر پاک سے کہا
منبر سے کہا وہ خاک سے کہا
جو کچھ کہا وہ ہے تحسین پاک سے کہا
مطلق نہین ہراس کی حامی جلیل ہین
چودہ خدا کے دوست ہمارے کفیل ہین

۴۹

دو عالم میں ان کا جو انسان کیا قبول
جسے مرا سر ہو کر [illegible]
اپنے وہ غلام ہے اہل دین اصول
دنیا سے [illegible] سا ہو پھول
جس پر ہو تیری مہر وہی لاجواب ہے
کیا جانے کون ذرہ ہے کون آفتاب ہے

۵۰

حسینؑ شہ ذوالفقار کے
سر کی چھوڑی زمین مین پکار کے
علیؑ کے بیٹون کو پکار کے
حفاظت دین کی تلوارین مار کے
مین وہ ہون جسنے عہدۂ صبر و رضا لیا
تلوارین کھا کے دین نبی کو بچا لیا

۵۱

مصطفیٰ رسول کی خاطر کا واسطہ
[illegible] کا واسطہ
[illegible] کا واسطہ
صبر امام [illegible] کا واسطہ
خادم کو قرب چاہیے پیاسے کا آپ کے
ہون عاشق قدیم نواسے کا آپ کے

۱۴۶

بولی کوئی سجاد کو اسجا نہ بلاؤ
ارمان بھرا بیمار پریشان ہے اسکو نہ لاؤ
بانو نے کہا اکبر سے کسطرح سے ہمت دلاؤ
جلاتے تھے اماں نہ برادر کو چھپاؤ

آنے دو ہمیں مان لو یہ بات ہماری
ہی بھائی سے آخر یہ ملاقات ہماری

۱۴۷

بانو نے کہا مجھ سے چلا آئے ہے دلِ بسمل
بازو سے لپٹ کے تھامے ہوئے لائی وہ مضطر
لاشے سے وہ بہن بیٹھ کے بیتاب بیکس برادر
بانو نے کہا دیکھ لیں بہن ہم بھی

غنچہ سا دہان بہر خدا کھولدو ماں
بھائی کا مرے منھ تو ذرا کھولدو داماں

۱۴۸

بانو نے ردا چہرۂ اکبر سے اٹھا لی
دیکھا کہ سر [illegible] آواز نہ حرکت
تھی عمر سے یہ [illegible] بھائی کی فرقت
غش ہو گئی لاشے سے لپٹ کے [illegible]

فضہ نے کہا لوگو اٹھو آتے ہیں شبیرؑ
مردہ علیؑ اکبر کا لیے جاتے ہیں شبیرؑ

۱۴۹

اٹھوا دیا جب سر کو تو نکلا ہی جنازہ
ماں بہنوں کا اندوہ سے چھٹنے لگی جان
سیدانیوں کو چلا ہو کا جو فرزند کا لاشا
کیا حال دل بانو سے دلگیر کا ہو گا

تھی عترتِ سادات سر لاشے کے پیچھے
سر کھولے ہوئے آتے تھے سب لاشے کے پیچھے

۱۵۰

اک ایک کو تسکین نہ تھی وہ عاشقِ باری
سیدانیاں کہتی تھیں کہ اٹھتی ہے جو [illegible] کی سواری
اٹھی کی وہ کہتی تھی بلائیں یہ پکاری
کیوں چھوڑ کے چلے مجھ کو نہ اب آئے واری

ای میر خوش اقبال خدا حافظ و ناصر
ماں صدقے ہوا ای لال خدا حافظ و ناصر

۱۵۱

ہمشیر نے کسطرح سے [illegible] بیٹے کو جو پایا
میں نے کسی اکبر کا [illegible] خالق نے عطا
اسطرح سے زینب دل مضطر کو بھی
اب تجھکو کہاں پاؤنگی اکبر سے [illegible]

تیر غم ہجر تو بجان کار گر افتاد
امید ملاقات یہ عمر دگر افتاد

بس عشق خزان جو ہوئی آتش فشانی
سینہ نہ کریں بلبل دل مرثیہ خوانی
برباد ہوئی ہو علی اکبر کی جوانی
کیا عمر جوان ہائے [illegible] مرثیہ والا

دل یوسفِ اولادِ علیؑ شاد کرے
ہمشکلِ پیمبرؑ تری امداد کرے

۱۲۷

ہنستا ہوا یہ کہکے روانہ ہوا [illegible]

ہاتھوں سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سمت سے گہ ٹھوکرین کھاتے ہوئے آئے
اس سمت کبھی خاک اُڑاتے ہوئے آئے

۱۲۸

چلائے ہو دور اسے شہنشاہ حجازی

[illegible] زینب کی شبیہ [illegible]

[illegible] سینہ [illegible]

لپٹا [illegible] مظلوم [illegible]

آغوش مین لیتے ہی قضا کر گئے اکبر
منھ دیکھ کے مولا نے کہا مر گئے اکبر

۱۲۹

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

مظلوم کے دلبند کی لاش آئی ہے بی بی
شبیر کے فرزند کی لاش آئی ہے بی بی

۱۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible] افسوس [illegible]

[illegible]

فرزند کو جی شاہ نے دیتے ہوئے دیکھا
ریتی پہ اُسے کروٹین لیتے ہوئے دیکھا

۱۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس حال سے خیمہ مین جو آئے شہ والا
تھا شور کہ فرزند کو لائے شہ والا

۱۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب تن کا دہی نور رہی جان ہے پر
کیا حسن ہی بانو کے مجاہد کا موے پر

۱۳۳

[illegible] علی اکبر

[illegible]

چلائے [illegible]

[illegible]

پنہچی ہین بلکین ہمسے لپٹ جائیے بابا
ہم گلشن فانی سے چلے آئیے بابا

۱۳۴

[illegible]

[illegible]

چلائے [illegible]

فرزند کو [illegible]

ڈالی تھی ردا مان نے کب اُس عاشق حق پر
وہ چادر مہتاب تھی خورشید شفق پر

۱۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسد دم ہین بہت نیند مین آئے ہین دو دن
بھائی کو بہن پانون دبا کے مین جگادون

۲۱۰
[illegible]
شہ بولے عصا کیا کرین غش آیا ہی زینب
اب ہاتھ سے پیری کا عصا جاتا ہی زینب

۲۱۱
[illegible]
تاریک ہی دنیا مہ انور نہین ملتے
ہم کیا کرین بھائی علی اکبر نہین ملتے

۲۱۲
[illegible]
ہی مجکو خبر شاہ جسے ڈھونڈ رہی ہو
ملتا نہین کیا آپ کسے ڈھونڈ رہی ہو

۲۱۳
[illegible]
دم تن سے نکلتا ہی بچا لیجیے آقا
آقا ہین کہان جلد بلا دیجیے آقا

۲۱۴
[illegible]
چلائے کہ ای حرمہ انور کو بتا دے
ای ابن مظاہر علی اکبر کو بتا دے

۲۱۵
[illegible]
کس حال سے یہ تشنہ جگر ڈھونڈھ رہا ہی
ملتا نہین فرزند پدر ڈھونڈھ رہا ہی

۲۱۶
[illegible]
سر تا قدم آنکھون مین دہ بھر کے بھر ر گئے
میدان سے ہمشکل نبی مر کے بھر ینگے

۲۱۷
[illegible]
برچھیان چلین تیر برستے ہین کدھر ہو
کفار مجھے دیکھ کے ہنستے ہین کدھر ہو

۲۱۸
[illegible]
برچھی ہین بھر انھون سر پکڑ لین حضرت
وہ تو نہ ملیگا یہ جگر دیکھ لین حضرت

۴۰۹
[illegible]

کوئی نہ دم نزع ادھر اور ادھر ہو
قرآن لیے میرے سرہانے یہ قمر ہو

۴۱۰
[illegible]
ناگاہ ہوا شور کہ زخمی ہوئے اکبر
[illegible]

اکبرؑ کی صدا آئی مدد کیجئے بابا
مارا مجھے خادم کی خبر لیجئے بابا

۴۱۱
[illegible]

جوانی سے کہا وہ کیا شادی سے فرحت
ساتھ اسکے تو کھیلا ہوں نہ بچوں کی طرح سے

۴۱۲
[illegible]

باہر ابھی خیمہ سے نکل آئیگی زینبؑ
پاس اکبرؑ ذیشان کے چلی جائیگی زینبؑ

۴۱۳
[illegible]
فاطمہ [illegible]
[illegible]

ابر الم و یاس تو گھر چھا نہیں جاتے
صابر تو کسی حال میں گھبرا نہیں جاتے

۴۱۴
[illegible]

حضرت مجھے اب چھوڑ دیں غم سہ نہیں سکتا
بیتابی دل آپ سے کچھ کہہ نہیں سکتا

۴۱۵
[illegible]

کیوں ہو کے نشین ماتم اکبرؑ میں نہ زینبؑ
جس گھر میں نہ اکبرؑ ہو اسی گھر میں ہو زینبؑ

۴۱۶
[illegible]

جاتا ہے گھرانے کا چلن رو نہیں سکتا
یا شیر خدا صبر تو اب ہو نہیں سکتا

۴۱۷
[illegible]

امداد کو قاسم نہیں عباسؑ نہیں ہے
وہ مجھ سے ہے دور آہ کوئی پاس نہیں ہے

[illegible]

جب خنجر خون آلودہ چمکتے ہوے دیکھا
بجلی سے لہو سب نے ٹپکتے ہوے دیکھا

[illegible]

پہلو سے غضب رنگ بدلتی ہوئی نکلی
سینہ سے کبھی خنجر اگلتی ہوئی نکلی

[illegible]

وہ داغ اسکا اٹھانے میں بھی [illegible]
معبود تیرے حکم سے باہر نہیں [illegible]

[illegible]

جو پاس گیا تیغ کے ہمسایے نے مارا
تلوار کا سایہ جو پڑا سایے نے مارا

[illegible]

یہ جبین تھا دل سینہ سلطان زمن میں
طاؤس تڑپتا تھا تجلی کے چمن میں

[illegible]

دنیا سے جو ناشاد یہ خورشید لقا [illegible]
غصہ نہ کہیں امت جد پر مجھے آجا[illegible]

[illegible]

مرنے کے عوض جان پا جائے زمین [illegible]
لو آج ہی آدھا مہ نو دانت سے کہن میں [illegible]

[illegible]

کفار کے حلقہ میں جو ہمشکل نبی تھے
کیا مضطرب الحال حسین ابن علی تھے

[illegible]

ہو خاتمہ گر زیست کی اس سے نہ وفا [illegible]
ہمشکل نبی قتل ہوا میں [illegible]

[illegible]

غازی کی کمان سے نہ ابھی تیر جدا تھا
ہر دشمن دین خاک کے تو دے مین چھپا تھا

[illegible]

قبضہ مین بھی تھا حال عجب جلوہ گری کا
دست ملک الموت مین چہرہ تھا پری کا

[illegible]

گیا خون سے رنگین چمن باغ اجل تھا
بس ہر شجر قد مین اسی تیغ کا پھل تھا

[illegible]

اس تیر کے حلقہ مین کمانکی جو پھری تھی
یہ کھوے خم تیغ ہلالی مین پری تھی

[illegible]

گردن سے اُتر تی ہوئی ہر بند کو کاٹا
سینہ مین در آئی تو کمر بند کو کاٹا

[illegible]

جار اُسنے کیا جب وہ گری ایک لعین پر
دو ٹکڑے ہوا ساتھ ہی سایہ بھی زمین پر

[illegible]

کانپا کیا رہوار وہین رنگ بدلکے
شعلہ سا اُڑا ایکہ ناری سے نکل کے

[illegible]

جب کاٹ کے بستی مین چلی تیغ ستمگر سے
ظالم کا لہو پونچھ دیا گاو زمین سے

[illegible]

یہ خوف ہوا زیست کبھی موت کی حد مین
مردہ کوئی رکتا تھا نہ آغوش لحد مین

۳۴

[illegible]

ہم بیٹھے ہیں صحبت میں رسول عربی کی
پہچانتے ہیں خوب ہم آواز نبی کی

۳۵

[illegible]

معبود کی سرکار میں ممتاز ہے شبیر
بیکس ہے مگر صاحب اعجاز ہے شبیر

۳۶

[illegible]

سب عاقل و دانا ہو یہ کیا تمکو ہوا
زر ہاتھ سے کھوتا کسی مذہب میں روا

۳۷

[illegible]

اس حال میں مجھکو نہیں پہچانتا کوئی
کہتا ہے جو شبیر نہیں مانتا کوئی

۳۸

[illegible]

کمردن کو لگے کھونے لشکر ستم ایجاد
بولے عمر سعد سے اکثر ستم ایجاد

۳۹

[illegible]

لشکر کی درستی میں ہاں پسر جوان
لیتے ہوئے اکبر سے حسین اشک فشاں

۴۰

[illegible]

اپنی انھیں آواز سنا دیجیے نانا
یہ گمان کہاں کی ہے بتا دیجیے نانا

۴۱

[illegible]

خنجر جو گلے پر شہ والا کے پھر لگا
اسوقت فلک بعث کی زمین پر گرے گا

۴۲

[illegible]

اس حسن سے وہ رشک قمر فوج میں آیا
تھا شور کہ یوسف نجف موج میں آیا

۷۳

[illegible]

مردے کو جلاوین شہ جنان کی پہ چلو دین
چاہین تو زمین کو ابھی گردون سے بلا دین

۷۴

[illegible]

ان بازوون کی ضرب اٹھائی نہین جاتی
ہون لاکھ صفین صاف صفائی نہین جاتی

۷۵

[illegible]

چاہین تو شب و روز کو مطلق نہ ضیا دین
[illegible] شرط چراغ مہ و خورشید بجھا دین

۷۶

[illegible]

یہ ہمکو شرف آج دیا حلین کی خاطر
فردوس کی گھانس آئی ہے نعلین کی خاطر

۷۷

[illegible]

پہنی جو یہ نعلین تو فرحت ہوئی ہمکو
جبرئیل ابھی دے گئے ہین شاہ امم کو

۷۸

[illegible]

کب ہمکو یقین آپ کے کہنے سے فقط ہی
بس غیر علی کا یہ دعوی یہ غلط ہے

۷۹

[illegible]

غصہ مین لگے دیکھنے شمشیر کی صورت
لی میان سے تلوار چلے شیر کی صورت

۸۰

[illegible]

نانا کی ہین یا ست انھین تعزیر مین کیا دون
ای شیر چلے آؤ مین اعجاز دکھا دون

۸۱

[illegible]

شہ بولے کہ غصہ تمھین آیا تو یہ کیا ہین
دیکھو ہمین ای لال کہ راضی برضا ہین

۴۶۴

[illegible]

خورشید ہوا اس حسن کے مانوس کا سینہ
بو گل کی کمر کوہ کی طاؤس کا سینہ

۴۶۵

[illegible]

آنکھوں سے لڑی رہتی ہیں جمہور کی آنکھیں
بجلی کی عنان رعد کے سم نور کی آنکھیں

۴۶۶

[illegible]

شانے میں اگر جائے تو انگشت سے نکلے
سینہ میں جو در آئے تو سنان پشت سے نکلے

۴۶۷

[illegible]

پھر پردہ رشتہ مو کے آنکھوں پر اگر ہو
یوں صاف اڑا دیں کہ نہ مردم کو خبر ہو

۴۶۸

[illegible]

ہیں دل کے غنی مال نہیں زر نہیں رکھتے
ہم خلق میں اپنا کوئی ہمسر نہیں رکھتے

۴۶۹

[illegible]

خورشید کو ذرے سے گھٹا دیتے ہیں دم میں
ہم مار کے لاکھوں کو ہٹا دیتے ہیں دم میں

۴۷۰

[illegible]

کفار کی ہستی کو بگاڑا وہ ہمیں ہیں
جس نے در خیبر کو اکھاڑا وہ ہمیں ہیں

۴۷۱

[illegible]

چلتی ہے تو رکتی نہیں شمشیر ہماری
زیب فلک پیر ہے تقویر ہماری

۴۷۲

[illegible]

ہر چند رہ حق میں فدا جان کر دیں
پر زور ید اللہ دکھا دیں تو مر[illegible]

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عشرت ہو تمھیں اب یہی عشرت ہے ہماری
راحت ہو تمھیں لال یہ راحت ہی ہماری

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نعلین میں انکے قدم پاک کہاں تھی
دو پرچہ بلور زمرد میں نہاں تھی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے خال جبین صاف یقین سب کو بجا ہے
آئینہ مین نقطہ یہ قدرت نے دیا ہے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخ پر جو کبھی گیسوئے زیبا نظر آئے
زلف و رخ اکبرؑ گل رعنا نظر آئے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابرو رخ روشن کے سبب نور فشاں ہے
تیغ مہ نو کے لیے خورشید فساں ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھلتا نہیں کچھ راز دہن راز خدا ہے
دیکھیں تو بھلا اہل نظر غور کی جا ہے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر غشتہ مین بھی ٹھہرے نہ کہیں چرخ برین پر
تھرا کے گرے مہر فلک روئے زمین پر

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاں آئینہ کا شل زمانے مین کہاں ہے
ہے حافظ تن دل کی صفائی یہ عیاں ہے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر وقت ہے رفتار نسیم سحری کی
پا ہم ہے کے دل شیر کا دم زلف پری کی

[illegible]

سر پیٹ لیے بیبیون نے پاس سے ہٹ کے
غش ہو گئین بانو علی اکبر سے لپٹ کے

[illegible]

کیا ساتھ کرون تم کو مجھے جا نہین ملتا
تم جاتے ہو پیاسے تمہین پانی نہین ملتا

[illegible]

سب نے یہ کہا روح مزا پا گئی حضر
اس سے تو ہمین تو بہشت آگئی حضر

[illegible]

پھر عابد مضطر کی طرف دیکھ کے روئے
گہوارۂ اصغر کی طرف دیکھ کے روئے

وہ لعل کس طرح خیمہ سے باہر نکل گئے [illegible]

منہ چاند سا غصہ مین پسینہ سے بھرا تھا
ہاتھ ایک سر قبضۂ شمشیر دھرا تھا

مولا نے کہا [illegible]

بیکس جو ہے شبیر کفیل اسکا خدا ہے
مین بیر خزین ہون وہ معین الضعفا ہے

[illegible]

اب عفو کرین آپ جو فدوی کی خطا ہو
حضرت وہ کہان جائے پدر جس سے خفا ہو

[illegible]

یہ دیکھ کے صدمہ ہوا جان شہ دین پر
رکھا پسر فاطمہ نے ہاتھ زمین پر

[illegible]

کی عرض کہ مقبول شہ مہر حشم ہے
بہنین اسے آپ کہا پاس آ پکی کم ہے

[illegible]

کیا راہ میں رکنے سے بھلا رہ گذری کو
بس رات کی مہلت ہے سراہین سفری کو

[illegible]

میدان میں ای نیک لقب سو رہو جاکے
جاگے ہوے ہو رات کے اب سو رہو جاکے

[illegible]

شبیر پکارے کہ شتاب آپ چلا آ
مین آؤن کہ تو اسپ عقاب آپ چلا آ

[illegible]

نکلے نہ کچھ ارمان سفر کر گیا جلدی
کیونکر نہ ترس آے کہ یہ مر گیا جلدی

[illegible]

ہوا انکی خوشی عازم پیکار ہوں اکبرؑ
رہوار حسینؑ لاؤ کہ اسوار ہوں اکبرؑ

[illegible]

منھ ابر صفت اشکوں سے دھوتا ہوا آیا
رہوار عجب درد سے روتا ہوا آیا

[illegible]

شمشیر قضا یوں ہی جو چل جائے تو کیا ہو
تن سے جو ابھی جان نکل جائے تو کیا ہو

[illegible]

دلگیر غم و اندوہ کی تلوار چلی ہے
لیجاؤ کہ یہ مرکب عباسؑ علی ہے

[illegible]

سب بند قبا اطہرم باندھ کے روئے
بیٹے کی کمر شاہ امم باندھ کے روئے

[illegible]

ہی خوب یہ معلوم کہ حقدار ہی مادر
فرزند کی ہر حال مین مختار رہی مادر

[illegible]

منہ زرد ہی اسدم ہی عجب حال تمہارا
ہی جان بھی ای راحت جان مال تمہارا

[illegible]

دارث کے لیے روؤنگی تا شام …
ای چاند مین باہر کبھی نکلونگی نہ …

[illegible]

اب پاس بھی آؤ کہ نہ آؤ علی اکبرؑ
مان کی جو رضا پاؤ تو جاؤ علی اکبرؑ

[illegible]

کیونکر کہون یارا دل مضطر کو رہیگا
حضرت کا لہو سامنے اکبرؑ کے بہیگا

[illegible]

پوچھین جو مجھے اہل نجف کون …
تم شوق سے کہنا یہ کنیز شہ دین …

[illegible]

دیکھو کہین ایسا نہ غضب کیجیو صاحب
اکبرؑ کو نہ مرنے کی رضا دیجیو صاحب

[illegible]

اسبات کی تاب آپکو زنہار نہو گی
ہمسائیون سے آنکھ کبھی چار نہو گی

[illegible]

رہتا ہی ہمیشہ کوئی افلاک کے …
یوسف سے حسین خواب مین ہین خاک کے …

۱۹

سیف غضب حق ہین [illegible] سپر و زرہ پشت
[illegible] منہ سے اقبال سپہ پشت
[illegible] فلک کو [illegible] انگشت
ہین قفل در فتح کی مفتاح یہ انگشت

قد سایۂ طوبیٰ ہی یہ دنیا مین عیان ہی
سب کہتے ہین سرو چمن حسن روان ہی

۲۰

[illegible] اکبر کی [illegible]
سو برچھیان اندوہ کی [illegible] مین گل تر
آئینہ صفا ہین [illegible] گل زہرا کا [illegible]
[illegible]

افسوس ہی جب نیزۂ بیداد چلینگے
دیکھینگے شہ دین کف افسوس ملینگے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہرہ ہی کہان خلعت شاہانہ کہان کا
تقدیر مین ہی نوک مین پھل ابن سنان کا

۲۲

جب کا یہ پہونچے شہ دین آئی تباہی
پانی کی ہوئی آل محمد کو منا ہی
[illegible] اثر فوت کی سیاہی
[illegible] خاور سے وہ افسر شاہی

منقرض شعاعی جو ملی گیسوئے شب سے
پس کھلگیا تعویذ قمر بازوے شب سے

۲۳

[illegible] فلک [illegible] موقع
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ دفتر عالم کے الٹ جانیکا دن تھا
باغ اسد اللہ کے لٹ جانیکا دن تھا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اندوہ و الم آپکے پہلو مین کھڑے تھے
ہمشکل نبی باپ کے پہلو مین کھڑے تھے

۲۵

[illegible] کمان آگر دن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند جدائی کبھی منظور نہین ہی
پر صبر سے حضرت کے تو کچھ دور نہین ہی

۲۶

حضرت نے کہا [illegible] نہین بیٹا
[illegible] نہین بیٹا
[illegible] نہین بیٹا
[illegible] نہین بیٹا

خدمت کا ہی یہ وقت اجل مجھسے قرین ہی
تم ساتھ نہ چھوڑو کہ پدر زار و حزین ہی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوئے سپہ شام جو جاؤ گے علی اکبر
روکے سے ہمارے نہ رکو گے علی اکبر

۴۰

[illegible]

بردومین جو تحسین سو ے جنان جاتے ہین اکبرؑ
تعظیم کو اٹھین جو کھون آتے ہین اکبرؑ

۴۱

[illegible]

احمد کی طرح احمدِ ثانی جدھر آئے
گویا ہوے سب صاحبِ شق القمر آئے

۴۲

[illegible]

یکتا ہین بہادری مین دلاوری مین سخی ہین
صورت مین نبی ہین تو شجاعت مین علی ہین

۴۳

[illegible]

ابرو جو یہ بینی کے ادھر اور ادھر ہین
کیا خوب سیہ ماہی بلور کے پر ہین

۴۴

[illegible]

دل سینہ مین ہی خانہ امید مین خورشید
آئینہ مین آئینہ ہی خورشید مین خورشید

۴۵

[illegible]

یہ بکھری ہوئی زلف یہ چہرا نہین دیکھا
تار رگ جان کا کبھی سہرا نہین دیکھا

۴۶

[illegible]

لب سیب زنخدان کے برابر یہ نہین ہے
لختِ دل موسیٰ ید بیضا کے قرین ہے

۴۷

[illegible]

کیا جانیے کیا جسم ہی کیا سوے
گل کہتے ہین جا رگ گل تار نظر

۴۸

[illegible]

ہی کون جو اس چاند کا مشتاق نہ
ہی سرو بن باغ ارم ساق نہیر

۴۱

اقبال شہ دین کے ہما ہین علی اکبرؑ
چشمۂ عمل حیدر کی ضیا ہین علی اکبرؑ
سرسبز ہین کیا نخل کیا ہین علی اکبرؑ
جو نکتے ہین نقش ہین نور خدا ہین

رخسار ہین یا مصحف پر نور کھلے ہین
دادا کی طرح عقدہ کشائی کو تلے ہین

۴۲

تیغ و سپر و جوان و جوان ہین علی اکبرؑ
شایان لطف خداوند جوان ہین علی اکبرؑ
گلدستۂ ازغنچان ہین علی اکبرؑ
ہر تازہ گلشن تشنہ و لرزان ہین
اصغر کی طرح

سو جان ہین خرد و کلان انکے تصدق
طفل اُنکے تصدق ہین جو ان انکے تصدق

۴۳

زلف سخن پہنچا ہین اس کا سلکھو با
نطق ہے سے ذرہ ہین ارغو با
ماہی زبان ہین ہین بغو با
بلبل فکر سے مضمون ہین ہو با
سوخ سخن ہے دل ہین سمجھو با

وصف اکبرؑ ذیشان کا پڑھون ایسی چمک سے
تعریف کو خورشید اُتر آئے فلک سے

۴۴

شیر اسد اللہ کے پسر ہین علی اکبرؑ
گلزار نبی کے ثمر ہین علی اکبرؑ
بے مثل ہین بیکس ہین علی اکبرؑ
پھولے پھلے ایسے کہ شجر ہین
سب اب بہین وہ

اکبرؑ سا قمر حور و ملک نے نہین دیکھا
مردم تو ہین کیا چشم فلک نے نہین دیکھا

۴۵

ہین عصائے شہ دین ہین علی اکبرؑ
ہین یوسف ہون متقابل حسین ہین علی اکبرؑ
یوسف ہون و زار و خود ہین علی اکبرؑ
سخن ایسے ہین ہین ایسے نہین ہین
سرمۂ سرمہ ہین ہو
سمجھیے ہین

کب والد ماجد کا ادب کھوتے ہین اکبرؑ
دیکھو قدم شہ کی طرف سوتے ہین اکبرؑ

۴۶

شہزادہ ذیشان ہے سلکھو در بار
یوسف ہین ہین اس کا بازار
کیا کہیے ہے انصاف خریدار
وصف علی اکبرؑ کا ہے سب عاقل و ہشیار
شایق سخن ہین

ہی فرض کہ تقریر کی تاثیر دکھا دون
اکبرؑ کی انھین کھینچ کے تصویر دکھا دون

۴۷

غنچہ دہن و ہین چمن ہین علی اکبرؑ
شہزادہ زمن ہین سر ہین علی اکبرؑ
نعمت کبریا ہین علی اکبرؑ
حسن جو ہین حسن و چمن ہین
کا صفت جلوہ

بھاتے ہین انھین نیزہ و شمشیر ابھی سے
ہی صاف عیان خواہش تقدیر ابھی سے

۴۸

وصف شہزادہ کا کس سے ہو ادا کا نشیبہ
سخن کی ہر ادا کا نشیبہ
شیرین سخن ہر ادا کا بیجا
نطق کا وریثہ
سخن سے
بالکل جسم و دیکھیے

بالکل جو رہ طرز کہن چھوٹ گئی ہی
ہر بیت مین ہر بند مین کچھ بات نئی ہی

۴۹

سلک کا ان ادب سے جو کوئی کے ساتھ دکھاوے
ادی طبع مضامین سے کسی بھلائی کو دکھاوے
ازر زمین مین سر اپنی رسائی کو دکھاوے
آئینۂ ترقی دل صفائی کو دکھاوے

اُٹھی قلم نظم کا زہر آج اگل لو
ہان تیغ زبان عرصۂ تقریر مین چل لو

۳۶

شادی بھی تو ہوئی نہیں قربان جاے ماں
واری وہ دلھن نہیں ہے کہ بیوہ بناے ماں
بیٹا نہیں جو گود میں لیکے کھلاے ماں
احوال بیقراری دل کیا بتاے ماں
اچھا ہی صبر کرون اری جو جب نہیں
اب سے صبر میں کیا کرون گر یہ دل نا نہیں وہیں

۳۷

پہنچیون سلاح سے میں غبار اترے شتاب
سنگھی کرون میں سینہ فگار آترے نثار
زلفون کو آئینہ میں سنوار آترے نثار
بادلہ ہو سبات بار نثار آترے نثار
باہر کی صف کو دیکھنے سے صدمہ گذر گیا
نکلی ہی گود لال بانو سے بیکس کا مر گیا

۳۸

منھ رکھ کے سینہ پہ جو وہاں غش ہوے امام
سنت جگر کے خون میں ڈوبی جبین تمام
شکل میں قاتلوں کا ہوا گرد ازدحام
بیکس حرم ادھر سے ادھر یہ دہ خیام
بہ سر سے نکل ہوا وہ غضب کر گئے حسینؑ
بیٹے کا داغ اٹھا کے سلامت گئے حسینؑ

۳۹

کیا ہوں بیان عزت محبوب حق سے میں
ہے عشق کی یہ عرض کہ سلطان مشرقین
جلدی بلاؤ ہند میں دل کو نہیں ہے چین
واسطہ کمال در پہ غربت میں ہیں یا حسینؑ
پاشاہ عرفی تحفہ جوان ان عدو رہون
مانند ذوالفقار علیؑ سرخرو رہون

۱۳۰

[illegible] بھائی [illegible] فوج کو ہنسا تے ہین
بین کرتے ہین [illegible] اکبرؑ کے پاس آتے ہین
[illegible] ہوا امام [illegible] محل مین جاتے ہین
[illegible] حسینؑ [illegible] سمجھاتے ہین

زینبؑ چلی نہ آئین یہان یہ خیال ہی
تھا جو انکو نزع مین چھوڑین محال ہی

۱۳۱

[illegible] پیٹی ہوئی [illegible] شیعہ عرب
[illegible] لب
جو [illegible] عصمت [illegible] ہوا غضب
زینبؑ [illegible] حسینؑ کی دولت [illegible] سب

سر شانۂ شبیہ نبیؐ پر جو ڈھلگیا
زینبؑ گئین محل مین یہان دم نکلگیا

۱۳۲

[illegible] بار بار [illegible] علی اکبرؑ [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] تشنہ [illegible]
[illegible] چھوڑ [illegible] جان [illegible]
[illegible] داغ [illegible]

ہی ہی یہ کیا ہوا علی اکبرؑ سے چھٹ گئی
مارے گئے شبیہ پیمبرؐ مین لٹ گئی

۱۳۳

[illegible] کیا پاس برادر کے روئین
[illegible] ہمشیر [illegible] روئین
[illegible] اکبرؑ کو [illegible] روئین
اب گھر مین [illegible] صورت مادر کے روئین

کیا اختیار امرِ خدا نا گزیر ہی
اکبرؑ تمام ہوتے ہین وقت اخیر ہی

۱۳۴

بولے امام [illegible] خالق [illegible] اٹھ گیا
[illegible] بیمار [illegible] اٹھ گیا
فرقون مین [illegible] شمشاد اٹھ گیا
افسوس باغ [illegible] سب الطف عالم ایجاد اٹھ گیا

یعقوب سے بھی اُٹھ نہ سکا جو وہ داغ ہی
یہ خاص اپنے خانۂ دل کا چراغ ہی

۱۳۵

[illegible] کیا ہوئے [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible] صورت [illegible]
[illegible] حبیب [illegible]

مسند پر اپنی تشنہ دہان آکے سو رہو
ہی دو پہر کا وقت یہان آکے سو رہو

۱۳۶

[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] کلام [illegible]
[illegible] کلی [illegible]
زینبؑ [illegible] اکبرؑ [illegible]

یا لیکے دعائین سبطِ نبیؐ دم کیا کیے
رو رہ کے ہچکیان علی اکبرؑ لیا کیے

۱۳۷

[illegible] سلطان حق شناس
[illegible] اداس
[illegible] ایسا [illegible]
[illegible]

دلبر سنان ملا کے چلتی ہی یا حسینؑ
اب گھر سے یہ کنیز نکلتی ہی یا حسینؑ

۱۳۸

[illegible] غضب [illegible] جوان
[illegible] سنان
[illegible] بلبلین
[illegible]

سب جسم کی رگین دمِ بیداد کٹ گئین
گل سی کلائیان تری شمشاد کٹ گئین

۱۸

[illegible]

ماتھون میں بھی پسر نہ ملا غم بڑا ہوا
رہوار ایک شاہ کے پاس آ کھڑا ہوا

۱۹

[illegible]

بولا زبان حال سے میں شرمسار ہون
آیا تو ہون حضور مگر بے سوار ہون

۲۰

[illegible]

رہوار جلد مثل غزال حرم گیا
راکب جوان پڑا تھا وہاں جا کے تھم گیا

۲۱

[illegible]

حسرت سے جان دیتے ہین اکبر شباب مین
زلفین سیاہ لوٹتی ہین اضطراب مین

۲۲

[illegible]

رونے نہ دی صدا ابھی شہ تشنہ لبین کو
اے درد دل پکار تو لیتے حسین کو

۲۳

[illegible]

بس خاتمہ ہی زیست کے اسباب بن چکے
اب منتظر تھے کہ حضرت بھی آ چکے

۲۴

[illegible]

آئے مگر عجیب گھٹا غم کی چھا گئی
مجبور ہین نہین کہ ہمین موت آ گئی

۲۵

[illegible]

زینب کو یہ خبر جو ملی کیا تعب ہوا
مقتل مین ننگے سر نکل آئین غضب ہوا

۲۶

[illegible]

آنسو روان ہین ہچکی ہے صدمے سے جان
ہوئی بھری جوان علی اکبر زبان

۱۰۹

جو نیزہ باز تھے انھین محو ہنر کیا
نیزے سے ایک ایک کو زیر و زبر کیا
سینہ مین ال کی نیزے نے اندر گذر کیا
مانند درد خانۂ دل مین بھی گھر کیا

نکلی لہو مین بھر کے نئی چال ہو گئی
گویا زبان کلک قضا لال ہو گئی

۱۱۰

یون پاس پاس نیزے سے [illegible] کا جگہ
جوشن ہوون جیسے بازو و جان بان تو بہ
نیک شیر شاہ زور و جنگ و شجاع تھا
جب سنان جو [illegible] سے گذر کیا

سینون کو روزنون سے عجب شی بنا دیا
ہر ایک استخوان کو مگر نی بنا دیا

۱۱۱

تیکھا شجاع مرد فلک آبرو مین تھا
جوشن مین عزم و صف حسن مین تھا
پہلوون جھجر سینہ خوبرو مین تھا
پہلو مین تھا کبھی جان عدو مین تھا
رشتۂ اجل بھی کبھی تھا

ظاہر ہوا جو خود سنر مجاب سے
نقل تھا کہ اژدہا نکل آیا حباب سے

۱۱۲

تھا شاہیون کا قول کہ نیزہ ہی کہکشان
سیدھا جو برچھی کا یار اسد کا جلوہ ہی بیگمان
حسن وضو سے کھلا اور دن تشان
گرہ ہون کی خشیہ تیری کی آبنائی تلیان
نیچے مین [illegible]

بیشک سنان کے وصف مین تشبیہ تو یہی
شمع اجل ہی نیزۂ اکبر تو لو یہ ہی

۱۱۳

نیزہ چلا جو دل مین خستی کی زشت کا سینہ
بھونچکا سا سینے سے شیغ دل تیر ابر سینہ
تھا شور ہی بیگانہ اب ابر ہو ا سینہ
منصور کو سر سینے پہ نرگئے ہین دار سینہ

تھا سنگدل تمام وہ نیزہ جو چل گیا
تیر شہاب کوہ گرانسے نکل گیا

۱۱۴

تھا شمشیر ہو کی آن و دو سر تیغ کش
اگنے تشنہ نیک نیکو خون [illegible] سر کش
اکبر نے تشنہ کے کبھی ہو ہو اور ہمی ہوش
آواز دی حسینؑ نے کہ اب نیزہ سر ہوش
آ کیا ہی [illegible]

اکبرؑ کی پیاس ای شہ تنہا بجھایئے
جلدی جگر کی آگ کو بابا بجھایئے

۱۱۵

بیتاب قلب سید ابرار ہو گیا
حیران ابن حیدر کرار ہو گیا
حسینؑ کا دل لالہ زار ہو گیا
غمی و یران [illegible] نیزہ پار ہو گیا
وارد جگر سے [illegible]

وہ چاند جو لہو مین سراپا نہا گیا
آنکھون مین شاہ دین کی اندھیرا سا چھا گیا

۱۱۶

[illegible] شاہ دین کا رنگ زرد تھا
سینے سے سینہ کے دل سے کا جل کیا ہو
نقشہ بنے ہیں تیری مسافر کا نشان
دل تھا کہ تیغ سے امام کا دل

دل ہو گیا فگار عجب نور عین کا
برچھی سے چھد گیا ہی کلیجہ حسینؑ کا

۱۱۷

کہتے تھے روضۂ جان سلطان کربلا
سے نیچے بیغ سے کا لالا کھینچا
سر سینہ بیسی کے سر سینہ ٹکڑے
سب حیرت مین تھے سب حیرت مین
جب [illegible]

ناحق فلک نے داغ مجھے یہ دیا
کس چاہ مین حسینؑ کا یوسف گرا دیا

بند ۸۰

دل شامیوں کے خوف کی [illegible] سے بجھا دیے
[illegible] چراغ [illegible] سے بجھا دیے
[illegible] سے بجھا دیے
[illegible]

ویسے چلے کہ مر گئے ایک آگ بھر گئی
گرمی یہ تھی کہ نالیوں کو سرد کر گئی

بند ۸۱

[illegible]

غش آگیا ہر ایک عدوے امام کو
مار سیاہ سونگھ گیا فوج شام کو

بند ۸۲

[illegible]

بھاگے نہ غول چاند سے زخمی لیے ہوئے
مردہ تھے ابر تیغ کا پانی پیے ہوئے

بند ۸۳

[illegible]

دو ٹکڑے تھا اجل کی ترازو میں تل گیا
کا دم ہوا ہوا جو لگی زخم کھل گیا

بند ۸۴

[illegible]

منھ زرد زرد ہو گئے جی سے گذر گئے
بس ہنستے ہنستے زخمی شمشیر مر گئے

بند ۸۵

[illegible]

دھبے تھے خون کے قدر دیکھو تیغ پر
تعویذ سرخ بند ہو گئے بازوے تیغ پر

بند ۸۶

[illegible]

بیکار ہے یہ عذر کہ خالق کا ڈر نہیں
[illegible] کا دو ہوا تجھے غافل خبر نہیں

بند ۸۷

[illegible]

ہر تن کو وصل فرق کا نایاب ہو گیا
دن بھر جسم و سر شب سرخاب ہو گیا

بند ۸۸

[illegible]

بیدم تھے گرچہ بین دل بیتاب کی طرح
کشتے تڑپ تڑپ گئے سیماب کی طرح

۹۱

رکھتا نہ ہو جو سر کو کسی ...

[illegible]

بیٹے ہوا شیعیان ... [illegible]

گر دیکھ لیں تو حلۂ جنت بھی چھانٹ دیں
چاہیں لباس خلد کا شیعوں کو بانٹ دیں

۹۲

آیا براق اپنی ... [illegible]

[illegible]

رہتی نہ تھی خبر ہمیں راز دنیا زمین
پیکان تیر پاؤں سے نکلا نماز میں

۹۳

[illegible]

جلال علی ... جوان ...

حیدر کہ جانتے تھے حقیقت نجوم کی
تھی خاصیت ایک یہ باب علوم کی

۹۴

[illegible]

آتا نہیں جلال زبان کھولتے نہیں
ہم شیر بے ستائے کبھی بولتے نہیں

۹۵

[illegible]

قائل نہیں تمہاری امامت کا یا علیؑ
اقرار لیلو اپنی ولایت کا یا علیؑ

۹۶

[illegible]

مر جاؤ ایک ضرب میں تم سب کے داغ ہو
چاہیں تو ملک شام ابھی بے چراغ ہو

۹۷

[illegible]

در کلام گفتگوئے جانفزا میں تھا
فرق دو کلا نکا ہم میں خدا میں تھا

۹۸

[illegible]

تھا سامنا جو شمس رخ بوترابؑ کا
یہ وجہ تھی کہ پھر گیا منھ آفتاب کا

۹۹

[illegible]

تھرا کے گر پڑی زرہ کفار مڑ گئے
آنکھیں جو بند ہو گئیں سر تن سے اڑ گئے

[illegible]

لشکر تمام زیر و زبر ہو کے گھٹ گیا
اُلٹی جو آستین تو زمانہ اُلٹ گیا

[illegible]

یارو قسم خدا کی بہت دل اداس ہی
پانی ذرا اسا دو مجھے دو دن کی پیاس ہی

[illegible]

ناگن بنی اڑی نظر اعدا سے لڑ گئی
مو بافِ سے جدا جو ہوئی جان پڑ گئی

[illegible]

بلبل جو لائی پھول تو گھبرائی فاختہ
دل تیر لائے طوق لیے آئی فاختہ

[illegible]

مین دھوپ مین ہُن سائے مین ہم سب بیٹھے
میرا چچا حسنؑ ہی تو بابا حسینؑ ہی

[illegible]

قارون کا آسمان نے خزینہ چھپا لیا
جلنے کے ڈر سے طور نے سینہ چھپا لیا

[illegible]

دی شاہ نے صدا ابھی لڑنا نہ چاہیے
صابر کے لال ہو تمھیں غصہ نہ چاہیے

[illegible]

ملجائے اذن جنگ کہ دل بیقرار ہی
شہ بولے میری جان تمھیں اختیار ہی

[illegible]

صدقے ہی نور دشت نجف کے غبار پر
منہ کھینچے شراب ہمارے مزار پر

۴۶۵
[illegible]
پر آہ آہ عضو بدن سرد سرد ہین
لب سرخ سرخ عارض گلگوں زرد زرد ہین

۴۶۶
[illegible]
گلگوں کو پیچ و تاب ہی گل ہی نہ پین ہی
گھوڑا نہین ہی نکہت زلف حسینؑ ہی

۴۶۷
[illegible]
راحت ذقن سے سبزۂ عارض نے پائی ہی
یوسف کی چاہ خضر کو گلشن مین لائی ہی

۴۶۸
[illegible]
چھایا ہی رعب لشکر اہل نفاق پر
غل ہی کہ وہ رسول چڑھے ہین براق پر

۴۶۹
[illegible]
ہین کون جو کہ چال پہ اسکے نثار ہین
معشوق کبک و ماہ و غزال نثار ہین

۴۷۰
[illegible]
کہتے ہین جوہری خط عارض کو دور سے
پیدا ہوا ہی رنگ زمرد بلور سے

۴۷۱
[illegible]
غرق عرق ہی شاہد رعنا کی شان سے
اترا ہی ابر بنکے دولھن آسمان سے

۴۷۲
[illegible]
وہ ماہ تو یہ فتح کا جاسوس بن گیا
وہ برق بن گئی تو یہ طاؤس بن گیا

۴۷۳
[illegible]
تن کے عرق سے گرد ہی رتبہ گلاب کا
دیکھا ہی عطر آج گل آفتاب کا

۴۶۴

[illegible]

سب پھر گئے امام غریب الدیار سے
مشکلکشائے خلق نکلنے مزار سے

۴۶۵

[illegible]

زلفین بڑھین پیچ اٹھانے کے واسطے
بھیگیں مسین لہو مین نہانے کے واسطے

۴۶۶

[illegible]

بیتاب اہلبیت نبی ہوگئے
اکبر سے مل کے اہل حرم رو کے رہ گئے

۴۶۷

[illegible]

بولے جدا ہر ایک انیس و شفیق ہی
کوئی نہین رفیق یہ بابا رفیق ہی

۴۶۸

[illegible]

کچھ راہ میں قدم کی خطا ہو تو بخش دے
مجھسے کوئی قصور ہوا ہو تو بخش دے

۴۶۹

[illegible]

بھائی ہمین دعا سحر و شام کیجیو
سب لوگ ہمارے عوض کام کیجیو

۴۷۰

[illegible]

پوچھے سر شاہ شیر خدا کے جبین نے
خود تھام لی رکاب حسین غریب نے

۴۷۱

[illegible]

پیدا ہوئے ہین نور کے مضمون
کیا کیا نفیس چاند نکلتے ہین ابر سے

۴۷۲

[illegible]

صورت نظر نہ آئیگی اب مہر و ماہ
تصویر کھینچتا ہون رسالت پناہ

۵۵
[illegible]

بلوے مین خاندان جناب امیر ہو
تا حق حبیب حق کی نواسی اسیر ہو

۵۶
[illegible]

تہ سے نہ اٹھ سکیگا الم اس دلیر کا
مرنا بڑا ستم ہی برابر کے شیر کا

۵۷
[illegible]

غش تھا قریب مادر و فرزند جو گیا
ماں سے پسر وداع ہوا حشر ہو گیا

۵۸
[illegible]

صاحب بتایئے تو ہی کیا حال آپکا
شہ نے کہا یہ چھوڑتے ہین ساتھ باپکا

۵۹
[illegible]

گویا ہوے حسینؑ کہ باہر پڑھینگے ہم
فقرہ نماز اب تہ خنجر پڑھینگے ہم

۶۰
[illegible]

بولین تڑپ کے طائر دل جب سنبھل گیا
اللہ جانتا ہی کلیجا نکل گیا

۶۱
[illegible]

رعشہ ہی جسم بادشہ کائنات مین
دیتا ہی کچھ نہ دکھائی بزرگون کی بات مین

۶۲
[illegible]

رو لین گھڑی بھی لیتے فضا مین درنگ ہی
اکبر سدھو سنے جلد کہ وقت تنگ ہی

۶۳
[illegible]

دم لین دعائین مضطرب ابحال چلین
ڈیوڑھی کی سمت کھولے ہوے بال چلین

۴۷ [illegible]	۴۹ [illegible]	۴۸ [illegible]
ہنستے ہین سب کہ ابن علیؑ جو کس ہی	تم کیون عرق مین شرم کے مارے نہائے ہو	جنگل مین ہی یہ تشنگی مسافر کے چین کی
واللہ ای پسر ہمین نانا کا پاس ہی	پانی ابھی انھین کے لیے لڑکے لائے ہو	اصغرؑ کے پاس قبر بنانا حسینؑ کی
۴۹ [illegible]	۵۰ [illegible]	۵۳ [illegible]
مر جائین ہم غریب تو قصہ ابھی چکے	ہر ہر قدم پہ کھینچے گا یہ تشنگی حسینؑ کی	بانو کے دل فگار کو لانا مزار پر
اب ہین قریب مرگ ہو تجھ پہ برچھی چلے	آنکھوں مین پھر رہی ہی جوانی حسینؑ کی	پانی چھڑک کے پھول چڑھانا مزار پر
۵۲ [illegible]	۵۱ [illegible]	۵۴ [illegible]
بچے کو رزم گاہ مین لانے کا دن نہ تھا	بیچھے رہینگے لاش پہ بھائی وہ تیر ہے	خواہش تھا تمھارے مارنے کا طور ہے
مقتل مین کھائے تیر یہ اصغرؑ کا سن تھا	اللہ کیا حسینؑ کا بیٹا دلیر ہی	ہم کیا کرو کہ خواہش تقدیر اور ہے

[illegible]

[illegible] حضور شاہ پہ [illegible]
بولیں کہ [illegible] جائے ہمین [illegible] نہین [illegible]
[illegible]
خاطر [illegible] صاحب مین [illegible]

کچھ میری فکر کیجیے مین مانتی نہین
یہ جائین آپ جانے مین جانتی نہین

[illegible]

اونچا ہوا نشان فلک پر ضیا چلی
[illegible] سایہ لیکے ادھر سے قضا چلی
[illegible] سر پر بلا چلی
سوے بہشت [illegible] چراغ [illegible] ایسی ہوا چلی

رنگین خزان باغ نہال بتول تھی
ہنگام عصر نوبت آل رسول تھی

[illegible]

اصغر سے کی قضا علی اکبر نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبتک مزار پر گل زہرا پڑے رہے
سایہ کیے ہوے علی اکبر کھڑے رہے

[illegible]

[illegible] تمام
زینب کی سمت [illegible] تمام
[illegible]
فرمایا کار ساز [illegible]

[illegible]وت سے احترام سے لیجائیگا تمھین
رہوار اس مقام سے لیجائیگا تمھین

[illegible]

[illegible] لال ہوئے
[illegible]
بیجان [illegible] پامال ہوئے
[illegible]

بازو کٹے لہو مین علمدار بھر چکے
ٹوٹی کمر کہ حضرت عباس مر چکے

[illegible]

[illegible] آہ آہ
[illegible] سلطان دین پناہ
[illegible]
[illegible] اصغر [illegible] گناہ

بیکس حسین جھک کے سوے تربت جو پھر پڑے
یہ دست بستہ پاؤن پر اسوقت گر پڑے

[illegible]

[illegible] امامت [illegible] زبان ہوا
[illegible] عیان ہوا
[illegible] جان ہوا
[illegible]

اکبر مین کچھ نشان ہے نانا کی شان کا
تم سر پہ آنکے طوق دو شقہ نشان کا

[illegible]

[illegible]
[illegible] افلاک [illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کی نبض ہوکے جو خم دیکھنے لگے
اکبر کا منہ امام امم دیکھنے لگے

[illegible]

علی [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]

بابا ملال ہے علی اصغر کے خون کا
لیگا عوض غلام برادر کے خون کا

۴۳۰

[illegible]

اچھا ادھر کر لیجے جو بیٹا کھو گے تم
یہ تو بتاؤ ساتھ ہمارے رہو گے تم

۴۳۱

[illegible]

انصاف کر جو خوف خدائے کریم ہو
بیوہ ہوں میں غریب سکینہؑ یتیم ہو

۴۳۲

[illegible]

گھیرے نہ فوج دیدۂ زہرا کے نور کو
کوئی بری نظر سے نہ دیکھے حضور کو

۴۳۳

[illegible]

اب دامن حسینؑ ہے خادم کا ہاتھ ہے
بابا کا آج منزل آخر میں ساتھ ہے

۴۳۴

[illegible]

نیزے لوگے جسپر آج وہ رن کی زمین ہے
تم پہلے جان دوگے یہ مجھکو یقین ہے

۴۳۵

[illegible]

ماں کے قلق سے رشک قمر کانپتا رہا
سینے کے دیکھنے سے جگر کانپتا رہا

۴۳۶

[illegible]

بستے ہیں کل سے تیز جو جیتوں کے واسطے
تیزوں کی نوکیں تیز ہیں سینوں کے واسطے

۴۳۷

[illegible]

کچھ اشتیاق جنگ نہیں تمکو آج سے
آگاہ ہے یہ پالنے والی مزاج سے

۴۳۸

[illegible]

بند لباس تشنہ جگر باندھتی گئیں
پھر پھر کے گرد آپ کمر باندھتی گئیں

۱۹

[illegible] جبرئیل [illegible] سفید

[illegible] سکھون نے [illegible] سفید

[illegible] صف [illegible] چمن سفید

[illegible] پھول [illegible] کا چمن سفید

کیا نور تھا نظر جو سوئے فوج شہ گئی
گویا سحر سبھون سے گلے ملکے رہ گئی

۲۰

[illegible] شیر [illegible] صف بستہ نظر آتے

عباس [illegible] بھی [illegible] سفید [illegible] لاتے

[illegible] لال [illegible] کھاتے

مسلم [illegible]

مژدہ اجل سبھون کو شہادت کا دے گئی
یا تو علیحدہ علی اکبرؑ کو لے گئی

۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاید سفر میں جی سے گذرنے کا قصد ہے
بولا جری نہ پوچھیے مرنے کا قصد ہے

۲۲

باہر [illegible] جلوہ نما شب [illegible] کون

انصار [illegible] نکلا [illegible]

[illegible]

جانا [illegible] ہون

بے گھر لٹے ہوئے تھیں سامان حسین کا
کل سر کٹیگا راہِ خدا میں حسینؑ کا

۲۳

[illegible] حسین [illegible]

[illegible] سنان [illegible]

[illegible] جنگل [illegible]

[illegible] بھون [illegible]

سوئینگے خوب وادیِ وحشت فزا میں ہم
ہوگیمیون کی فصل رہینگے ہوا میں ہم

۲۴

[illegible] عصمت پناہ کی

[illegible] قصد [illegible] ماہ کی

بولیں [illegible] پناہ کی

[illegible] تاج و تخت [illegible]

اب دلبر بتول سے چھٹنے کا طور ہے
اے میرے لال یہ گھر لٹنے کا طور ہے

۲۵

[illegible] غضب کا حال

[illegible] علی کا لال

[illegible] عشق [illegible]

[illegible]

دو بار جو چلا ہو اسے ٹوکتے نہیں
راہِ مسافرانِ عدم روکتے نہیں

۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible]

دیگا نہ منہ چھپانے کو چادر میں کیا کرون
اب تم نہیں سمجھتے ہو اکبر میں کیا کرون

۲۷

[illegible] نہیں ہے

[illegible] پریشان [illegible]

[illegible]

[illegible]

کھل جائیگا ماں کا سر یہ قیامت کی بات ہے
مضبوط ہو جوان ہو غیرت کی بات ہے

۴۰
ہے پیدا نور سینۂ اکبر کا سب
[illegible]
[illegible] رنگ اور رنگ زیب
[illegible] صبح کا نور

معزولی قمر کی ہوا زمین پہ چل گئی
کچھ گلشن سپہر کی رنگت بدل گئی

۴۱
[illegible] شہنشاہ مشرقین
[illegible]
[illegible] حسین
[illegible]

دیکھے نشان صبح تھے بے قصور نے
ہمشکل مصطفیٰ کو بلایا حضور نے

۴۲
[illegible] ادب سے کیا سلام
[illegible]
[illegible]
جلدی کی اذان [illegible]

ہو عاقبت بخیر خدا سے دعا کریں
لشکر کو حکم دو کہ نمازیں ادا کریں

۴۳
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

گلدستۂ نجوم فلک سے اتر گئے
کچھ کچھ نسیم چل گئی دریا ٹھہر گئے

۴۴
[illegible] عجب نور کا سماں
[illegible]
[illegible] نشان
[illegible]

غل تھا نمازیوں میں یہ ساماں ہے چین کا
کس درجہ خوش گلو ہے موذن حسین کا

۴۵
[illegible] بیان
[illegible]
[illegible] اذان
[illegible]

کیا جانے ہو شفا کہ مرض میں فتور ہیں
ہم اُن سے دور ہو گئے وہ ہم سے دور ہیں

۴۶
[illegible] اذان
[illegible] اذان
[illegible] اذان
[illegible] حسین [illegible]

اس تشنگی و ضعف اس انداز [illegible]
پیاسے کی کلا بنتی ہوئی آواز [illegible]

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہکے اشک [illegible]
حضرت کی جانماز پر آنسو ٹپک [illegible]

۴۸
[illegible] غضب
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

یہ آخری لباس ہے [illegible] جامہ زیب
لوٹے گا عصر کو اسے لشکر فریب

۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]
تکلیف سر اٹھائے نہ دین خار کی طرح دشمن سے جھک کے ملتے ہین تلوار کی طرح	گم گو کم اعتبار بھی ہم لا کلام ہین پر ذاکر حسینؑ علیہ السلام ہین	ای نجم خال ہو جو کدورت معاف ہو آئینۂ جبین دل مداح صاف ہو
۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]	۴۶ [illegible]
غنا یہ حال رو دو الم دیکھ بھال کے رکھی پہ آج رکھدے کلیجا نکال کے	جھکنے سے یا بلند خیالی سے شوق ہی گردون کی شکل تیغ ہلالی سے شوق ہی	ای ناوک مژہ دل بد بین نشانہ ہو پر دیکھ تیر طبع رسا سے خطا نہو
۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]	۴۹ [illegible]
اوج نجوم تھی نہ یہ تیغ ہلال تھی شکستانہ آسمان تو بزرگی محال تھی	ای سرو قد یہ مصرع موزون پسند ہون مضمون مثل قامت طوبا بلند ہون	ای آفتاب شانۂ روشن ضیا ملے ای صبح سینۂ علی اکبرؑ صفا ملے

سب ورد زبان کو نہین اب تاب سخن عشق

رہنے کا نہین طول مین آواز سخن عشق

ہے جب سے بہار گلشن شاداب سخن عشق

کہتے ہین تری نظم سے ارباب سخن عشق

کہہ شاہ سے آقا ہون فدا اے علیؑ اکبرؑ | بلوائیے خادم کو برا اسے علیؑ اکبرؑ

۱۲۷
[illegible]

اڑتا ہی غبار اکبرؑ گلدوش پڑے ہیں
قبلہ کی طرف منھ کیے خاموش پڑے ہیں

۱۲۸
[illegible]

عباسؑ پر اس بیکس و تنہا کو غش آیا
تھا شور کہ لو حضرت زہرا کو غش آیا

۱۲۹
[illegible]

[illegible] تشنہ دہن اب ہمیں رونا
[illegible] تو بہت رولیں بہن اب ہمیں رونا

۱۳۰
[illegible]

بیہوش تھیں لاشہ لیے آغوش میں زینبؑ
سنکے یہ صدا آئیں مگر ہوش میں زینبؑ

۱۳۱
[illegible]

انکا یہ گریبان ہے یہ ہاتھ ہے بھائی
میرا علی اکبرؑ کا لیں اب ساتھ ہی بھائی

۱۳۲
[illegible]

سنتے ہو سخن یا نہیں فرماتے ہیں شبیرؑ
دیکھو ہمیں خیمہ میں لیے جاتے ہیں شبیرؑ

۱۳۳
[illegible]

میں جاتی ہوں اے ماہ خدا حافظ و ناصر
لو اکبرؑ ذیجاہ خدا حافظ و ناصر

۱۳۴
[illegible]

للہ بتا دیجیے کسکا یہ لہو ہے
اس خون میں کچھ بوئے جوان شیر کی بو ہے

۱۳۵
[illegible]

سچ کہتی ہو تم ناز کے پالے کا لہو ہے
بی بی یہ اسی گیسوؤں والے کا لہو ہے

۱۳۰

[illegible]

پیاسا کوئی یوں جیسے گزرتا نہیں بابا
زخمی ہی گلا خون ٹھہرتا نہیں بابا

۱۳۱

[illegible]

بیچین جو تھا زخمی شمشیر لہو میں
غل تھا کہ تڑپتا ہی عجب شیر لہو میں

۱۳۲

[illegible]

سر پیٹ لیا گنج شہیداں میں جو آ
منھ پھر گئے تھرائے لاشے شہدا

۱۳۳

[illegible]

یوں سب بچے بڑے آپ پر اشفاق ہیں بابا
محبوب خدا آپ کے مشتاق ہیں بابا

۱۳۴

[illegible]

نعرہ جو کیا جانب کوثر گئے اکبرؑ
تھرا کے بدن سرد ہوا مر گئے اکبرؑ

۱۳۵

[illegible]

افسوس ہی کچھ زیست نے تجھسے نہ وفا
میں مر نہ گئی ہائے غضب تو نے قضا

۱۳۶

[illegible]

میں آپ لیے ہوں گر تو اسا نظر آئے
پانی میں نہو دیر جو پیاسا نظر آئے

۱۳۷

[illegible]

بیتاب وہ خاتون معظم نکل آئیں
کعبہ سے مگر حضرت مریم نکل آئیں

۱۳۸

[illegible]

معلوم نہیں ہوش بجا ہے کہ نہیں
سر پر ابھی دیکھو تو ردا ہے کہ نہیں

۱۰۹
چھوڑا ابھی جو بانی اعلیٰ نے زمین ناکام
یا شاہ بھگا دو ان سیہ شاموں کو تمام
فرزند سے ملے سلطان معنون انجام
ارشاد کیا ابھی ہے یہی باعث آرام
ظاہری جبر آفت میں گرفتار ہوں بیٹا
پانی نہیں ممکن مجھے ناچار ہوں بیٹا

۱۱۰
او غیرت خورشید سحر آنکھ لگا کے
کرنے ہیں جھل بہو سے دو بیار آیا
آنسو دہن خشک میں الا الو بیار
شہ نے دہن میں زبان دی پیاسے کے
پہونچی جو زبان شاہ خوش اسلوب کے منھ میں
یوسف کی زبان آگئی یعقوب کے منھ میں

۱۱۱
دہن سے ہلا کیا مجھ سے انہوں نے زبان ہے
سب تشنہ زبان ملتی ہی رحجاعت لب بے زبان ہے
جب ہو کے انھانے مجھے اللہ جہان ہے
بیٹے کا مری زبان اپ کہاں ہے
سوکھے ہوئے ہیں ہونٹھ نہایت ہی گلا خشک
حضرت کی زبان میری زبان سے بھی سوا خشک

۱۱۲
فرزند ہو وہ پدر اشک بہا کے جن زمین میں
تھمی ابھی اس نگہ بھی غم سے دہن میں
دی صورت داؤد و سلیمان و دہن میں
ارشاد کیا صبر کرو رنج و محن میں
تم اپنے حشم روز جزا دیکھیو بیٹا
عادل کی عدالت کا مزا دیکھیو بیٹا

۱۱۳
لو جا کے کرو جنگ دلاور نہ حزین ہو
بیٹا نہ شبیہ نبی ابدی دم غم آخر نہ حزین ہو
بیکس ہے مصیبت مین جو بیمار نہ حزین ہو
سب پیاسے ہیں بیٹا غم ظاہر نہ حزین ہو
اب مجکو ملیگا مری تقدیر کا پانی
اب ہے یہ گلا اور ہے شمشیر کا پانی

۱۱۴
بہہ کے بیعت بر سر وغا ہو رہے اکبر
آ ہی طرف اہل ستم سے خفا ہو رہے اکبر
ہاں باپ سے بیٹے جدا ہو رہے اکبر
چھاتی سے جدا ہو زرد رو رہے اکبر
تھا قصد عمامہ کا گردن خاک شفا پر
ہر مرتبہ تھے ہاتھ گریبان قبا پر

۱۱۵
میدان میں وہ اکبر دیجاہ کا جانا
کا جل کا ہوا سے اودھر نا ادھر آنا
وہ شاہ کی غربت وہ مصیبت کا زمانا
منہ پھیر کے داماں قبا اشک بہانا
قلب سیہ شام میں وہ ماہ لقا تھا
قلب شہ بیکس کا عجب حال ہوا تھا

۱۱۶
سینہ میں پھٹا جاتا تھا دل شاہ کی حسرت ابرتی
اکبر سے رونے سے تا آنکھ حجاب کی صفائی
کی بات کچھ زیادہ اسے سینہ میں آتی
پیاس سے منہ دفعہ دہن پر تلوار لگاتی
صدمے سے جناب علی اکبر کو غش آیا
خود دل کو خبر ہو گئی سرور کو غش آیا

۱۱۷
ہمراہ لیے بیٹھے جناب علی اکبر
لیکے عقاب علی اکبر
لشکر میں گیا نقاب علی اکبر
کیا جا رہے ہوئے مشغول رکاب علی اکبر
غش ہو گئے ہمشکل نبی دامن زین پر
لٹکے ہوئے تھے گیسوے خمدار زمین پر

۹۰۰
تھی کیا یہی تمہید [illegible] فریب [illegible] کیا تھا
جلوہ [illegible] سے دل بلبل [illegible] کیا تھا
[illegible] مشتاق [illegible] کیا تھا
[illegible] جواب [illegible] کیا تھا

دیکھا کیے سب قلب میں جا کے نکل آئی
لی جانِ پری آنکھ بچا کے نکل آئی

۹۰۱
[illegible] میں [illegible] مثال [illegible] بکھری
[illegible] نکل [illegible] ہلال [illegible] بکھری
[illegible] چمکا [illegible] ہلال اور [illegible] بکھری
سر کا [illegible] ہلال اور [illegible]
سب [illegible]

او دیکھی جو ہوئی حال طلا اسکی چمک سے
عیسیٰؑ کا گریبان نظر آیا ہی فلک سے

۹۰۲
افواج ظفر [illegible] آئی جا بھر آئی
بجلی کو [illegible] آئی جا بھر آئی
بالا [illegible] آئی جا بھر آئی
بھی [illegible]

مجروح بہت سینۂ زرہ چاک کیے تھے
تلوار کی بلبل نے قفس چاک کیے تھے

۹۰۳
[illegible] میں ہوئی [illegible]
دعا [illegible] پہلوان [illegible]
وہ خون [illegible] بجلی [illegible]
[illegible]

سن سن جو چلی بارشِ سر رنگین ہوا اٹھی
شمشیر بہادر کی ہوا سیل فنا اٹھی

۹۰۴
وہ [illegible] کا تیغ [illegible] کا چمکنا
جگنو سا [illegible] خون میں [illegible] چمکنا
پانی کے عوض خون کا [illegible]
وہ کاٹ [illegible]

پریوں کو خطر پاؤں لہو میں نہ تھمیگا
تھا قاف میں چرچا کہ یہ منھ اب نہ تھمیگا

۹۰۵
تھی [illegible] خون کی [illegible]
منھ پھیر [illegible] خون کو [illegible]
تھا جو [illegible] میں [illegible]
بھی [illegible]

پھولی شفقِ خون تنِ فوجان میں خفگی ہے
صفین کے باران کی جھڑی آج لگی ہے

۹۰۶
[illegible] وہ [illegible] ہیں
بدلی [illegible] ہیں
جوان [illegible] ہیں
[illegible] میں [illegible] ہیں

مجروح جو تھے عہد شکن بیٹھ گئے تھے
تھی بارشِ سر قصر بدن بیٹھ گئے تھے

۹۰۷
بولا کوئی [illegible] فضا [illegible] میں [illegible]
جلا [illegible] فضا [illegible] میں [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]

ہیں جوہرِ شمشیر دو دم جلوہ گری پر
لپٹی ہی کرن مہر کی بازوے پری پر

۹۰۸
اے [illegible] علی اکبرؑ
[illegible] سوار [illegible] علی اکبرؑ
[illegible] علی اکبرؑ
میدان [illegible] فاطمہؑ
زینبؑ [illegible]

کی عرض کہ بابا ہی عجب پیاس کا عالم
اٹھتا ہی دھواں دل سے یہی پیاس کا عالم

۹۱

اب جبرا[illegible] عریان ہوئی [illegible] دیکھو
[illegible] نمایان ہوئی ہے دیکھو
چمک [illegible] نمایان ہوئی ہے [illegible]
صمصام علی شعلہ فشان [illegible] رواں ہوئی [illegible]
برسیگا لہو دم مین وہ شمشیر کھنچیگی
جنگ احد و بدر کی تصویر کھنچیگی

۹۲

روز [illegible] مین سپہ کا [illegible] دل [illegible]
سب فوج مین [illegible] چمن [illegible]
[illegible] نکلے [illegible] اس کے
[illegible] جان [illegible] اس کے
جوہر مین نمایان گل لالہ پہ داغ سے نکلا
غل تھا کہ زرہ پوش جوان باغ سے نکلا

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسی ہے وہ خون سپہ اہل جفا کی
مشتاق سیاہی ہے زبان کلک قضا کی

۹۴

[illegible] وہ آئے
[illegible] وہ آئے
جانا ہو جسے جلد [illegible] افلاک وہ آئے
[illegible]
کیا ضرب ہے سب دیکھ کے انصاف تو کر لین
ہم پہلے پہل ہاتھ ذرا صاف تو کر لین

۹۵

[illegible]
[illegible] تلوار [illegible]
[illegible]
[illegible]
عنقا بھی سمایا نہ کبھی میری نظر مین
رہتی ہون مین ہمشکل محمد کی کمر مین

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب غور سے دیکھا تو کھلا طرفہ مزا ہے
سر کون پڑھے لے ہے جدا سین جدا ہے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چمکی دم حیرت صفت بے پیر مین بجلی
یکبار گری گلشن تصویر مین بجلی

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ تیز ہون کہ مین برق لٹے میری ہوا سے
زخمون کے ہوئے کھیت ہرے میری ہوا سے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب دوش عدو پر وہ نئی چھل سے آئی
پھولون مین پھل آیا یہ صدا ڈھال سے آئی

۹۴

تھرّا کے صدا مہر نے دی [illegible]
میں نور اسی کا ہوں [illegible]
دی چاند نے آواز کہ [illegible]
مشتاق سے [illegible]

یہ شوق کہ پرتو رسوا ہو کے بھر دکھائیں
انگلی ابھی اٹھ جائے تو دو ہو گئے گر دکھائیں

۹۵

ارشاد میں کیا ماہ و [illegible] نہیں کیوں [illegible]
سب [illegible] بار [illegible] نہیں کیوں [illegible]
ان [illegible] نہیں کیوں [illegible]
کیا [illegible] علی کیوں [illegible]

معراج میں تا عرش گئے جو وہ یہی ہیں
ہم سب ہوئے جنکے کلمہ گو وہ یہی ہیں

۹۶

میں بھی [illegible] حیدر [illegible]
ہمسر [illegible] حسینی [illegible]
علی [illegible] خلق [illegible]
کہتا [illegible]

بجہا تو نجیب الطرفین اور نہیں ہے
سید کوئی مانند حسینؑ اور نہیں ہے

۹۷

[illegible] بھی
جنت سے [illegible] بھی
اس [illegible] بھی
حوران [illegible]

تھے ذکر کہ انہیں بھی سب اسلوب ہیں انکے
خالق کے یہ محبوب وہ محبوب ہیں انکے

۹۸

[illegible] زمانا
[illegible]
[illegible]
[illegible] بچانا

چاہو جو گواہی تو نہ ہو عذر کسی کو
سب خلق کرے مہر نبوت ہے اسی کو

۹۹

[illegible] ہو
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]

آدم سے حسنؑ تک جو نبی اور ولی ہیں
اُن سب کی جگہ ایک حسینؑ ابن علیؑ ہیں

۱۰۰

[illegible] تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش ہو گئے مشہور جو تھے سنگ دلی میں
اصنام گرے آمد مشکل کشا علیؑ میں

۱۰۱

[illegible] سایا
[illegible]
[illegible]
سایہ [illegible]

اکبرؑ ہو ہمیں فرزند حسینؑ ابن علیؑ کا
اس وقت میں سایہ ہے رسولِ عربی کا

۱۰۲

[illegible] سکتی
[illegible] نہیں سکتی
[illegible]
جب [illegible]

یہ لسین جو ہیں اسم خوش انجام ہمارا
مرتے ہوئے لیتے ہیں سبھی نام ہمارا

۷۳
دیکھو جو بصارت کا سپارا انھین سمجھین
[illegible] صفت آرا انھین سمجھین
مژگان سے جدا کیش [illegible] انھین سمجھین
[illegible] جان پیارا انھین سمجھین
…ڈالون کو نہون بند وہ کالی ہین یہ آنکھین
اسرار خدا دیکھنے والی ہین یہ آنکھین

۷۴
[illegible] کا خون اس لب گویا نے کیا ہی
لعل عیب [illegible] نشان خدا ہی
[illegible] سوا ہی
[illegible]
…رہ ہو میان دہن تنگ زبان کا
…د ہو ہم ہی گر بلبل اعجاز بیان کا

۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
…اور ہی کچھ لطف جو منھ بند کیے ہین
…ی مین علی عقد ثریا کو لیے ہین

۷۶
عارض نے بنایا ہی خط سبز کو گلزار
کاشانہ ہون کی خفظ مین ہی مصحف رخسار
[illegible]
[illegible]
ہر خط خوش اس خط کے مقابل مین غلط ہی
یہ کاتب قدرت کا نکالا ہوا خط ہی

۷۷
سینہ ان مین [illegible] صدر کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب عاشق خط ہین نہین موقوف کسی پر
کھایا ہی زمرد نے مگر زہر اسی پر

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو طرف خط و ذقن آنکھ اٹھا کے
گرمی مین خضر سو گئے ہین چاہ پر آ کے

۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھ اُنکا ہو بند وغا مین کسی جا پر
قبضہ ہی اسی ہاتھ کا شمشیر قضا پر

۸۰
سینہ کی صفت کا کوئی پہلو نہین ملتا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ صدف گوہر اسرار خدا ہی
اعضا مین جبھی صدر اسے رب نے کہا ہی

۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ نے کہا ہو گلین [illegible] بے ادبی مین
کچھ کام نہین جسم رسول عربی مین

۴۶۴

[illegible] معراج وہ مرغوب بسر کو
زیبا ہیں وہ [illegible] محبوب بسر کو
ہو ناف سے محبوب خوش اسلوب بسر کو
ہے شکل کمر [illegible]
ہر عضو بدن مثل نبی خوب و حسین ہے
گیسو بھی وہی ہیں سر مو فرق نہیں ہے

۴۶۵

ہے عطر فشان زلف سیہ [illegible] ہوا ہے
ہے سنبل [illegible] جہان سایہ [illegible] ہے
[illegible] سلسلۂ مہر و وفا ہے
کاکل [illegible]
ہمسر ہوں اگر مار سیہ ہم زبان ہے
پیچ اٹھانے کی انھیں تاب کہاں ہے

۴۶۶

[illegible] شب معراج ہے [illegible] افسانۂ گیسو
[illegible] گیسو
[illegible] گیسو
سنبل [illegible] جلوہ [illegible]
ہوں وصف بیان یہ کسے ارمان نہیں ہیں
اعمال شب قدر کے آسان نہیں ہیں

۴۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر بال پہ ہے رونق تا تار سبب ہے
خورشید نے سر پر جسے رکھا یہ وہ شب ہے

۴۶۸

تھی نور کی [illegible] سینے میں [illegible] بجلی گراتا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الفت کا وہی رنگ ہے معمول وہی ہیں
باغوں میں وہی بلبلیں ہیں پھول وہی ہیں

۴۶۹

ہے یہ وہ جبین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مخفی نہیں آئینہ ہے روشن ہے جلی ہے
یہ شمع شبستان حسین ابن علی ہے

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابرو جو ہلے چہرۂ یکتا سے زمین [illegible]
معلوم ہوا چلگئی تلوار حسین [illegible]

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تر خون سے ہوتی نہیں زنہار یہ تیغ
ہر بات میں چلجاتی ہیں سو بار [illegible]

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منھ زرد ہے نرگس نگران ہے جو تعجب [illegible]
دیکھا ہے ان آنکھوں کو مگر عین غضب [illegible]

۵۵

دو بیٹے ہیں یہی کشتی ہوئی اندوہ کے مارے
ارمان جو دل میں ہیں رہے جاتے ہیں سارے
لٹتا ہوا کاجب ہے تو بھی ہیں پیارے
گر دیکھیے پھر آکے یہ ماں سر کو اتارے
کیا ٹھیک ہے اس عمر میں جانے کے تصدق
ہمشکل نبی تیرے عمامے کے تصدق

۵۶

فرزند سے ماں در ہوئی جب سر بسر غم تن
سب بھی سینہ سپر تھا وہ برادر وہ جوشن
چو ہاتھ بھی نہیں جھٹ میدان عمر سعد کا تن
بیٹھیں ہوئی تپک زخم فرض ناموں
تھیں ماں نے بلائیں دم رفتار پسر کی
آنکھوں سے لگائی کبھی تلوار پسر کی

۵۷

بیٹوں کی بھی میں جو ہو سیلانی تو کہا جائے زبان
اس بیل نے رن پر سجلی آئے امان
... نے کہا آئے امان
رہتی ہے خدا ... سجھائے امان
تسلیم کی زینب کو صدقے علی اکبرؑ
بانو نے کہا چھوٹے پیارے علی اکبرؑ

۵۸

بابا جو چلے دیکھا کہ یہ رزم نشین ہے
یا جوں کا ہی عمل نعرہ زن افواج لعین ہے
کی عرض کہ ایجی یہ کربلا کی تشنہ زمین ہے
حضرت نے کہا خیر ہی تجھ بھی تو نہیں ہے
آوے ہاتھ سے تلوار کو خوش آئے ہوا اکبرؑ
معلوم ہوا ماں سے رضا لائے ہو اکبرؑ

۵۹

تشکل سے ملی کی اجازت جو گیا ہو لال
بوسے لے زمین سیل سے یا شاہ خوش اقبال
... پہلے زمین جو آسمان سر کیا حال
حضرت کی مصیبت میں ... سر کی
دی مجھکو رضا کا ...
روتی رہیں سینے سے لگا کے مجھے بابا
پہونچا گئیں دیر تک ابھی آکے مجھے بابا

۶۰

حضرت نے کہا اول ... پیمبر کی نامی
علی اکبر نے فلک ... خلق ... کامی
... صفت ... ہمیں جو شامی
... زمین ... کی
اکبرؑ جو ہوا زیب فرس پاس سے ہٹ کے
روئے شہ دین گردن توسن سے لپٹ کے

۶۱

فرزند کی انسان کی علی سے جو کہتا ہے سینہ وہ ریشان
اس یوسف اولاد پیمبر کی بیان
... بہوا اور ہیں پریشان
کی ... میدان ...
کیا حسن کی تجلی کا شرارا نظر آیا
تھا راہ میں جو سنگ وہ تارا نظر آیا

۶۲

وہ حسن خدا داد وہ آغاز جوانی
وہ شان وہ تیور وہ غضب سیف زبانی
... غنی ... پانی
جرأت ... وہ رفتار وہ ... روانی
نقش سم گلگوں جو بھر حسن زمین سے
چہرے نکل آئے تھے حسینوں کے زمین سے

۶۳

سبحان ایل ... خصائل ...
... وضع ادا ...
فیض و کرم و جرأت و علم ...
... افضال ...
ہونگے نہ جوان عالم اسباب میں ایسے
دیکھے نہیں یوسف نے حسین خواب میں ایسے

۲۴۶

[illegible]

ملجائیگا جو کچھ وہ اشارے سے کہینگے
مرغان جنان کھیلنے کو ساتھ رہینگے

۲۴۷

[illegible]

بولین کہ انھین خوب بھالی ہوئی بیٹا
ہر کس سے کہون گود تو خالی ہوئی بیٹا

۲۴۸

[illegible]

کم جیسے ہو ایسا ہی بسر چاہیے پیارے
ہر داغ اٹھانے کو جگر چاہیے پیارے

۲۴۹

[illegible]

یون حسن بڑھا جسم مین کپڑون کی صفا سے
جیسے چمک آئینہ مین ہوتی ہی جلا سے

۲۵۰

[illegible]

کی عرض کہ جاتا ہون اجل مجھسے قرین ہی
مان مجھے اب آنے کی امید نہین ہی

۲۵۱

[illegible]

جو چاہو سزا دو مجھے حاضر ہون مین امان
بخشو مگر اب دو دو مسافر ہون مین امان

۲۵۲

[illegible]

کرتی ہون دعا جلد الٰہی اجل آئے
کہدون کہ سدھارو تو کلیجہ نکل آئے

۲۵۳

[illegible]

سر پیٹ کے بانو نے کہا ظرفہ بلا ہی
ہی ہی علی اکبر کہین مرنے کو چلا ہی

۲۵۴

[illegible]

کیون صاحبو بنجائیگی اب جان پر انکی
لوگو مجھے قربان کرو شان پر انکی

۳۹

گویا ہوئیں [illegible]

[illegible]

بولے ہوس عالم اسباب نہیں ہے

مر جانے دو اکبر ہمیں اب تاب نہیں ہے

۴۰

[illegible]

تقدیر سے کیا بس ہے نہ شرمائیے صاحب

میں کچھ نہیں کہنے کی چلے آئیے صاحب

۴۱

[illegible]

حقدار ہوں دیں آپ جو رتبہ وہ بجا ہے

اصغر چھ مہینے اسی دامن میں پلا ہے

۴۲

[illegible]

کیا عرض کروں درد کی تقریر جو کی ہے

کس یاس کے عالم میں اجازت مجھے دی ہے

۴۳

[illegible]

سالے شہدا کا یہی اسلوب ہے بیٹا

تزئین پئے نذر خدا خوب ہے بیٹا

۴۴

[illegible]

پیراہن فردوس بریں لادیے ہونگے

کپڑوں میں لہو تھا وہ بدلوا دیے ہونگے

۴۵

[illegible]

تنہا غم اصغر میں جو گھبرائنگے بابا

اماں ابھی مرنے کو چلے جائینگے بابا

۴۶

گلشن فردوس میں جانا علی اکبر [illegible]

جی بھر کے نہ لیں ٹھلیں منہ نور کی بلائیں

لو ماں کی طرف سے علی اصغر کی بلائیں

۴۷

[illegible]

سب چین ہوں لیکن ابھی ننھے علی اصغر

پھر کچھ نہیں جب باپ سے ملجائینگے اصغر

۳۰
[illegible]

عشق مادر فرخندہ سپر ہو گئی ہو گی
قتل علی اصغر کی خبر ہو گئی ہو گی

۳۱
[illegible]

چونکو کہ قیامت میں قیامت ہوئی بی بی
اکبر کو بھی مرنے کی اجازت ہوئی بی بی

۳۲
[illegible]

پہنے تھے وہی خون بھرا پیرہن اصغر
تربت میں گئے آپکے خونین کفن اصغر

۳۳
[illegible]

بابا کی جدائی سے نہ روتے ہوئے جاؤ
گھر میں کوئی دم کے لیے ہو کے جاؤ

۳۴
[illegible]

پوچھا کہو پانی دم آخر تو دیا تھا
قطرہ کوئی معصوم نے پیاسے نے پیا تھا

۳۵
[illegible]

بچپن میں کیے کام شہیدان خدا کے
کیون کر نہ ہو فرزند تھے شاہ شہدا کے

۳۶
[illegible]

یا رب سے فراق علی اصغر نہیں بھائی
ہشیار رہو بڑی دیر سے مادر نہیں بھائی

۳۷
[illegible]

اس سن میں عجب ظلم و ستم سہہ گئے اماں
پانی سے لب خشک ملے رہ گئے اماں

۳۸
[illegible]

بابا نے بتایا کہ قضا کرتے ہیں اصغر
یہ ناصیون کے حق میں دعا کرتے ہیں اصغر

۱۹

[illegible]

منھ صدمۂ جانکاہ سے کھولا نہیں جاتا
رقت کا یہ عالم ہے کہ بولا نہیں جاتا

۲۰

[illegible]

جنت کو یہاں سے نہ گیا برچھیاں کھا کے
رستہ نہ ملا منزل مقصود پر آ کے

۲۱

[illegible]

تیروں کی سنانوں سے یہ پہلو نہ چھنینگے
ہونگا میں ذبیح اور خلیل آپ بنینگے

۲۲

[illegible]

غازی ہے وہی جو ہو زخموں سے جو رنگین
وہ چاند نہیں جو کبھی آئے نہ گہن میں

۲۳

انصاف تو فرمایئے سلطان مدینہ
[illegible] مدینہ
[illegible] مدینہ
[illegible] مدینہ

اسنے نہ دیا ساتھ ولی ابن ولی کا
غازی نہیں فرزند حسینؑ ابن علیؑ کا

۲۴

[illegible]

ہر مرتبہ لڑنے کو دلاور نہیں بڑھتے
چلنے سے کبھی تیغ کے جوہر نہیں بڑھتے

۲۵

[illegible]

ہے نام پدر خلق میں فرزند جری سے
ملتی ہے شجاعت بھی کہیں بے پدری سے

۲۶

[illegible]

بالفرض کہ پیری کا سہارا ہوں میں بابا
شیعوں سے بھی کیا آپکو پیارا ہوں میں بابا

۲۷

[illegible]

فرقت مجھے منظور تمہاری نہیں بیٹا
پر اسنے مجھے جان بھی پیاری نہیں بیٹا

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضابر کے ہو فرزند طرح دیکھیو بیٹا
عورت پر اگر آئے تو لڑ لیجیو بیٹا

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیمار ہو سجادؑ دوا کیجیو اکبر
زینبؑ کا بہت پاس کیا کیجیو اکبر

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا کی جگہ ماہ لقا انکو سمجھنا
مادر سے بھی رتبے میں سوا انکو سمجھنا

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پا ڈر کے ظفر اِسے وغا کیجیو بیٹا
سج کے یہی ہتھیار لڑا کیجیو بیٹا

۱۴
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
سلطان یمن نے جو اسے نذر کیا تھا
نانا نے یہ گھوڑا ہمیں بچپن میں دیا تھا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مادر کو دیا چاہیے بے شیر کا پرسا
دو جا کے پھوپھی جان کو شبیرؑ کا پرسا

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کو بچا لوں یہ خیال آئیگا تم کو
بگڑیگی بنی بات جلال آئیگا تم کو

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کو نگا تمہیں کیا کہ نہ منھ کھول سکو
گردن بھی نہ اٹھیگی نہ میں بول سکو

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے رخ سبط شہ لولاک کو د
بابا کی طرف دیکھ کے افلاک کو د

۴۱

[illegible] کا بیان ہی
[illegible] اختر کی جدائی کا بیان ہی
[illegible] سے اکبر کی جدائی کا بیان ہی
ہمشکل شبیہ پیمبر کی جدائی کا بیان ہی
[illegible] انور کی جدائی کا بیان ہی

پھر گر دہین گیر طے پسر شیر خدا کے
اُٹھے ہین لحد اصغرؑ نادان کی بنا کے

۴۲

[illegible] نور شہ صفدر
[illegible] یوں پوچھے [illegible] سے اکبر
[illegible] بیٹا علی اکبر
ہمدم جو [illegible] آباد ہوا [illegible] کا عمر داور
فارغ ہو [illegible] نہیں [illegible] منزل قبر

آخر ہوے سب رنج یہ عشرت ہوئی ہمکو
دفن علی اصغرؑ سے فراغت ہوئی ہمکو

۴۳

[illegible] صغر کا ہمکنا
[illegible] علی اکبر [illegible] کا تکنا
[illegible] ہونے کا [illegible] کا دیکھنا
وہ ہونٹ [illegible] سب کا نہ سنا
ننھا سا وہ سینہ وہ غضب [illegible]

بیدم جو ہوا حسن سوا تھا علی اکبرؑ
ہدیہ یہی مقبول خدا تھا علی اکبرؑ

۴۴

[illegible] فشان ہین
[illegible] سیرت بلا ہین
[illegible] دل [illegible] نبی [illegible] شہدا ہین
یعنی لحد [illegible] شاہ شہدا ہین
[illegible] خون سے اوراق [illegible] ہین

تھی خاک لحد ابن یداللہ کے منھ پر
چھائی تھی اداسی شہ ذیجاہ کے منھ پر

۴۵

[illegible] اکبر
حسینؑ [illegible] جدائی [illegible] اکبر
[illegible] بھائی ہی
[illegible] یاران [illegible] اکبر
[illegible] [illegible]

بہلاؤن دل زار کو وہ طور نہین ہی
جیتے رہو تم اب تو کوئی اور نہین ہی

۴۶

[illegible] عم [illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین

مرجائین تو پھر عشق مین تکمیل ہی پیارے
دو عالم کی فنا مین ہمین تعجیل ہی پیارے

۴۷

[illegible] فاطمہ صغرا سے [illegible] ذوق نہ تھا
[illegible] علی اکبر سے [illegible] نہ تھا
خاموش [illegible] عشق نہ تھا
منھ [illegible] شوق نہ تھا
[illegible]

ہم کس سے رضا لین کہ قلق سہ نہین سکتے
بابا کا عجب حال ہی کچھ کہہ نہین سکتے

۴۸

[illegible] جانا ہی
[illegible] جانا ہی
[illegible] جانا ہی
[illegible] جانا ہی

اصغرؑ سے چھٹے اور قضا کر نہین جاتے
ہمکو یہ تعجب ہی کہ ہم مر نہین جاتے

۴۹

[illegible] سے وعدہ
[illegible] سے وعدہ
[illegible] سے وعدہ
[illegible] سے وعدہ

تم جاؤ اُدھر اور مین عازم ہون اِدھر کا
وعدہ ہو وفا ساتھ ہی فرزند و پدر کا

۲۸۴

نکل ہوا ہی حبیب شاہ پیمبر

شاہزادہ سدھارا ہی گھر سی

لاشہ پڑا رہا ہی دال و دیوار

لاؤ میت اسکی جنازے برابر

خاک سر پر دم بکا ڈالو

مسند ہی صاحبو اٹھا ڈالو

۲۸۵

سر کھلے پیٹتی شاہ ہدا

سر پیٹے نکلے ہیں کربلا میں اک

مرتی ہی اوراز فاطمۂ زہرا

ہیکس کا ماں ہے جوان بیٹا

حشر ہی شور و شین گو روکو

بیرے بیکس حسین کو روکو

[illegible]

دونوں آنکھوں سے ڈھل پڑے آنسو
سب کو دیکھا نکل پڑے آنسو

[illegible]

سر کھلیگا ردا نہ پائیگا
دونوں ہاتھوں سے منہ چھپائیگا

[illegible]

شہ جو اُنسے لپٹ کے روتے تھے
ملک الموت ہٹ کے روتے تھے

[illegible]

درد کا کیا زیادہ ہو کم ہو
آپکا اور آپکا غم ہو

[illegible]

منہ سے لخت جگر اگلتا ہی
میرے بچے کا دم نکلتا ہی

[illegible]

کھنچ کے جب ہاتھ پاؤن بڑھتے تھے
اُٹھ کے یاسین امام پڑھتے تھے

[illegible]

پاس تمکو بلا نہیں سکتے
ہم گلے سے لگا نہیں سکتے

[illegible]

کروٹین لین جو عاشق رب نے
یا علیؑ یا علیؑ کہا سب نے

[illegible]

سوئے کوثر گئے علی اکبرؑ
مر گئے مر گئے علی اکبرؑ

[illegible]

شمشاد گلستانِ ہدایت ہو جنا مین
جز عالم خاک نہین باغ جہا نمین

[illegible]

تھا دل کو یتیمی کا قلق اشک بہے تھے
سب تھامتون سے آنسوؤن کو پونچھ رہے تھے

[illegible]

کیا جانیے کیا کیا ہمین رنج و محن آ
پھر آئے وطن مین نہ غریب الوطن آ

[illegible] عالم [illegible]

البتک غم و اندوہ زمانے کے سہون مین
حضرت نہ اُٹھون آپ سے تو کس سے کہون مین

۷۹۱

معلوم ہوا قبر میں جس وقت روانِ آب
[illegible]
[illegible]
دل کی صفت ماہی بے آب تھی بیتاب
رہنے کو وہاں والدِ بالا نے سنبھل کے
دروازہ کیا مقبرہ کا بند نکل کے

۷۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرصت ہوئی غسل و کفن جسم پدر سے
غائب ہوئے وہ حامل اسرار نظر سے

۷۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل بحر صفت کرب بلا اسوقت تلا تھا
خاموش تھے کرتے کا گریبان پھٹا تھا

۷۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئے پسر و والدِ افسردہ ملے تھے
گویا کہ گلِ تازہ و پژمردہ ملے تھے

۷۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے چہرۂ انور سے عیاں شکل عزا کی
ارشاد کیا والدِ ماجد نے قضا کی

۷۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولے کہ کئی داغ جگر لیکے بھرے ہیں
بابا کو ابھی غسل و کفن دے کے پھرے ہیں

۷۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیتا ہی کفن حق کا ولی حق کے ولی کو
یون آکے دیا غسل محمدؐ نے علیؑ کو

۷۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا پوچھتے ہیں آپ کہ اندوہ دلی ہے
مجھکو یہ خبر اپنی یتیمی سے ملی ہے

۷۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب طوس کی جانب سے ہوا آئی ادھر کو
روتے رہے سب تھام کے ہاتھوں سے جگر کو

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہو گیا کہ خسرو انجم زمانہ تھا
اتنا بھی کبھی اس سے نہ پوچھا کہ کیا تھا

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آسان ہو یہ مشکل یہ دعا کون کرے گا
امداد یہاں تیرے سوا کون کرے گا

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حجرے میں جو ہر سمت کو میت کی نظر تھی
حسرت یہ ہے کہتے ہیں یہ حسرت کی نظر تھی

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محزون تھے مغموم تھے منھ سے نہ بولے
کیا صبر تھا مسموم تھے منھ سے نہ بولے

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو رنج یہاں لوگ نہ زنہار کریں گے
ماتم ترے مظلوم کے زوار کریں گے

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیرت ہوئی وہ قدرت باری نظر آئی
خود نہر جناں قبر میں جاری نظر آئی

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی عرض عجب عالم غربت ہے مدد کر
تو مونس تنہائی و وحشت ہے مدد کر

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرسبز ہو دل زہر سے آوارہ وطن کا
پہلو میں صنوبر ہو شہادت کے چمن کا

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ نعش یہاں پھینکیو تاخیر نہ کرنا
تو غسل و کفن کی کوئی تدبیر نہ کرنا

[illegible]

ہمراہ کیا اور کئی اہل جفا کو
لاحق وہ چلا قتل غریب الغربا کو

[illegible]

اس شہر میں کوئی نہیں آوارہ وطن کا
سامان کیا چاہیے اب غسل و کفن کا

[illegible]

کرتے تھے دعا آنسوؤں کی نہر بہی تھی
خم تھے در و دیوار زمیں کانپ رہی تھی

[illegible]

آلودہ خون عضو جو سارے نظر آئے
بس عکس شفق صبح کے تارے نظر آئے

[illegible]

بے رنج سیہ پوش جو ہر پیر و جوان تھا
سب اہل جہنم ہیں یہ کبر دوں سے عیان تھا

[illegible]

پہونچا نہ ضرر کچھ انہیں تلوار کے پھل سے
کھائے ہوئے تھے زہر شہادت ہم ازل سے

[illegible]

حاکم سے کہا ظالم خونخوار نے جا کے
آیا ہوں نہ رہے حکم سے کعبہ کو گرا کے

[illegible]

حیرت سے کہا دل میں طبیعت جو بھری تھی
تکبیر کے نعرے کی صدا تھی کہ چھری تھی

[illegible]

بگڑی ہوئی تھی شکل بہت شکل قمر کی
منظور ہے اللہ کو رونق ابھی گھر کی

۴۲۶
[illegible]

دور سے دیکھ کے نکل آئی
دختر فاطمہ نکل آئی

۴۲۷
شہ نے دیکھا ملال اور ہوا
... پہ بال اور ہوا
... جبین ... اور ہوا
دل ... حال اور ہوا
[illegible]

پانوں اٹھتے نہیں غش آتے ہیں
گھر میں چلیے ہم انکو لاتے ہیں

۴۲۸
... نہیں بیبیان سباری
... سر پہ سر دوان واری
[illegible]

ہاتھ کوئی بڑھائے دیتی تھی
زخم دل کی بلائیں لیتی تھی

۴۲۹
[illegible]

سب بھون کو حجاب پھیرے تھا
منھ ادھر آفتاب پھیرے تھا

۴۳۰
[illegible]

غش ہی باقی فضا ٹھہر جاؤ
دیکھ تو لو ذرا ٹھہر جاؤ

۴۳۱
[illegible]

اب یہ یاد رکھان کہاں بیٹا
لوگو مارا گیا جوان بیٹا

۴۳۲
[illegible]

غم نے گھر سے ہمیں نکالا ہے
علی اکبرؑ کو ہمنے پالا ہے

۴۳۳
... حسین
... حسین
[illegible]

کھول کے بال سب نے گھیرا تھا
تن مجروح پر اندھیرا تھا

۴۳۴
[illegible]

سانس بھی کچھ ضعیف چلتی
دل سے اکبرؑ دعا نکلتی

۳۵۹

[illegible]

دی صدا بے نصیب حاضر ہی
حسینؑ غریب حاضر ہی

۳۶۰

[illegible]

تشنگی سر سے تا قدم زخمی
سے دنیا میں ہونگے گم زخمی

۳۶۱

[illegible]

پھیرے منھ کو ہٹ گئے شبیرؑ
پھر گلے سے لپٹ گئے شبیرؑ

۳۶۲

[illegible]

ہنسے کیا چین پائے ہیں حضرت
عمر بھر ناز اٹھائے ہیں حضرت

۳۶۳

[illegible]

آپ رحمت کا باب ہیں بابا
ہم سراپا حجاب ہیں بابا

۳۶۴

[illegible]

واہ کس سے کہیں کدھر جائیں
ہم جئیں اور آپ مر جائیں

۳۶۵

[illegible]

جو کیا تمنے کوئی کرتا ہو
اس طاعت سے کون [illegible]

۳۶۶

[illegible]

بند آنکھیں تھیں زخم آئے تھے
شاہ دل کی طرح سنبھالے تھے

۳۶۷

[illegible]

وہ گرا ہے تو رک گئے شبیرؑ
تھکے افسوس جھک گئے شبیرؑ

[illegible]

جلد لے جائیے حضور مجھے
عرض کرنا ہی کچھ ضرور مجھے

[illegible]
[illegible]
بیچینی و اضطراب کی حالت
[illegible]

شہ نے فرمایا دم نکلتا ہی
چل کدھر ڈھونڈنے کو چلتا ہی

[illegible]

کہہ کے یہ شاہ کا جب [illegible]
وہ یہ چلا کے خاک پہ [illegible]

[illegible]

چہرہ اے رشک باغ دیکھینگے
ہوا اندھیرا چراغ دیکھینگے

[illegible]

زین پر شاہ ہوکے خم کانپے
نہ رکابیں ملیں قدم کانپے

[illegible]

ہونے لگی تنہا پکارتے ہو [illegible]
چلیے آقا پکارتے ہو [illegible]

[illegible]

سانس بھی لینی نہیں یہ تاب نہیں
لیے پھرتا ہے اضطراب نہیں

[illegible]

تھم گیا پیش ذوالجناح آکے
شہ نے پوچھا یہ اُس سے گھبرا کے

[illegible]

کیا پریشان ہوا ہی جنگل [illegible]
شیر زخمی پڑا ہی جنگل [illegible]

۳۴۱

[illegible] ہم کر جان نثار رفیق
[illegible] سے ہزار بار رفیق
علی اکبر [illegible] شہ [illegible] رفیق
ضعیفی یہ الطاف یار کا رفیق
عین [illegible] ہو نہ خشک اجلی ہوا سے ہیں
آپ مجھ سے زیادہ پیاسے ہیں

۳۴۲

تھا حسین ابن سعد کو توڑا
محکم ابن طفیل تھے غدار
[illegible] و ہزار اسوار
[illegible] ساتھ [illegible] جو بڑھا [illegible]
گھر گئے وقت انتقال آیا
شہ کے خورشید پر زوال آیا

۳۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مراہم زخم دل نے چاہے تھے
ٹکڑے چار آئینے کے بھائے تھے

۳۴۴

جب [illegible] سے کہا کہ ہاں بیٹا
کوئی دم سے ہیں مہمان بیٹا
بی بی سے [illegible] جوان بیٹا
[illegible] ارمان بیٹا
دل کے صدمے سے کوئی کیا آگاہ
اب عجب حال ہے خدا آگاہ

۳۴۵

دل چھپا آہ ہونٹوں پہ بھی
تھا [illegible] علی پہ بھی
تھا [illegible] حسین کی پہ بھی
علی اکبر سے عطش [illegible] پہ بھی
ٹوٹ کے سینۂ قمر میں رہی
درد کی شکل اپنی جگر میں رہی

۳۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا روان خون وار ہوتے تھے
ملکے آپس میں زخم روتے تھے

۳۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے فوج کو سمیٹ دیا
جرم کی فرد کو لپیٹ دیا

۳۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خم ہوئے بار بار توسن پر
رکھ دیا سر فرس کی گردن پر

۳۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس نہ سنبھلے وہاں علی اکبرؑ
گر پڑے نیم جان علی اکبرؑ

۳۳۲
ہو چکا سہ سر سو جب سال انکا
بڑھ نہ جائے کہیں زینہار اقبال انکا
عمر و دشمن کی اڑی سب [illegible] انکا
مد نظر ہین یہ [illegible]
تیغ اسکی اگر چلی سن سے
سر انھون نے اُڑا دیا تن سے

۳۳۳
[illegible]
عقرب گور سے یہ بدتر ہین
کشتۂ اکبرؑ کے نحس اکبر ہین

۳۳۴
[illegible]
ہاتھ چومو گلے سے لپٹا[illegible]
جائیں پھر ساتھ اپنے دادا[illegible]

۳۳۵
[illegible]
کٹ کے استادہ راہوار رہا
گھوڑے پر بے خبر سوار رہا

۳۳۶
[illegible]
کیا ہوا نور عین دیکھ لیا
تمنے بیٹا حسینؑ دیکھ لیا

۳۳۷
[illegible]
ہے زرہ سرخ دھوپ جل[illegible]
بیٹھین طوبیٰ کے سائے مین چل[illegible]

۳۳۸
[illegible]
تڑپے باہم عجب تماشا تھا
ایک پر ایک جان دیتا تھا

۳۳۹
[illegible]
کہیں ایسے جوان ہوئے ہین
کسکے بیٹے ہین کسکے پوتے ہین

۳۴۰
[illegible]
گرد شاہِ زمن پھرے اکبرؑ
باپ کے پاؤن پر گرے اکبرؑ

۲۲۷

[illegible]

خون سب نا بدیون کے چاٹے ہین
سر جنون کے اسی نے کاٹے ہین

۲۲۸

[illegible]

سرخ ہین ہونٹھ بھوکے پیاسے ہین
شیر ہین ہم ہوگے پیاسے ہین

۲۲۹

[illegible]

اور اہل ستم بھی آتے ہین
تم اکیلے ہو ہم ابھی آتے ہین

۲۳۰

[illegible]

وہ تو الفاظ کی لڑائی ہی
آج تلوار کی لڑائی ہی

۲۳۱

[illegible]

نیزۂ بے پناہ کو کاٹا
کیسا نیزہ نگاہ کو کاٹا

۲۳۲

[illegible]

گو اکیلے یہ عبد باری ہین
لاکھ دو لاکھ پر تو بھاری ہین

۲۳۳

[illegible]

دیکھ خاموش یہ صدا نہ سنین
بس شہنشاہ کربلا نہ سنین

۲۳۴

[illegible]

بس محیط ستم کی موج بڑھی
اُس شقی کی مدد کو فوج بڑھی

۲۳۵

[illegible]

نہین پروا یہ شور ہوتے ہین
علی اکبر ہمارے پوتے ہین

۲۱۴
ہم اساس ہستی و فنا ہم سے ہین
خالق ظلمت و ضیا ہم سے ہین
ابتدا ہم سے ہین انتہا ہم سے ہین
[illegible] ہم سے ہین

نام معبود نام اپنے ہین
عرش و کرسی مقام اپنے ہین

۲۱۵
[illegible]

زلف شب کو سیہ صریح کیا
چہرۂ صبح کو صبیح کیا

۲۱۶
[illegible]

ہمکو سارے رسول مان گئے
جن بھی بیر العلم سے جان گئے

۲۱۷
[illegible]
حق و باطل مین فرق ہمنے کیا

اپنے رازق سے حکم لیتے ہین
دوست دشمن کو رزق دیتے ہین

۲۱۸
[illegible]

ہمین مطلوب اور طالب ہین
ہم عجب مظہر العجائب ہین

۲۱۹
[illegible]

ہی حکومت ہمین وہ حاکم ہی
حشر تک دین ہمسے قائم ہی

۲۲۰
[illegible]

اُن سبھون کو انھون نے مارا ہی
یہ دل وحوصلہ ہمارا ہی

۲۲۱
[illegible]

ہمسے کچھ بڑھ کے اُنکا قصہ ہی
خیر یہ اپنا اپنا حصہ ہی

۲۲۲
[illegible]

جب لپٹ جاے گنے جھکا دینگے
دیو ہین دیو کو گرا دینگے

۲۰۵
چھپتے سنتے نگاہ وہ شمس و قمر ہین
... سے جبین
ہے کہ درد سر سے کہ صدا کہ نہین
علی اکبر نے سنے ہین کہ سکو او یقین
شکل کب نور کی بگڑتی ہی
چاند پر کوئی خاک پڑتی ہی

۲۰۶
ان نا حق کو ... یہ جواب سوال
ہے ... دیکھنا کلیجہ کا حال
معتبر ہین و ... ہے یہ خیال
ہے جو وقت سوال خون کمال
کیسو سلطان لا جواب آئے
جو نکیرین بو ترابؑ آئے

۲۰۷
کچھ ... جواب ... بلایا
ہو گے سے ... نظر آیا
سورۂ ... دل پہ ... بلایا
... سے ...
شہر مین ہی نہ کوہ و صحرا مین
کوئی ہمسا نہین ہی دنیا مین

۲۰۸
جب ... سمن جلال آیا
جب چہ تیکھن جلال آیا
شبل خیبر کو رن مین جلال آیا
ہنکیا ڈر سے ہون ابر سے نعرہ زن جلال آیا
کیا کہا تجکو یہ ہوا کیا ہی
یہ اگر ہم کہین تو زیبا ہی

۲۰۹
حکم سے خشک جنان کے بالکے ہین
کیا فقط اس جہان سے بالکے ہین
آسمان سے بالکے ہین
زمین آسمان اشتیاق سے بالکے ہین
ہون مصیبت سے لاکھ ناطاقت
شکر سے ہاتھ اٹھائین کیا طاقت

۲۱۰
پھر ہون سے ہوا معطر ہی
سینہ سے جسم عنبر ہی
ہو ... گلشن سے عنبر ہی
عشق معشوق بندہ پرور ہی
کپڑے پھولون مین سب بسائے ہین
عید ہی عطر مین بنائے ہین

۲۱۱
باپ کے اور بیٹے ... سی
بہر صفدر ہی اپنی نصبی
... جوش ... سی
ہو صبر ہی ... محمد ... سی
بار طاعت ہی گردن دوش پر
سو رہے ہم نبیؐ کے بستر پر

۲۱۲
اپنی ہلوار ... کی
کا ... سے ... زمین ... کی
... کہین ... کی
... کا ... کی
قہر رب جلیل شاہد ہی
شہپر جبرئیل شاہد ہی

۲۱۳
زینب ... آسمان زمین سے ہوتی
حفظ اسرار زمان زمین سے ہوتی
نخل عشق ان و جان زمین سے ہوتی
... ان زمین سے ہوتی
تھا جو کار خدا کیا ہم نے
ہم نے مارا جلا دیا ہم نے

۹۶

بیچ میں فوج کے یہ سامان تھا
جو نشان تھا وہ داغ حرمان تھا
قلب لشکر دل پریشان تھا
تھا جو نیزہ وہ آہ سوزان تھا
ڈھال کے پھول مثل داغ سب جلے
شام آخر ہوئی چراغ سب جلے

۹۷

جب ہوس دل میں کی سواری کی
بن گئی سر کشی بلا
ان سے ہیں بیان تھا شورہ
جیسے بجلی میں ان اکا تھا ابرو
تھا بہی ہیں وہ چھپا ہوا
کی جو کد اہل شام نے آیا
علی اکبرؑ کے سامنے آیا

۹۸

میں جو اپنے ہوا سے دور ہیں
نام ہے اس کا بادشاہ کہیں
زیب ہیں وہ شیخ و دین
تھا جو وہی سے آئین ہیں دیکھے
منظور نہ پھیر اسپ زمین ہمنہ
دی انگوٹھی نماز میں ہے ہمنہ

۹۹

دل نہ سر کا نشان تھا نہ
دیکھا جسے ہو کے بولا نہ
شمع بیچ میں کا پروانہ
حسن کسی جو دیکھے سے بیگانہ
جسنے ڈر کے خدا کا نام لیا
علی اکبرؑ نے ہاتھ تھام لیا

۱۰۰

شخص بیان میں تھا
جس نے تھا دست پاک اسم
بولا پیکا را وہ دل سے
اسکے ہیں ان کا دین میں
لگے تھا کے
دے جو خلعت دل اسکا بندہ ہی
لفظ جاگیر اسمین گندہ ہی

۱۰۱

ہو سکے خیر کی زمین پر
سر پر جا کے شیخ ابن زیاد
ڈھال کی ڈھال جو سر
جو سلاح ہو اسکے سے بھی
ڈھال تیری شب جدائی ہی
پونچھ تلوار سے صفائی ہی

۱۰۲

سب جلادیا سر کا ان بنگلا
ایسے جیسے سے یہ بنگلا
ایک جست بیان کمان بنگلا
موت لوہا کی ہیں کمان
سجا کیا ان
ساتھ سردار فوج شر بھی سے تھے
پیچھے پیچھے کئی پسر بھی سے تھے

۱۰۳

علی سے سب ہیں یہ
ہو سے فوج کا سر
سر جہاں دار نے دم
جہاں سپہر پر زاہد سے دم
شعبدہ باز سے
ہو جس کبھی
نام شاہ جان فشانی ہی
یہ تری موت کی نشانی ہو

۱۰۴

سے سے یہ ہیں
ان سے عرصہ کا صف ہیں
بازی کی سے کہ نظیر ہیں
نیزہ بازی ہو سے
افشان ہوئے سب تھا
تیر میں دل میں
جان
چھین لیں زخم کھا کے قاتل سے
ہمکو برچھی پسند ہی دل سے

۱۳۸

[illegible] سرکی نصف
کبھی [illegible] سے کمر
کبھی حکم [illegible] سپہ
کبھی پھر علی اکبر [illegible]
باندھی ہوا [illegible] قبضہ پر
سنبھلا [illegible] ہاتھ رکھ کے
دی صدا [illegible]

باگ ای اہل نار لین کہ نہ لین
میان سے ذوالفقار لین کہ نہ لین

۱۳۹

[illegible] ہلال فضا
اژدہا تھا عقدہ [illegible] سبھون نے کہا
[illegible] سب دریا
[illegible] ہین سب [illegible]
بارہا دکھلا کے [illegible]
وصف تیغ دو [illegible]

اس جگہ خاک سب نے چھانی ہی
ہی جو تشبیہ وہ پرانی ہی

۱۴۰

[illegible] تیغ نے بھردی
زمین ہر طرف اب [illegible] کی سردی
[illegible] اُڑدی
کبھی [illegible]
کاٹیکے [illegible] صدا [illegible] اُڑدی
[illegible] کبھی

اب نہین ہی کہین مفر آؤ
گرم ہوجاؤ گے اِدھر آؤ

۱۴۱

[illegible] انبوہ نہین
[illegible] کلام [illegible] انبوہ نہین
[illegible] مقام [illegible] انبوہ نہین
[illegible] انبوہ نہین
[illegible] اہل [illegible]
[illegible] سکو کام [illegible]
[illegible]

ہم کچھ ایسے نہین جو ڈر جائین
دل نہ ٹھہرے ہون تو ٹھہر جائین

۱۴۲

[illegible] کی شان
[illegible] صورت اور [illegible] کی جان
[illegible] آن
[illegible] قرآن
[illegible]
[illegible]

آسمان سے کتاب لائے تھے
یہ بھی جبرئیل لیکے آئے تھے

۱۴۳

[illegible] پکار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شور لاشون سے بند رستا ہی
دھوپ نکلی ہی مینھ برستا ہی

۱۴۴

[illegible] صورت تصویر
[illegible] جناب امیر
[illegible]
دل مین [illegible]
[illegible]
جان [illegible]

خوف سے چشم فوج بند ہوئی
تیغ کھنچکے یہان بلند ہوئی

۱۴۵

[illegible] علی کی تلوار
[illegible] تلوار
[illegible]
[illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]

ڈر یہ تھا تیغ روح فرسا کا
خون ابتک ہی خشک دنیا کا

۱۴۶

[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible]
[illegible]

ہین بہت یادگار ساتھ ایسے
ایسی تلوار ہی نہ ہاتھ ایسے

۱۷۸

کہین دو دو مین سوار چار طرف
منتشر نیزہ دار [illegible] طرف
بیچ مین پھول تھا چار چار طرف
تھی یہ گویا بہار چار طرف

رنگ باغ وغا بدلتا تھا
شاہزادے کا جی بہلتا تھا

۱۷۹

تھے تغیر زمانے جب سے ادھر
سبزہ پانون گاہ سے ادھر
سرے بجتی تھی اتنی سے ادھر
[illegible] سہم ادھر

صدمے سے نیلگون جو پانی تھا
رنگ دریا کا آسمانی تھا

۱۸۰

شور شہنا کا ہر سو سرنا
نغمہ سر کو شنایان ہو سلطنت کرنا
اپنے مالک سے جا بیچے ڈرنا
ہی جا اسکی راہ مین مرنا

خسروان بلند شان نہ رہے
قبر پر نوبت و نشان نہ رہے

۱۸۱

کوس جنگی کی تھی بلند آواز
کیا ہوا سے زمانہ ہی ناساز
فوج و طبل و نقارہ پہ ایسا ناز
چار دن مین ہی نشیب و فراز

موت سر پر ہی کیا تأمل ہی
الرحیل الرحیل کا غل ہی

۱۸۲

تھا جلاجل کا شور یہ تھی پکار
ہی وہی ذو الجلال وہ جبار
ملک ہی مالک واحد القہار
وہ سریع الحساب ہی ستار

سید مشرقین کا حق ہی
بادشاہی حسینؑ کا حق ہی

۱۸۳

تھی یہ نقارون کی صدا ہر بار
الامان دور گردش لیل و نہار
طرفہ نیرنگ طرفہ لیل و نہار
جائے عبرت ہی یا اولی الابصار

باجے بجتے ہین ماجرا کیا ہی
کون لاکھون ہین کون تنہا ہی

۱۸۴

ہین یہ سب غافل مین کیون خدا جانے
بیچ ہی دنیا کو سب وفا جانے
ہی جو اچھا اسے برا جانے
نحس ہی جو ابن سعد کیا جانے

ہان شر مشرقین سمجھے ہین
خوب اسکو حسینؑ سمجھے ہین

۱۸۵

مورچون کا وہ بڑھ کے دیکھنے جانا
بیدار سپاہ کو ہر جگہ نظر آنا
عاملون کا نظارہ فرمانا
اسکے دیکھنے سے

دیکھو تاثیر خوف صابر کو
تیغین ابتک جھکائے ہین سر کو

۱۸۶

چشم باز ہلکے چلے آتے
کون ہی صف سے جو نکل آتے
اس کے بدلے سامنے جاتے
وہ سپاہی نہین جو چھپ جاتے

کوشش نام و ننگ باید کرد
روز جنگ است جنگ باید کرد

زمین پہ پہونچے جو اکبر سر عدو دیجاگاہ نور سے رن بنا شبیہ بجلی کی نگاہ غل ہوا ساری فوج میں یا اللہ بچو وہ آیا ہو سے رسول اللہ	جلد جیسے وہ نکل کر آیا نور سے دیکھ کے یہ چلایا اس نے رن میں ایسا جو اکبر آیا سرکشی فتح ہمارے ہاتھ آیا	علی اکبر ہو اس جوان کا نام ہو یہ فرزند جو حسین امام ان مٹا دو گر ہو امام اس نے سارا بل کا ہوئی تمام
ہین کہان کس سے ہم بگڑتے ہین جس کی امت ہین اُس سے لڑتے ہین	بند و بست امیر شام ہوا کام شبیرؑ کا تمام ہوا	رحم لازم نہین ہے ظالم کو بھیجے دیتا ہون لکھ کے حاکم کو
عمر سعد کو ہوتی ہے تپ غضب لڑنے آیا ہے رکاب سب تھے وہ بالا ہو ہی رن سب وہ سے جاتے ہین دیکھ ادھر	کوئی لشکر میں اب نہین باقی تھا فقط اک حسین باقی وہ بھی ایسے تب نہین باقی نہ رہین وہ رہتا ہی جیسے باقی	واہ کیا دل کا تھا اثر لشکر نہ بیان ایک سے لشکر سب سرکش پھر گئی لشکر سب یہ بھی
دل زیارت سے لطف پاتے ہین سب رکابون سے لپٹے جاتے ہین	دل کو تھامینگے بھی تو کیا ہوگا بڑھ کے دیکھو غش آگیا ہوگا	روح عکس سلاح سے رن مین غرق تھا مہر آب آہن مین
فقط نگاہ ابھی کس کی تیغ سے پناہ ابھی یہ نہان عمر کی راہ ابھی نہین بلکی نہین یہ راہ ابھی	سمجھو ان کو نہ کر نہین دور رہو کر نہین میں ان لو کر نہین دیکھو حضور ان مین	غل ہو اخدا کی پناہ کیا خدا کی پناہ آسمان چھپ کی پناہ تھا یہ کہنا خدا کی پناہ
ہان یہ معجزنما جو کہہ دینگے سب یہی تجکو قید کر لینگے	کوچ دنیا سے کر کے چلے شبیرؑ کون جیتا ہے مر کے چلے شبیرؑ	کون سے بند و بست ادھر نہ ہوے اکبرؑ صف شکن خبر نہ ہوے

بند ۲۱
اٹھ کے جا بیٹھے ہم [illegible] سخن آگاہ
دو شتون میں سے [illegible] آئے واہ واہ
آج مجلس میں [illegible]
سامنے تھا [illegible]

بند ۲۲
وصف حسن [illegible] موزون
سامنے ہین [illegible] مضمون
کاغذ افشانی و [illegible] گلگون
سینہ [illegible] بند سے [illegible]

بند ۲۳
صورت [illegible]
[illegible]
[illegible] زمین [illegible]
آسمان سے [illegible]

ہم گئے تھے یہ رنگ دیکھ آئے
علی اکبرؑ کی جنگ دیکھ آئے

دور جاتے ہین جہان جان کے ہم
تارے توڑینگے آسمان کے ہم

منکرون کو بڑے ملال دیے
شبہے معراج کے نکال دیے

بند ۲۴
[illegible] دیتا ہی
[illegible] دشمن کے دل میں [illegible] ہی
[illegible]
[illegible] کا جو ہوتا ہی

بند ۲۵
[illegible]
[illegible]
ان میں [illegible]
[illegible]

بند ۲۶
[illegible] نزول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پڑھ کے مصرع دلیر بنجائے
بند سُنلے تو شیر بنجائے

کیا ہی دامان زین منور ہین
برق خاطف براق کے پر ہین

پریون کو شوق دیدہ بوسی
شکل سایہ کی بھی عروسی

بند ۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۲۸
[illegible]
[illegible] سوار [illegible]
[illegible]
[illegible] معراج [illegible]

بند ۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی نگہ رخش نے ہزارون پر
تھا عقاب اُڑ چلا شکارون پر

آج خالق کے پاس جائینگے
وہ پھر آئے تھے یہ نہ آئینگے

پھول سمجھے ہوئے جراحت [illegible]
شوخی رنگ ہی شہادت [illegible]

۱۵۱

ہان جو انکو ذرا سنبھل جاؤ
سہم یا مصطفیٰ سنبھل جاؤ
ہی ثنا سرو نما سنبھل جاؤ
شمشیر ہو واہ وا سنبھل جاؤ

نہ اُدھر اس گھڑی رہین آنکھین
دیکھو ہمسے لڑی رہین آنکھین

۱۵۲

دل بھی چپ ہم ابھی جلال رہا ہے
سامنے عرصۂ قتال رہا ہے
طرفہ سہ بلا خیال رہا ہے
دوست دشمن سب کا ایک حال رہا ہے

آنکھون پہ طرفہ پردے پڑتے ہین
سب کھینگے بنی یہ لڑتے ہین

۱۵۳

ہو گئی آنکھین اب بھی سرنگار
سامنے ہو شیغون کی جھنکار
ہم بھی ہین بڑی تلوار
چلیں رن مین جوانون کی بوچھار

آنکھ ہر مرتبہ جھپکتی ہی
دور بجلی کہین چمکتی ہی

۱۵۴

سرور تشنہ لب سے عرض کرو
سرو قد شہ لقب سے عرض کرو
بادشاہ عرب سے عرض کرو
با ادب بے ادب سے عرض کرو

رنگ سلطان دو جہان بندھ جائے
بزم مین رزم کا سمان بندھ جائے

۱۵۵

شکل سب کی بدل ہی جاتی ہے
تیغ نانا کی جل ہی جاتی ہے
ضبط پر بس نکل ہی جاتی ہے
حسن واہ وا

نہون سیدھے تو دل الجھ جائے
ہو نہ جو بات صاف کٹ جائے

۱۵۶

شمشیر کا عمامہ
نظر آتا ہی ہین دم
فلک ہو ادا
سر نبد نعرہ آیا ہی

دم مین ہستی عدم سے ملتی ہی
اٹھ کھڑے ہو زمین ہلتی ہی

۱۵۷

کس سے ہو واہ وا جو واہ سرو کی زمین
بیٹھ کر شاہ پناہ سرو کی زمین
سب سرو کی زمین
بانٹ ہم سر واہ

دل مداح لو ہین بڑھتا ہی
یا حسینؑ آہ عشق پڑھتا ہی

۱۵۸

جا بجا نبی سرو مصطفیٰ دیکھو
نشان ہر شکل جیسا دیکھو
سر کھینچا دیکھو
کانپ کے دیکھو

واہ کیا شان حق تعالیٰ ہی
وہ اندھیرا ہی یہ اجالا ہی

۱۵۹

مطلب علی کی زینب
ہوئے سب ہین
سامنے آئے سکی
اشکون ہی

سخت جانون کی جانین جاتی ہین
ہچکیون کی صدائین آتی ہین

۱۴۴

کس شبیہ کی ایک نسب جاری ہو بہار
حسن نبی ہیں ہیں ہزار ہزار
کیا دل باغ جو کہا ہے سر بار
[illegible]
اس سے ہر وقت ضو لگائے ہی
شمع طور اس سے لو لگائے ہی

۱۴۵

رنگ میں پھول ہیں [illegible]
ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] میدان [illegible]
شاخیں نوباوہ مراد کی ہین
مچھلیان قلزم جہاد کی ہین

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ کی پیری کا یہ اشارا ہی
کچھ نہیں یہ عصا ہمارا ہی

۱۴۷

دونون شانے ہیں مصطفا کو پسند
دونون پہلو ہیں مرتضا کو پسند
ہین یہ زیب سر بلا کو پسند
سینہ سلطان [illegible] مجتبا کو پسند
سخن اسکندر سخن کے ہین
پانچون آئینے پنجتن کے ہین

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فتح کے طور کی ہین بس شمعین
دو طبق نور کے ہین دس شمعین

۱۴۹

[illegible] مصطفا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئینے نقش پا سے جڑتے ہی
مہ و خورشید پانون پڑتے ہی

۱۵۰

[illegible] جلیل ہیں بازو
پہلوون سے [illegible] ہیں بازو
[illegible] ہیں بازو
[illegible] بازو
طاقت احمد کی ہاتھا پائی ہی
وہی پنجہ وہی کلائی ہی

۱۵۱

[illegible] ناخن
[illegible] ناخن
[illegible] ناخن
[illegible] ناخن
کوئی ناخن ذرا جو بڑھتا ہو
بدر کے سر ہلال چڑھتا ہو

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سبا منادل کو ہو بڑے ڈر [illegible]
ہی بیان اب جہاد کا [illegible]

۱۳۳

خال ان کا ہو وہ یمین طرفہ حسن و جمال
ہون نور سب سے کہا ہو نجم ہلال
کوئی بالکل نہیں ہے بس سے کال
نقطۂ وہ بدر کہا تو اس سے کال

ہم نے یہ کہدیا مہم سر کی
ڈھال حمزہؑ کی تیغ حیدرؑ کی

۱۳۴

جھنک سے ہو ٹکڑون کو دیا سین عکس ہے
داغ ہر دل ہے لہو ہو جس کے
سہین یہ یاقوت عقیق ہے
لعل پانی ہے

یہ سخن شاہِ بحر و بر کے ہین
ٹکڑے میرے دل و جگر کے ہین

۱۳۵

فی الحقیقت خدا کی قدرت ہے
سبزہ ہو بستان جنت ہے
سبز گل شہادت ہے
سرخ عارض سبز خط علامت ہے

عارض و خط کے یہ اشارے ہین
ہم حسینؑ و حسنؑ کے پیارے ہین

۱۳۶

دونون عارض ہین حسن کا تشبیہ
پانی مصحف ہے جا بجا تشبیہ
پائے تازہ جو ورق سے تشبیہ
کا ہو آئی ہے وہ کیا تشبیہ

نور ہین لا کلام یکتا ہین
کف دستِ جناب موسیٰ ہین

۱۳۷

نمک رنگ ہین پیارے دانت ہین
سے آب ہین کہ ان کے دانت
سے ہین کیا ہے دانت
ہین نہ ہو سہیل بین سے دانت

ہے مسیح زبان یہ روشن ہے
پر قدم موتیون کی سُمرن ہے

۱۳۸

ہے منور جبین سے رخسار
دونون عارض حسین ہین گلزار
دونون کا زلف ہے ہار
سے ہو وہ جبین ہین کے بیچ ہین ہار

سید جنت ہے جان آدم ہے
جاہ مین اسکی ایک عالم ہے

۱۳۹

سیدھی پیشانی کہ کمال آنکھین
سرمگین بجھب جس کی آنکھین
پہلی جس اس نہ الٰہ اکبر آنکھین
ہون بہر سب نہ جین عزّ ال آنکھین

سے بیمار عشق عیسیٰ ہ ہین
عین عابد کے حلقے بینا ہین

۱۴۰

دو عارض ہے جو خط ہے
خط ریحان نہین ہیا خط ہے
ہے زرد و کھلا ہوا خط ہے
استادہ خط ہے

کوئی خط اس سے بڑھ نہین سکتا
کوئی اس خط کو پڑھ نہین سکتا

۱۴۱

گوش فرمان سے سماعت کو
سوچ ہی سماعت والا سے
ہی سو کہ آن کانون سے
فیض دوران کو سہین ان کی جنت

گل فصاحت کے پھول چنتے ہین
ہمہ تن گوش ہو کے سنتے ہین

[illegible]

کچھ عجب اضطراب سے لپٹین
پائے اسپ عقاب سے لپٹین

[illegible]

نہ دکھائے خداوہ نقشا تھا
حشر سارے محل مین برپا تھا

[illegible]

ہون مریخ یگانۂ اکبرؑ
مرثیہ ہو فسانۂ اکبرؑ

[illegible]

پائون پر رعشہ دار ہاتھ رہے
یہ کنیز قدیم ساتھ رہے

[illegible]

شاد قلب ملول ہو جائے
یہ ہدیہ قبول ہو جائے

[illegible]

زلف کی بو سے عطر پھیلا ہی
شب مہتاب ام لیلا ہی

[illegible]

سنکے یہ غش ہوئین وہین فضہ
شور تھا ہائے مرگئین فضہ

[illegible]

غور سے رزم گاہ کو دیکھا
رن کو دیکھا سپاہ کو دیکھا

[illegible]

بات اس آئینے نے حاصل کی
ہے صفائی حسینؑ کے دل کی

۱۱۵

منھ ڈھانپ کے گھوڑون مین دونون نکلے
آئے پیش امام عالی نسب
پاس گھوڑے سے اترے رو کے بیٹھے شاہ
بولے اکبر کہ ہون اجازت خواہ
اب توقف نہین شہا اچھا
شہ نے آہستہ سے کہا اچھا

۱۱۶

گھوڑا آگے ... سب نے بیٹھے بر سر
پھر سے ہو کے ملے سوار اکبر
سب سے ملتے ملے عابد مضطر
بھائی میرا ہو شکل پیغمبر
مرگ ہو یہ گھڑی جدائی کی
تھامنے دو رکاب بھائی کی

۱۱۷

ہوئے اکبر سوار اسپ ... رکاب
تھامی عابد نے زین سے رکاب
بولے وہ ہاتھ جوڑ کے آداب
سب گنہگار ہین نہ ... جناب
ہے نقاہت بخار ہانپتے ہین
آپکے بھائی ہاتھ کانپتے ہین

۱۱۸

پائون کھینچا رکاب سے ... جیم
بولے منت سے عابد بیمار ...
[illegible]
[illegible]
روئے منھ رکھ کے زین پر عابد
غش ہوئے پھر زمین پر عابد

۱۱۹

اترے گھوڑے سے جلد گھبرا کے
بیٹھے بھائی کے پاس جوش مین آ کے
بولے ... غش سے ...
بھائی سب ... لیجا ...
لاش پر بیقرار ہو لینا
ہمکو بھی طرح سے رو لینا

۱۲۰

آئے ... گرد آ کے ہوئے دامن
پھر ہوئے نیبرے زین وہ ...
گرے روتا ہوا ... ودلہن
... وداع ...
پیٹ کے سر کو غش ہوئین زینب
کہین بانو گرین کہین زینب

۱۲۱

... غش جو ہا ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زندگی ہی محال دیکھتے ہین
آپ ان سب کا حال دیکھتے ہین

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیبیے آتی تھین نوحہ گر رخصت
کہتی تھین گر کے خاک پر رخصت

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دعا مانگتی تھین شادی کی
ہائے صاحب تمہاری دادی کی

عرض کی آ کے بھائی کی مجلس میں آ کر
پیچھا کسی طرح سے نہ غم کا سر بانا
نبی کا ہم سے نہ لیں بیان آن
بیبیاں ہیں سر پیٹیں دوڑ کے جیسے جانا

ہوگی ٹھنڈی ہوا اُدھر بھائی
سونہ رہنا فرات پر بھائی

اٹھ کے سرکار کے تئیں آئی وہ ضعیفن
بولے اکبر کہ مرے ساتھ ہی بیبیاں ہیں
بھائی بھی صاحب سر سے پیش بن کے
کے الاسے بیبیاں

روئے کہ وہ دونوں ہاتھ پھیلا کے
یہ گلے سے لپٹ گئے جا کے

سمع بھائی وہ بھی سے کر یہ میں
دیکھ لے روئے اور غم سے
کس طرح رونا ہے بیبی میں ہیں
بھیجے یہ سر سے میں

ہو جو کہنا وہ اُس سے کہیے گا
پھوپھی زینبؑ کے ساتھ رہیے گا

رہنے نہ پائے کہ سیدہ کے سر سے
روئے کر پھوپھی بہن کو سمجھا
دیکھا نہ سکی کو دیں میں جا کے
ادی سے صدا شاہ دین نے بلایا

جاؤ باہر یہ حکم ہو خیا دو
سجکے گھوڑا محل میں بھجوا دو

کہہ کے سے بھہ سر یہاں بھائی
کہاں اور بہن کہاں بھائی
ہم کہاں اور یہ سر بیاباں بھائی
نوجوان بھائی صدر بیان بھائی
لے بیار روتا تو ان بھائی

دونوں بھائی جدا ہوتے تھے
یہ بھی روتے تھے وہ بھی روتے تھے

ہا کہاں یہ ہوئی محل میں بکار
لو وہ آیا برادر و غم کے سے
ابھی نکل آ بھی سے یہ عشق
اب بھی کہتی بھی

ہے دغا کی ہوس خدا حافظ
بھائی جاتے ہیں بس خدا حافظ

کہہ کے نکلے سب کے
غم سے بس غم سر
سر سے بھائی کو تو بہ
نکلے بھی ہو گی جو سر کی آ
دوڑی روتی ہوئی سب سے ای مصطفیٰ
جوان کہتا تھا تو ان سے

لو خبر بھائی مرنے جاتا ہے
گھر میں اسپ عقاب آتا ہے

مادر اکبر کہ سب سے بھی مال
ہمیشہ عباس کو سب سال
عزیزیں میں بیج کے سب یا و ہے الال
بہنیں ہو عزیز کا کہ غم سے عبار
جب بیار اکبر سے روئے تھے بال

سر سے چادر عدو اُتار لینگے
ہم مدد کو تمہیں پکار لینگے

نوجوانان بیر سب و ملا
جوان جو ہیں بیاں مال ہمراہ
بھائی کا کہنا ہے سب سے دیا
ہم سے ہم جو بھا کا ان کا

ہم اکیلے جہاد کرتے تھے
دوستو تم کو یاد کرتے تھے

[۹۷]
... حسین میں ہو ... کسی کا ...
... معصوم کی ... ساری ... تھی
... سو کوئی ... تھا
... سینہ کوئی ... دیکھا تھا
عار ضوں سے ... دیکھا تھا
... مسافر کے ساتھ جاتے تھے
... اپنے پشت پر دکھاتے تھے

[۹۸]
... تمھیں ... شمس میں
... تمھیں ... تمھیں
... تمھیں ... تمھیں
... تمھیں ... اپنی تمھیں
... سے ... اپنی
... سرو سے ... اپنی
... سراپا الم یہ عالم تھا
... قد آہ نخل ماتم تھا

[۹۹]
... سے ... ہیں
... سر کوئی ... آتے ہیں
... تمھیں ... آنسو
... جسے ... سر سے
... سے ... ذکر ... سے
... خون بوئے عطر آتی ہو
... دولھا کی لاش جاتی ہو

۱۰۰
... تمھیں یہ زور و جبر و ستم
... بیٹے کا چاہیے سر ہم
... ہوا ... سر پہ
... جینا ... دادا
... تمھیں ... ہم
... تمھیں اب ... ہم
سامنے آفتون کے صاحب ہین
آبرو کی دعا کے طالب ہین

۱۰۱
سارے پیاسوں میں ... تمھارا ... اکبر
بالکہان نیشت ... صاحب ... سامنے
... آرام ... سے ... جگر
... لالہ ... منہ ...
بچے ... عیش ... سے
دی صدا ان سے دیکھنا پیاسو
پیاس سے رو رہے ہو کیا پیاسو

۱۰۲
... نہیں ... پیاس پانی
... قطرہ نہیں ... پانی
... ان سے ... پانی
... سے ... پانی
... سے ... دیا پانی
... شہ ... نکلے
گودیوں سے نکلنے ... بچے
کہکے پانی مچل گئے بچے

۱۰۳
کہا سکینہ ... فاقون ... جلا تی
... دیکھ کے بابا ... آتی
... سے ... چلا ... آتی
... سے ... زمین ... ہاتی
... ان ... جھکا
... سے ... ہے ...
کچھ عجب قحط آب ہے امان
دل ہمارا کباب ہے امان

۱۰۴
... نہیں ... سر
... دی ... پر
آہ ... ہی ... پانی
... سر ... دے ... پر
... مین ... بہ
... دیکھ کر ... عدو
ہو کسی طور سے بہم پانی
لینگے امان تمھین سے ہم پانی

۱۰۵
... شمشیر ...
... سے ... لایا
دل ... ہمین ... لایا
ضبط کر ... ہمین ... لایا
... نے ... ہمین ابھی لایا
... سے ...
پانی ان سے نہ ہم لقا مانگو
مین لڑون تم بہن دعا مانگو

۴۶

[illegible]

جاروں گیسو سراسر ماتم سے تھے
حلقے سب حلقہائے ماتم سے تھے

۴۷

[illegible]

اشک برسا کے دیدۂ تر سے
منھ دھلاتی تھیں آب گوہر سے

۴۸

[illegible]

ذکر باہم تھے سوگواروں میں
یہ جو دھوم کا ہے چاند تاروں میں

۴۹

[illegible]

کس بلا میں گرمی ہوئی تر تھیں
وہی آنکھیں بھری ہوئی تھیں

۵۰

[illegible]

ہاتھوں پر ملتے تھے جبینوں کو
پھول پھلتے تھے آستینوں کو

۵۱

[illegible]

سینہ سیفی وقار دی شہ نے
ہاتھ میں ذو الفقار دی شہ نے

۵۲

[illegible]

طور شادی کے پائے جاتے ہیں
بھائی دولہا بنائے جاتے ہیں

۵۳

[illegible]

گر دیکھ کے برہنہ سر باندھا
اکبر تشنہ کام پر باندھا

۵۴

[illegible]

بس پھوپھی یہ کلام کر کے چلے
علی اکبر سلام کر کے چلے

۴۹
شاہ [illegible] زمین کی صورت
[illegible] خستہ تن کی صورت
صبر تھکا [illegible] کی صورت
ضعف [illegible] حسن کی صورت
دست عباس [illegible]
واسطہ اشک و آہ زہرا کا
صدقہ درد فراق صغرا کا

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرفروشان کربلا کے لیے
اذن بندے کو دو خدا کے لیے

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو محل یہ بڑے تکلف کا
پیرہن لاؤ میرے یوسف کا

۵۲
بیٹے کا منھ دیکھ کے کہا صاحب
[illegible] نہیں رضا صاحب
[illegible] اجازت جب
[illegible] صبر کی دعا صاحب
ساتھ جائیں جو یہ قمر جائے
کیا کریں کچھ تو دل ٹھہر جائے

۵۳
[illegible] حضرت
[illegible] حضرت
[illegible] رخصت
[illegible] مع خلعت
کشتیاں جو خواصیں لائی تھیں
سر برہنہ تھیں روتی جاتی تھیں

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولے بانو سے مرنے کو جاؤ
تم بھی صاحب شریک ہو جاؤ

۵۵
[illegible]
شہزادیوں میں سلاح [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی نہیں غل نہ ہو خدا کے لیے
چپ رہو صاحبو خدا کے لیے

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بنت زہرا جو پاس جا بیٹھیں
گرد شہزادیاں سب آ بیٹھیں

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت یاس دل دکھاتی ہے
جسم سے جان نکلی جاتی ہے

میں جیون بعد حضرت شبیر
سب ہون قتل اور [illegible] اسیر
سب ہون [illegible] پانون مین زنجیر
[illegible]
[illegible]
برچھی اچھی ہی تازیانے سے
قبر بہتر ہو قید خانے سے

[illegible] دفتر اعمال
[illegible] حال
[illegible] جمال
[illegible]
[illegible]
خلد پر قبضہ تا ابد ہوگا
داغ اکبرؑ بڑی سند ہوگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوب پانی ہی خوب کاسے ہین
ہم یہان تین دن سے پیاسے ہین

حال کیا کیا سناؤن ہے غضب
[illegible] عجب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شرم سے آب آب ہوتا ہون
آپ دیکھین علیؑ کا پوتا ہون

سب [illegible] اجازت ہو
[illegible] رخصت ہو
[illegible] شہادت ہو
[illegible] راحت ہو
گھر ہی باغ جنان شہیدون کا
چل بسا کاروان شہیدون کا

[illegible] اماں
[illegible] خفقان
[illegible] جنان
[illegible]
پانی کا سون مین بھر رہے ہونگے
ہمکو سب یاد کر رہے ہونگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
قصہ [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
کیا ہمیر سے عذر کیجے گا
کیا علیؑ کو جواب دیجے گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ بہادر نہار رہے ہونگے
میوے کچھ سرد کھا رہے ہونگے

[illegible] کا واسطہ اماں
اپنی شفقت کا واسطہ اماں
میری [illegible] کا واسطہ اماں
[illegible] غربت کا واسطہ اماں
سوگوارون کی پیاس کا صدقہ
علی اصغر کی پیاس کا صدقہ

۳۷

[illegible]

گو یہ صورت ہے اجل آئے
شکلِ بخشش کوئی اٹکل آئے

۳۸

سنکے آوازِ زینبِ [illegible]
[illegible]

پانون صدمے سے اٹھ نہ سکتا تھا
تھین پسینے مین غرق سکتا تھا

۳۹

[illegible]

دل تڑپنے مین برق ہو صاحب
مجھ مین اور اُن مین فرق ہو صاحب

۴۰

[illegible]

اکبرِ تشنہ لب سے چھٹتی ہو
ہم بھی لٹتے ہین تم بھی لٹتی ہو

۴۱

[illegible]

گرد پھر کے بلائین لیتی تھین
سر قدم پر جھکا کے دیتی تھین

۴۲

[illegible]

نہ شہادت کی آرزو رہجائے
آپ چاہین تو آبرو رہجائے

۴۳

[illegible]

جاؤن کیا طالبِ رضا ہونگے
نہ رضا دو گی تو خفا ہونگے

۴۴

[illegible]

پردہ رہجائے کاش مرجاؤن
تم تو جاتے ہو مین کدھر جاؤن

۴۵

[illegible]

کیا تمنائے شہ وحید نہ ہون
قید ہو جاؤن مین شہید نہ ہون

۵۴ اب تم پہ بہن اور گھر یہ سارا ہی فقط اللہ کا سہارا ہی بعد [illegible] نفس ہمارا ہی [illegible] کسکو پکارا ہی	۵۵ جیکے فرزند کو [illegible] بیٹے [illegible] [illegible]	۵۶ [illegible] زینب فاطمہ [illegible] [illegible] بھائی [illegible]
سیکڑون اہل زر ہلاک ہوئے لاکھ کے گھر ہزارون خاک ہوئے	حکم شوہر جو تھا گوارا تھا خوب فرزند کو سنوارا تھا	منھ کو غم سے دل فگار آیا لین بلائین یہ کہکے پیار آیا
۵۷ قتل نور نگاہ ہوتا ہی منفعل ابر مہر و ماہ ہوتا ہی روز روشن سیاہ ہوتا ہی گھر ہمارا تباہ ہوتا ہی	۵۸ اب بھی جلد جا بیٹے خدا حافظ [illegible] بیٹے خدا حافظ [illegible] بیٹے خدا حافظ [illegible] دولہا بنا بیٹے خدا حافظ	۵۹ [illegible]
لینے کو پیک مرگ آیا ہی مالک الملک نے بلایا ہی	جان سے نیک راہ مین جائین لیکے ہم قتل گاہ مین جائین	قائم اس نام کو خدا رکھے تمکو زینب کہان چھپا رکھے
۶۰ [illegible]	۶۱ [illegible] پانی [illegible]	۶۲ [illegible] مصطفیٰ بھائی [illegible] بھائی
زیست کے آئینہ کو توڑیگی کسی صورت اجل نہ چھوڑیگی	عید حسن قبول وادر ہی قتل اکبر کا ذبح اکبر ہی	دیکھیے قابل زیارت ہی پیاری باتین ہین پیاری صورت ہی

۴۳
[illegible]

چاند سورج کی کچھ چمک بھی ہی
ڈیوڑھی مین پھولون کی مہک بھی ہی

۴۴
[illegible]

چھوٹتے ہین جو نوجوان ہم سے
رنگ پیری بھی اُڑ گیا غم سے

۴۵
[illegible]

کیا برا ہی کشتہ کام کرتے ہو
دم بدم کیون سلام کرتے ہو

۴۶
[illegible]

دل مایوس کو تزلزل ہی
کیا تردد ہی کیا تامل ہی

۴۷
[illegible]

حسن ہی رحمت الہ کے ساتھ
شاہزادہ ہی بادشاہ کے ساتھ

۴۸
[illegible] جواب دو اکبر
[illegible] جواب دو اکبر
[illegible]

باپ کا منھ نہ ای قمر دیکھو
پوچھتی کیا ہون مین ادھر دیکھو

۴۹
[illegible] صفدر چلے نہین آتے
کیون برادر چلے نہین آتے
ماہ انور چلے نہین آتے
[illegible] چلے نہین آتے

کس سے پردا ہی کس سے ڈرتے ہو
کیا یہ ڈیوڑھی مین باتین کرتے ہو

۵۰
[illegible] زینب
[illegible]

منھ سے بولے نہ خوش میر اکبرؑ
گر پڑے جا کے پاؤن پر اکبرؑ

۵۱
[illegible]

مرنے جاے نکلنے دہ نہین سکتے
کچھ ادب سے یہ کہہ نہین سکتے

۴۳
[illegible]

کہین باجون کے شور ہوتے ہین
کہین بچے کسی کے روتے ہین

۴۴
[illegible]

کربلا سے جنان کے قاصد ہین
راہ حق مین لڑے مجاہد ہین

۴۵
[illegible]

دین اجازت یہ احتمال نہین
مین گردن عذر یہ مجال نہین

۴۶
[illegible]

ہے جدائی کا غم تاسف ہے
کوئی یعقوبؑ کوئی یوسف ہے

۴۷
[illegible]

ہمکو شبیرؑ چچا بلاتے ہین
پیچھے باباحسینؑ کا آتے ہین

۴۸
[illegible]

مین چلون وعدہ آپ فرمائین
سب سے رخصت جناب دلوائین

۴۹
[illegible]

کون دنیا سے بہشت مین ہو گا
آج مسکن بہشت مین ہوگا

[illegible]

لے نہ جائین ثمہ غیور ہے مجھے
چھوڑ جائین یہین حضور ہے مجھے

۵۰
[illegible]

دیکھ لین تمکو خستہ دل آؤ
ہو مسافر سبھون سے مل آؤ

۲۵
[illegible] وحشت [illegible] ہی
[illegible] غمگینیت ہی
[illegible] مصیبت ہی
[illegible] ہی

سبکو پھر دیکھلو علی اکبرؑ
آؤ گھر مین چلو علی اکبرؑ

۲۶
[illegible] اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہ کچھ اُنسے کہتے جاتے تھے
اشک آنکھون سے بہتے جاتے تھے

۲۷
[illegible] پامال
[illegible] گیا پامال
[illegible] کا حال
[illegible] لال

باغ تیغون سے کٹ گیا بیٹا
کیا مرقع اُلٹ گیا بیٹا

۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بھی صدمہ اُٹھائے لیتے ہین
ہم ابھی انکو بھیجے دیتے ہین

۲۹
[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا

ہم جو کرتے ہین غور کوئی نہین
تم ہو یا ہم ہین اور کوئی نہین

۳۰
[illegible] رونا ہی
[illegible] ہوتا ہی
[illegible] ہوتا ہی
[illegible]

نہین نہ ہوین لباس تن کیلیے
کوئی محتاج ہی کفن کے لیے

۳۱
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible]

زندگانی ہی شاق اب دم کی
انکو شادی ہی اپنے ماتم کی

۳۲
[illegible] ہی
[illegible] ہی
[illegible] ہی
[illegible]

روشنی مین جو دم نکلتا ہی
شمع بالین سے جی بہلتا ہی

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قافلے صبح و شام آتے ہین
نقد جان سب لٹا کے جاتے ہین

۱۸

[illegible]

ہوئے بیتاب سبکو سمجھا کے
خوب روئے حسینؑ چلا کے

۱۹

[illegible]

جلد کٹجائے حلق خنجر سے
تو بچے آج داغ اکبرؑ سے

۲۰

[illegible]

میں تو جاؤں نہ جنگ کرنے کو
مستعد ہون جناب مرنے کو

۲۱

[illegible]

جانے نکلے جو مال آئے تھے
آپ کیون انکو ساتھ لائے تھے

۲۲

[illegible]

نہ پدر لو یہین گور دئے
علیؑ اکبر حسینؑ کو رو دئے

۲۳

[illegible]

غربت شاہ کربلا کی قسم
یہ نہوگا کبھی خدا کی قسم

۲۴

[illegible]

قید پھر کسکو اشقیا کرتے
انکو لاتے نہ ہم تو کیا کرتے

۲۵

[illegible]

پاس آئے امام کے اکبرؑ
باگ گھوڑی کی تھام کے اکبرؑ

۲۶

[illegible]

تھا یہ قول میں کہ رخ ادھر نہ کرون
ہون شہید آپکو خبر نہ کرون

۳۰

[illegible] شہرت [illegible] کر دیا

راہ مین پانی [illegible] کر دیا

چین [illegible] وقت مصطفا کر دیا

نذر [illegible] سر خدا کو دیا

مالک بنا دیا ہے ہزارون کو

دینگے جنت گنہگارون کو

۳۱

[illegible] دیکھا [illegible] تھا مر گیا

[illegible] آنے تو [illegible] تھا مر گیا

[illegible] تھا مر گیا

[illegible] تھا مر گیا

گاہ لاشون پہ آ کے گرتے تھے

کف افسوس ملتے پھرتے تھے

۳۲

[illegible] امام [illegible]

[illegible]

[illegible] آئے

الفراق الوداع [illegible]

تھا یہ عالم نہ بول سکتے تھے

مُنھ سبھون کا حسینؑ تکتے تھے

۳۳

[illegible] شان حسینؑ

جب ہوئے قتل دوستان حسینؑ

[illegible] حسینؑ

[illegible] بیابان وہ [illegible] حسینؑ

ضعف یہ تھا کہ تیور آتے تھے

گھر مین جاتے تھے باہر آتے تھے

۳۴

جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ تو غنچے نہ پھول باقی تھے

ہان شبیہ رسولؐ باقی تھے

۳۵

[illegible] بازو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونون بہنین نثار ہوتی تھین

باہین گردن مین ڈالے روتی تھین

۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو گئے پیر نا امید ہوئے

بال سب دفعتہً سفید ہوئے

۳۷

[illegible] گلون [illegible]

[illegible]

[illegible] پھول [illegible]

[illegible]

دھوپ ہی لون غضب کی چلتی ہی

دوپہر کوئی دم مین ڈھلتی ہی

۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درد ہو گر تو گھر مین بیٹھ رہین

بھائی جان آپ گھر مین بیٹھ رہین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴۲ نتیجہ عشق بازی ہو سخن میں بلاغت ہی رونق ہر سخن فصاحت ہی بار ... ... سخن عنایت ہی	۴۴ تنکے سے کیا ہی اوج زر آزادوں میں سے سبزۂ گلزار دیوانوں میں فرد ای ... کا سر آزادوں میں بیت ہی ... سے آزادوں میں	۴۵ اگر وہ بلینا جسمین کی سحر بیا جسمین عیسی نفس ابر بہا پیا سمین وہ دیدہ بہت ابر بخشا تھکا ... کر دیا
دولت بے زوال پائی ہی خوب سرکار ہاتھ آئی ہی	کیمیا سے ہی مشتبہ مٹی میٹوں مین ہی عطر یہ مٹی	کوئی اس سے زیادہ کیا چاہے جو یہ چاہین وہی خدا چاہے
۴۷ ایک قطرہ در خوشاب ہوا داغ بے نور ماہتاب ہوا دیدۂ ابر سے آب ہوا عشق ذرہ سے آفتاب ہوا	۴۸ سر نہ جو در پہ خاک سے لگے کبھی جھک کے اغنیا سے لگے نہ بادشاہ سے لگے کچھ نہ گدا سے لگے	۴۹ بچھیاں اسطرح سے کہاں نکلے دھوپ میں جو ان سے نہاں نکلے ... سر دیدۂ کہاں نکلے اشک وادو مین ... نکلے
کیا اندھیرا فروغ نور بنا تھا شرارہ چراغ طور بنا	شہرت اسکو شہ امام نے دی آبرو شاہ تشنہ کام نے دی	پاس درد جگر ذرا نہ کیا دل کے ٹکڑے ہوئے گلا نہ کیا

مَن بَکیٰ اَوْ اَبْکیٰ اَوْ تَبَاکیٰ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

تائید جناب احدیث سے مجموعہ مرثیہ جو رونق ممبر عزا اور ذریعہ گریہ و بکا ہے بحالت یکجائی معروف بہ

جلد دوم

مجموعہ مرثیہ عشق

سنہ ۱۳۳۳ ہجری

از کلام بلاغت نظام پر تاثیر مقبول برنا و پیر سخنگوے عالی پایہ یکس نامی جناب سید حسین میرزا صاحب لکھنوی تخلص بہ عشق

مطبع نامی منشی نولکشور میں لکھنؤ طبع و مطبوع ہوا

مرثیہ میر عشق